

VERIFIED PUNJABI TRANSLATION

OF THE NEW TESTAMENT

By JOSHUA FAZI-UD-DIN

منظوم پنجابی ترجمہ عند اللہ

انجیل اربعہ اعمال الرسل

حصہ اول

ناظم مستریم

یوشوا فاضل الدین - ایڈوکیٹ ٹاٹا کورٹ لاہور

مسابقہ تاریخی زبانوں میں پوری پوری مدد و توفیق کے لیے پوری زبان و ادب پر کمال کی خدمت

پیشکش کنندہ

لاہور



انجیل شریف

کا

پنجابی منظوم ترجمہ

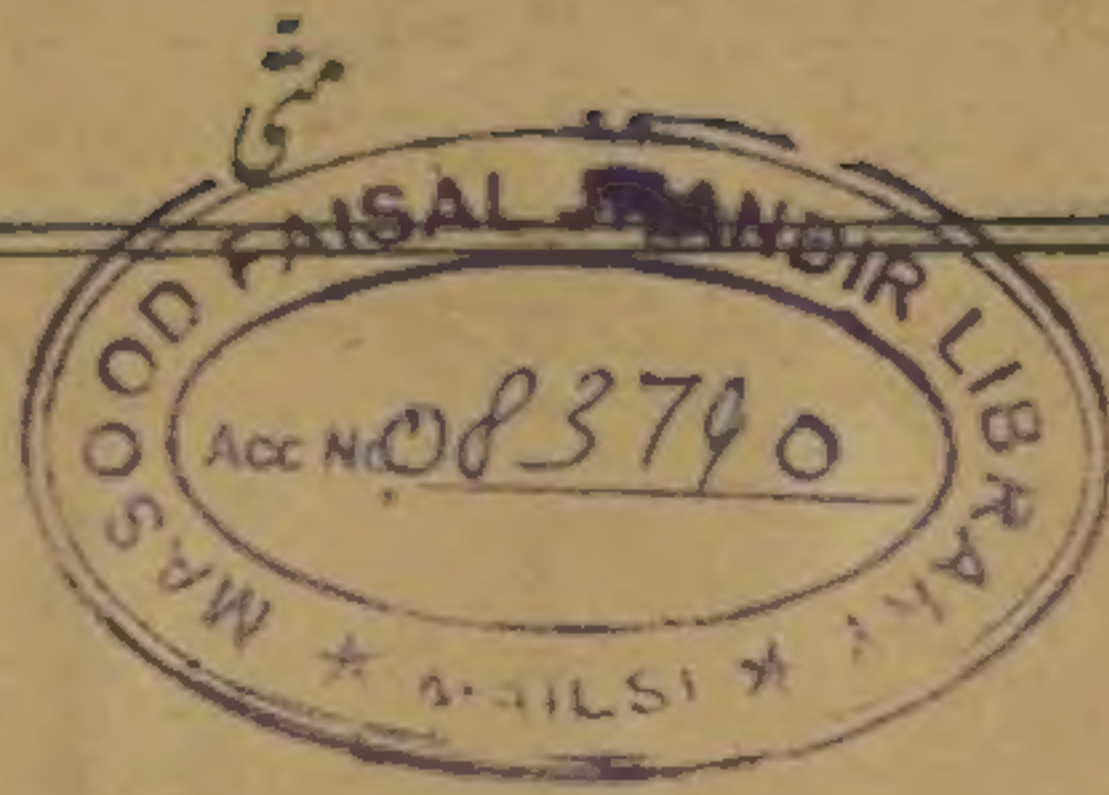


مترجم

جوشوا فضیل الدین ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

سابق نائب وزیر قانون خزانہ و پارلیمانی امور

حکومت مغربی پاکستان لاہور



نذرانہ

ایس گل دی یاد وچ پئی جو کجھ میں پنجابی زبان وچ
حاصل کیتا اے اپنی امی جان دی بدولت اے - میں
ایس پاک کتاب نوں بڑی آور تال پنجابی دنیا دی سیوا
وچ بھٹا کردا ہاں -

جے منظور ہووے نذرانہ بھاگ سو لے جانا

جوشوا فضل لڈینے



Dedicated to The Sacred Memory

of

MY MOTHER

(Fazal Begum, died May 20, 1940)



THE ONE

who taught me to love my mother-land
and my mother-tongue, and never to
admit defeat in a noble cause.



JOSHUA FAZL-UD-DIN.

I started this work during my serious illness in 1959-60 as my death-bed duty when doctors had advised complete rest but I have finished it with the deepest conviction that God had trained and prepared me for 40 years in the service of the Punjabi language just for this very work.

اس منظومہ کی وجہ ہوا

۱۹۵۹ء کے موسم گرما میں بعارضہ ذیابیطس - خُون کا دباؤ (BLOOD PRESSURE) اور
ضعف قلب میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے مجھے وکالت کو خیر باد کہنا پڑا - لیکن ان امراض پر قابو
پالینے کے بعد بھی میں وکالت کے قابل نہ ہوا کیونکہ بعد دوپہر بے حد کمزوری ہونے کے باعث
ڈاکٹر صاحبان کی رائے ہوئی کہ سخت یابی کے لیے مجھے کافی عرصہ درکار ہوگا -

ان حالات میں میں نے ۱۹۶۰ء نومبر کی ایک صبح کو فیصلہ کیا کہ میں اپنے مستمند
لمحات کی دھیمی روشنی میں بھی کچھ نہ کچھ خداوند سیوع مسیح کی خدمت کے لیے لکھوں گا اور
جب میں نے مسیح کے بارے میں پنجابی زبان کے نقطہ نگاہ سے سوچا تو مجھے احساس ہوا
کہ تاحال ہم نے پنجابی دنیا میں مسیح کو کافی موقع نہیں دیا - یہ درست ہے کہ پنجابی زبان
میں انجیل مقدس کا ترجمہ موجود ہے لیکن اس زبان کی بد قسمتی یہ ہے کہ ایک ہزار سال سے زائد
عرصہ سے اسے بعض وجوہات کے باعث دبایا جا رہا ہے - جس کے باعث کچھ عرصہ پہلے تک اس
زبان میں شرا بالکل مفقود تھی - برسہیل تذکرہ یہاں پر یہ بیان کر دینا بے موقعہ نہ ہوگا کہ میں پہلا
شخص تھا جس نے ۱۹۲۸ء میں ایک ماہوار رسالہ ”پنجابی دربار“ پنجابی زبان میں جاری کیا
اور وزنیگر پرس نے یہاں تک شور و غوغا مچا دیا کہ برملا مجھے ”دیوانہ“ کہہ کر پکارا - اس
وقت (اور ایک حد تک اب بھی) پنجابی بولنا اور لکھنا تہذیب کے خلاف تصور کیا جاتا
تھا لیکن جہاں تک پنجابی شاعری کا تعلق ہے اس کی قدرتی طاقت و تاثیر، الفاظ کی بندش
موسیقیت، ملائیمیت اور طرز بیان یہاں تک صاف اور سادہ ہیں کہ برا و راست دل و دماغ

پر اثر کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس لمبے عرصے میں بھی یہ زبان ہر ایک مذہب کے بیشتر صوفی
فلسفہ علما اور شعرا کے جذبات کا ذریعہ اظہار بنی رہی ہے بلکہ یہ حقیقت قابل غور ہے
کہ غیر مالک کے مشہور مسلم مبلغین نے اسی زبان کی وساطت سے پنجاب میں تبلیغ اسلام کی
اور نہایت کامیاب رہے اور گورونامک جی نے تو سکھ مذہب کے تمام روحانی پیغام کو پنجابی
زبان میں پیش کیا۔

گو میرا یقین ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے عوام تک مسیح کلی پیغام پہنچانے کے لیے لازم
ہے کہ پنجابی زبان کا زیادہ استعمال کیا جائے اور جب تک پنجابی نشر کے خلاف نفاق کا جذبہ
قائم ہے پنجابی نظم کو کلام مقدس کی اشاعت و تبلیغ میں ترجیح دی جائے۔ مسیحی پیغام کے بارے
میں میرا یہ احساس تھا جس نے مجھے مجبور کیا کہ میں مثنیٰ رسول کی انجیل کو پنجابی زبان میں نظم کروں
جو کہ علیحدہ چھپ چکی ہے۔

اس مرحلہ پر لازم ہے کہ میں اس منظوم ترجمہ کے بارے میں کچھ بیان کر دوں۔ میں
یونانی زبان سے ناواقف ہوں۔ لیکن اس کمی کے ازالہ کے لیے میں نے یہ منظوم ترجمہ پنجابی۔ گورکھی
اُردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی اور انگریزی زبانوں کے مروجہ کاتھولک اور پروٹسٹنٹ نسخوں سے
تمام تر کوشش کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے کیا۔ جگہوں کے نام کے لیے جن کا ذکر انجیل شریف
میں ہے۔ میں نے عربی اور فارسی ناموں کو ترجیح دی ہے۔ کیونکہ یہ زبانیں مسیحیت کے گوارہ کی
ہمسایہ زبانیں ہیں اور اصل ناموں کی صحت کی ضمانت ہو سکتی ہیں۔ متن کے سلسلہ میں میں نے بالآخر
انگریزی کے نسخے پر انحصار کیا ہے اور ضرورت شعری کا میں نے یوں حل کیا ہے کہ اول کوشش میں
میں نے انجیل کے الفاظ کو دوہرا کر وزن اور بحر کو پورا کیا ہے اور اگر کہیں مجبوراً کوئی لفظ یا
جملہ اپنی طرف سے ایذا دکرنا پڑا ہے تو ایک تو میں نے انجیل کے الفاظ کو ہی انتخاب کیا ہے۔
دوئم ان الفاظ کو خطوط وحدانی میں ظاہر کر دیا ہے۔ ورنہ میں نے اپنی تمام تر کوشش اس بات
پر صرف کی ہے کہ انجیل کے الفاظ۔ محاورہ اور طرز بیان سے انحراف نہ کیا جائے۔

آخر میں میں یہ فرض سمجھتا ہوں کہ تمام مسیحی اور غیر مسیحی دوستوں کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھا ہے۔ میں خاص طور پر اپنے مسیحی اور مسلم وکیل دوستوں اور ادیبوں کا شکر گزار ہوں جو زبان کی صحت لفظی کے مباحثوں میں میری امداد کرتے رہے۔ میں اپنی اہلیہ اور اپنے بیٹے اور بیٹیوں کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے نہ صرف میری حوصلہ افزائی کی بلکہ تمام جائز مالی ضروریات کو قربان کرتے ہوئے مجھے مشورہ دیا کہ میں تمام ناجیل کا ترجمہ نظم میں کروں۔

اس کتاب کے روحانی پس منظر میں ایک اضافہ لازم ہے۔ دورانِ ترجمہ میں نے تمام دنیاوی مشاغل مثلاً مکان کی مرمت التوا میں ڈال دیے تھے لیکن عین اُسی روز جب کہ میں نے آخری پروف پڑھے اور اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ لائل پور گیا ہوا تھا۔ باقی ۵ بچے کھانا کھانے بیٹھے لیکن یہ کہتے ہوئے کہ پانچ دس منٹ ٹھہر جائیں، چھوٹے بڑے سب یکبار میز پر سے اٹھ گئے۔ اُن کا ابھی لمحہ کمرے میں پہنچا تھا کہ کھانے کے کمرے کی بلند چھت دھڑام سے گری اور کمرہ مٹی کا تودا بن گیا۔ اور معجزہ یہ کہ ہمارا نقصان ایک گلاس قدرے ٹیڑھا ہونے اور کلاک کا شیشہ ٹوٹنے سے زیادہ کچھ نہ ہوا۔

لیکن اب میں خدا کی حمد و شکریہ کے ساتھ اس یقین کو قلمبند کرتا ہوں کہ سچ مچ خدا کا فضل اس منظومہ میں میرے ساتھ تھا اور یہ کہ جو کوئی اپنا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں دیتا ہے خدا اس کا ہاتھ ہرگز نہیں چھوڑتا اور اسی ایمان اور یقین کے ساتھ میں اس کتاب کو پنجابی دنیا کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ہوشوا فضل الدین

مبارک جمعہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۱ء

لاہور

دوسرا ایڈیشن

یہ مثنیٰ رسول کی انجیل کا دوسرا اور منجملہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہے۔ مثنیٰ رسول کی انجیل کی اشاعت ہر طرح سے حوصلہ افزا رہی۔ میں نے یہ منظوم ترجمہ محض اس جذبے سے کیا ہے کہ مسیحی قوم اپنے ملک، علاقائی زبان اور کلچر کی خدمت میں پیش پیش رہے اور جس طرح انگریز بائبل انگریزی زبان اور کلچر کی خدمت کر رہی ہے اسی طرح ہم بھی پنجابی زبان، اپنے ملک اور اپنے کلچر کی خدمت کر سکیں۔

اس سلسلے میں مجھے اس بات کا اظہار کرنے میں بے حد مسرت ہوتی ہے کہ مثنیٰ رسول کی انجیل کے ترجمے کو ہر طبقہ نے پسند کیا۔ اخبارات اور ادبوں کی تحسین اور تبصروں کے علاوہ مغربی پاکستان رائٹرز گلڈ (WEST PAKISTAN WRITERS GUILD) اور پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات کے ناظم اعلیٰ مولانا علاؤ الدین صدیقی نے جو کہ مذہبی بغض اور تعصب سے بالا ہیں مجھے دعوت دی کہ ان کے ادارے میں آکر مثنیٰ رسول کی انجیل کا منظوم ترجمہ پڑھ کر سناؤں۔ اس کے علاوہ پروفیسر سہرام سنگھ شان ناظم اعلیٰ شعبہ پنجابی چندی گڑھ یونیورسٹی (ہند) نے اپنے ریویو میں کتاب ہذا کی زبان کی تعریف کرتے ہوئے مسیحی قوم اور پنجابی زبان کے حمایت گان سے اپیل کی کہ وہ میرے لیے خوشگوار فضا پیدا کریں تاکہ میں کلام مقدس کی تمام کتابوں کا ترجمہ کر کے پنجابی زبان کے ادبی خزانے میں اضافہ کر دوں۔

اس کے علاوہ تقدس مآب مرحوم پوپ جان تیلیویں نے اس ترجمے کو ملک اور پنجابی دنیا کی کلچرل خدمت تصور کرتے ہوئے مجھے ایک نقری تمغہ عطا فرمایا اور تقدس مآب پوپ پال ششم

نے بھی ایک تقرریٰ منع اور نہ ہی مایہ خفا فرمائی۔ اس کے علاوہ پنجاب ریجنس گیس سوسائٹی نے جو کہ ایک پروٹسٹنٹ ادارہ ہے ایک دم مثنیٰ رسول کے ترجمے کی سات سو کتابیں خرید کر میری توسلہ افزائی کی۔ ان تمام روحانی اور دنیاوی توسلہ افزا امور کے علاوہ میری اپنی اہلیہ اور میرے بیٹے بیٹیوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں باقی انجیلوں کا بھی منظوم ترجمہ کروں۔ چنانچہ میں نے باقی تین انجیلوں کا ترجمہ ۹ مئی ۱۹۲۲ء کو دن کے گیارہ بجے ختم کیا۔ لیکن ختم کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ انجیل شریف کی مکمل روحانی، اخلاقی، ادبی اور کلچرل فضا اپنے اصل جہاں میں اس وقت آتی ہے۔ جبکہ اس کو رسولوں کے اعمال اور رسولوں کے تفسیری خطوط میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے اور ان وعدوں کا جو کہ انجیل شریف میں درج ہیں نظارہ یوحنا رسول کے مکاشفہ کی روشنی میں کیا جائے، چنانچہ پانچ سو انجیلوں کا ترجمہ ختم کرنے کے بعد میں نے اس کام کو مارچ ۱۹۲۳ء کو بوقت گیارہ بجے دوبارہ منت پزیر کیا۔

اس کتاب کی اشاعت کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ یہ کسی مذہبی ادارے کے زیر سایہ نہ ہو بلکہ مسیحی عوام کی قومی خوداری کی ایک آزاد مثال قائم ہو جائے۔ چنانچہ مجھے اس بات کا اظہار کرنے میں بے حد خوشی حاصل ہوتی ہے کہ کاتولک آرچ بشپ تقدس مآب جون کارڈیر (His Grace Joseph Cardero) نے میری اس رائے کو پسند کیا۔ اسی طرح ولیم پاکستان کرپشن کونسل نے بھی جو کہ پاکستان کی سوشل، اقتصادی، ادبی اور تعلیمی خدمات کے لیے پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کا ایک ادارہ ہے میرے اس خیال کو سراہتے ہوئے اس کتاب کی اشاعت کے لیے جس کا خرقہ پیمایا سات ہزار روپے سے زیادہ ہوا۔ ایک ہزار روپیہ بطور امداد دیا۔ جس کو میں نے شکریے کے ساتھ قبول کیا ہے۔

انہی میں میں اس بات کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ ترجمہ مذہبی تعصب اور فقیہ پرستی کے بندھنوں سے باز رکھ کر صرف ایک ادیب اور شاعر کی حیثیت سے کیا ہے۔ بلکہ ترجمے کے وقت میں نے کوشش کی کہ اپنی مشرقی تہذیب کو اجاگر کروں۔ چنانچہ جب مجھے لفظ

”سلام“ کے ترجمے سے سامنا پڑا۔ تو میں نے ڈاکٹر جیس براؤن اور فادر یوحنا سے جو کہ یونانی اور عبرانی زبانوں میں عالم جہید ہیں دریافت کیا کہ اصل متن میں کون سا لفظ استعمال کیا گیا ہے تو یہ معلوم کر کے کہ وہاں ”انشلاہ علیکم“ ہے میں نے بھی مروجہ ”اسلام علیکم“ کو ہی ترجیح دی باوجودیکہ یہ طرز سلام پاکستان میں خاص اسلامی رنگ پکڑ چکا ہے۔ اسی طرح میں نے لفظ ”آبا“ وغیرہ کو بھی پنجابی ترجمے میں جگہ دی ہے کیونکہ ایسے الفاظ اصل متن میں موجود ہیں اور ہمارے معاشرے میں مقبول ہیں۔

حقیقت یوں ہے کہ میں ان اشخاص میں سے ہوں جو کہ مرحوم پوپ پائس (بارہویں) کے اعلان حق کو لبیک کہتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ دنیا میں مسلمان اور عیسائی بلکہ ہر وہ ملت جو کہ واحد خدا کے ماننے والی ہے صلح و محبت میں اخلاق۔ ادب اور کلچر کے ذریعے ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہوتے جائیں۔ اس منظوم ترجمے کا اصل مدعا وہ مطلب بھی یہی تھا کہ ہمارے دیہاتی بھائی بلاتقیان مذہب و ملت اپنا کام ختم کرنے کے بعد دوپہر کے وقت درخت کے نیچے یا رات کے وقت چوپال میں دیا جلا کر جب بیٹھیں تو جہاں وہ یوسف وزلیخا، ہیرا رانجا وغیرہ کے دینی اور دنیاوی قہقے گاتے ہیں وہاں وہ انجیل شریف کو بھی سُر ملی آواز سے گائیں۔ بلکہ میں نے اس کتاب کے لیے بحر بھی ایک ایسا چنا ہے جو کہ ہمارے ملک میں صوفی اور دیگر مقدس ہستیوں نے اپنا روحانی پیغام عوام تک پہنچانے میں اکثر استعمال کیا ہے۔

اخیر میں میں وہ نظم درج کرتا ہوں جو کہ میں نے اُس وقت لکھی جب کہ میں نے ۱۹۶۳ء کو چاروں انجیلوں کا ترجمہ ختم کیا تا کہ جہاں آپ نے اس کتاب کے آغاز کی کہانی سنی ہے وہاں اس کے اختتام کا حال بھی سن لیں۔

میں نے جب یوحنا رسول کی انجیل کی آخری آیت کا ترجمہ ختم کیا تو مجھ پر بے حد رقت کی لہر طاری ہو گئی اور خوشی کے ہرے رنگوں سے موشلا دھارا آنسو بہنے لگ گئے اور جب میں وقت دیکھنے کیلئے اٹھا تو مندرجہ ذیل نظم کا پہلو منہ سے ہوا اور میں نے یہ نظم اسی نشست میں لکھ دی۔

شکر سیر

رَبِّ دے لکھ ہزاراں شکر ایں تائیں کنج گزاراں
میں خاک کی میں بھلن بار۔ دکھاں روگاں بھریا
ماٹویں آج مہینہ پنجواں سن اُٹی سو ترنیتھ (۱۹۶۳)
رَبِّ داکر لباب تے میر۔ دل پر خوشیاں ڈیاں
رَبِّ دے آگے منت میری۔ بے رتا! ہے آتا
جاں کم چھو بیا جیلے چھڑے۔ میں روزگاراں والے
تے میں اہناں کارن وی ہاں برکت تمیموں چاہندا
ایہ چہناں دکھ پنچایا مینوں چونہ سڑ لائی!
توں ہیں نیائیں۔ کریں نیاں توں اہو منت میری

پاپ میرے اس بخشے کتھاں کئی ہزاراں!
تالویں کم بیا رب تمیموں واہ واہ نال پیاراں
سرگھی دا ہاں میٹھا لکھا اہن میں پورے یاراں
خوشیاں دی پئی دتے برکھا۔ منجوں وانگ جھلاں
بیوی بچے برکت دیویں میرے نال پیاراں
سب قربانی بھلی اہناں دساں! جھو چپاراں
دیندے رکھ دے اہیں جیٹ مینوں نت ہزاراں
اہناں کراں حواس تیرے تے میں مہتہ پیاراں
میں تنگاں دل سولی منجوں بونجھاں۔ دکھ دساں
بوقت گیارہ بج کر بارہ منٹ

۴ دسمبر ۱۹۶۳ء



اُردو حروف میں پنجابی لکھنے اور پڑھنے کے

سائنیکل اصول

جیسے میں پہلے دیا ہے میں ذکر کر چکا ہوں میں نے روحانی جذبے کے ماتحت رسالہ پنجابی دربار فردی ۱۹۲۸ء میں شروع کیا اور اردو حروف میں پنجابی زبان کو لکھنے پر ریسرچ کر کے چند ایک اصول قائم کئے اور مابعد کچھ حروف اور نشان زائد کر کے اس بات کا دعویٰ وار ہوا کہ اردو حروف میں پنجابی زبان بالکل صحیح لکھی جاسکتی ہے۔ میرے بتائے ہوئے طریق کو اس وقت بعض کالجوں کے میگزینوں اور ایسوں نے اپنی تحریر میں استعمال کرنا شروع کر دیا اور میری اپنی کتابیں اور رسالہ پنجابی دربار بھی اسی طریق پر چھپتا رہا۔ اُن اصول اور حروف کو میں درج ذیل کرتا ہوں تاکہ اس کتاب کے پڑھنے میں ہر عام و خاص کو سہولت رہے اور اگر ضرورت پڑے تو پنجابی اردو حروف میں لکھنے میں کوئی وقت پیش نہ آئے۔

پنجابی اور اردو کے چند اشتراکی اصول (A)

بعض اوقات:

۱۔ اردو کی ”بے“ پنجابی میں ”واو“ سے بدل جاتی ہے۔

مثال: بال - وال، بیچ - وچ

۲۔ اردو کا ”سین“ پنجابی میں ”ہے“ سے بدل جاتا ہے۔

مثال : چالیں - چالیہ - کیا - کیا

۳۔ اُردو کا " الف " پنجابی میں " ہے " سے بدل جاتا ہے -

مثال : اور - ہور ، اچھا - ہچھا

۴۔ اُردو کی " واؤ " پنجابی میں " الف " سے بدل جاتی ہے -

مثال : کھول گا - کھاں گا

۵۔ اُردو کی " یے " پنجابی میں " الف " سے بدل جاتی ہے -

مثال : ہیں - یں ، کریں گے - کھاں گے

۶۔ اُردو کی " ت " پنجابی میں " وال " سے بدل جاتی ہے -

مثال : دوڑتا - دوڑوا ، مارتا - ماردا

۷۔ اُردو کا " کاف " پنجابی میں " دال " سے بدل جاتا ہے -

مثال : اس کا - اس دا -

(B)

۸۔ بعض اوقات اردو میں پنجابی " یے " آ کر جاتی ہے - مثال : لایا - لیایا ، ہوگا - ہوگیا

۹۔ " الف " جاتا " " " : آول - آوال ، جاوے - جاوال

۱۰۔ " نون " جاتی " " " : ہوتا - ہوندا ، روتا - روندنا

یہ اصول اٹل نہیں بلکہ امدادی اور بعض اوقات ایک لفظ کے بدلنے میں دو اصول

روکا رہتے ہیں -

مثال : ہوتا - ہوندا ، روتا - روندنا (اصول نمبر ۶ ، ۱۰)

(C)

اُردو حروف میں صحیح پنجابی لکھنے کے لیے ایذا دی حروف

نمبر	نام	شکل	حقیقت	مثال	دلائل مندرجہ رسالہ پنجابی دربار
۱۱	ڑال	ڙ	ڑ + ن	کھاڙ - پینڙ	اکتوبر ۱۹۲۹ء
۱۲	ڑال	ڑ	د + ت	تڑھی - تڑھو کھا	مارچ و مئی ۱۹۳۰ء اپریل ۱۹۳۰ء

(D)

اُردو میں صحیح پنجابی لکھنے کے لیے ایذا دی نشان

نمبر	نام	شکل	حقیقت	مثال	دلائل مندرجہ رسالہ پنجابی دربار
۱۳	موڑ دین	و	فونیکس کا ایک نشان آواز کو اٹانے کیلئے	گھر - گھیو - گھوڑا	اکتوبر ۱۹۲۹ء
۱۴	چند بندی	و	کسی حرف میں 'ن' کی آواز زائد کرنے کے لیے	جھنج - ونگ	نومبر ۱۹۳۰ء

(F)

موجودہ نشانات کی حقیقت

۱۵۔ زیر = ڙ ی ' زیر = ڙ الف ' ع = ڙ ع ' آ = ڙ ' الف '

اُردو حروف میں بعض پنجابی صحیح اور غلط لہجے -

اُردو	غلط پنجابی	درست	وجہ
ہوتا	ہندا	ہوندا	مطابق اصول نمبر ۶، ۱۰
کیا	کی	کیہ	نمبر ۳

اُردو	لفظ پنجابی	درست	وجہ
۳	یہ	ایہ - اے	مطابق اصول نمبر ۵
وہ	اوہ - او	اُہ	۶
جس کے	جہیدے - جدے	جہدے	۷
اُن کا	اودھا	اُدا	۸
پانی	پانڑی	پانی	۹

پنجابی زبان کا تلفظ اور لہجہ

پنجابی زبان کے تلفظ اور لہجے کے بارے میں دو اصول قابل توجہ ہیں۔

اول یہ کہ اس میں سخت اور کُرخت حروف کوئی نہیں اور وہ حروف مثلثٹ - ٹ - گ - ع وغیرہ جن میں کُرخت ہونے کی گنجائش ہے۔ پنجابی لہجہ میں نرمی اور ملائمت سے بولے جاتے ہیں یہ درست ہے۔ کہ پنجاب ایک زرعی ملک ہے اور اس کی ۱۰۰ فی صدی آبادی دیہات میں مقیم ہے۔ اس لیے ان کو کھیت کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک آواز پہنچانے کے لیے اکثر بلند گلو سے بولنا پڑتا ہے اور کلام کے آخری حروف کو لمبا کرنا پڑتا ہے تاکہ ہوا میں اس کی لہریں آویزا رہتی ہوئی دوسرے کنارے تک تمام فقرے کو سننے والے تک پہنچا دیں۔ چنانچہ دیہات میں رہنے والے اور ان سے متعلقہ تمام آبادی کو اکثر بلند آواز میں بولنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ لیکن یہ ماحول ہے نہ کہ زبان کی حقیقت جو کہ الفاظ کی ملائمت اور موسیقیت پر مبنی ہے۔

دوسری حقیقت پنجابی زبان کی یہ ہے کہ اس میں موسیقیت یہاں تک حاوی ہے کہ اس

کی گرامر اس کی موسیقیت کے تابع ہے چنانچہ بعض اوقات موسیقیت قائم رکھنے کے لیے واحد الفاظ کو جمع میں بدل دیا جاتا ہے اور معنی میں ہرگز کوئی فرق نہیں آتا۔ مثلاً دھب چڑھی اے۔ اور دھبیاں چڑھیاں ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات تمام فقرے میں جمع کی رعایت رکھی جاتی ہے تاکہ ترنم اور موسیقیت پیدا ہو جائے۔ مثلاً

”قیامت دیاں نشانیاں کنیاں نے کہیاں نہیں یا رسول اللہ“ (پنجاب میں اردو صفحہ ۹۰)

اسی طرح اس کتاب میں بھی اکثر ایسی مثالیں ملتی ہیں جہاں مفرد کو جمع بمعنی مفرد اور متعلقہ الفاظ کو جمع بغرض ترنم اور موسیقیت اشعار میں باندھا گیا ہے۔ مثلاً

وڈیاں وڈیاں بھیراں ٹریاں یسوع مگرے مگرے (مثنوی ۲۲-۲۵)

اسی طرح تذکیر و تانیث میں بھی الفاظ کی تانیثی شکل و صورت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مثلاً میرا پنجاب۔ میری پنجاب۔ میرا آدر۔ اور میری آدر۔ زبان کی صحت کے لحاظ سے ان الفاظ کے دونوں استعمال درست ہیں لیکن اہل زبان اکثر پنجاب اور آدر وغیرہ کے استعمال میں ملائیت پیدا کرنے کے لیے اس کے متعلقہ الفاظ کی تانیثی صورت کو پسند کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو اور ہندی سے اختلاف کرتے ہوئے پنجابی میں فاعل کے جمع ہونے کی صورت میں اثنافت کو بھی جمع کر دیتے ہیں۔ حافظ محمود شیرانی نے اپنی کتاب میں چند ایک مثالیں دی ہیں اس ترجمے میں بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔ مثلاً

دھماں پٹیاں یسوع دیاں وچ سوریاں سارے (مثنوی ۲۲-۲۳)

الغرض پنجابی زبان کے تلفظ اور لہجے کے بارے میں اگر ان دو اصولوں کو مد نظر رکھا جائے یعنی یہ کہ اس میں سخت اور کرخت آواز کے حروف کوئی نہیں اور یہ کہ اس کی گرامر اس کی موسیقیت کے تابع ہے تو پنجابی زبان کے پڑھنے اور اس زبان میں گفتگو کرنے سے زیادہ لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

بوشوا فضل الدین

مقدمہ جمعہ بمطابق ۲ مارچ ۱۹۶۳ء

مثنیٰ رسول وکی راہیں

انجیل شریف

باب پہلا

خداوند یسوع مسیح واسپہری نامہ

۱- داود کی بیہیزا جیسا ہے سی (وکیو) ابراہیم
۲- اس تھوں پھر یو دا ہو یا تے جتے ابد سے بھائی
۳- اتے فرس تھوں بھروں بیا حضور تھوں آکا
۴- اتے نشوں تھوں سی بیا (پچاک) سمون
۵- تے بھو تھوں غوبید بیا وکیو (پچوں)
۶- داود بیا (یو دا بیا) بادشاہ (وکیو) پچوں
۷- اوریا دین پوجے سی وکیو ویا ہی اوداس پچوں
۸- تے بیا تھوں آسا بیا (وکیو) اس تھوں جیسا بیا
۹- (وکیو) تھوں توام سی جیسا توام تھوں بیا
۱۰- غوبید تھوں توام سی جیسا توام تھوں بیا
۱۱- غوبید تھوں توام سی جیسا توام تھوں بیا
۱۲- غوبید تھوں توام سی جیسا توام تھوں بیا

۱- پھر ہی نامہ یسوع مسیح واسپہری نامہ
۲- ابراہیم تھوں اسحاق ہو یا یعقوب پچیا بیا
۳- یو دا تھوں فرس تے زور سے بیا آکا
۴- اس تھوں غوبید بیا غوبید تھوں
۵- تے سمون تھوں بھو جیسا (وکیو) پچوں
۶- تے غوبید تھوں بیا (وکیو) تھوں
۷- تے داود تھوں بیا سمون (وکیو) پچوں
۸- تے بیا تھوں بیا سمون (وکیو) پچوں
۹- تے بوشاف تھوں توام جیسا تھوں توام
۱۰- تے تھوں بوشاف بیا (وکیو) تھوں
۱۱- تے بوشاف بیا (وکیو) تھوں
۱۲- تے بوشاف بیا (وکیو) تھوں

۱۳-۱۲۔ زرو بابل تھوں ابی بود بیا۔ ایہ قہیم ابی ہوئے

تے صدوق تھوں ایہ بیا۔ ایہ قہیم تھوں ہوو (نا)

۱۴۔ متان تھوں بغدوب سی بیا۔ اس تھوں پوئیں بیا

۱۵۔ یسوع یوحنا کھوایا رہا، سوان پھڑیاں ہوياں

پھیر داود تھوں بابل واسے دیس نکالے تاکن

پھیر بابل دے دیس نکالے تھوں سے مسیح تاکن

خداوند یسوع مسیح دی پیدائش

۱۸۔ تے مرن جنم یسوع مسیح دار (دیکھو) سی رنج ہويا

ایہ پر یوسف دے سی مریم متھے لگی تاہیں

۱۹۔ یوسف تے سی نیک تے چنگا۔ سوہ جو انہوں لگی

چپ چپاتے چھٹاں انہوں اپنی سپر چپٹی

۲۰۔ ایہ پر وسندوگی روپاں یوسف سی بار پوئیا

اے یوسف! اے پت اولے، آکے دتار سنا

کیوں جو ابدی کھکے اندر جی سہ ہويا بیڑا

۲۱۔ جملگ اہ پتر جیٹا، نام یسوع توں رکھیں

۲۲۔ اہ رچا سب اس مگر چپ جے مگر پوری ہوئے

۲۳۔ دیکھو! اہ پنی گرجہ وئی ہوئی کتاری تمہی

۲۴۔ یوسف جا کے کتا جو کجھ بت دوت الایا

۲۵۔ جیچر پتر نہ پیدا ہويا پتر نہ انہوں لایا!

ایہ قہیم تھوں آغاز و جہاں ہم، آغاز دے صدقے

ابی مود تھوں، ابی مازار الی زاسے تھوں متانا

خداوند جو مریم دات سہی تھیں تھوں یسوع جہا

ابراہیموں دا دوتے پتر سہی پوریاں چو داں

چو داں پھڑیاں رگنیاں نہیاں اہ وی پوریاں پان

چو داں اہو یاں پھڑیاں اہ وی کنن واسے ہی کھن

ابدی ہاں مریم دا یوسف نال منگیوا سوہیا

تاویں پیریں بیماری ہوئی روح پاک دی راہیں

مت ہو جاوے نرج مریم انہوں گل اہ تھیں

(کنوں گن تے نہ کوئی یوسف پاک پکاٹی)

دوت خداوند والا سنے اندر نازل ہويا

لے آمریم گھر اپنے توں نہ چپت خوف لیا

اہ سہ پاک پتر روح تھیں راہ سہ پاک بیڑا

اتے بچاوے گا اہ انت اپنی پامیاں ہتھیں

جیہڑی رت پتر برابریں اکھی سوہی سوہی

نام مانوئل مطلب اہ پتر سہائی ہوئی

اٹھیا اٹھ کے ودھئی اپنی گھر اپنے لے آیا

تے جان بچہ پیدا ہويا یسوع نام دھرایا

باب دوجا

مجرسوں دا آونا

- ۱- جنم لیتا جس ویلے یسوع بیت لحمے اندر
چڑھدے دلوں آئے مجرمی دوج بنجوسے ماہر
- ۲- دسوشاہ یهودیاں دا لاجنم ہے جنہے لیتا
کیونجو چڑھدے پاسے ڈٹا اسان ہے اہل تارا
- ۳- نکل نئی شاہ ہیرودیسے۔ بوڈے روج ہرے
کیتا کٹھ فقیہاں والا۔ کاہن قوم دے سارے
- ۴- آکھن ویتا یودیہ صوبے۔ بیت لحم دی نگری
بیت لحم یودیہ والی۔ نہیں ادھیں تول کی
- ۵- کیونجو تیرے وچوں ہوئی گمیا اک ابھیا
ہیرودیس جو میاں کول تان پر دے دل بلایا
- ۶- گھلیا پھیراں تکے کے انہاں بیت لحم دے
لے جے ہاں اہ ہال تہانوں خبر دیو آمینوں
- ۷- نکل شاہ دی وریا ہوئے اہ نمزمی سارے
لگے لگے تہر دا جادے۔ آگو بن اہ تارا
- ۸- دیکھ کھوتا مارے تائیں جاسے وچ نہ میوں
- ۹- ہیرودیس اراج سی اوووں دیں ہیرودیسے اندر
آکھن لگے آکے دیکھو ہیرودیسے ظاہر
- ۱۰- کتے ہے اہ دوسوانوں جنم ہے کتے لیتا
مٹھا ٹیکن سجدے کارن۔ ہنڈا کیتا سارا
- ۱۱- یرولیم دے لوکین نا۔ ڈانواں ڈول ہرے
ہم لووے گاسے کتے؛ کچھ اہرے باہرے
- ۱۲- کیونجو اہ بنیمیرا ہیں لکھی ہے شوخبری
وچ یودیہ دے سرداراں نہ ہی ہیں توں نکلی
- ۱۳- اسرائیل دا اجڑ سانجے جیوں بنیمیر کیسا
کچھ پانال ماکیدل تارا کہ نظریں سی آیا
- ۱۴- بھال کرو اس بالک والی سارے آجے لے
تاج سجدہ میں کر آواں آپیں جاکے انہوں
- ۱۵- تے ڈٹا جو چڑھدے تارا دیارا اہ اس تارے
تے اہ بالک جتھے ہے سی کیتا آن کھارا
- ۱۶- منزل ماری ہنڈا مکا دیکھ دیکھ خوش ہرول

تے بانگ جاڑٹھا اپنی ماں مریم دی گودی
ڈبیاں چول کڈھ مڑ۔ لبائے سوزا بیٹھ کر دے
راہ والا سکے آہناں اپنے دیس گوں پیر اٹھایا

۱۱۔ آخر ہاں اس گمروے ندرت کے سب نبوی
پیریں پہ کے متھے ننگین نیوں نیوں سچہ کر دے
۱۲۔ ہیرو دیس دے دل نہ بانا رہاں اوسنا کیا

مصر دی ہجرت

یوسف تائیں سننے اندر چا اہ سکم سنایا
کریں ٹکنا اوتھے ہی توں جیچہ پیں نہ ٹوہاں
تا بخواس نوں مار سکائے دل وچا آہنے حلال
مال تے بانگ دے ہاں لیکے دیس مصر وچا
اوتھے ہی اہ ٹکنا رہیا دیس نہ پھیل پایا
راہ پئی پتھر سدا اپنا کسین مصر حوریا

۱۳۔ ویدا ہو گئے سبھاں اہ سدر دت رہاں کیا
اٹھتے دیس مصر نوں کے مائے بانگ دے ہاں
کیونچہ ہیرو دیس سننے دی بجال کرے کاسد
۱۴۔ اٹھیا یوسف اتوں رانیں کیتا تورت چلانا
۱۵۔ جت تک ہیرو دیس دے مرنے دا نہ سنیا آیا
تا بخواس ہوئے پورا بہر راہی ہاں سی کیا

چچیاں دا قتل

رتورت کرووے بھریا۔ یویا است نراسا
تے دو درمیاں تیکر ننگر بانگ سارے
نال تاکیداں دیا جیہڑا جوتشیاں سی دتیا
ارمیاہ نبی دی راہیاہ پئی پھیر گئی کئی صول
پاوسے دین نہ جانگ دین راخیل دا درلھا

۱۶۔ ہیرو دیس جال ڈٹھا اہ پئی کرن مجوسی ہاسا
گئے بندے بیت کئے مے دے دے سارے
موجب اوس سلبے آہنے جوتشیاں سی کیتا
۱۷۔ تدا مے مے سارے کھیس گل اہ پوری ہوئی
۱۸۔ راناوچ آواز سنیدیا۔ رونامے سیایا

مصر وچ والسی

مصر وچ وچ یوسف تائیں سننے وچ سنایا

۱۹۔ ہیرو دیس جوں مویا بے نا پیر فرشتہ آیا

- ۲۰۔ اکھ! ماں پتر دوہاں سے کے دناو میں ہاں سرے۔
 ۲۱۔ اٹھیا یوسف! ماں تے پتر تال اوٹھوں لے آیا
 ۲۲۔ سنیا جاں اس وچ یودیہ بیٹا ہیر دوتے
 ایہ پترے اندے اُنہوں ہور ہدایت آئی
 ۲۳۔ تے جا دیا وچ اک نگر ناعرت جو کھنڈ
 کیونجو گھٹا تک ویری سارے سو باک و آ
 اسرائیل دے دین لیک وہاں نوں آہ دیا
 ادیکل نوں سہے شاہی کردا جاناو ڈریا اوٹھ
 ٹریا دل جلیل دے خوبے خبر پڑا ہر آہی
 پنہی تے گنگل نبی دی ناصری آہ کھنڈ



پابنیا

یوحنا پتر دین والے دی منادی

- ۱۔ وچ یودیہ جنگل آیا۔ اوس سے یوحنا
 ۲۔ توبہ توب کرواے لوگو! آہے اکھ سنائی
 ۳۔ کیونجو اہوسے یوحنا ہر دی نہر پناہی
 بن وچوں پایا ہوکا آوے اہ منادی اہدی
 ۴۔ بترسی یوحنا والے اوٹھتے دایاں والے
 وچ جنگل وچ آہ رہدا ہائی یودیہ ہنڈا کھاو
 ۵۔ یروشلم دی کل لوکاں اتے یودیہ دے
 ۶۔ کرن قرارا آکے سارا اپنے بھیڑے کماں
 ۷۔ بدل فری تے عدقی آنسے بہت دیکھے
 ۸۔ بے تباں و پتر وادو کس تھانوں سمجھایا
 کرے منادی نادیو سے لوکان نوں پتھا
 عزتیں والی شاہی کیونجو کھنڈا ہے نیٹھے کئی
 بنی سیدیا دنے سی آپیں وچ رنج گواہی
 سدھے پدھرے لنگھے کر کے راہ جواؤ تیری
 پیٹی اہدی پیم دی تیری بدھی لکھ دولے
 گڑی جنگل والی پترے اپنا بہت لکھاوے
 آئے کول یوحنا و سدا جہڑے یردن دولے
 وچ ندی تال یردن وال استھوں لین تپاں
 اہرے کول تپے کارن آہناں تھوں وچھے
 آویں والے غضبوں نسو کس تھانوں سلجھایا

- ۸- (مزمز کہ فریباں ات مدد قیاں تیشیں یوتا)
 ۹- وچ دلاں نہ لیا واپسے اینی گل کدائیں
 ۱۰- ہے رکھاں دی جڑ اتے پرئیں کو ہزار کیا
 ۱۱- تو بہ کارن میں بتسمہ پانی نال ہاں ویدا
 میں تے ناہیں ایس وی جو گا پڑے ابد پکاں
 ۱۲- چھج اہل ہے بتسمہ وچ ابدے ماکرے کھوارے
 تو بہ تو بہ کر دتے لیا ڈھل وی تو بہ چنا
 اسیں ہاں ابراہیم دی نسا باپ ہسا ڈتائیں
 کو پھیل بوٹا وڈ میا ملے آگ وچ جاندا سٹیا
 بل تیج ہے اُس وچ باہرا مگر جو میرے آندا
 اگنی اتے پوتر روح تھیں آہ دے گا بتیاں
 کوٹھے لکھتے توڑی تائیں اُن بھانگے سارے

یسوع مسیح واپس بتسمہ

- ۱۳- یسوع پھیر جلیلوں ٹریا۔ یرو دل کنڈھے آفے
 ۱۴- ہوڑے ملے کہیلا خنا یسوع دیکھ کے نیرے
 ۱۵- وٹا لے پر ادس بتسمہ جاں یسوع نے کیا
 ۱۶- یسوع جھٹ بتسمہ لیکے پانیوں اُپر آیا
 تہدی مسح اُس (اوپر) دھنی دانگ کو تر لہندی
 ۱۷- ملے کو کیو عرشاں وچوں راہ آوازہ آیا
 تان پئی آپ یو خا تھیں بتسمہ آ پاوے
 میں تھیں بتسمہ چاہاں آویں کوں توں میرے
 سچیاں چا پوری کہیے چنگا ہے بس ایہا
 پردہ عرش دا کیو اُسام اوس لئی پاکھلیا
 (عرشاں آول لہندی) نالے اپنے پر بندہ
 راہ ہے میرا پتر پیا راہیں خوش جس تھوں میرا



باب چوتھا

یسوع دی آزمائش

- ۱- ادس ویلے پھر جنگل بروج روح یسوع نوں لیکو
 ۲- چالیکہ دل تے چانگہ راہاں یسوع رکھیا روڑ
 مانجوا آپ شیطانی وی آہنوں پرکھے تاروا
 جھکے گاں تدا ابدے تائیں مکا جدوں چلیہ

آکھو دھڑروٹی ہوں۔ رتبا ہے ٹوں بیٹا
 چھڑے سہارے نگر وائے بندہ نائیں جیوت
 ہراک ٹوں رتبا نگر اچھڑی آپ الود
 ہیکل نے پڑھ نگرے اتے اُنہوں آکھنا
 کیونجو مکھیا تیری بابت اِنج نہ رچ تبا
 پیر تیرے ٹوں پتھر نلے مانجوست نلے
 دھڑاتوں رت نوں اپنے نہ کرتوں پڑھیا
 گل دنیا دیاں شلہیاں دیاں شلہیاں شاکت چاہتے
 متھا ٹیکیں جا جاویں جے تول اگے میرے
 لکھیا ہے کہ بندگی رتبی اُنہوں ہی کہہ سکے
 لہل سیوالٹی اُہدی۔ دیکھو رٹل سیوا ہو جائے

۲۔ میڑے ڈھک کے پرکھن دے یسوع تائیں کیا
 ۳۔ کہے یسوع پر اُہدے تائیں (روح کلام) لکھیا
 ۴۔ لہر اہل حیات ہندی یسوع آکھنا وے
 ۵۔ دی مقدس شہریتا پھیر یسوع ٹوں آندا
 ۶۔ بیکر گوں میں رتبا نگر اچھڑی بیٹا
 ۷۔ دے کا مک فرشتیاں تائیں پکپن ہٹا اتے
 ۸۔ کہے یسوع شیطانے تائیں اودھی ہے لکھیا
 ۹۔ کھڑیا پھیر شیطان یسوع ٹوں پریت ودا چے
 ۱۰۔ آکھے دیوال سب کچھ تینوں کراں حوا تیرے
 ۱۱۔ اے شیطانا! دور جاتھوں یسوع اُنہوں آکھے
 ۱۲۔ چھڑیا شیطان تال اُنہوں پھیر فرشتے آئے

یسوع دی مُنادی

راوتھوں آٹھ مل یسوع دیکھو (فل بیٹے) ہنا
 زبولون تے نفالی وچ ہوسا گروے کنڈھے
 گل اہ پوری ہو دساری گل نہی دی سوہی
 راہ سمند والے نالے یسوع پار جو دھرتی
 مروت دیس تے پھاں جو بیٹھے تھوڑا شاکر تے پئے

۱۲۔ تے جاں سنیا اہنے اہ پئی پھڑیا گیا یوحنا
 ۱۳۔ نامرت ٹوں چا پھڑیا اہنے کفر خومے دے
 ۱۴۔ مانج نہی یسوع والی گل اہ پوری ہو دے
 ۱۵۔ زبولون تے نفالی نالے جلیل جو غیر توہاں دی
 ۱۶۔ بیٹھے لوک جو وچ ہنیرے دے دچان دیکھے

پہلے شاکر

توبہ کرو بے ٹیرے آئی عرشاں دی شاکر

۱۷۔ اودے گھڑی یسوع نے کیتی پہل مُنادی ملی

- ۱۸- جلیل سمند واکنٹ سے یسوع پھر دس پھر دس
 اک شمعون بن یحییٰ آکھن دوبا، مہرہ جلیا
 ۱۹- یسوع آکھیا اہناں تائیں آؤ نگرے میرے
 ۲۰- دکل سنی ہاں یسوع والی، جال پھاوتے سٹے
 ۲۱- اگے دوسرے کے دتھوں یسوع بور بھرا دودھ لٹے
 بیونہ بدی سے نال آہ ہے سن جال مرست کرد
 ۲۲- تھرت اٹھے آہ دویں بھائی، بڑی پیچھے
 دو بھراواں تائیں ڈٹا سوتے دے جو پھوسے
 اندر یس کھا دے جھڑا۔ جال سمند پایا
 میں بناواں کاتسانوں سا دمیال سے پھوسے
 اوسے ویلے دویں بھائی تھپے یسوع گرے
 اک لیتھرت یوحنا دوجا زندی سے جو بیٹے
 ویکھ کے اہناں تائیں یسوع دواں نوں ہی سند
 تھپے اوسے ویلے دویں یسوع گرے گرے

جلیل وچ منادی

- ۲۳- وچ عبادت نانیال اہناں یساک عاذا پھردا
 لوکاں یاں مانڈیاں تے روکاں چنگیاں کردا
 ۲۴- دھماں پایاں اوں دیاں وچ دیس سوریا سارے
 جتن بھوت سن جنہاں تھرت، مر گئے اوہ رنگے
 ۲۵- دویاں ڈیاں بھڑاں تھریاں یسوع گوسے گرے
 بادشاہی دی خوشخبری دی بیا منادی کردا
 وچ جلیل سار دس یسوع اچے رہیا پھردا
 لوک یادوں فن سوتے دیکھے روکاں مارے
 لوک یادیں یسوع کو لے کیتے اہنے چنگے!
 دیکھا پوس، یسوع، بیونہ جلیل تے یردوان پارے

○

پنجواں باب

پہاڑی دا وعظ

- ۱- تے خلقت نوں دیکھ کے یسوع چڑھیا پر تے
 بیٹھا ہاں شاگرد، آہے آئے کو لے اوتھے

۲- کھڑا کھوئے مونہوں بولے یسوع پیر سکھاندا
شاکر دال نول اپنے تائیں پھیرا اہ چاندنڈا

مبارک باویاں

- ۳- ۴- دمن ادمن! جو ادمین دے سر گدا ج اناک
۵- دمن! جو سکین سکھو دے کو ل بھڑے بند
۶- دمن! ادمن! جو بکے ترائے نیکو کاری چچے
۷- دمن! ادمن! جو رحم دے نے آہنے رحم کند
۸- دمن! ادمن! جو نیکی پاروں ہین تلمے جانک
۹- دمن! ادمن! جو دے جان لوکین نہاؤں میر بار
۱۰- دمن! ادمن! جو دے جان لوکین نہاؤں میر بار
۱۱- دمن! ادمن! جو دے جان لوکین نہاؤں میر بار
۱۲- خوش ہو دے چھالان مارو! اجر تہاؤں دوا

- (۳) دمن! ادمن! جو سکین سکھو دے کو ل بھڑے بند
دارت کل دھرتی دے آہو۔ والی اہو ہوندے
دھکے نہ ترائے رہنک جان رجبے سجنے
(۴) دمن! ادمن! جو پاک دے نے زبد دے پاد
کیونچو شاہی عرشاں الی اڈرک اہ نے پاندے
کرن ملا۔ تھماں تھاون تھاون کین اہ سارے
کیونچو نبیاں تائیں اہناں اگے تھایا ڈاڈا

تسین دھرتی والوں

- ۱۳- لون تسین ہو دھرتی والا۔ لون بے پچکا ہو د
ہے نکتا ہے سوادا اپنے جادے سنیا

- کیہڑی شے دے مال سلو نامڑا اہ کیتا جادے
لوکاں دے پیراں دے ہیٹھاں جاندا ہے اہ دیا

تسین جگ اپانن

- ۱۳- تسین ہو پانن سا جگ انگر جو پرت اتے
۱۵- نہ بھو دیوال کے رکے ٹپے ہیٹھ نوکاں
لوکھ اگے اچھے چکے دھکے ڈر تھادا

- لگ نہ سکے پچپ نہ سکے کل عالم لوں دے
دیوا گھروچ ہے دولکے سبھناں دے وشنائی
نیکی دیکھیں ناں دویا وں تھادے سوگ تپادا

شعر بعیت و اُرتیہ

۱۷۔ اِد نہ بھوئیں تو ریتے یاں نبیاں دیاں کتھاں
 ررونہ ہون ساہ میں چاہوں نہ ہی کھنڈن ہوں
 ۱۸۔ کیونچو اکھاں سچ تھانوں (ادہ لہ نہ ورنے گل سے)
 ملے توریت اُکھانا میں اک اکیاں بندی
 ۱۹۔ سو بہ اُنہاں حکماں وچوں لے مقول دی بکا
 بادشاہی اسمان دی ورج جانو اہ تے پکا
 پرہے عمل کرے تے لوکاں تائیں اہ سکھلاو
 ۲۰۔ اہ میں وصال نہ تھانوں جے سچائی تھادی
 بادشاہی اسمان دی ورج سورگی راج دے دیے
 رد کرکے ہاں آیا ایتھے پہلیاں سب کتا ہاں
 ایس پروریاں کرن میں آیا تے پروان چڑھاواں
 جیہ پرل نہ جاوے دھرتی جیہ پرل نہیں ملدے
 اک اک بدی گل جا ساری پوری ناہیں بندی
 ملے کوئی تلو کاں تائیں چا سکھلاوے اوہا
 ہوو گا اہ سب مقول چہے بلک نکیاں تھو بکا
 بادشاہی اسمان دی ورج اہ وڈا کھلاوے
 فقہار اتے فریساں نالوں ہندی ناہیں وڈی
 ہووے نہ اندر داخل نہ ہی شامل مولے

۲۱۔ تہاں ہ سنیہ ہوو گا پئی اگلیاں نوں سی دیا
 ۲۲۔ میں اکھاں کوئی ایویں سوکھنے بھائی اتے
 ۲۳۔ تے تے کوئی اپنے بھائی اکھے میچ سودائی
 پرہے کوئی بھائی تائیں اتمن اپنے اکھے
 جے قربان گاہے اتے جاہڑ دیاں مکرانی
 ۲۴۔ اوتھے چھڈ منڈانے شرجا بھائی پہل سائیں
 ۲۵۔ نال مدھی راسہ اندر کرے آپ رسائی
 پھیر پھیرایا مست توں جلدیں حکموں شہ پاد

خون تے غصہ

خون کرو نہ مت لیتا گئے سزاوے جوگا
 ہووے گا سزاوے لائق اہ عدالت اگے
 دُن ہوگا پنچایت اگے اہ تے گنیا جانی
 ستس جوگا ہووے گا اہ ورج نرک دی اگے
 ہے کوئی کراہیہ انوں ملے پتے گل جے آنی
 تان مرزا قربان گاہے دھوئے پھیر چڑھائیں
 مست پھرائی حاکم تائیں حاکم حکم سنائی
 پھیر نیاؤں سٹیا جاویں مت اوڑک ورج تیدے

۲۱۔ تہاں ہ سنیہ ہوو گا پئی اگلیاں نوں سی دیا
 ۲۲۔ میں اکھاں کوئی ایویں سوکھنے بھائی اتے
 ۲۳۔ تے تے کوئی اپنے بھائی اکھے میچ سودائی
 پرہے کوئی بھائی تائیں اتمن اپنے اکھے
 جے قربان گاہے اتے جاہڑ دیاں مکرانی
 ۲۴۔ اوتھے چھڈ منڈانے شرجا بھائی پہل سائیں
 ۲۵۔ نال مدھی راسہ اندر کرے آپ رسائی
 پھیر پھیرایا مست توں جلدیں حکموں شہ پاد

پچھر کوڈی کوڈی نہدی نہ دیوں (تھیں)

۲۶- اکھاں پچھتی میں تینوں نہ چپیں گا او تھیں

زنا

اکا کدی زنا نہیں کرنا۔ اگیاں ہے سی کیا
یکتا من وچ اوں زنا ہے تیوں نال بیگانی
کڈھ آہی اکھ توں کولوں سٹ چاہئے انہوں
ناس ہووے پر نرک نہ جائے سٹیا سارا جٹا
وڈھ پراں سٹ تہہ جہیا۔ ٹھوکر جہڑا لادے
ناس ہووے پر نرک نہ جائے سٹیا سارا جٹا

۲۷- ستیا تہاں ضرور ہووے گا راہ سی دسیا گیا
۲۸- میں پر اکھاں جس نے ڈھکی سیلی اکھ جنانی
۲۹- جسے بے سببی اکھ توں اپنی ٹھیدا لگدا تینوں
ابو چنگ ہے پٹی تیرے انکاں وچوں اکا
۳۰- تے جسے سبے ہتھوں اپنے تینوں ٹھوکر آوے
چنگا ہووے پٹی تیرے انکاں وچوں اکا

طلاق

رکعت پتلوں چا دیواں انہوں (تے بنے چا کڈم)
آپ زنا کر داوے استھوں علیوں ہووے کڈم
شامل وچ گناہ ہے آپیں، آپ نہاہ ہے کڈم

۲۱- دسیا گیا سی راہ دی اگے جے وڈھی کوئی چھڈے
۲۲- ایہ پر اکھاں میں تہاںوں پناں زنا ہو چھڈے
تے جو چھڈے جہی جنانی نال نکاح ہے کڈم

سو نہہرے قسم

کر پروان توں قسماں بت لسی بکھا میں سو نہہرے قسم
نہ اسماں دی تخت ہے۔ کیونجواہ تے ربد کھائیں
نہ سو نہہرے قسم دی کھاؤ نہ مگری شاہنشاہ دی
نہ کر سکیں وال توں اپنا اک چٹایاں کالا
واوہو اس تھوں جو کجھ اہدی کڈایاں دی تھال

۳۳- پچیر تہاں ہے گل سنی راہ۔ وڈیاں گئی سی دی
۳۴- ایہ پر اکھاں میں تہاںوں نہ کھاؤ سو نہہرے قسم
۳۵- نہ دھرتی دی۔ کیونجواہ ہے پیراں دی اچوکی
۳۶- نہ سو نہہرے قسم دی کھاؤں رڈ میں کراں اچا
۳۷- ایہ پر گل تہاں ہووے نہ دی نہ تے ہاں دی ہاں

ویرتے بدلہ

۳۸۔ دُند دابدلہ دُند ہے ہوندا 'اکھ ہوگا اکھ بدلے
 سبھی گل کوئی مارے دھپھا دوجی بلک بھنواؤ
 چونہ دی توں اپنا اہنوں ہتھیں کریں حوالے
 دُومیل توں آپے کُرجا نال پتاں دنگارے
 مئے کوئی ادھار دتی تھیوں نہ ٹوہیں مونہ تھول

۳۸۔ سنیاتساں ضرور ہے راہ پئی دیا گیا سی اگے
 ۳۹۔ ایپر آکھاں نال بُبے دے متھا مول نہ لاؤ
 ۴۰۔ تے جے نالش راہیں کوئی کُرتا لینا بجائے
 ۴۱۔ اک میل کوئی کھڑنا چاہو تیزل وچ دکارے
 ۴۲۔ تے جے کوئی مٹکے تھیوں اہنوں چاکر ہتھوں

ویری نال پریت

پریت نبھاؤ نال گوانڈھی۔ ویری ویر کماؤ
 منگو شیر اہناں دی راہ دم ہٹن جو وچ دکھاؤ
 کرن کرتے گالیں کدھن تہبت متھلاون
 سورج دیو چنگیاں منڈیاں برکھا بریاں بھلیاں
 کیہ نہ کرن محصو لیے امبول اہنیں گن اہناں (ا)
 کیہ ہے دودھ کساں چاکیتا تو ماں کرن پرلہیا
 کال ہود۔ جیوں ہے کال تھادابا پسا مانی

۴۳۔ راہ سی دیا گیا تھانوں (مڑ بن چیتے لیاؤ)
 ۴۴۔ ایپر آکھاں میں تھانوں۔ پریم کرو اُدوتاں
 دیو دعائیں اہناں تائیں لعنت جہڑے پاؤں
 ۴۵۔ بیٹے بنو جے پتے رتدے جہڑا وچ اسماناں
 ۴۶۔ پیار کرو جے پیاریاں تائیں کیہ تہ اجرتھاؤ
 ۴۷۔ تے جے کرو سلام علیکم اپنے ہی چاہا بھایاں
 ۴۸۔ ایس لئی تیں کال ہوؤ ورنہ کوئی ہووے مانی

چھپوال باب

خیرات

- ۱- چیتا امت دکھاو کارن کرو نیکی ورج لوکاں
- ۲- دیویں دان عبادت خائیاں تریاں نہ جو ایں
- ۳- ایہ پر جہدوں خیرات دیویں۔ کھتا ہتھ نہ جانے
- ۴- تانجو تیری رہے خیرات اوہلے پردے پرچے
- دیو گناہہ تہاڈا باب جو ورج ہے عرشاں
- نہ ہی دھماں گلی بازاراں وانگ مکاراں پو ایں
- ررت تھوں اہر ثواب نہ کھٹیا جن دکھاو ایتنا
- بجے ہتھ نے کیہ ہے دتا دھوون لک لکانے
- بدلہ باب دیوے گا تیرا۔ دیکھے پردے پرچے

دعا

- ۵- تے جد کرو دعا نمازاں۔ کرو نہ وانگ مکاراں
- ۶- ایہ پر جہدوں دعا توں منگیں۔ جاتوں کوٹھے اندر
- ۷- دعا منگو تے کرو نہ گلاں وانگوں ہوریاں تو ماں
- ۸- سونہ ہونا اہناں وانگر کیونجو باب تہاڈے
- رج عبادت کھانکے موڑاں اتے بازاراں
- سچ آکھاں اہ سارا اپنا جزا تھے ای پادیں
- بڈا مار چا باب تھیں منگیں توں جا پردے اندر
- بدلہ دعا نمازاں والا ورج رنج تینوں دیندا
- جیتا اہناں بتا بولیاں میاں جان دعا داں
- تہا تھوں پہلاں تہاڈیاں لوڑاں میں معلومی آپے

رتبانی دعا

- ۹- رت تھیں انج دھن گویا باب ہوجا اسکا
- پاک پو تر نامہ منیر۔ تیرا ورج جہاناں !

- ۱۰- آوے راج تیرا تے مرضی تیری پوری ہو دے
 ۱۱- جیہڑی ساڈی روز دی روٹی جھولی کواچ پائیں
 ۱۲- بدیوں لہی بچا توں سانوں - نہ آزمائش ہوئے
 ۱۳- کیونجو آپ پس جے بختو لوکاں دے اپرا دیاں
 ۱۴- پر جے بختو آپ نہ آکا - عیب قصور لوکاں دے
 ۱۵- دھرتی اتے آنجے ہی جیوں وچ سماں سوہے
 ۱۶- تے جیوں بخشیاں سا قرضیاں قرض سانوں بچائیں
 ۱۷- کیونجو راج جلال تے قدر راہ سب تمنوں سوہے
 ۱۸- بخشے باپ اسمانی دی تاں تہاڈ سب فساداں
 ۱۹- بخشے گانہ باپ تہاڈا عیب قصور تہاڈے

روزہ

- ۱۶- تے جاں رکھو روزہ تے نہ ہو دواگ مکاراں
 ۱۷- مونہ دکھاؤ دکھاؤں لوکاں - ایہ پرچھی دساں
 ۱۸- ایہ پرماں توں روزہ رکھیں (راہ میں اکھ سناواں)
 ۱۹- روزہ لوکاں دناہیں - دیکھ باپ توں تیرے
 ۲۰- چہرہ لٹھا مونہ ادا سی (دوا گت چیل ماراں)
 ۲۱- ایہھے پاؤں ابرار تے جاؤں اگے خالی ہتھاں
 ۲۲- دھویں مونہ بہر خدا لادیں (تمبول راہ بجاواں)
 ۲۳- اوہلے وچ آہ دیکھے دیوے تمنوں ابرہتیرے

دنیادی دھن دولت

- ۱۹- کرو نہ دھرتی مال کٹھے بکھڑا تے زنگ کھاوے
 ۲۰- ایہ پرکٹھے کرو خزانے - وچ سماں سارے
 ۲۱- جتھے نہ کوئی پورا چکا جتھے نہ سنہہ مارے
 ۲۲- جتھے مال اوتھے چت تیرا (راہ میں اکھ سناواں)
 ۲۳- سہناں مارن پورا پوراں روہن ایہھے لٹ جاوے
 ۲۴- جتھے نہ کوئی کیر لگے جتھے نہ زنگ کھاوے
 ۲۵- جتھے نہ کوئی مال چرائے جتھے نہ ہتھیاوے
 ۲۶- جتھے مال اوتھے چت تیرا (مڑ مڑا ہ مجھاواں)

دھدا دیوا اکھ

- ۲۲- دھدا دیوا اکھ ہے تیرا (راہ نہ کدی بھلاوین)
 ۲۳- اکھ میلی کل تن ہیرا - مجھیا دیوا تیرا
 ۲۴- نرمل نین تے دھکا چانن (راہ چت چیتے لادیں)
 ۲۵- دل دا دیوا جے گل ہووے کید ہو گھپ ہیرا

دو مالکان دی چاکری

۲۳۔ بندہ ٹہل نہیں کر سکا دوسایاں دی اُکے
اک سنگ میل محبت سکے۔ تچو باچا دو بے

اک سنگ میرو دودھ رکھے۔ ہریت دوسنگ کمی
سبب بت تے دھن دی سیوا تانوں مول نہ تچے

تن بدن دانکر

۲۵۔ ایسے کر کے اکھاں چپے۔ وجاں بدن دیاں فکراں

رکچیاں اہیں نشا تانوں۔ او بلا کچھ نہ رکھو

۲۶۔ پنچھی تیس آکاش سے دیکھو۔ نہ بچن نہ وڈھن

تانویں باپ اسمانی تہاڈا۔ پلے اہناں تہاٹیں

۲۷۔ کیڑا ہے اہ تہاڈے وچوں فکران سوچاں تہا

۲۸۔ نالے بستر وال چننا مولے پت نہ راو

کیکن اہ نہ کتن متبن تے نہ محنت کرو

۲۹۔ امیر شاہ سلیمان والی سج دھج آکھ سنائی

۳۰۔ مورت جہیرا جہل جوہ دکھاہ نول خوب سجاو

تھوڑا یانوا! اکھاں کھولو۔ سوچو تے چا دھو

۳۱۔ سونہ آکھو سوچاں فکران دھندو گھار بھسائے

۳۲۔ کیونجو اہ تے ساریاں چیزاں بجالن وجیاں تو ما

کھن پین تے کپڑیاں دیاں نہ ڈبووچ چکڑاں

آن قیں جان پتر قیں جتہ و دھ نہیں کیہ دسو؟

نہ اہ رخن بھرے بھڑو۔ نہ پاوون نہ کڈھن

کیہ نہیں پنچیاں نالوں تہاڈیاں قدران دھکدھکائیں؟

قد اپنے نول اک ہتھ جہیرا (دسو) ہو رو دھاکے

دیکھو سوسن دے کھل جگلی تے چامت و دھادو

کیکڑا اہ نے بھکے جاندا کیکن اہ لے دھک

اہناں وچوں اک برابر ساری وی تے ناپیں

رٹوب سجاو! بھاویں بھکے بھڑو۔ وچ جھوکیا جاو

کیہ نہ و دھیا دے پوشاکاں رت (ایمان) رکھو؟

کیہ کھائیے۔ امیں کیہ مہڈائیے۔ کیہ پیے (تہا)؟

باپ اسمانی آپے جلنے۔ لوڑے تہا نول اہناں

رَب دی شاہی تے سچائی — پہلاں ڈھونڈو

تاں پھیر دتیاں جان تانوں اہ وی چیزاں سبھو

۳۳۔ اہی شاہی تے سچائی۔ پہلاں امیر لہتو!

۳۴ - چننا چت نہ لاؤ کل دی بھکٹ دی چننا بھکے
آج دیاں سوچیاں آج نہاؤ آج دی چننا ہے



سئوال باب

مینا مکھی

- ۱- عیب نہ کڈھو تا جو نکلن عیب تہاؤ نہاں
- ۲- کیونجو کڈھدے آپ تیں ہز جیویں عیب لوہا ندے
- ۳- تے جن متھیں تیں چا نا پو - آپیں لوکاں کاراں
- ۴- تے کیوں لکھ بھرا دی اکھ دا کیہیں تے نہ دتے
- ۵- بھائی جی یاؤ لکھ میں کڈھاں آکھیں نہوں کھڑے
- ۶- ادے مکارا! اپنی اکھوں کڈھتے تیں پھلوں
- ۷- نہ لاؤ تہمت مت چا لگے تہمت تہاؤ نہاں
- ۸- لوک دی آنجے کڈھیں گے چا عیب قسوتساں
- ۹- انہیں متھیں تہاؤ کاراں لوکیں نا پ آماراں
- ۱۰- تینوں اہ شہیر چا اکھ جیہڑا تیری آکھے
- ۱۱- اکھ تیری وچ اپنے جہدم پئی شہیری رٹکے
- ۱۲- چنگی طرح لکھ توں کڈھیں پھیرا دی اکھوں

پاک چیزاں دی قدر

- ۱- پاک پوتر چیزاں شیں کتیاں آگے نہاں
- ۲- راہ نہ ہوئے پوتر چیزاں پیراں ہیٹھ تارن
- ۳- نہ ہی پتے موتی اپنے سواں آگے پائیں
- ۴- یاں پئی سچے موتی کھا کے تینوں ہی چا پاڑن

جوڑھوڈے سو لہجے

- ۱- جگو جے تے ملے تہاؤں - ڈھنڈ جے تے بے
- ۲- جو مگے سو لہجے کیونجو - ڈھنڈے سو ہے پاندا
- ۳- جے کھر کاؤ - تہاؤں کان بوبادی چا کھٹے
- ۴- اوڑک بوبادی کھٹے اس لئی - جو بوبادی کھر کاؤ

- ۹۔ تے کیڑا ہتہاڑے دچوں تکر منگے پتر
یاں ہے کیڑا جس تھوں منگے۔ مجھتی اُہدا پتر
۱۱۔ بد تیس جان بچاں جانو دینیاں چیزاں چنگیاں
۱۲۔ ایں لئی تیس جویں چاہو۔ لوک تسانال ورتے
دیوے مکر دی تھاں جہیڑا پتر تائیں پتر
تے اُہ پتر تائیں دیوے مجھتی دی تھاں بشیر
جو منگن۔ دے باپ اسمانی کیوں نہ پیراں بھیاں
دس نہی تیس اُنچ ورتو۔ لکھیا ورج توریتے

بھیرا بولہ

- ۱۳۔ بھیرے بولہ جاواندہ۔ راہ کھلا بربادی
۱۴۔ کیونجو سوٹا راہ کھتی دا۔ بولہ اُہدا سوٹا !
پوڑا نالے اُہدا بولہ۔ بتے جان شتابی
ورلا ہی کوئی تے آہنوں راہ اُہدا کوڑا

جھوٹے نبی

- ۱۵۔ خبردار ہو اُنہاں کو لوں نبی ہو ورن جو جھوٹے
۱۶۔ جالچ لودگے اُنہاں تائیں پھل جو اُنہاں کو لے
۱۷۔ رانجے جانو۔ اہ گل پکی۔ اس وچ فرق نہیں ہندا
۱۸۔ رکھ چنگا تے ہر دم چنگا۔ پھل نہ دیوے مندا
۱۹۔ کو پھل بڑا براک جس تے چنگا پھل نہیں آندا
۲۰۔ انجے تیس پچان لودگے۔ جھوٹے نبیاں تائیں
بھیداں پس گھیاڑا اُہ پاڑو۔ آون کول اُہ گھوٹے
نہ کنڈیاں نوں دا کھل لگی۔ نہ انجیر موسے
رکھ چنگا تے پھل وی چنگا۔ رکھ مندا پھل مندا
اپر مندا مندا رندا۔ نہ پھل چنگا دیندا
اوتے وڈھیا پٹیا جاوے۔ اک وچ سٹیا جاندا
اپے اُہ تے جان سہاتے پھل اپنے دے راہیں

اسمانی بادشاہی و احقار

- ۲۱۔ اے خداوند اے خداوند! جو پیا مینوں آکھے
اپر دساں اُہ تیننی جاوے وچ ہشتے !
۲۲۔ اوس داڑے ہتے سار۔ آکھن گے اہ مینوں
سر پر وچ اسمان دی شاہی دکنہ اُہ تے جاوے
مرضی باپ سیر دی کردا جہیڑا ورج ہے عرشے
اے خداوند تیرے نال تے کدھیا سی بکرتاں نوں

کراہاں وی اسماں دیکھایاں ساریاں کاتالیں
دور ہوو بدکارو متیہوں میں نہ جانا تہانوں

اساں نبوت کیتی ہے سی۔ نام تیرے دے دیا ہیں
۲۳۔ صاف جواب دیاں گاہناں لگاں تداہناں نو

تعلیم تے عمل

دانیال، انگراپنے گھردی نیوہہ پتھرتے دھردا
پھاند سہ پئے تے گھرنہ ڈکا۔ پتھر نہیاں پٹیاں
مور کھواند گھراپنے دی نیوہہ بریتے دھردا
ڈھڈھیری ہو گھراہ ڈکا۔ نیوہہ بریتے پٹیاں

۲۴۔ سو جو میریاں گلاں سُن کے عمل اہناں تے کردا
۲۵۔ مینہ وستی تے کانگاں آیاں آن نہیریاں جھلیاں
۲۶-۲۷۔ ایہ پر سُن کے میریاں گلاں عمل نہیں جو کردا
مینہ وستی تے کانگاں آیاں آن نہیریاں جھلیاں

قدرت بھریا استاد

لوکاں اتے ایس تعلیموں ات ہیرانیاں چچائیاں
بلکہ قدرت دے صاحب انگ سکھا اہناں

۲۸۔ انج ہو یا پٹی یسوع نے جاں گلاں اہ مکائیاں
۲۹۔ کیونجو اہ نہ گلاں کردا۔ وانگ اہناں دے فقیہاں



اٹھوال باب

کوڑھے نوں ول کرنا

خلقت دے تال ہک ہاکے پچھے ابدے جاوے
اے خداوند جے توں چاہو ہیں کوڑھے میرا مٹ جاوے
تے جاں اہنوں آہے چھو نہ اترت کوڑھے مٹ جاوے

۱۔ تے جاں یسوع اوس پہاڑوں مہیاں اتر آوے
۲۔ دیکھو۔ دودھاک کوڑھا آکھے۔ نلے سہیں نواکے
۳۔ ہاں میں چاہنوں مٹا توں ہوو یسوع اہنوں کھندا

۴- تے پھر یسوع آکے کوڑھی کے نہ مول دساویں
نہ نہ نگر نگر تھول ادا موسے جیہڑی دستی

ایہ چہ تھول کاہن کوسے۔ اہنوں چا وکھا دیں
تا نچوہو دے اہناں کارن اہ گواہی پکئی !

صوبیدار دا چاکر

۵- تے جاں پہنچے کٹر نغمے۔ صوبیدار اک آیا
اسے خداوند ! میرا چاکر جیہڑا جس نوں ہویا
۶- صوبیدار دی منت سن کے یسوع نے ہوں آکھے
۷- صوبیدار کیا خداوند ! عرض ہے تیرے اگے
۸- جیکر زیادہ ام توں آکھیں۔ واک کدھیں توں منہوں
۹- کیونجوں میں ہاں نوکر بندہ۔ میرے ہتھ سپاہی
آکھاں بے غلام توں اپنے۔ حکم دیاں کجھ کے
۱۰- یسوع سن تعجب کیتا تے اہنوں توں آکھے
سچ آکھاں میں آکھنا وں کہ میں ابدے جیہڑا
۱۱- دساں روپوں لوک تیرے پروردگار دے والے
۱۲- ایہ پروردگار شاہی دے باہر جاسن سٹے
۱۳- صوبیدار دے تائیں یسوع پھراہ آکھنا دے
رُجا اُجے ہو جادو جس پل یسوع سن ادا دے

منت کیتی اُہدے اگے، اپنا حال سنایا
ترہنچے ڈاڈا جھوٹے تھنوں میں گھر دے چسپا
دل کراں کا تیرا چاکر میں گھر تیرے آکے
ایں جگہ میں آکھنا میں چیت ہتھ آویں میرے
دل ہو جادو کا اہ چاکر تیرے اک کلاموں
آکھاں اک نوں۔ تے دے آکھاں دے جانی
آکھاں جو کجھ ہوو اُہو۔ حکم دیاں جو سنے
تیرے آون پھیر دے بندے جیہڑے مگرے مگرے
اسرائیل دے ویت دی ویت کیتے، یہاں نہیں آیتا
وچ اسمان دی شاہی بیٹیں اسحاق یعقوب دے
جیتھے روزانے دنا پینا۔ کھسپ نہیہ راجتھے
جیہڑوں یقین ہے کیا۔ جائے ہو جاوے
صوبیدار دا نوکر اوسے دیئے دل ہو جاوے

پطرس دی سس نوں ول کرنا

۱۴- کیا پطرس دے یسوع تے اُہنے پھر دے تھی
۱۵- یسوع نے تھنوں آکھیاں پھیر دیاں کس تھی

تاپ تھنوں میں منہی تے سس اہو پئی زکی
تے کھنڈل سیر آکر کیتی پھلی جوں اہ پھلی

بدرِ وصال کڈھنیاں

نال کلائے جہاں کڈھیا۔ ول کھو روگاں ولے
ماندگیاں تے روگ اساڈے مہنے چکے آپنی

۱۶۔ شام پئی تے لوک یاسے بھوتاں جتاں ولے
۱۷۔ تانجو ہووے گل آہ جہیڑی نبی یسعیاہ آکھی

مسیح دی پیروی

پارچلن دا حکم اُس دیتا۔ کیتی چاتیساری
اسے استاد چلال گل پچھے جتھے وی توں گیا
یسوع کہیا۔ ابن آدم لئی تھال نہ سر دھرن دی
دے اجازت راہ پئی اپنے باپ تائیں دفساواں
دے دفتاوں دیاں تائیں اُنہاں اپنے مُرد

۱۸۔ تے جاں آل دوال یسوع نے بکھینی خلقت بھاری
اگے ہو کے اک فغہی۔ یسوع توں تاں کہیا
۲۰۔ لومڑیاں دسوں گھرانے۔ اتے اہلنے پنجھی
۲۱۔ آن کہے پھر یسوع تائیں وچوں اک شاگرداں
۲۲۔ ایہر یسوع آکھے اُنہوں۔ آتومیہ مگرے

طوفان دا بند کرنا

نلے نال شاگرد دی سارے بیڑی دے وچ آئے
دھندو گھار مچا پھلڈ ڈنواں ڈول سی بیڑی
جاگیں سائیاں اکریں باہرڑی۔ جان لبان آئی
چھوکیا پھیر مواتے ساگر۔ امن امان ہو گیا
ساگر تے بونے مندے حکم ابداسے جھیاں

۲۳۔ تے جاں او تھوں چل کے یسوع بیڑی دے دل سجے
۲۴۔ یسوع تاتے وچ ساگر آئی ات ہنیری
۲۵۔ آئے کول شاگرد مچائی اُنہاں حال دوسائی
۲۶۔ تھوڑا ایمانو! ڈردے کیوں ہوا اٹھ کے یسوع کہیا
۲۷۔ طور بورے ہوو کیوں آکھن۔ راہ بندہ ہے کہیا

بدرِ وصال دا کڈھناں

اک بے دھندے نکلے وچوں قبرستانے

۲۸۔ تے جاں یسوع پار گیا وچ بکے جیسا نے

- ۲۹- تے جاں اہناں یسوع دھکا ترے اہ ن پاند
 بد روحاں سو اہناں اندھ خطرناک اہ ڈاہے
 ۳۰- پرے پریرے و تھوں بٹھا دوراٹ بد روحاں
 ۳۱- رنت کر بد روحاں کیا جے سر پریرے دھنا
 ۳۲- دتی کھل یسوع نے اہناں کھل اوتھوں اہ لیاں
 ۳۳- نئے شہر چاون والے۔ ساری گل سنائی
 ۳۴- اگوں والی گمراہ سارا یسوع ملنے آوے
 راہ پچاندے کوہیں لکھدے ڈرے اہ سن ایدے
 چٹکیاں مارن اتے پکارن۔ اکھن بیٹے رت دے
 پاوان کیہ نذاب آئیوں وقتوں پہلوں ایتھے
 چرنا پھردا اہ بدھرا اہ جڑے سی سوراں
 سوراں کوئی اہڑ سانوں پھیرتساں چا گھنا
 تے جاں اوتھوں سوراں کو ج اہڑے جا پیاں
 تے دیکھو جا وچ سمندر سارا ہی چا ڈیا
 بھوتناں والیاں دی وی اہناں ساری گل لائی
 تے ابدی نے رنت کرے حدوں باہر ہو جاوے

نالوال باب

جھولے مارے توں ول کرنا

- ۱- پیر یسوع وچ بیڑی بہہ کے پراوتھوں چا کو
 ۲- تے دیکھو اک جھولے کھادا۔ منجی اتے لیلے
 ۳- بیتا نہ کر پھلتا کوئی آکھے جھولے مارے
 ۴- تے دیکھو تان بھنستی دل وچ اپنے ڈولے
 ۵- یسوع دل میں بھیاں سوچاں آکھے پیر اہناں کو
 ۶- سوکھا کیہ ہے اہ کہن پئی مٹا گناہ ہوے جتے
 ۷- تان جاناو پئی بن دھنوں قدرت پئی جتے
 تے ٹراوتھوں پیر اہ اپنے شہر لے چا دھائے
 دیکھو ایمان بنن دا اپنا یسوع خوش ہو جائے
 دھیرج کر ج بختے تیرے پاپے تینوں سارے
 اہ پئی اپنا آکھ کے یسوع مونہوں نفیرے بولے
 بڑے خیال تے مندیاں سوچاں لیاو دل وچ کاہنوں
 یاں پئی اہ کہ اہٹے کے ہن اہ ٹرن پھرن چا گے
 معاف کرے چا پاپا لوکاں دسائیں نیلنے مہجے

کیا اُس پھر جھوٹے مارا دھتکے دے تائیں
 اٹھتے منجی پُک کے اپنی گھڑپ نول بایں
 رچھوٹے دھتکے ن جان دیکھو حکم یسوع واسنیا
 اٹھیا ترستے تائیں کے (دیکھو) گھڑنوں کیا چلیا
 بھو بھریاں تاں ہوئیاں بہیں دیکھو آہ بندہ دُور
 کیہ قدرت رب بندہ دتی ناں دیاون رہدا

مثنوی رسول و شاگرد و دنیا

۹ اوتھوں لنگھ کے اگے یسوع اک بکدوں ڈٹھا
 مثنوی نام رسول دی چوکی آتے ہے سی بیٹھا
 دیکھ کے انہوں یسوع آکھے آجا کرے میرے
 اٹھیا ترستے تائیں کے یسوع د آہ کرے

یسوع تے پانی

۱۰ یسوع تے شاگرد جیوں سن گھر دینے روئی کھنڈ
 نال محمولے پانی کئے آکھا دین بہہ جامے
 دیکھ فریسی کہن شاگرداں یسوع نول انج کھنڈا
 کھاوے کیوں محمولیاں پانی نال استاد تاندا
 سن کے اہ یسوع نے کیا۔ اہناں فریسیاں تائیں
 روگی لوڑ حکیم دی ہوک۔ نویں ٹوٹے تائیں
 باپچو پر تئیں رہ سارے کیہ طلب ہے اہدا
 میں قربانی نول نہیں چاہندا۔ اہ پریم ہاں چاہندا
 کیونچو نہیں ہاں آیا ایتھے۔ نہ پئی سداں نیٹاں
 آیا ہاں میں تانجوسداں کوئے ہیریاں پاپاں !

شاگرد تے روزہ

۱۴ اودوں شاگرد دیو خاں نے انہوں کندے
 فریسی تے اسید روزہ رکھیجے۔ شاگرد نہ رخصت بندے
 رزاسنت جانجی سوگی کہ یہ سرے کدے نہ
 کورے ٹاکی نہ کوئی لائے۔ کپڑے پرانے
 ۱۵ رزاسنت جانجی سوگی کہ یہ سرے کدے نہ
 کورے ٹاکی نہ کوئی لائے۔ کپڑے پرانے
 ۱۶ کوری ٹاکی نہ کوئی لائے۔ کپڑے پرانے
 ۱۷ تجوی دی تہ رب نہ پانچو بی پرانہ بکدوں
 جے پائے تے گھاتا کھائے۔ پانچو ساریاں کھال
 ۱۸ دو دین بچن شربت کھال راہ گل سب نول دھو
 نول شربت جی نول کھال۔ یہ پرے کرے بھو

مثنوی کڑی جواتا

اکہ اک نہ در ہے اکہ اکے سجدے پندرا
بہتر رکھیں بے ہدے اتے جیوں دھن پانیری
تے اٹھ کے اہ نال شاگرداں اہدے مگرے ٹریا

۱۸۔ لوکاں تائیں یسوع جدم نگوں اہ سی کسدا
اکے دھن بنے تے مثنوی۔ نہ تیں ایہ پیری
۱۹۔ یسوع گل نسی جاں ابدی تے اے دم اٹھیا

سہ پلہ مثنوی عورت

بچپوں آکے پلا تھو ہے۔ خون جو ہے سی بیماری
پلا ہی جے تھوہ لال ابد ہو جانواں کی اچھی !
دھیر چ کر ایا ان تھوں اپنے قل ہوئی ہیں دھیرے
اوتے ویٹ اہ جنانی (وکیو) قل ہو جاوے
بانریاں دے روالا پاند (لوکیں اوتے بیٹھے)
کیا یسوع تے خلقت ٹاہ تے اس تے ہستی
پہڑیا تھوہ یسوع نے جدم اتے ٹوڑی اٹھ جاوے
تے پچہ دھن اہ گل ساری (وکیو) وچ لوکاں کی

۲۰۔ بارہاں سال دھن تھوہ مثنوی عورت اک وچاری
۲۱۔ کیو تھو اہدے تھو وچ بیٹھی تے دل اہ پٹی !
۲۲۔ مگرے یسوع ات دل وکیتے اٹھوں پاتکے
رتے جس ویلے یسوع اپنے مونوں سنجن والاوے
۲۳۔ ڈیرے ہل نہ دارے آیتے یسوع نے ڈٹے
۲۴۔ ہٹ جاو اہ مثنوی ناہیں۔ ایہ پڑی تے سستی
۲۵۔ کھٹے گئے جاں لوکیں بنے یسوع اندر تے
۲۶۔ مثنوی دھن دس کھٹے والی یسوع جاں جوالی

دوا تھیاں واسجا کھانا کرنا

ٹپٹے مگرے روالا پاندے بہوڑ داووس جیٹھے
یسوع آکے تے بھروسہ ہو کے اہ دھیتھے
اسے خدا دے (آکھن دووین) سناوے تے بہوڑ سا
جھیا تھیاں ایمان ہے یقینا سنگ تھیاں ہو تھیا

۲۷۔ لکھدا جاندا جاں سی یسوع۔ آتے دووین بیٹھے
۲۸۔ تے جاں گھرے اندر بکاتے آتے اوتھے
دین جواب اہ تھوہ دووین سر اہ تھوں یسوع دین
۲۹۔ یسوع تھوہ کے دین اٹھدا تھوہوں ہل اہ کیا

کن و کن سکے نہ کوئی یسوع حکم سنایا

وہاں یسوع دیاں سار دس کلام پائیاں

۳۰۔ کھلے نیر اہناں دے جاں مہتہ یسوع نے دیا

۳۱۔ ایہ پر مول مڑے نہ آئبے۔ پے رینے وچ پائیاں

گنگلی بدروح واکڑھنا

گنگاراک پئی جہیڑا بے سی بدروح دے سائے

آئین اسرین تھی ایسی اگے کل نہ ڈکھئی !

جو سردار بے حق تہوتاں دا اُبے ناں سہار

۳۲۔ باہر اچے پئے جائد ہے سن۔ لوکس کول نیائے

۳۳۔ لوک حیرانے گنگا بیلے۔ بدروح گئی جائد ہی

۳۴۔ ایہ پر کڑھے راہ بدروحان۔ کہن فریسی سار

مزدورال دی تھوڑ

اتے عبادت خانیاں وچ رہیا منادی کردا

روگ تہاندروکھ ٹاندا کردا دور بلائیں

وانٹ تھسبیل مہیڈال بیاکل بھلیاں جڑاں واک

اپنر مل دے سانجھن کارن کامے ہین کسیرے

رہنوں بہتے کاتے تھوڑے کاروبار نہ چلے

۳۵۔ یسوع رہیا تاں اہناں وچ پٹاں نگران چروا

بادشاہی وی اہ خوشخبری دیندالوکان تائیں

۳۶۔ ڈکھئی بھیراوس چروا بھریا۔ وکیسا بناندے حاک

۳۷۔ تان پھیراوس کہیا شاگرداں فیصل تے ہین وڈیر

۳۸۔ رنت کرو جے فیصل داسائیں۔ کاروبار چا گھلے

دسوال باب

روگ تہاندروکھ ٹاندا کردا دور بلائیں

اندیاس شمعون بھیرا۔ پطرس اکھ تاندے

۳۹۔ تھی محمویا تے توما فیلیپس۔ برتھ تھی

۱۔ باران سدائیں جیسے اپنے قدرت دتی سہناں

۳۰۲۔ تے رسوں جو باران ہے سن۔ راہی نامہا بناندے

زبدی دایقوب۔ یوحنا۔ جوسی ابدی بھائی

- ۴- حلفی وایعتوب یشدنی شمدل غیت والا
- ۵- گکیا یسوع اہناں دیاں حکم بہ دتا سبھناں
- ۶- اسرائیل دے گھر دیاں بہیاں پین گویاں بیداں
- ۷- جانے جانے کرو منادی تیں اہ سبھے جانی
- ۸- مٹے بلاروگ ٹانا۔ مڑ دیاں تائیں جوتا
- ۹- نہ سونا۔ نہ روپا لینا۔ نہ ہی تانب لینا
- ۱۰- نہ پینڈے لئی جھولا لینا۔ نہ لینا دو لڑتے
- ۱۱- تے جاؤ سب شہ۔ یاں نگری۔ کچھ لائق کیرا
- ۱۲- نیمہ مناد اوس۔ میٹ دی۔ بق ہوک چستے
- ۱۳- جے گھر ہوک لائق اہنوں سدھتا۔ دابھے
- ۱۴- منے نہ کوئی گمریاں گمیری شہ نہ تھادیان گراں
- ۱۵- تانے آکھاں میں رہتا۔ نول انت نیاں کو بیٹ
- ۱۶- وقت بگیا تاں بیڈاں ونگریں پیا تہوں گھراں
- ۱۷- چوکس۔ دیاں مٹوں کیونچو کچھ پسر دی پائیں
- ۱۸- پیش ہوو گے میرے پاؤں حاکماں شاہوں اے
- ۱۹- یہ پیش کمن جان تہاں نہ چنتا پت لینا
- ۲۰- کیونچو دیا جاتاں نول عین اوسے ہی ویلے
- ۲۱- کیونچو تیں نین بولن واکت پئے وچ ڈاڈے
- ۲۲- بھائی بھائی قتل کرو۔ پتر پتر پیر واندے
- ۲۳- میرے تان تھوں کمن سا رو پتر تان اں بولیں
- ۲۴- نگرتاوان کمنس ہوو۔ جے میں تان دیاں
- اسکر پٹلی ہوداہ جو سی اہنوں پیرا ون والا
- (۷) غیر تو اں دکارا نہ جانا۔ سامریاں دے گمراں
- جاؤ سگوں تے جاؤ تیں سر پر کھلے اہناں
- عرشاں والی بادشاہی پو۔ تیں ہے نیرے آئی
- کوڑھ بٹانا۔ بھوتاں کڈنا۔ مفتے پٹے ورتانا
- نہ ہی واسنی کئی چھپی لک دولے پانا!
- روٹی دے تھارے ہو۔ جو محنت نے کر دے
- تے جھیر نہ و دیا ہوو۔ اہدے رکھو ڈیرا
- (۸) کہو سلام علیکم۔ پہلاں جاوے لگے اوتھے
- نہیں تے مسلمان تہاڈا کول تہاڈے آوے
- دوسرے پیر دی جہاز واوتھے۔ اوتھوں کھلایا بیاں
- سدوم۔ عمورا۔ دن نگرتوں۔ جاوے تے جھلے
- وٹک۔ بوتر۔ بھولے ہو۔ چکنے وانگر سپاں
- اتے عبادت غاناں کے جاتاں کوڑے مارن
- غیر تو اں ہی تہا۔ نجو ہوو میری گواہی بستے
- رہ ہی کنج ہے کہنا۔ اوتھے۔ کیرہ ہے پی الدنا
- کنج تے کیرہ تہاں نے کہنا۔ ہوو جدوں حوالے
- یاپ تہاڈی شہ (۱۰) دوں۔ پو وچ تہاڈے
- ویری ہوکے پتر اپنے ماپے چا مرواندے
- کتنی پوے۔ یہ پتر اقام اوٹک تیکیں
- اسرائیل دے شہر نہ کمن۔ ابن آدم آجائے

- ۲۴- چیلہ دودھ گر و تھیں تائیں کا ماہنے سائوں
 ۲۵- چیلے لئی بہتیرا ایسا گر و جیا جے ہووے
 تے جے گھرے سائیں تائیں بعلز بول بلاوں
 ۲۶- ڈرو نہیں سو اہناں کو لوں (راہ جے پکئی بانی)
 ۲۷- جو کجھ دساں وچ ہنیرے۔ چانن وچ چاٹھو
 ۲۸- ڈرو نہ اکا اہناں کو لوں۔ دھنوں مارن جیڑے
 بھو کھو پر اسدا رہرم جو سائیں ہے سدا
 ۲۹- دو چڑیاں اک پیسے کچھے کیر نہیں وکدیاں ریتے
 مرضی باپ تھاڈا تاجوں اہدی باجھ رضاوں
 ۳۰- تئیں تنگ ہو ساک ساک رت نوں پیارے
 خوف نہ کھاؤ۔ بھونہ لیاؤ۔ ڈرو تئیں نہ اکا
 ۳۱- سو جو مینوں منے لیتھے آدمیاں دے اگے
 ۳۲- ایمر جو کوئی نابر ہووے میتوں اگے لوکاں

- ۳۳- راہ نہ سمجھو دھرتی اتے۔ آیا صلح کراؤں !
 ۳۴- آیا باں پئی راک دو نوں بن میں چا کھیریں
 ۳۵- ویری آدمیاں دھون گھر دے اپنے بندے
 ۳۶- میتوں و دھیرن پاچے پیارے میرے ہوگ نہ ہووے
 ۳۷- اپنی سولی چکے جو نہ مگر نہ میرے آوے
 ۳۸- سانجے جیڑا جان لوں اپنی اہنوں اہ گنواوے
 ۳۹- اہ ہے مندا مینوں جیڑا ہے مندا تھانوں
 صلح نہیں پر آیا میں تے ہاں تلوو چلاؤں
 ۴۰- پیوتوں پت تے ماں تھوں دھون تھوں تھوں تھوں تھوں
 ۴۱- رویر و غیہ تے کچھ ہونہ پتہ اپنے ہونہ
 ۴۲- آل اولاد و دھیری جا سونہ مینوں سو ہووے
 ۴۳- اہ وی میرے جوگا تائیں۔ مینوں نہ اہ بھائے
 ۴۴- جان گنواوے میری خاطر جیڑا اہنوں پاوے
 ۴۵- جیڑا مندا مینوں مندا جن گھلیا ہے مینوں

- ۴۱- ابرہی و اہلراہمنوں جو کر نبی ہی جانے
۴۲- اہن انکیاں چوں تہیڑا چیل جان کے پیادے

نیکو کار سمجھو جانے۔ نیک ابراہ مانے
پانی ٹنڈا رک پیالہ۔ ابراہ سچے پیادے



پارواں باب

- ۱- نال شاگرداں بارں یسوع گمں جدوں نکلیاں
وچ اہن ان کے شہراں تانچو پھرے مناوی کرد
- ۲- بندی قاتلے پوتھا مال۔ مڑ دیاں کمں
آون والا تہیڑا ہے سی کیہ ہو وہیں تولیں
- ۳- رچھ پریت سنی جان یسوع اکر دہ اہن
راہ پئی آئے ہوں سب لکھے لنگے ٹرے پھرے
- ۴- مڑ پٹ جو اکہ بانے۔ (جیون ہوت بگائی)
دھن اہن تہیڑے پاروں ٹھینا تاہیں کمانا
- ۵- ٹر گئے جان یوحنا بار۔ یسوع پچھدا لوکان
کیہ ساو مڑ پٹے وکھیں جان پٹ ہنڈاون والے
- ۶- کیہ ساو مڑ پٹے وکھیں جان پٹ ہنڈاون والے
پچھاں نال پریت تھانوں کاہنوں کئے ساو تہ
- ۷- اہو ہے راجہ ساں تھانوں، اہن جس دی کھیا
راہ تیرا اہ تیرے اگے تیرے لئی بنائے
- ۸- سچ اکھاں میں اہ تھانوں سب کوئی نامی جیا
ایہی تہیڑا بادشاہی وچ ہے اسمانی رکا
- ۹- رٹ ہو یا پئی اوتھوں آئے کیتیاں چاوداں
وے تعلیم اہن ان کے تھیں لیتے جانے اگے ٹروا
- ۱۰- تے پچھتے اہے کو لوں۔ تھیں راہ شگرداں
یاں پئی اسیں اڈیک وچ رچھ بورکے دی (دو)
- ۱۱- جو کچھ وکیا مٹیا تھیں جا دسو یوتھان
صا سترے پے لورے ہونے پنے سندے
- ۱۲- خوشنہی غایاں ملدی رست رست ملے دوساں
اردھن تہیڑے کاروں نہیں ایمان گنواں
- ۱۳- کیہ ساو وکھیں گئے وچ جنگل بکا و وچ جھوٹا
معلیں شاہواں وکھیں رہندے تھیں پٹ والے
- ۱۴- وکھیں اکہ نبی بہوں دساں۔ نبیاں دہرے
وکیہ پچھیر اپنا ہے میں تیرے آگے گھلیا
- ۱۵- (راہ تیرا اہ تیرے اگے تیرے لئی بجائے)
یوحنا بتیسی نالوں وڈا نہیں کوئی آہیا
- ۱۶- اہو ہے پئی جانو تہیڑا اہلے نالوں وڈا

- ۱۲- یوحنا پسمی تھولے آج تک راہ دستور می
دام و مال دے واڈا ہڈ کھوئے اُمنوں لیندے
- ۱۳- کیونچو وچ توریتے لکھیاتے جو بنیاں دیا
آون والا ایلیا جہڑا ہے سی اہ ہے راہو
- ۱۴- کن جہڈنے سننے جوگے (کن بیل جن پیوے)
ایہ پریاں شمال میں کیڑی ہن دیاں لوکاں کارن
- ۱۵- تھوڈی خاطر اسان جانی بنسری تیں نہ نچے
آکھن اہ یوحنا اندر جن بھوت کوئی رہندا
- ۱۶- آکھن ابن آدم جے آیا سو کھیو۔ کھاندا پلندا
ایہ پریوئی سیانف اپنے کماں راہیں سچا
- ۱۷- نال اسمانی بادشاہی دے ہوندی سینہ زوری
رستے مارے جھکے ننگے سوک وچ نہیں آندے
- ۱۸- آن مکے یوحنا تیکر جو کچھ دسیا لکھیا
منوتے چامنو۔ راہ تے ایلیا ہے جے راہو
- ۱۹- سُن لووے راہ بانی میری (پا جھولی گل پیوے)
وانگر منڈیاں بہہ بازاراں یاراں تیں پکارن
- ۲۰- نہ ہی روئے پے تئیں۔ ساں جاں کیتے سیاہے
کیونچو لوکاں وانگر آیا اہ نہ کھاندا پلندا
- ۲۱- نال محمولیاں پاپیاں یاری کھاؤ شرابی بندا
منی گئی دانائی اپنے کماں راہیں اچھی

بے اعتقاد تے افسوس

- ۲۰- تداہ کرے ملا شہراں جتھے کیتیاں کہنے
۲۱- اے خورزین۔ اہیتے سیدا ہے افسوس تسان تے
- ۲۲- پنڈے طٹ بند اندستہ وچ سوہ دے بہند
۲۳- ایس لئی میں دساں تھانوں جہڈن ہو د نیاے
- ۲۴- اچا کیرہ اسمان تیکر ہو دیں کفر نحوماں
چمتکار جو تیرے ہویا وچ سدوم جے ہوندا
- ۲۵- ایہ پر دساں روزیاں دے (ہو د جہڈوں اُجاں)
کراماتاں ودھیریاں ایہ پر کر توبہ نہ سنئے!
- ۲۶- چمتکار جو ہوئے تھاتے۔ جے ہو د صورت سید
پشچا آپ کدو کناں کرد۔ توبہ اہ کر لیندے
- ۲۷- جھلے جان گئے نور صیدا تھانوں سوانے
سٹایا جائیں گے وچ ورنہ (ہو دیں گاتوں نیواں)
- ۲۸- دھڑ دھیری نہ اکا ہوندا۔ تہن تک تھام رہندا
ہو دے حال سدوم دیں دتھیں بہت سکلا

باب نول کون سہانے ہیکٹا

- ۱۵- باب! اسماں زمیں و والی۔ یسوع پیر الایا
 سگتر سیانیاں کولوں رکھیا راہ گلوں توں اوہے
 ۱۶- ہاں تے باب! راہ چٹکا ہو یا جو کجھ توں بے لیتا،
 ۱۷- سب چیزاں اپا میرے نے سونپیاں تہن چاہینوں
 نہ ہی باب نوں کوئی جانے۔ بیٹا ایہ پر جانے
 ۱۸- جے سب لو کو! بھار چ دیو! سخت ہو جو کردے
 ۱۹- مہری پنجالی پنے اتے رکھو۔ میتھوں سکھو
 ۲۰- جے و سکھسی مہری پنجالی۔ ہوا البھار میرا
 تیری تہن ہاں استت کردا۔ تیرا نام وڈیا یا
 بالال اتے ایہ سار توں چاہییدا راہ کھولے
 کیونجو توں سبے لیتا اُبو۔ چنگا جو مَن لیتا
 تے نہ اکا کوئی جانے باب ہناں بیٹے نوں
 یاں جانے اہ جس نوں بیٹا آپن چا وکھانے
 آو کوں آرام دیاں میں زحمت جو ہو جو دے
 میں حلیم۔ غریب دے دا۔ سکھسی چند چا رکھو
 نہ وچ کشت پنجالی میری۔ نہ ہی بھار و دھیرا

باروان باب

- ۱- اوس ویلے جہاں سبت یسوع پلایاں پہنچا گئے
 ۲- وکھیاں فریساں انہوں لیا۔ کیہ شاعر و پتہ کرتے
 ۳- پر یسوع نے کہیا ہناں تہاں نہیں راہ پڑھیا
 ۴- کنج گیا اہ۔ سب دے گھر وچ نہیں ناں اہ اپنے
 ۵- ۶- بیٹیا پڑھیاں دیاں کھانیاں و انہیں سُن بنا
 ۵- ۶- یاں پئی راہ تہاں میں پڑھیا پھیرا وچ تو ریتے
 تہاں وی رہن بے دو کاہن رکیل و وچ ہوئے
 ٹکڑ لگی شاعر و انہیں تہن تہن تہن تہن چہ
 جو کجھ و انہیں تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن
 ٹکڑ لگی ہو یا وادو دتے ساتھی کیہ کارا اُجھے پھیریا
 نڈانے دیاں روٹیاں کھا دیاں سنگیاں ناں کنج اُجھے
 ایہ پروا اہ روٹیاں جے سُن کھانیاں زیاں کاہناں
 توڑن کاہن سبت تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن
 راہ وڈا نیکل ناں تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن تہن

- ۷- فردوساں تئیں دوس نہ دیند سو جہاں راہ ہونڈی
نہ بہیٹا کہانی چاہواں۔ مہرمنوں ہے سو بندہ
- ۸- ابن آدم بہت کیونچو رومساں۔ چیتا رکھو ڈاٹھا
نامک رآپ بہت دارنامے سبیل نالوں وٹا
- ۹- تہاں پھر ٹرے کے یسوع اوتھوں۔ اگے ہے چا جاندا
روح عبادت خائیاں کچا اُبتا کہ ہے آندا
- ۱۰- تے دیکھو سی بندہ اوتے ہتھ سی جسد اُسکیا
عیب و نالی یسوع کولوں۔ آہناں راہ چا پچیا
- ۱۱- رست و دن جیکر کوئی روگاں کھاوا آوے
کیہ ہے مداپتی بہت کد دن وُل (وُل) کیتا جاوے
- ۱۲- تے اوتھ پچیا آہناں کولوں کیہڑا ہے وچ تہاڈ
اکوہیڈ ہووے اُس کوئے اُہ دی ٹوئے ڈکے
- ۱۳- کیہڑا ہے راہ دھومینوں۔ کیہڑا وچ تہاڈے
پھر کے بہیڈ نہ ٹوئے وچوں بہت کد دن کدے
- ۱۴- رکتاں ووتھ چنگا بندہ بہیڈاں نالوں ہوندا
بہت کد دن پچھا کرنا ایس لئی ہے موہندا
- ۱۵- تہاں پھر اوس کیا اُس بندہ تہو دھاتوں اپنا
ہتھ دھایا بنے تے اُہ وُل ہوئے دوجے ملگما
- ۱۶- تہاں فریسی بنے جا کے کمرن صلاح اُس بارے
کیکن انہوں مار مکائیے راہ سوچی اُہ سارے
- ۱۷- یسوع سمجھ کے ٹر گیا اوتھوں خلقت مگرے جا
تے اوس وُل انہاں سب کیتا۔ مگر جو ابدے آئے
- ۱۸- تے یسوع پیرا انہاں کیا۔ کیتیاں بہت تالیاں
ملینوں تئیں مشور نہ کرنا (نہ پانا پے دھماں)
- ۱۹- ۳۳ جو گل نبی یسعیاہ سی ہو آکھی ہوئی !
زنترے گل نبی دی ناں پوری ہووے سوئی
- ۲۰- دیکھو راہ ہے میرا کاماں۔ جو ہے چیتا میرا
میرا پیارا جس تھوں خوش ہے میرا چت گھنیرا
- ۲۱- راہ ہے میرا جس اُسے میں روح اپنی چا پاوا
تے وچ جا راہ غیر قومیں کد خبراں دیو نیاواں
- ۲۲- نہ راہ جھیرے جگڑے کردار نہ راہ بوئے اچھی
نہ کوئی وچ بازاں چوکاں آج سنے وی ابدی
- ۲۳- نہ توڑے گا پتھے کلے۔ نہ بجھلے سن دھندلی
جد تک فتح کر نہ دیکھے نہ ہو دنیاں دی
- ۲۴- اُس امید ہو گئی اس دناں تھوں غیر تو ماں نو
رہو سہارا اس دناں دا جگ کد کل لوکاں نو
- ۲۵- بد روح والا اتنا گنگا تالیاں یسوع کوئے
تے جا اُبتے وُل چا کیتا۔ دیکھتے اُہ بوئے
- ۲۶- طور بوبہ ہواک دوجے فوٹ لکھیں کچھن سارے
کیہ نہیں راہ داود دا پتر بکروے پئے نتارے
- ۲۷- سُن فریسیاں کیا لوکاں آپ راہ کدھنا ناہیں
بعلزول سردار غبوتوں وا۔ راہ کدھے اس ایس

- ۲۵- یسوع بجز خیال اہناں کے اہناں کوں سے کہندا
نہ ہی قائم شہر و ہند رہے پھٹ جس شہر سے ہو
- ۲۶- کڈھیا جے شیطان شیطانے ہو گیا ویری اپنا
جے میں کڈھیاں بد وصالوں بول دی رہیں
- ۲۷- زلمی روح جے بھوت کڈھن وچ میکڑو سہاٹی
یاں کڈھ کے گھر کوئی وڑکے ال اہل کنبھ لٹے
- ۲۸- نال نہیں جو میرے آہتے ہے خلا فی میرے
پاپ کفر سب آدمیاں کے دساں جاوان بنخشے
- ۲۹- مندا جو ہے ابن آدم دی آہ مندیارت بنخشے
رکھ چنگا بھل چنگا آکھو۔ رکھ مندا بھل مندا
- ۳۰- کیونجو بد تسیں ہو آپیں ہے پاں دے پتروا
جو کج بھریا من وچ ہو سو یو مونہ تے آوے
- ۳۱- چنگا چنگیاں گلاں کڈھے چنگے خزانے وچوں
جیڑی گل نمتی ایپر لوکاں چا اچاری
- ۳۲- کیونجو اینیاں گلاں تھوں توں سچا گنیا جاویں
تاں پھرتی فریسی آکھن اتر منگن دستھوں
- ۳۳- ایپر یسوع اہناں تائیں انجی جواب الاوے
اہناں تائیں ہو نشانہ نہ پر ورتی جہاں
- ۳۴- تن دن رات دھرتی اندر یونس جیوں سی رہیا
ایں سمے دیاں لوکاں سنگ جان مینا و اے اے
- ۳۵- گئی منادی یونس والی اہناں کمر لئی تو با
تے ایتھے بن آہ ہے جو ہے یونس نالوں وڈا
- ۱- راج پاٹ جس پھٹ پے جاوے اہ ہے ہاندا
نہ ہی قائم گھر آہ رہندا۔ پھٹ جس گھروں چھو ہو
- ۲- راج اہل رہے کیکن قائم رگھر جے پے گیا کھنڈا
پتھر تھوڑے کس کڈھن ہنس آہ تھوڑے نیاسیں
- ۳- باوشا ہی اہل تہی ہے پتھر تھوڑے نیرے آئی
لٹے اہل کھپلاں کڈھتے تائیں بھماہ سٹے
- ۴- نال نہیں جو کٹھا کردا۔ آہتے سگوں کھیرے
بغشیا جٹے کفر نہ ایپر پاک رگھ دے حقے
- ۵- بنخشے نہ پر روح دی مندا۔ نہ ایتھے نہ او تھے
کیونجو بھل تھوں رکھ بھشیاں ہے پچھانیا جاندا
- ۶- مونوں اپنے چنگیاں گلاں ککین کڈھو راہروں
رہیوں رکھ پئی جہیا ہو۔ تھیا بھل یا دے
- ۷- ایپر مندا منداں گلاں کڈھے مندے وچوں
اہلے ہار روز حساب پچھ ہووے گی ساری
- ۸- تے گلاں تھوں ہی توں اپنے سر تے دوس لیاویں
لے استاد اسیں ہاں پابند کوئی نشانی تھیں
- ۹- بد بریار۔ آہ پیڑی مٹھوں پئی نشانی چاہے
باتھوں یونس نہی نشانی کوئی راس نہ آوے
- ۱۰- تن دن رات دھرتی اندر ابن آدم رہے پیا
روز نیار دس لاوان گے اہناں کے آہ مٹھے
- ۱۱- تے ایتھے بن آہ ہے جو ہے یونس نالوں وڈا

- ۲۲- ایسے دیال لوکاں سَنک جاں دکنی مکہ اُسٹے
 سلیمان دی سَنن سیانف دہرتی کندھیوں جو
 ۲۳- بدروح بندے وچوں باہر نکل جدول ہے جاندا
 ۲۴- آکھے جادواں اپنے تھاں میں جتوں سناں آئی
 ۲۵- جکے اپنے نالوں بریاں سَنک دوسرا اہ لیاوے
 ایس زمانے ولے بریاں لوکاں دلی الاواں
 دسے ابنائ تائیں اہ تے دوسی روز سبے
 ایتھے اہ ہے جس کو وارے سلیمان نہ آوے
 نسکیاں تھاواں سکناں کاراں بجاتے نہیں پاندی
 آوے جھاڑیا جھنبیا دیلا دیو جدول کھائی
 آن دسے تے حال بندے دامور برا ہو جاکے
 حال ہو دیگا اہو جہیا مندا (آکھ سناواں)

یسوع مسیح تال سا کا داری

- ۲۶- اے کھلوتا گلاں کر دا ہے سی تال لوکاں
 ۲۷- باہر کھلوتے ماں تے بھائی دسے آکوئی اُنہوں
 ۲۸- پر آکھے اہ دن واکون ہے میری مائی ؛
 ۲۹- پیر کے اہ لوکاں تائیں تہجہ کرول شاردواں
 ۵۰- باپ اسمانی میرے دی جو کر دامر نی ساری
 گل کرن لئی باہر کھلوتے دیکھو ماں تے بھائی
 گل کرن لئی کسے ایتھے - بنا چاہوں تینوں
 زناں پریت اہ کچھے اُنہوں کون بے میرا بھائی
 دیکھو اہ ہے مائی میری - دیکھو میریاں بھائی
 بھائی اہو بھیں دی اہو - اہو مائی (پاری)



میر ہوال باب

تمثیلاں راہیں کلام

- ۱- نکل گھروں یسوع آسدن بیٹے جہیں دکنہ تے
 ۲- دیکھ کے بیٹراں سم سہاں آپ پیری جہیٹے
 خلقت آن کٹھی ہوئی ڈیرے لے اوتھے
 تے دیکھو اہ خلقت ساری رہی کھلوتی کندھ تے

بیچن والے دی تمثیل

- ۳- دے دے کی مثالیں اہناں - دسیاں گلاں اہنے
- ۴- زبیدیں بھدیاں کج دنانے تے ابے کٹھے ڈرگے
- ۵- تے ڈرگے کج دین پتہ ملی - مٹی ڈمیر نہ جھٹھے
- ۶- سو بچ چڑھیا دھپاں پیاں تے اہ جھلے سارے
- ۷- تے کج ڈرگے جھاڑیاں اندر جھاڑیاں جھاڑو دھکا
- ۸- تے کج ڈرگے دھرتی چنگی اہناں تے پہل آون
- ۱- اک وکھیر پٹی بیچن والا بیچن بائے سبے !
- ۲- دانے سارے موت آکے کھیتی پکیریاں چھے !
- ۳- ڈونگر مٹی مار نہ اہناں چھیتی آگے اوتھے
- ۴- جڑھ نہ کوئی سکے سارے روپیہں اہ سب سارے
- ۵- اگن والے بیچن کو سارے - اگدیاں سارو دہائے
- ۶- تھوڑے - ترہیہ اگن پھیل وان (۹) سنے بنوں کن بون

تمثیلاں دی وجہ

- ۱۰- آئے کول شاگرد تے آکے آکھن اہ چاہنوں
- ۱۱- اتروتا - عرشی شاہی بھیداں والی سو جھا
- ۱۲- کیونجہ ہے دوسرے کوٹ - اہ تے ہوتا پاند
- ۱۳- امپر راجے کوئی ہودے جیسا نہ ہو جس پہلے
- ۱۴- وچ مثالیں گلاں کرنا - اس لئی اہناں نالے
- ۱۵- گل یسیناہ آکھی تہیہ بی - مٹی اہناں آتے
- ۱۶- ایں امت دا دل ہے موٹا - کتوں سکد اچھا
- ۱۷- مت وکھن تے سنن تے سمجھن ول میرے آون
- ۱۸- ایہ دھن تھوڑیاں اندر - کیونجہ آہ تے وکھن
- ۱۹- اہ میں دساں سچ تہانوں - نبی اتے پھیارے
- ۲۰- وہی جو کجہ سچے وکھو - وہی اکیں دھند
- ۱- نال اہناں وچ مثالیں گلاں کرناں کا بنوں
- ۲- بخشی گئی تہانوں بخشی نہ گئی اہناں اکا
- ۳- تہنہ جیہہ اہتے موت آہ تے ہوتا پاند
- ۴- اوس قسوں یہ جاؤ اہ وی تہیہ اہتے موت
- ۵- بین سوجھت بند - اتے سن کے آئے ہوسے
- ۶- سٹو کنیں تے بھوڑیاں - وکھو تے نہ بھتے
- ۷- میٹ لیاں نے کتوں اہناں - وکھن اہ نہ کتا
- ۸- مت چنگے پکاراں میں اہناں مت اہ دل ہوتا
- ۹- تے نے کن وی دھن تھوڑا - کیونجہ آہ تے سنن
- ۱۰- لگاؤ گئے وچ ایہ چاہے نہ پرہے نظارے
- ۱۱- تے پئے جو کجہ تہیں ہوسد - اہ وی کنیں سکد

(۱۵) سنے کلام شاہی دا کوئی تے نہ سمجھے اہو
 راہ ہے اہو جو بیجا ہے سی (و گیسو) کو لے راہ ہے
 اہو ہے جہیزا بیجا ہے سی وچ پتھر لی تھائیں
 آن عذاب کلام دے سیتی تے چاٹھیا اکھاڑ
 دنی دولت دیاں دیہاں سوچاں ڈبدا پھل زندہ
 پھل بیکو تنو سٹھ گنا کوئی - تریہ گنا کوئی بیکو

۱۸- سولہ گل بیجا ہے والی سُنو تے اُنہوں سمجھو
 ۱۹- بیجا گیا سی تو وچ دل دے کھوڈ شیطان لے جا
 ۲۰- تے جو سنے کلام تے تے جھٹ پت چائیں چائیں
 ۲۱- نہ پر جڑ وچ اُہلے ہو کہ دن اہ چار سو ہلے
 ۲۲- بیجا گیا وچ کٹھیاں جھپٹا - خے کلام اہ بندہ
 ۲۳- تے جو بیجا چنگی دھرتی - سنے بچن چپت لاوے

کوڑے دانیاں دی تمثیل

دانگر بندے جس نے کیتی چنگے بیج بیاں
 وچ کنک دے کوڑے دانے بیج کے اوتھوں دھایا
 کوڑے دانے دی تاں سبھے اس ویلے چاوت
 پھیرا پھلی اندر دانے کوڑے کھٹوں آئے
 نوکرا کھس بے توں چاہویں کٹھے کرے رہناں
 کوڑے بوٹے پٹے پٹے پٹی کنک دی آوے
 سانجھو پھراں کوڑے دانے - کرو بالوں لہی بھریاں
 تے اہ ساری (سانجھ بنا کے) بھریو میری کوٹھی

۲۴- دے اک ہو تمثیل اس کیا - ہے اسانی شاہی
 ۲۵- ایہہ خلقت سستی جس دم ویری اُہا آیا
 ۲۶- وقت پیاپے پونگر بوٹے تے جاں لگے سٹے
 ۲۷- دس ساٹیاں! آپھیں کما - بیج سی چنگے پائے
 ۲۸- راہ کر ٹوت ہے ویری کیتی آکھے سائیں اُنہا
 ۲۹- سائیں ہوٹیا - راہ نہ کرنا مت کہہ کر ہو باو
 ۳۰- سانجھ دھن واڈھی توڑی تیاں تیاں کماں ڈھیا
 ایہہ کنک ٹول سانجھ بناو (سو جہاں مال ہو کٹھی)

رائی دے دانے دی تمثیل

دانگ سے رائی دے اک دانے بیجے جن کوئی پہلی
 دھے تے بوٹیاں نالوں وڈا - ہو وٹاں لے رکھاں
 کرن بھیرا ٹانہیاں اتے (آپنے پاؤں رتھ)

۳۱- دے تمثیل اک ہو راس کیا شاہی عرشاں والی
 ۳۲- ہے اہ سچے کچ نکا بیجاں سبھاں تالوں سبھاں
 پنچھی آسان دے اُہی ٹانہیاں اتے بھندے

نمبر دی تمثیل

- ۲۲۔ ہر تہیل سنائی آتے بادشاہی اسمانی
آئے دستِ تن توہنیاں اندر سے سیار و کیمو پایا
۲۳۔ ادب سب گماں و حق تمثیلاں لوکاں اکھ سنایاں
۲۴۔ آما جو پورے ہوں بنی نے بویاں جہ پیا بولال
گماں اکھ سناواں گائیں ہمید و سالی گاہے

- وانگر ہے خمیر دے حسنوں لے کے اک بنانی
تے اوس چا خمیر اسے آئے تائیں بنایا
تمثیلاں دے باجوہ نہ یسوع گلاں کوئی بتایاں
اد پوتال میں تمثیلاں دے مونہ ہاں اپنا کھلاں
دنیا دے مدد قدموں تہیر گئے چہے

تمثیل دے معنے

- ۲۶۔ پتھر پتھر نواں گھر دیکھ گیا چیدے کوں تال آئے
۲۷۔ دے خوب شاگرداں تائیں دلیا اوس اُجالا
۲۸۔ پہلی ہے اد دنیا ساری۔ بن چنگا شاہی بیٹے
۲۹۔ تے دیری نہیں جو بیچے دے پئے نوشتے
۳۰۔ تے بیویں کھٹے کر کے کوٹے دانے جانم پھو کے
۳۱۔ اپنے پیہ فرشتیاں تائیں ابن آدم چا گلے
۳۲۔ ٹھوکر ٹھیدا جہ پیاں دان پون رامواں پچیاں
۳۳۔ سن گے پھیراں تائیں اندر بکھڑے بھٹیاں
۳۴۔ باپ دی شاہی اندر ادوں نیک تے چنگے بندے

- آکھن پیل والی سانوں دیو تمثیل سمجھائے
ابن آدم ہے آپیں چنگا رہیا رہجن والا
کوڑے دے ارجانو سارے ہین شیطانی بیٹے
تے وارٹھی۔ شیر زمانہ۔ واڑھے ہین فرشتے
ذیادے دی دھک ویلے رنجے ہی چا گئے
بادشاہی دے وچوں کٹیاں کرن چہراں سبھے
نہ سہ بدکاراں تائیں کرن شاہی پوں کٹیاں
اد تھے ہو گاہیں رونا۔ نالے ندیاں پھیناں
چمکین وانگر سورج سبھے۔ سن دے کن جس دے

چھپے نرے دی تمثیل

- ۳۵۔ عرشاں والی بادشاہی ہے وانگر اک نرے
پیل وچ نکایا ہے سی جس نوں کہتے (سیلے)

ویکے سب کچھ چاہیں جائیں جائیں اُس کیجئے

بتہ آہ اک بند تائیں تے آہ چپ چپاتے

قیمت مرقی دی تمثیل

بعد پھر داود حیا مرقی (وچ دنیا جو ماری)
ویکے سب کچھ مل لیا مرقی (نہ پایا کوئی جھڑا)

۴۵۔ پھر اسانی بدشاہی ہے وانگر اک دیو پاری
۴۶۔ بھاک جاں مرقی انہوں منگ ملا تہیڑا

جال دی تمثیل

دن سوئیاں ساریاں چھیاں جھڑا سا نہ لیا
چنگیاں چھیاں بنانڈیاں اندر ندیاں نور ست پان
بریاں توں آہ چنگیاں نالوں اڈ کر گئے ستھ
او تھے ہوگا (نرت) رونا ملے ونداں پھیاں

۴۷۔ وانگر جال ہے عرشی شاہی وچ مند پایا
۴۸۔ ہو یا جاں بھر توں انہوں کڈتے کچھ یادوں
۴۹۔ ایسے ہو اوڑک ویسے آون جہدوں فرشتہ
۵۰۔ سٹن گئے وچ بھکھڑے بٹھاں پیر فرشتہ اہٹا

فیتھاں دی شاگردی

دقا پیر سواب شاگرداں سمجھ گئے ہاں بٹھاں
بادشاہی آسمان والی دا چھلا جو ہوندا
نویاں تے پرائیاں چیزاں جیڑا کدھ لیاں

۵۱۔ رچپا یسوع اہٹاں کوہوں سمجھ گئے ہو گزراں
۵۲۔ اہٹے کیا ایسے پاروں ہراک نقی بندا
وانگر ہے اوس گھرے سائیں وچوں بھر خزانے

یسوع اپنے دیس ورج

انج بیری پئی اوتھوں ٹرکے اگے چلایا جادے
چمکے تے سیانف اکھن انہوں کتھوں آئی
یعقوب شمعون یوسف یرواکیہ نہیں اہد بجائی

۵۳۔ جاں پھر یسوع اہ تمثیلاں بستے چمکے دے
۵۴۔ آکے عبادت خانے جی تسلیم سناٹی
۵۵۔ کیہ ترکمان دا پتر اہ نہیں مریم بدی مائی

- ۵۶۔ کیہ اسان نہیں اہیں ساریاں مہیناں کوں سیال
پھر کتھوں اہ ساریاں کھان سن انہوں نے آئیاں؛
- ۵۷۔ اوس پاروں جاں تھینڈا کھ والو کوں یسوع بولے
نراور کوئی نہی نہیں ہوندا ایمپرو لیس۔ قبیلے
- ۵۸۔ بے اعتقاد دی اہناں دی یسوع جس دم دیکھتے
کراتاں نہ ہتھیں کوئی پکتیاں اہنے اوتے



چودوال باب

یوحنا دقتل

- ۱۔ ہیرودیس بول کم ہنسی دی چوتھی پتی
 - ۲۔ اہ یوحنا بپتسمی ہے نوکراں تائیں الاوے
 - ۳۔ ہیرودیس جو دوتھی ہے سی۔ فلپس بھرا بوسکا
 - ۴۔ کیونچو کہے یوحنا انہوں رکھنی روانہ نہیں تینوں
 - ۵۔ تے مروانا سر پر چا بندا ہے سی اہ یوحنا
 - ۶۔ ہیرودیس دے جنم دی جاں پُرغل دادن آیا
 - ۷۔ کھادی سونہ چا ہیرودیس تے پھر کیا اہنوں
 - ۸۔ آکھے اہ چا ہیرودیس ماں دے نال سکھائے
 - ۹۔ ہویا شاہ آداس ہتیرا۔ ہیر سونساں بدھا
 - ۱۰۔ بندے پھر پانگھے اہنے (قید خانے ول دھان)
 - ۱۱۔ آیا سر وچ تھال دے اہل کڑی نوں لہجھا تھکا
 - ۱۲۔ تے اہدے شاگرداں سانہی بوتھ تے چا وٹنائی
- مھاں اتے وڈیاں اہنے یسوع دی سن لیتی
جی اٹھیا جو مردیاں وچوں کراتاں دھلاوے
ہیرودیس کر پکھ چا اہدی۔ یوحنا سی بدھا
دھن شرع دے ہیرودی ووتھی واپ نہیں کتھوں
ڈر داسی پر لوکاں کوں فی سی منیا اہناں!
ہیرودیس دی بیٹی چچی ہیرودیس خوش ہویا
تھیں گی تو موندوں اپنے بخشاں تائیں تینوں
سر یوحنا بپتسمی دادے منگوا وچ تھائے
مہاناں دامان کر اہنے۔ حکم دیون دا دتا
سر یوحنا دا وچ بندی خادے کٹوائے
سے آئی اہ ماں دے کسے تحفہ جیہڑا لہنسا
تے چربا کے یسوع تائیں اہدی خبر سنائی

پنجال ہزاراں نول روٹی کھوانا

تے ویرانے اکل وانجے پیر کسے چا دھاوے
 پیدل ٹرکے پینڈے کرے اُہدے پچھے دھکے
 تے اہنا ندیاں روکاں تائیں ول اُہنے چا کیتا
 ہے اُجھاڑویران راہ جاگہ اتے بیتیا ویلا
 کل جالیوں کھاوَن جوگا (ساگہا کے) اوٹھوں
 آپ دیوٹیں اہناں تائیں تانجواہ سب کھاوَن
 دو مچھیاں پنج روٹیاں نہیں ساڈے اتے کھائے
 راہ اتے لوکاں نول حکم چا وٹا گھاہ اتے بہہ جاوے
 برکت نال دے توڑ شاگرداں اُہ دیوں پاپوگا
 بالل بھریاں ٹوکریاں وٹوں اہناں پھر چکیاں
 لگ بگ پنج ہزار دس دس دس دس دس دس دس

۱۳- یسوع نے اہنیا جاناں تے بیڑی وچ بہہ جاوے
 ایہر لوکاں سنیا جاناں تے شہر شہر آئے
 ۱۴- اتوں لہہ کے بھیڑا کس ڈھکی - ترس آیا اس بتا
 ۱۵- شام پئی شاگردو کول آئے تے آ اہناں کہیا
 دیا کر راہ خلقت ساری تانجواہ پنڈ وچوں
 ۱۶- یسوع آکھے اہناں نول ہے لوڑ نہ سر پر جاوَن
 ۱۷- ایہر کہن شاگردو یسوع نول - ہین نے ساڈے پ
 ۱۸- یسوع کہیا اہناں تائیں میرے کول یساو
 ۱۹- پنج روٹیاں دو مچھیاں دے دیکھے ول سماں
 ۲۰- سبھاں لوکاں راج راج کھا دا روٹیاں مٹیاں بچیا
 ۲۱- تے ن کھاوَن ولے لوکیں - چھٹ جاناں بچے

یسوع دا پانی تے چلنا

پہلاں وصالن - لوک نہ کر لے دیا اہ جان توڑی
 منگیاں اوس دعاواں اوٹھے - شاماں تیکر کھلے
 قانوناں ڈول ہوئی وچ تھلاں وا جو اُلٹی سائی
 ساگر اتے تروا آپیں آوے اہناں کول
 گھاہ کہن راہ نبوت ہے کوئی دور تھیں سہ چیکے
 تزاہ نہ کھاوے تیکرے ہووے - راہاں میں تے آپے

۲۲- جھٹا اہ پل کرے شاگرداں پار تباوَن چڑھ بیڑی
 ۲۳- تروے لوک تے چڑھیا پر بت ہو کے اکل وائے
 ۲۴- ایہر بیڑی اوس ویلے سی شہہ سمندر آئی
 ۲۵- چوتھا پر جاناں رات دا آیا تے یسوع اُس ویلے
 ۲۶- تے دیکھیں شاگرد جاناں اہنوں گردیاں پانی آتے
 ۲۷- اوس ویلے ایہر یسوع اہناں تائیں آکھے

جے ہیں تُول کر حکم میں آواں پانی تے دل تیرے
 ٹردا تُو پانی اُتے یسوع وے جاوے
 بہوڑیں سائیاں! ڈُہن گئے۔ ماری چیک بدو
 تھوڑا یا نا! ایویں تُول سی شک لیا نکا نہول
 (ورقی تھنڈ مندر اندر ویکھو او سے ویسے)
 اکھن سچے مچے تُول خداوند میں یں رت دا بٹیا

۲۸۔ تاں پطرس جواب اہ کیتا۔ اے خداوند میرے!
 ۲۹۔ اُتے کیا آبا تے پھر پطرس بیڑیوں لہہ کے
 ۳۰۔ پھر وکھئے جھکڑ جھولے تے پطرس درجاوے
 ۳۱۔ جھٹ یسوع نے تہو دوساک پھڑیا اکھائے نہول
 ۳۲۔ اُن جدوں اہ بیڑی بیٹھے تھے جھکڑ جھولے
 ۳۳۔ تے نہ تہیرے بیڑی بیٹھے اُہناں سجدہ کیتا

جینسرت وُرح آونا

(۲۰) تے جاں لوکاں او تھے دیاں آہنوں چاہتا
 لوکیں لیاے سار روگی۔ تاں پھر اُہ کوے
 تے دل بوئے سارے چھو بیا جہناں سی اُہلا

۳۴۔ لنگے پار اُہ آئے دھرتی جینسرت عورتا
 ۳۵۔ سدے ٹٹل گل علاقے اُہرے آون دیے
 ۳۶۔ تے پاؤں اُہ رنتاں چھو وین نرا اُہلا پاپا



پندرہواں باب

قریباں دیاں روایتاں

تے یسوع دے کوئے اکے اُہ چار رنج اراکے
 اہ پُئی روٹی کھاؤں کوئے پتھاہ کیوں نہیں دھونڈ
 اپنی ریت سبھوں توڑ و حکم تہاڑا نہول
 تے جو اپیاں مندا بوسے مریو ڈن دیوا مہنوں

۱۔ اوس ویسے یرشلمیوں فقہی فریسی آئے
 ۲۔ کیوں شاگرد بزرگوں دلی ریت تیرے اٹکا سکے
 ۳۔ یسوع پتھر تو اب کیتا تے پچپا پاپا اُہناں نوک
 ۴۔ کیونجہ حکم ہے رت دا دیو وادراں تے پیو نوک

- ۵- ایسے دوستوں میں پہنی بیہوش اپنے دل پہ چو آکے
 ۶- اُنہوں کس سے تال پھر آد کرے نہ اپنے پودی
 ۷- ریا کارو! دیکارو! تہاڑے بارے ہی مبعیہ
 ۸- مونہ زبانی ایس اُمت دے لوکین آفر کر دے
 ۹- تے نے راہ عبادت کر دے پئے کار تھ میری
 ۱۰- سدا چا پھر اپنے کو لے آہنے ساریاں لوکاں
 ۱۱- بندہ کدی طہیت نہیں کر دی چیز جو نہ دیتی جاوے
 ۱۲- مدائے شاگرد تے اکھن ہے معلوم راہ تینوں
 ۱۳- دتا اوس جواب چا اُنہاں - راہ پئی جیہڑا بوتا
 ۱۴- چھڈو اُنہاں تائیں اہنے آگے اگو ہوئے
 ۱۵- ۱۶- پطرس کیا پھیر پیا اُنہوں کھول متیل رہ دے
 ۱۷- راہ معلوم نہیں سبب: نال جو کجہ مونہ وچ پیندا
 ۱۸- نگراں پیر جیہڑیاں جن مونہوں - دل چوں ون
 ۱۹- دل نتھوں نکلیں گندیں سوچاں - پوری نہاہ کاری
 ۲۰- اُنہاں کماں نال - بے بندہ اصل طہیت جو باندا
- جیہڑا لاجہ سی تینوں ستیوں نذر کیتا رتے
 محکم رتا ارنج انگھدی روکھو ریت تسانی
 واہ واہ وچ نبوت دے ہے روکھو آہنے کیا
 ہر دے دور دوراڑے ایس پڑتھوں بول اُنہاں دے
 کیونجواہ تعلیم نے دیندے انسانی حکماندی
 گل سنوتے سمجھو میری کیا چا پھر اُنہاں
 ایس پرکسے طہیت چا بندہ مونہ چوں باہر جو آئے
 جد گل سنی فریسیاں تیری شیس گئی اُنہاں نور
 باپ اسمانی نے نہیں لایا - جڑتھوں جاوے گا پٹیا
 اُنہاں نے راہر بنیا - دوویں ڈگے ٹوٹے
 (۱۷) یسوع کیا کیہ بن تیکر تیں وی نہیں مجھو
 دھڑے جاندا تے ہے اوڑک روڑی سٹیا جاندا
 تے چا اہو بندے تائیں اصل طہیت بناون
 کھرتے نوان - گواہی جھوٹھی - سرامکاری - کاری
 روٹی کھان اُن دھوتے متھاں نہیں طہیت بناوا

کنعانی عورت

- ۲۱- او تھوں نکل غلامتے یسوع صور میدا دے جاوے
 ۲۲- اے خداوند! رحم کریں تو - آپتر دا دے!
 ۲۳- یسوع کجہ جواب نہ دتا - دل شاگرداں تے
 ۲۴- یسوع کیا کیاں بھیتاں گھردیاں - سرا بیلے
- (۱۲) ترے پاندی اک کنعانی عورت اہمروں دے
 بدروح تھوں دھی میری دا حال بڑا پیا بڑے
 آکھن و دیا کر چا اُنہوں مگر ساڈے کر لائے
 اُنہاں باجھوں میں نہیں گیا گلیا کسے دے

عرض کرتی تھی اے خداوند میں ساتھ میں
بچیاں تھیں روتی تھیں کتیاں اگے
میں تھیں ایک ایک کتے کتے کتے کتے
اے جنانی تیرے وقت ہے ایمان و دیرا
تے دھڑ دھڑ دھڑ دھڑ دھڑ دھڑ دھڑ

۲۵۔ پر اہ آئی تے آہنے سجدہ کرتا اُنہوں
۲۶۔ پھیر گیا یسوع چاہا اُنہوں۔ وہ نہ چکے گئے
۲۷۔ اوس گیا پٹی اے خداوند۔ اسی پر آخر کتے
۲۸۔ تہ چہ یسوع اوس جنانی تہیں اہ چاہا
بیوں توں چاہوین ہوا دیں تہیں چاہوین

کئی روگیاں نوں ول کرنا

تے پرہت داتے پڑھتے اوتے بہاوت
لگے لگے۔ اُنہے لگے۔ روگاں مارتے
تے چاہیوے ساریاں تانیں نوں نروے کتیا
لگے بولن۔ لگے ثابت لگے پھرن پھرن
تے چہ سارے اسرائیل دے رتہ دی کول دیا لی

۲۹۔ اوتھوں پیر پیر مند زیر یسوع آوے
۳۰۔ کتے سارے لوکیں اُنہے تے اہ نال یسوع
یا کے اہ پیر اُنہے ساریاں نوں پا دیا
۳۱۔ ایتھوں تیک لوکیں سارے دیکھ گئے پیرانے
اُنہے ہوئے سجا گئے اُنہے پھرن نوں دیا لی

چونہ ہزاراں نوں رولی کھوانا

تہ دناں تھوں ناں میرے لوکیں سارے کھانے
مت اہ دناں تھوں مانت مت رہ جاوین تھکے
نییاں روٹیاں کتوں لیا کتے کتے اہ سارے
اُنہاں کیا۔ روٹیاں سست کتے کتے پھیاں کھیاں
۳۲۔ آپ لیں اہ پھیاں، روٹیاں اہ پاستے
تے شاگرد پروں ساریاں روٹیاں اگے لوکاں
شاگرداں تے ٹوکے اوتھوں کتے پھیاں کھیاں

۳۲۔ تہ دناں کول شاگرداں۔ یسوع اُنہاں اُنہے
تہ مینوں آوے چاہاں نوں میں کھانے
۳۳۔ تے شاگرداں اُنہوں کیا۔ اندر ایس اُنہاں
۳۴۔ نئے یسوع نے پھیاں کھیاں۔ کول نے روٹیاں کھیاں
۳۵۔ کھم کتیا اوس وکان تہیں دیکھو مین اُنہے
۳۶۔ کتے شاگرد روٹیاں کھانے۔ یسوع شاگرداں
۳۷۔ کتے اہ سارے لوکیں۔ رتہ رتہ کھانے کھانے

- ۳۸۔ تے سن کھلویں داکے بندے چار ہزار اہ سارے
 ۳۹۔ تے جاں خلقت و دیا کیتی یسوع چہ پھیا بیڑی
 ہڈیاں بالان چھڑیا سبھاں (نہ وچ لے شمار)
 مجد لک وچ کئے عارف (منزل ابدی تہری)



سولوال باب

اسمانی نشانی

- ۱۔ پھیر فریسی اتے صدوقی پرکھن کارن آئے
- ۲۔ اُتہنے وچ جواب اہ کیا تیں جاں اہ پئی آکھو
- ۳۔ تے جے زنگت ہو اسمانی۔ سرگھی لال تے گہری
- ۴۔ پرکھ تہانوں سپہ وے ساری رنگ اسماں والی
- ۵۔ (رہ۔ اُتہ) بریار اہ لوکیں۔ منگن پے نشانی
- ۶۔ تے اہ وے جواب اُتہاں نول چھڑ گیا اُتہاں تائیں
- ۷۔ تے چلے جاں پار لے بنے تے شاگرداں بھلی
- ۸۔ یسوع آکھے اُتہاں تائیں خبردار ہے رہنا
- ۹۔ روٹی اسان نہ آندی سا۔ اہ پئے پر چاکر دے
- ۱۰۔ ایہر یسوع جاتے جاں کیتی تے اُتہاں سمجائے
- ۱۱۔ سمجھے اچے تہاں تے ہیں رگڑاں تہانوں نبلیا
- ۱۲۔ چار ہزاراں تے ست سوڈیاں دی وی گل بھارو
- ۱۳۔ کیوں نہ سمجھو امیں نہیں کیا ہے سی وتی ہارے
- ۱۴۔ کوئی اسمانی دس نشانی عرض اہ تے سن یاکے
- ۱۵۔ کیوں نچوالاں اسماں ہے تہاں بھرار ہو گیا دسو
- ۱۶۔ تے پھیر آکھو تیں ضروری وگے آج مہیری
- ۱۷۔ پرسمیاں کچن چا دی پرکھ تہانوں (جانی)
- ۱۸۔ باجھوں یونس ہو نشانی نہیں وتی پر جانی
- ۱۹۔ (رہے صدوقی اسے قریسی ایہر اوسے تھائیں)
- ۲۰۔ لے ہانی کوئی نال اپنے صدوقی (روٹی۔ گلی)
- ۲۱۔ نہیں دساہ خمیر صدوقی اتے فریسی کھانا
- ۲۲۔ راک دے دے ہر تے سا۔ دوس اہ وکھو دھڑ
- ۲۳۔ تھوڑا ای نو باکیوں ہے آکھو روٹی نال نہیں لیاے
- ۲۴۔ پنج ہزاراں کو پنج روٹیاں ٹوکریاں دس باں چکیاں
- ۲۵۔ نالے ٹوکے کنے چکے یاد نہ اہ وی لیاو
- ۲۶۔ صدوقی اتے فریسی د خمیر تھوں رہو بھیلے

روٹی دے خمیروں نہ سی لاوس ہونا دیتا
جس تھوں اُٹھ کیلے سی رکھنی ہوش ہنسالی

۱۲- تان بچے شائر و پئی اُٹھنے نہ رواہ سی کیتا
ایہر سی تعلیم صدوقیاں اتے فریسیاں والی

پطرس دا اقرار

تساں اُہ پھیر شاگرداں کوں اپنیاں اہ پکچھے
ابن آدم ہے کون اُہ دس اُہ کھن کیہ ہولوں نوں؟
تے کوئی ایہاہ۔ یرمیاہ دس۔ یاں نبیاں چوں نبی
(۱۶) زندہ رت دا بیٹا مسیح پطرس اکھ پچھاتا
دھرتے ہونہ تیرے اُتے اہ پرگھٹ سب کینا
دھن ہیں توں شمعوں بریواہ۔ برکت اُتے تیرے
اپنی میں کلیسیا دی نیوہ ایس پتھرتے رکھاں
ہون نہ غالب (وس نہ چلے) کدی وی اُتے اہ
بنیہیں توں جو دھرتی اُتے عرشاں اُتے بچھے
وچ اسمان دے وی دساں کھلا رہے گا (تیا)
اہ پئی میں مہج باں دساں تساں کسے نہ اُسکے

۱۳- جاں آیا علاتے یسوع قیصر یہ ظلمی دے
اہ پئی لوکیں کھند رکینے۔ کیہ کھن اُہ تھانوں
۱۴- اکھن اُہ پئی کھندے کئی نے۔ یوحنا بپتسمی
۱۵- پچھیا اُٹھنے اُٹھاں کوں تساں مینوں کیہ جاتا؟
۱۶- یسوع وچ جواب اہ کیا دھن شمعوں بریوا
امپر دیاتینوں اہ ہے باپ امانی میرے
۱۷- پطرس توں ہیں ایہرتینوں میں وی اہ چادساں
ہوہے دوزخ ولے اوڑک تیکر اہرے اُتے
۱۸- بادشاہی اسمان دیاں میر کُنیاں دیواں سبھے
جو کجھ تائے دھرتی اُتے چاکھو لیں گا (جیہا)
۲۰- حکم کیتا اوس دیٹ اُٹھنے شائر داں نوں اکھے

مہج دے دکھ۔ پہلی پیشین گوئی

دزم تے ضرور ہے مینوں۔ یر دشیہ جاواں
ماریا ہواں تے میں نیچے دہاڑ پھرجی اُٹھاں
لے خداوند! سکھسی سا دھی تینوں اہ نہ ہوئے
ٹھو کوہیں توں میرے کا دن دینوں میں ازمانی

۲۱- گاہ پیا دس اوس دیٹ تھوں یسوع چا شاگرد
نقیہاں۔ کاہناں تے اُڑ رکاں کوں جلاں دکھاں
۲۲- اکل دا نجا کر کے اُٹھوں پطرس جہڑے جھنبے
۲۳- پرت کے یسوع آکھے پطرس۔ دور ہو اُٹھیاں!

کیونچو ناپیں رت دیاں گلاں (آئیاں تیرے تیرے) ایہ پرگلاں آدیاں دیاں ہیں دھیان وچ تیرے

منہج دی پیروی

- ۲۴۔ جے کوئی چاہوے آف میرے کچے یسوع آکھے
۲۵۔ جے کوئی اپنی جان بچاؤ۔ اہے جان گنواںدا
۲۶۔ ہووے لاہو کیہ بندہ تائیں۔ جان گنوا جگ کھٹے
۲۷۔ وچ جلال جان آباوے آف ابن آدم سنگ متاں
۲۸۔ بعض کھلوتے ایتھے۔ سچ لے۔ موت مزہ نہ کھین
- اپنی آپ اہ سولی چکے۔ خودی مار آئے وچھے
جان گنواے میری خاطر جیڑا جان بچاںدا
دیوے گاہیہ بندہ اپنی جان (گنوالی) وٹے
اوس ویلے اہ کرنی موجب پھیں دیوے گاہیہ لوکاں
جیہچر آندے بادشاہی وچ ابن آدم نہ دیکھیں



ستارواں باب

یسوع دی صورت بدلنی

- ۱۔ چھ دن کچھ یسوع یکے بقتوب۔ پطرس یوحنا
۲۔ اہناں اگے صورت بدلی (رودپ اہ پادے)
۳۔ ایلیاہ نامے مونسے۔ دیکھو۔ اہناں نظریں آئے
۴۔ پطرس تہاں پھر آکھے یسوع۔ آخذ اوند میرے
۵۔ اہ سہی گلاں کردا۔ دیکھو! بدل اک نورانی
۶۔ اہ سہی گلاں کردا۔ دیکھو! بدل اک نورانی
- اکلوا نما آچے پریت۔ پڑھیاے کے ترناں
وانگر سورج چہرہ چکے۔ کپڑے چانن پٹے
آہدے نال اہ گلاں کرے (آپو وچ الائے)
رہنا ساڈا ایتے چنگا (ایتے لائے ڈیرے)
اک اہی موسیٰ۔ اک اہی ایلیاہ۔ اک بود لئی تیرے
اہناں اتے سایہ بٹیا۔ واج آئی (اسمانی)
اہی گل سنورتے جانو۔ میری مرضی اس تھول

- ۶- جاں اہ واج سنی شاگرداں یو د موندہ اہ ڈکے
 ۷- تال پیر یسوع نیڑے آیا تے اہناں آچھو ہیا
 ۸- جاں اہناں اکتیاں چکیاں۔ یسوع نظریں آو
 ۹- ہندے پئے پاروں کن یسوع حکم ہے دنیا
 ۱۰- گل نہ ایس پٹکائے دی کول کہے دے کرنا
 ۱۱- پنچیا پیر شاگرداں اہنوں کیوں فتھی بتاندے
 ۱۲- دتا اوس جواب پئی ایلیاہ۔ ٹھیک کرے اتارا
 ۱۳- ایس پر و سال میں تہانوں ایلیاہ آہے یستہ
 ۱۴- ابن آدم دی انجے پاویکا دکھ۔ تہانوں و سال
 ۱۵- جاتا اوس ویلے شاگرداں۔ اہ پئی اوس ہے کیا
 ۱۶- رہو دے نال اہ ڈکے تے تے) تراہ کھاون اہ سبے
 ۱۷- آکے اہناں تراہ نہ کھاو۔ نامے اہناں ٹوہیا
 ۱۸- کلم کلا یسوع ہے سی۔ نہ کوئی ہو دساوے
 ۱۹- جد بیکر نہ مردیاں وچوں ابن آدم ہے بندہ
 ۲۰- وچیر میں نہ جیواں مہیکے سانجھ سینے وچ دھڑا
 ۲۱- سر پر آوے ایلیاہ پلوں (کیوں آکھ ساندے)
 ۲۲- آکے کرے بحال اہ سارا رہیڑا پیا کھلارا
 ۲۳- نہ بہاتا! پتا آس سنگ جو کجھ سی جی کیتا
 ۲۴- تہنوں اہناں دکھ پاو (دیون دکھ پوسہاں)
 ۲۵- یوحنا بتیسی بارے اہناں نول ہے ٹوہیا

مرگی دی بدروح کڈھنا

- ۱۳- تے جاں نیڑے بہیر ڈکے۔ اک بند کول آیا
 ۱۴- اے خداوند: کرتوں کیوں پتر اتے میرے
 ۱۵- کئی واری اہ اک وچ ڈکے۔ پانی وچ کئی داریا
 ۱۶- تے میں کول شاگرداں تیرے انداہت سی اہنوں
 ۱۷- بے اعتقاد تے ڈنگی نلے! یسوع چکیاں آکھے
 ۱۸- (ایاے منڈا)۔ یسوع جھڑکی تے بدروح چاگلی
 ۱۹- اوہے ہو کے شاگرداں نے یسوع کولوں پچھیا
 ۲۰- لتا سی ایمان تہا ڈا۔ یسوع آکھ سنائی
 ۲۱- سچے آکھاں پئی بہیر آئے۔ ایس پارے تہا میں
 ۲۲- گوڈے ٹیک کے اہدے آگے اپنا حال سنایا
 ۲۳- کیونجہ اہنوں مرگی ہندی۔ جتنے دکھ تیرے
 ۲۴- رات دلیا ہے پتر نیرا۔ او تر عمر ایں ماری
 ۲۵- ایس پر چکا نہیں کر سکے۔ چیلے تیرے آس نوں
 ۲۶- کدبک نال رہو اتے جھڈاں، یا او اہنوں اتے
 ۲۷- تے منڈا گیا دل ہو۔ (دیکھو) اوہی جھٹ پئی
 ۲۸- ساتوں کیوں نہ بدروح نکلی راہناں نے اہ کیا
 ۲۹- جے ہووے ایمان تہا ڈا دانا پھناں راہی
 ۳۰- ایتھوں اٹھتے ٹر جاتے تے ٹر جاتا آس تھائیں

کوئی گل تھا ڈے آگے انہونی نہ ہووے
۲۱۔ ایہر دساں ایس قسم دیں بدروحان نہ بکھن
زکڑا جے ایمان ہو تھا ڈا شک بہر نہ ٹوبے
باجھ دُناتے روزہ راتے آگاہی نہ کیلین

یسوع دا دکھ — دوسری پیشین گوئی

۲۲۔ ڈیرے سن جان وچ جلیے یسوع بچن اہ کیا
۲۳۔ جانوں مارے گا دن گے آجیوے گا دن تیجے
آد میاں ہتھ مال جا سو سی۔ ابن آدم جاکے دیتا
گل سنی اہ ہوئے اسی سٹا ہڈے دل پیچھے

یسوع تے محصول

۲۴۔ آئے کفر نجوم محصولیاں پطرس نوں آ کیا
۲۵۔ اُبنے کیا۔ ماں ہے دیندا۔ ایہر جاں بگھرایا
۲۶۔ تے جاں اوس کیا اگر اہون شاہ پرائیاں پاسر
۲۷۔ تاں پئی ساتنوں ٹھیدا لگے زجوا ہناں تائیں
۲۸۔ جیہڑی مجھتی پہلاں نکلی۔ پھڑا ہدا مونہ کھولیں
اوسہ مشعل محصول تھا ڈا دے اتاوا؛ آٹھیا؛
اے شمعون! یسوع نے اپنے آپ ہی اُبنوں کیا
پتھراں پاسوں یاں اگر اہون اہ پرائیاں پاسوں؛
یسوع کیا تاں پھر پتھر بربہ چاہے محصولوں
جا مندر تے باد تے۔ نندھی چاٹوں پائیں
ہووے سچ مشعل چا دیویں۔ اپنی میری تھاویں

اٹھارواں باب

دن سوئیاں نصیثاں

سب تھوں وڈا کون؟

- ۱- اوس ویٹے شاگرداں آکے یسوع کو یوں پچھیا
- ۲- گل سنی شاگرداں والی تے یسوع بلایا
- ۳- اکھاں پیچ پی جے نہ بدلو۔ بنو نہ وانگر بالان
- ۴- سو پئی جیڑا ہو دنیواں۔ بنے اس بالک جیہا
- ۵- تے بوکرے قبول اتے ہاں تون بیرے ہر تے
- بادشاہی اسمان دی وچ ہے وڈا کون رتے کیا؟
- اک بالک تے ہسٹوں بناس کو وچ چا کھنڈیا
- داخل کردی کسین نہ ہو۔ بادشاہی اسماناں
- وچ اسمانی شاہی ہو۔ سب تھوں وڈا اوہ
- کردہ سب قبول ا دینوں (کرے قبول جو نیچے)

نکیاں توں مٹو کر

- ۶- ایہ پرچے کوئی نکیاں وچوں۔ جو ایمان لیا سے
- پڑ چکے دانتہرے آبد گل وچ جاوے پایا
- ۷- ہے انوس اس دنیا اندر ٹھیدا سر پر لگے
- ٹھیدا اوے (ٹھوکر دیوے) آہنوں اہ سوہائے
- وچ سمندر و صونگی تھاویں جاوے آہ ڈبایا
- پرافس ہے بند اتے جس کارن اہ وجے

ٹھوکر اں تے ٹھڈے

- ۸- جیکر تیرا تھیاں تیرا پیروے ٹھڈا
- ایہر ہوویں داخل جیون (چا حیات پادیں)
- ۹- تے جے تیری اکٹھ ہے تینوں ٹھوکر پئی کھواوے
- وڈھ پال سٹ آہنوں چنگا ہوویں لنگا ٹھڈا
- دوویں تھیں پیریں مت توں ان کجھ اگے جاویں
- کڈھ سٹ آہنوں کانا ہو کے جیون جے لہو جاوے

دورخ دیوچ بھانہڑ جاویں میت سوہا کی ہوئی
راہناں کیاں بارو کیوں میں ہاں تہاں گہندا
باپ میرے دا جواسمانی۔ راہ نئے مکھ ہیشاں
لبطن نالے اہناں تائیں آیا مکتی دیوں

پنگتینوں اہدے نالوں جے سنگ نین نرویاں
۱۰۔ چیتا امت کسے نوں جانوکیاں وچوں مندا
پن فرشتے اہناں واسے کدے وچ اکاشاں
۱۱۔ کیونجواں آدم ہے آیا گواچیاں تائیں لبطن

گواچی بھید

تسجے اہناں وچوں کوئی اک وی اہ چاکو ہو
کیہ نہ اہ گواچی تائیں وچ پھاڑاں بھتے
راہ میں دساں پچو پتی اہدے بدے تہاں نوں
لوں تے نئے بھیداں نالوں جیڑیاں گواچیاں تائیں
راہ پئی نشے اونکیاں وچوں کسے دا پٹیا جاوے

۱۲۔ کیہ سمجھو پئی کول کسے دے اک شو بھید جے ہووے
کیہ نہ چھڈے گا اہ او تھسے نوں تے نئے سبھے
۱۳۔ تے جے کدھر بھید پئے چا بھید گواچی اہنوں
خوشی ہووے اس بھید وی او کیوں بھتی اہ تائیں
۱۴۔ رنجے باپ اسمانی دی نہ تہاڑا اکا چاکو

بھرا دا دوس

دکھرا جا سمجھا سب سمجھے تے توں کھٹیا بھائی
مونوں ثابت گل ہوئے تیری تانجو دوترن گواہاں
تاں وی جے نہ سمجھیں غیر قوم۔ محصویا
تے جو کھو لو تیں زمین کھلا اہ دسے عرشاں
گل کے لئے زمین داتے میں ایگانے کووے
دھیکر دل مل۔ اک دل ہو کے۔ ایک اکتا ہووے
دوایاں ترن نے زل کے بہند میرے ناں تے بند

۱۵۔ تے جے بھائی اپنا تیرا دوس کرے چا کوئی
۱۶۔ منے نہ تے اپنے سنگ توں لے جا اکاناں دواں
۱۷۔ تسجے منے اہناں دی نہ۔ جا آکھیں کلیسا
۱۸۔ اکھاں سچ پئی جو کجھ بنھوڑیں چا بھجے عرشاں
۱۹۔ پھیریں دساں تہاں جیکر دل کے دوجا بندے
باپ اسمانی میرے دلوں۔ کم اہ سر پر سو ہووے
۲۰۔ کیونجواں وی ہوواں او تھسے۔ چتھے کھٹے ہووے

کٹھور دل چاکر

۲۱- پطرس تال پمیر کول آپچھیا اے خداوند میرے
 کنی واری متا کراں میں رست اری کیہ بخشاں
 ۲۲- بخش بھراست واری یسوع کیا میں نہ اکھاں
 ۲۳- کیونجو بدشاہی اسمانی۔ وانگر ہے اُس شاہے
 ۲۴- لین لگا جاں لیکھا کیتا حانراک قرنائی
 ۲۵- ہتھ پلے جو نہ کج ہے سی۔ دیون جو کا ابدے
 پدا پورا سارا قرضہ ابدے کولوں کڈھو!
 مہلت دے میں قرضہ تیرا دے دیوانگا بے
 بخشیا سارا لہنا انہوں۔ چھڈیا چاکر تائیں
 سودینا رسی ابدے دے قرضے دے اس نوکر
 جو کج دینار کدے ایتھے۔ آکھے اچی بچی
 دے مہلت میں سب کج تیرا اہ دیوانگا سارا
 بندی خانے اہ رہے جیچر نہ لہنا چکاوے
 ہوا فوسے مالک تائیں۔ دس حال و چارے
 جاں توں میری منت کیلی۔ بخشیا قرضہ تیرا
 توں دی نوکر بھائی اتے او دیں رحم چاکر دا
 دے نہ قرضہ جیچر تا بخور کمن قیدے اُس نوں
 جے نہ رک رک تہاڈے وچوں آج بھائیاں بخشے

۲۱- پطرس تال پمیر کول آپچھیا اے خداوند میرے
 کنی واری متا کراں میں رست اری کیہ بخشاں
 ۲۲- بخش بھراست واری یسوع کیا میں نہ اکھاں
 ۲۳- کیونجو بدشاہی اسمانی۔ وانگر ہے اُس شاہے
 ۲۴- لین لگا جاں لیکھا کیتا حانراک قرنائی
 ۲۵- ہتھ پلے جو نہ کج ہے سی۔ دیون جو کا ابدے
 ناسے وچو وڈی ابدی۔ بال پتے دی وچو
 ۲۶- تال نوکر ڈگ سجدہ کیتا اے خداوند آکھے
 ۲۷- رحم آیا اُس نوکر اتے۔ گل سنی جاں سائیں
 ۲۸- چاں اہ نکلیا باہر نوکر۔ لیا ساتھی چاکر
 پھڑ لیا انہوں اوس نوکر نے تے چا پتی گئی
 ۲۹- نوکر بھائی پیریں پے کے منت کرے و چارا
 ۳۰- ایپر اہ نہ نیا اکا۔ قیدے سگول چا پاوے
 ۳۱- دیکھن سارا اہ جاں کارا۔ نوکر بھائی سارے
 ۳۲- سدا کول تے مالک انہوں کیا اے شریار
 ۳۳- لازم سی پتی ترے ترے تے میں سی جیویں کھاوا
 ۳۴- غتے وچ جلاواں تائیں دتا مالک انہوں
 ۳۵- باپ اسمانی میرا تہاڈے نال دی اسجے ورتے

ایہواں باب

طلاق تے میاں بیوی دارشتہ

- ۱- رنج ہو یا پئی یسوع جسدِ اہ گلاں مکاوس
- ۲- خلقت سارہی ہم بہاندی تری ابدے پچھے
- ۳- پھیرا زمان فریسی آئے تے آئینوں پچھن!
- ۴- اوس آہناں جواب اہ ویا۔ اہ نہیں پڑھیاں
- ۵- اتے کیا پئی ایسے کارن بندہ چھڈ کے ماپے
- ۶- ایس لئی اہ دکو نہ ہوئے ایس پر اک تن سوہے
- ۷- آہناں موڑ جواب اہ کیتا۔ موئے پھیر کیوں کئے
- ۸- مذھوں نہیں سی ایس پر موی سخت دلی اتی تادی
- ۹- تے میں آکھاں جوہے دہٹی بناں حراموں چھڈا
- ۱۰- تے ہے کردا جیہڑا کوئی نال دیاہ چا دوجی
- ۱۰- دوہٹی نل جے بندے والا حال ہے اہو جہیا
- ۱۱- اہتے کہا اہ نہ گلاں جھلن لوکس سارے
- ۱۲- کیونجو بعض جہاندر و ہونڈ کھسرے۔ بعض اہتے
- ۱۲- این کئی جوشا ہی عرشاں خاطر کھسرے کئے
- ۱- تری جلیوں یرون پار۔ ایہودیہ بنے آوس
- ۲- تے چنگا اوس آہناں سبھناں نوں چا کیتا او تھے
- ۳- سبتھے گلے کیرے جاؤ۔ بندے دوہٹی چھڈن
- ۴- جس بنایا۔ نرناری سی مڈھوں کیتا آہناں
- ۵- نال رہے کا دوہٹی اپنی۔ دو تین ہون اکے
- ۶- بندہ آہنوں مول نہ توڑ جن رت جھڈیا ہوئے
- ۷- چھڈے جیہڑا چھڈنا چکا۔ ایس پر لکھتاں دیکے
- ۸- دق سبے سی کھل تہا نون چھڈو اپنی دوہٹی
- ۹- تے ہے کردا دوجی دوہٹی زنا ہے اہ تے کردا
- ۱۰- اہ جانو پئی ویاہ نہیں کردا زنا ہے کردا اہ ویا
- ۱۰- پھیر چنگا ہے مریاہ نہ کرنا۔ نسا کرداں نے کیا
- ۱۱- ایس پر بناں قدرت بخشی جھلن اہ ہی (پیارے)
- ۱۲- اہ پئی آدمیاں دے ہتھوں کھسرے جو ہو جے
- ۱۲- کہے قبول چا آہنوں جہنوں اہ قبولنا ڈھوئے

یسوع دایچیاں نال پیار

- ۱۳- اہے کول اوس ویلے آندے لوکاں ہانک نیچے
 ۱۴- ایہر پیوٹ کیا میرے کول آون دیو بالاں
 ۱۵- تے پتر اُجے بالاں آتے ہتھ اپنا چا رکھیا
- رکھتے ہتھ دنا چا دیوے شائر داں نے جہڑکے
 ٹوکونہ کس اہناں تالیں کیونجواہ میں دساں
 اہناں وانگر لوکیں تے پترے بالاں اُکھر سوتھکے
 تے پھر اوتھوں یسوع - ویکھو - اگے گیا چلایا

دھناڈتے اسمان دی بادشاہی

- ۱۶- اے استاد باک بند ویکھو آکے انجی الاہے
 ۱۷- کیوں بھلیائی بارے پچھیں یسوع کیا مینوں
 ۱۸- اہ پئی ہوویں وچ جیاتی داخل (جیون پاویں)
 ۱۹- اُجے کیا کیڑیاں سماں یسوع گل سمجھائی
 ۲۰- کتے جوان میں اہناں آتے عمل رہیاں کردا
 ۲۱- یسوع کیا ایہر چاہویں جے توں کامل ہونا
 ۲۲- مندناں تینوں عیشیں ملن نہ آا اچھے
 ۲۳- گل سنی اس گھبروتے اہات نراسا ہووے
 ۲۴- مہر میں دساں سوئی تے لیون فیرد تھکنا سوتا
 ۲۵- ات تیرے شائر دین جو تے پچھیں پیرا تھوں
 ۲۶- یسوع دیکھیا اہناں آتے جے اہناں کھندا
- نیک عمل میں کیا اسوں میں جیون امر ہو جاوے
 اکوڑت بھلائی ایہر چا جیکرے تینوں
 کرتوں عمل چا سکھاں آتے رتے مہر جیون چاہویں
 نہ کوخون - نہ تاج پوری - نہ دے جھوٹھی گواہی
 کرتوں پیرا گواندھی تالیں ملے اپنے جہیا
 میں وچ ہو کر کسرتیں کاہمی اکا ہارہ گیا پروا
 مال اسباب باوچک تھوں پناہ تے نہ کہہ لکھنا
 تے رتب چند پھدکے آویں چھوٹوں میرے چھپے
 کیونجوبے دنا دوسی ہمارا سن کے چلیا جاوے
 وچ اسمانی شاہی جاوے دولت مند اکھالا
 ایہر جانارت دی شاہی دولت مندوا اوکھا
 تان پیروں نہات پاسکے - مکھی ملدی کہنوں
 ان ہونا اد بندیاں کولوں سب کیرے رب سیکدا

- ۲۷- سب کچھ چھوڑ ہوئے پچھے تیرے پطرس کیا اتار
 ۲۸- میوے کھیا اہناں تائیں۔ دساں سچو پچھے
 ۲۹- میری خاطر جس نے چھوڑیا گھراں بھراواں بھینا
 ۳۰- انپر مین بتیرے تیرے کچھے نے ہوں اگے
- ۲۱- رتن دس تو پئی اہل بد سے کیر لہجے کا سانوں
 ۲۲- نوں جیون وچ اہل دم جاں بیٹے تختہ آتے
 ۲۳- اسرائیل سے باران قبیلے کراواہناں دانیال
 ۲۴- ماں پو۔ بال تے پچیاں چھوڑیا۔ پٹریا تے کتیا نا
 ۲۵- نلے اہ تے سدا و جیون اوی وارث ہوس
 ۲۶- تے نے بہتر لگے ہن اہ چا جاو ن گے کچھے



وہیواں باب

مزدوراں دی مزدوری

- ۱- کیونجو عرشی شاہی سجے وانگ اُمر سائیں گھرنے
 ۲- اک دینار کائی اُہنے دباڑی نال مزدوراں
 ۳- پھر گیا جاں دن تے اُہنے وچ بازارے دیکھے
 ۴- تہکے اُہناں باغ انگریز تیں دی جاو
 ۵- دوپہ تہ پیروی اُہنے باہر جناج رکیتا
 ۶- دن رہیا کوئی اکو گھنٹہ۔ دیکھے ہور کھلوتے
 ۷- دسیا اُہناں کسے نہ لویا۔ سانوں آج دباڑی
 ۸- شام پئی تاں باغ انگریز والا کبے مختارے
 ۹- آئے اہ جو لگے سی جاں دن اک گھنٹہ رہیا
- ۱- نکل سویرے باغ انگریز لاو ن کائے جاوے
 ۲- تے پیراوس دباڑی کارن کھلیا باغ وچ اُہناں
 ۳- دیکھے ہور مزدور تیرے مین کھلوتے اوتے
 ۴- تہ پے اہ جاں اُہنے کیا۔ حق اپنا چا پاو
 ۵- رہو ناں وہیلیاں دی چا اُہنے لا دباڑی لیتا
 ۶- پچھے سا دن کیوں دیکھے تہ کھلوتے ایتے
 ۷- آئے اُہناں تیں وی جاو۔ باغ میرے انگریز
 ۸- دے دباڑی پہلے کچھے۔ سد مزدوراں ساے
 ۹- اک اک چا دینار دی اُہناں سبھناں تائیں ڈھیا

- ۱۰- اُسے پہلے اُبنناں جاتا دودھ بٹ کا سنوں
 ۱۱- بلایتے پھر سائیں گھر دے نال گا اہ کیتا
 ۱۲- سارا دھاڑا بھرتے چاکتے نے دھپاں سہیاں
 ۱۳- میاں بے انصافی ناہیں راہ سائیں اُتر دیتا
 ۱۴- جو بے تیرا۔ سستے تڑجا۔ ایہ پر میں راہ چاہوں
 ۱۵- کیہ نہیں جائز دوتاں اپنا مال جیوں مرضی میری
 ۱۶- ہوں گے رنج پہلے پہچنے سستے پچھے چاہاں
- اکو اک دینا رہی ملایا ایہ چاہناں نوں!
 (۱۲) پچھیاں کم اک گھنٹہ کیتا نال راہ دیتا
 (جہاں ہے ماری محنت کیتی نالے ماریاں کہیاں)
 کیہ میں نال تیرے سی ناہیں اک دینا رہی کیتا
 راہ پئی دیواں جو کچھ تینوں پچھے تائیں دیواں
 یاں پئی کیوں جو چنگاں ہاں اکھ مندی ہے تیری
 (شاہی عرشی راہ یسوع دیا بھید سوالاں)

یسوع دے دکھ۔۔۔ نبی پیشین گوئی

- ۱۷- جاندے ہو یاں یروشلمے۔ یسوع لائبے کر کے
 ۱۸- چلے ہاں اسیں یروشلمے۔ ابن آدم جا کے پھڑپھا
 ۱۹- تے آہنوں اہ نیر تو ماں کٹھنیں فیہ پھڑاؤں
 تے اہ تیجے دھاڑے پچھوں پھیر جویا جادے
- شائرداں نوں راہ دتی کہی کر کے اُبنلاں دکرے
 حکم قتل وافتقار کاہن دین جاں کو لے کھڑیا
 ٹٹھیاں نال اہ کوڑے مارن تے صلیب چڑھاؤں
 (قبروں نکل اہ باہر آوے۔ فتیما موت تے پاوے)

دکھ بن داراہ

- ۲۰- مان بُدی دیاں پتہ اں دی تال آؤ پتہ اں سنگے
 ۲۱- یسوع پچھے کیہ تو چاہنی تنہ کہے پتر میرے
 ۲۲- یسوع دے جواب تے لکھے۔ نہ جاناو کیہ اگھو!
 اکھن گئے رادویں بہائی۔ رومن پادو دیلاں
 ۲۳- بیوگے تسیں میرا پیالہ۔ یسوع اُبنناں آئے
 رتبہ راہ ہے جیڑا بنشیا جادے اُبنناں تائیں
- سجدہ کیتا یسوع تائیں منت کرنی منگے
 دے فرماؤ چ شاہی مٹھن سنجے کھتے تیرے
 جیڑا پیالہ میں ہے پنا۔ تسیں دی کیہ پی سکوں؟
 ہاں اسیں ہاں پی اہ سکدے (پیالہ تہیڑا تیرا)
 کم زمیرا کن بہاواں میں بنے یاں کھتے!
 چن بے میرا پے جیڑے سوہنہ اہ اس تھائیں

- ۲۴- ۲۵- سُنیا دسٹاں ہدوں رُج ہو دوہاں بیاں اُتے
غیر قوماں دے حاکم کر دے دھونس نال حکومت
- ۲۶- ایہ پڑھاڈے وِچ مجھے نہ اہو جہیہ اڈتم
۲۷- تے جو تھاڈے دیوں چاہو بننا سب تھوں اچّا
- ۲۸- ابن آدم نہیں جینن آیا سیدوا ٹہل کر اون
نالے آیاں پو دیوے جان بتیریاں تھائیں
- (۲۵) ایہ یسوع کول ہلاکے اُبنناں تائیں آکے
کھینے دی اُبناندے جانو۔ عیب کھاندے عیت
- جیہڑا دُعا بننا چاہوے بنے تہاڈا خام
بنے اُہ آکے تہاڈا پہلوں سب تھوں کامانگا
- ایہ پڑیا سکوں اُہ تے سیوا ٹہل پنچا ون
رند یہ اپنی جان دا دیوے۔ مگرتی لوکاں تائیں

یہ یسوع اُتے

- ۲۹- تے یہ یسوع نکل دیاں لگیں بھیراں اُہ پچھے
سُنیا یسوع جاو نہاڈے اُہ کوک پکڑے
- ۳۱- لوکیں جو دکن اُبنناں تائیں پُچھپ ہو جاون
۳۲- یسوع چاکھلوتا۔ پچھے سد ہلا اُبنناں لوں
- ۳۳- کہن اُبنوں اے خداوند۔ اس دُکھن توں کھیلے
۳۴- آیا ترس یسوع دے تائیں چھوہے نیر اُسنے
- (۳۰) تے دیکھو دُوانے بے سن اُہ دُکھلے تھئے
اے خداوند! رحم کریں توں پُنت داود (پارے)
- اُہ کوک پئے اے خداوند! مہر کریں! اچلاون
کیہ میں خاطر کراں تہاڈی بکھیہ ہے لوڑ تھانوں؟
- دھوئے اسیں سو جاکے سائیاں نکھوں دال توں تھیں
اوت دیے نیر کھلے۔ پچھے تڑپے اُسنے

اکبریاں پاپ

شکرم ورج آؤنا

- ۱- کہ نہ تون دے متے روکیو بیت بُن پیاؤتے
جاں اس پنڈے نیرے آئے یسوع اودوں گئے
- ۲- ملے اوس مچ پنڈے جاؤ۔ ورڈ ساہی اوتھے
پچھے گچھے کرے جے کوئی کنا۔ لو خدا دتا ہیں
- ۳- اہ ہویا پئی مانجو ہووے گل نہی جو آکھی
ہے اوصیں حلیم اہ ڈاڈا۔ بیٹھا کھوتے آتے
- ۴- سو کیتا شاگرداں اُنجے حکم جو یسوع کیتا
اپنے کپڑے اہدے آتے پھیرا ہناں پاپاے
- ۵- بھیرے وچوں کیاں کپڑے لالہ لالہ راہ وچپائے
خلقت آوے اگے پچھے دب دب نعرے مارے
- ۶- دمن ہے اہ پئی جیڑا آوے۔ نام خداوند آتے
آیاں جاں ورج یردلیے۔ ہیا نگہ اہ سارا
- ۷- تے تے کھے جو بھیرسی آئی۔ نہی ہے اہ جلیلی

ہیکل وچوں بیوپاریاں دا کڈھنا

- ۱۲- آیا جاں ورج تبدی ہیکل۔ یسوع باہر کڈھے

ورج واپاری سارے اوتھوں راباکی یک نہ چھڈے

تے جو دیکھ پئے کبوتر۔ چوکیاں اُبنال سٹے
ایہ ترساں بنایا استہوں کھوہ ہے دھار ماراں
آئے بیڑے او تھے یسوع۔ ول چا کیتے ستے
جیڑے ہے من سیکل د وچ اُبنے کیتے او تھے
کاوڑ کھاوَن سَن اہ کاہن نلے فقہی سارے
یسوع آکھے اُبنال تائیں پڑھیا نہیں کدائیں
توں کروائی پوری محمان چا اُبنال دے کوہوں
تے اہ جا کے بیت غیاہ وینڈ وچ راہیں رہے

نالے اُبنے سب سرفاں ولے تختے اُٹے
۱۳- میرا گھر کسے لکھیا ہے سی۔ کہن ماویاں تھاراں
۱۴- تے سیکل وچ اُٹے گئے اے کوہے سبتے
۱۵- وڈیاں کاہناں نالے نتیماں کم اپرج اہ ڈٹے
ہو شعاواو دے بیٹے۔ نعرے منڈیاں مارے
۱۶- کہندے اہ پئے کیہ نے آکھن کیتوں سدا ناہیں
اہ پئی بال ایاناں کاوڑ پنپیاں دے مونوں
۱۷- تے چٹا او تھے اُبنال توں اہ گروں باہر جاوے

اُپیل بوٹا

بُہو لگی راہ بھگواڑ اکٹھے راہ د نظر آوے
اگوں لگ رہیں توں اُپیل ساکھے بوٹا کتے
کنج بوٹا پھگراڑے دا اہ جھٹو جیہی سکے
شک نہ لیاو تے نہ ہووے اہ جیوں بوٹا سکا
جاوڑ گے گا وچ تندرہ جیوں من تاوے بھاو
بھج جاو یگا۔ ب کچہ تانوں (دی جاو گی منی)

۱۸- دوجے دن سویرے دیہ شہرے اہ جاوے
جاوے کوں تے پتراں باہوٹک کاٹی نہ بُتے
۲۰- مکینیا جال شاندراں تے پتہ آکھن پئے پئے
۲۱- دساں سچ تال یسوع آکھے کرویہن جے پکا
ایہ پرائیں پاڑنوں آکھو۔ اٹھ سمندر جاوے
۲۲- جو کجھ مگنوال ایمانے۔ وچ دعاوے اپنی

مسیح دا اختیار

کوہناں نلے قوم دیاں مکھیاں۔ ادمک نجی جاکے
تے بے کھڑا بیہرا تینوں شکستی او پیا دیندا
دیو جواب دساں تھانوں۔ قدرت بھجی کیتوں

۲۳- تے جان اہ تعلیم سی دیندا سیکل دے وچ آکے
کم اہ کھڑی قدرت نالے سارے ہیں پیا کروا
۲۴- یسوع دے جواب اہ آکھے۔ اک گل چپاں تھاتھوں

اسمانی یاں انسانی سی۔ کیتھوں سی اہ آکھو؛
 آکھے گاہ سانوں اہ پئی۔ کیوں نہ اہدی منی
 کیونجوساے لوک نے منکسہ سی ہی یوحناں
 دساں نہ پھرتا نوں قدر کس دتی ہے مینوں

۲۵۔ ہتھمہ یوحنا والا ہے سی کیتھوں؟۔ دسو؛
 کرن وچار اہ سارے اہ پئی جے کہے اسمانی
 ۲۶۔ تے جے کہے انسانی سی تے ڈروئےں لوکاں
 ۲۷۔ پتہ نہیں! اہ کہن یسوع نوں اہ کہے ہتاں نوں

دوسراں دی تمثیل

آکھے وڈے باغ انگوری کم کرن لئی جب ڈ
 ۲۸۔ آکھے پیرا دوجے تائیں۔ تے آہنے چاہیا
 ۲۹۔ اہناں دواں دچوں کہنے پیو دا نیا کیسا
 ۳۰۔ انجے دساں سچ تہا نوں یسوع اہناں آکھے
 کنجریاں تے نامے وٹل ہوں محسولان والے
 کنجریاں محسولیاں نیا۔ نہ نیا پر تلساں
 پچھوں ہی چا مندے ایپر نہ یقین لیائے

۲۸۔ دوسن پتر کے بنے دتیں کیہ سمجھو؟ دسو؛
 ۲۹۔ آکھے میں نہیں جاندا۔ ایہ پچھتا یا تے گیا
 ۳۰۔ لو جناب میں جانا۔ ایہ پراہ اگتا نہ گیا
 ۳۱۔ آکھن اہ پئی نیل ہے سی حکم باپ دا پہلے
 بادشاہی وچ رہدی تہا تھوں جاؤ لیاں پنے
 ۳۲۔ نیل راجے کوں تہاٹے آیا سی یوحناں
 نہ ہی دیکھ اہ ساریاں گول تھیں کدی پچھتاے

بے ایمان ٹھیکیدار

باغ انگوری لایا آہنے گروے دیا حاطا
 ۳۳۔ لیاں نوں ٹھیکے دے کے۔ آپ پر دسین دیا
 ۳۴۔ تانجو لیاں دے کو لوں۔ اہ چا پھل دسوں
 ۳۵۔ کھیاں تائیں کتیا وڈیا۔ کئی اہناں سنا سارے
 دوتیاں سنگ دی ایہ پراہناں کیتا پھیاں سا
 ۳۶۔ آخر کرن گے پت میرے دی سر پر اور اوتے

۳۳۔ ہر سنو تمثیل اک تیں۔ اک سائیں سی عروا
 ۳۴۔ وچ لوایا کو لو آہنے۔ نامے برج بنایا
 ۳۵۔ رت فصلان دی نیرٹے آئی۔ نوکر آہنے سکے
 ۳۶۔ لیاں نے ایہ پراہے نوکر پھرتے سارے
 ۳۷۔ جتے پھلیاں تہاں بنے ہو۔ نوکر چا گئے
 ۳۸۔ اورک گئے پتہ اپنا۔ وچ سیانف سوچے

- ۳۸- دیکھا بیٹا ٹیکیداراں - ہینڈ پکایا مت
 ۳۹- سو پٹرا باٹ انکوری وچوں کد سب مارہ کایا
 ۴۰- آکھن نامں کیسے کاجڑیاں - باٹ کسے تواسے
 ۴۱- میوے پچھے پاک کتابے تساں نہیں رہ پڑینا
 ۴۲- راہ گئی ہوئی خداوند ولوں - اساں لوکی جاپے
 ۴۳- ایس لئی میں دساں تہانوں - بادشاہی رتانی
 ۴۴- دے دتی اہ جاوے گی اس قوم نوں بیٹی بیاو
 ۴۵- ایس پتھر تے جھیرا ڈرگے - چور چور ہو جاوے
 ۴۶- فریسیاں نامے وڈیاں گناہاں ستیاں بناں تمثیل
 ۴۷- پھرن دا اوتھم جاں پکیتا - بھو اہناں نوں آیا
 ۴۸- اموارث - ماریے راہوں سانجے سا اوترا
 ۴۹- (۴۴) کیہ جو گئی مال ملیاں سیائیں باغ جاں آیا
 ۵۰- ہونناں ٹیکیداراں و آہ - لیاون پھل جو دیے
 ۵۱- راجاں پتھر رو جو کیتا نکریے اہ گیا جڑیا
 ۵۲- دھانا جھیرا رت دا ہوندا - اوڑک ہوندا آپے
 ۵۳- لے لئی جاوے گی اہ تہا تھوں دھیکیداری جانی
 ۵۴- پھل زبانی دساں نامے آپیں آن پنچا دے
 ۵۵- ایس پتھر تے اہ چاڈے ابدی کھید اڈ جاوے
 ۵۶- کھڑکی اہناں ساڈ بارے اہ تے ہیں تھیلان
 ۵۷- کیونجو لوکاں میوے تائیں نہی سی نیا ہو یا



پاہوال باب

ویاہ دے مہمان

- ۱- گلاں وچ تمثیلان میوے دے پھیر اہناں نوں
 ۲- فانگر ہے اس بادشاہ دے جنے پت ویا ہیا
 ۳- تال شہ نوکر مہنے ہو رگھتے تے کیہ
 ۴- موئے موئے ڈھنگے دے پتے خاٹ تہا ڈی
 ۵- کوبے مکھنسی ٹرگے سارے (اپنی اپنی تھارے)
 ۱- بادشاہی اسمانی کھکے دساں میں تہانوں
 ۲- نوکراں ہتھ مہان بلانے ایسپر کوئی نہ آیا
 ۳- کہنا - دیکھو - کھانا میرا ہو تیار ہے گیا
 ۴- بسو کچھ تیار ہے ایتھے - سوچا وچ شادی
 ۵- اک گیا ول پیلی اپنی - دوجا وچ واپرے

مار مار کے اہناں سندھی نالے جان مہکائی
نشت مکاروے خونیاں الانگراہناں واساڑ
نہ نکے پیر آدن جو گے سب سہی تہاں بلایہ
پنے وی پالہسن تہانوں جی مشادی ساریو
چنگے مندرے کٹھے لیتے سواہ محفل مستی ایسے
بندہ ڈٹھا جوڑا نہ جن ویاہ واسے سی پایا
کنج آیا ہیں ایتھے۔ ایس پر آہ نہ بولے اگول
انہوں سٹو باہر بنے۔ ہنہ کے ہتھن پیراں
اوتھے سٹو انہوں جتھے ہوو شکل جیناں
اولے سر تہاں آہوڑ ہوہوڑ کیہ ہوڑے

۶۔ دو جیاں پھر کے نوکراں والی نالے پت چاہی
۷۔ تاں پھر شاہی روہ دیکھو۔ نو جوں اپنیاں چاہے
۸۔ اکے پھر وہ نوکراں تائیں دیا وہی ثوب رچایا
۹۔ ایس لئی تہاں سسار۔ چوراہیاں ورج جادو
۱۰۔ تاں پھر نوکراں آہ سارے دل سڑکاں چورائے
۱۱۔ مہاناں توں دیکھن اندر بادشاہ جاں آیا
۱۲۔ آکھے انہوں کیوں یاں توں ویاہ دہتہ بہو
۱۳۔ بادشاہ نے کیا تاں پھر اپنے خدمتگاراں
اوتھے ہوو رونا نالے ہوو ذراں پہیناں
۱۴۔ کیونجو سد بلائے ہتے۔ چنے ہوئے متوڑے

قیصر تے ربد احق

کھوں گلاں ورج پئی انہوں جادے کنج پھسایا
اے آتہ دباہ آکھن انہوں جے معلوم راہ سانوں
نہ پرواہ کس دی تینوں پاکھی نہ توں ہوویں
کیہ توں سمجھیں۔ سانوں دینا ہر قیصر تائیں
آکھے جے مکاروہ انہوں کاسنوں ہوا زمانہ
راک دینا چاہدے کوئے تاں پھر راہ لیاے
مورت لیں دی ہناں آہ کس آہ انہاں تائیں کچھ
جو قیصر دا قیصر دیو۔ جو ربد اسے۔ رت توں
تے یسوع لوں چٹکے آکھ سار ہی گئے چلے

۱۵۔ تہاں فریساں جا کے سبھاں متاہ پکایا
۱۶۔ گھلیا ہیر ویاں تے نلے گھلیا شاگرداں توں
تجاہیں اچھاں تعلیمیں ربد راہ ویاں دیویں
۱۷۔ دسین سانوں آہ پئی جائے یوں یاں جائے ناہیں
۱۸۔ سمجھ لیتی شرات یسوع آہ پئی کیہ نے چاہنا
۱۹۔ دسو جزیے والا سکتا۔ یسوع آہ نہ ساسے
۲۰۔ یسوع آہ دینا چاہنا تائیں مڑے دسے
۲۱۔ قیصر دا۔ آہ کہن تے یسوع دسے پھر راہ سبوں
۲۲۔ راہ سن کے تہاں ان ہوسے آہ آپ پھسنا ویاں

قیامت تے دیاہ نشاوی

- ۲۳- اے اوسے دن صدوقی جو نہ قیامت من
۲۴- اے ات واکیا سی موسیٰ جے بھاؤ مر جائے
۲۵- ویہ لے بھرا۔ بھراوی دوڑی تانا جو پیدا ہووے
۲۶- ست بہائی وچ ساڈیہ سن۔ دیاہ کیتا چاؤ
۲۷- انجے ہویدو جے سنگ دی۔ انجے سنگ دی تیجے
۲۸- بہنیاں کچپوں موئی جنانی (۲) جاں پر قیامت
۲۹- یوع لے جواب اہتاں نوں۔ کھلے پھرور نہ جانو
۳۰- کیونجو روز قیامت ہووے دیاہ مذولینہ جانے
۳۱- جی اٹھن ائی مرویاں بار جو کج رت سی کیا
۳۲- ابراہام۔ اسحاق و اربت ہاں نال یعقوب تائیں
۳۳- وہاں سنیاں اہیاں کھلے۔ سنی اعلیم جاں اہدی
- تے اہ آکے اہ کوں اہ سوال چا پچھن
آل اولاد نہ کوئی چھڈے۔ اہو تر جے تڑ جائے
آل اولاد بہائی لئی اہستے انا چا سوہوے
کیونجو مویا بے اولاد۔ دوڑی بھرا لئی چھڈے
بہنیاں بھایاں سنگ انج ہو یا شے بھائی مرتجے
دوڑی ہووے گی اہ کس دی ستاں ہے سی یاسی
قدرت بدی۔ پاک کتاباں وی نہ کجھ سہانو
اپر وچ اسمان و سار۔ واک فرشتیاں ہوند
رکیر اہ یاد نہیں ہے تہا نوں (کیہ نہیں تہاں پر مہیا
رتے رت بے چوندیاں جو گامو یاں جو گاناہیں
ہوے ات تیرا اہ سار (جیسا بدھی سجدی)

سب تھول وڈا حکم

- ۲۴- سنیاں فرسیاں ہوئے نہ صدوقیاں کھنٹے
۲۵- تھانہن چوں اک نے ہیڑا آپ شریعت دے
۲۶- اے اتنا دوس وچ توری تے حکم ہے وڈا کیتا
۲۷- اہی کس پارتوں اپنے رت نوں تہاں تہاں
۲۸- سب تھول وڈا۔ سب تھول پند حکم شریعت
۲۹- توری تہاں دوس وڈا کیتا تے آکے نکلتے
- تاں اہ سار رل مل دو کیوں ہو گئے اک تھال کھٹے
ازماون دی خاطر اس تھوں اک سوال چا پچھے
دیوے اہ جواب تے دے (حکم سی وڈا جیہ ۱)
سارے اہ تھوں رتی جانوں ساری عقلوں اہیوں
دو جاکم جو اہو جیا پیار کریں ہمارے
نبیاں دیاں سچیاں دی دی نیوہا اہناں اتے

- ۲۱-۲۲ ہو گئے جدوں فریسی کٹھے یسوع اُنہاں نے کچھ
 ۲۳ آکھن بنے داود دا پتر (۲۲) تے یسوع مڑ کچھ
 ۲۴ سچے بیٹھ خداوند میرے کیا خداوند تائیں
 ۲۵ سوچی جدوں خداوند اُنہوں آپ داود بلاے
 ۲۶ یسوع دی اس گل دا کوئی دے جواب نہ سکے
- کیہ آکھو تئیں مسیح بارے ہے اہ بیٹا کس دا
 روح لائیں اوہ ہے اُنہوں کنج خداوند دے
 دیری تیرے چہر نہ میں پیراں بیٹھ بہائیں
 دسواہ داود دا بیٹا کیس کن پھر کھلاوے
 اُس دن اکوں جاہ نہ پندی کوئی سوال چاہجے



ترتوال باب

فقہی فریسیاں اتے افسوس

- ۱-۲ لوکاں تے شاگرداں تائیں یسوع اودوں آکھے
 ۳-۲ ایس لئی اہ جو کچھ آکھن منو۔ پالو سبھو
 ۴-۲ بنمنن بھاریاں اہ تے پیڈاں نہ چکیاں جو جاون
 ۵-۲ کم دکھاوے کارن کرک۔ دین تعویذ لمیرے
 ۶-۲ وچ عبادت خانیاں اگے۔ وچ ضیافت لچے
 ۸-۲ ایہ پیر ربی کہاؤ نائیں۔ یسوع آکھن سنہنی
 ۹-۲ تے نہ دھرتی اتے آکھو باپسے نوں (ایتھے)
 ۱۰-۱۱ نہ اکھواد ہادی کیونجو ہادی مسیح تھاڈا
 ۱۲-۲ جے کوئی آپے بن ہے وڈا کیتا جاوے نکا
 ۱۳-۲ فقیہو اتے فریسیو اسے افسوس تھاڈے اتے
- ہین موسیٰ دی گدی اتے فقہی فریسی بیٹھے
 ایہ پیر اُنہاندے پٹھے۔ کم اُنہاں دے چیدو
 رکھن موڈھیاں لوکاں اتے۔ آپ انگل نہ لاوان
 نالے کھمپن پوئیاں لاوان اپنے اہ وڈیرے
 وچ بازار صلاواں چاہوں۔ ربی کہاوان جھکے
 اکو ہے استاد تھاڈا۔ تئیں ہوسارے بھائی
 کیونجو باپ ہے اکو تھاڈا۔ جو اسماناں اتے
 لپیڑ بنے اہ ٹھلیا جیڑا بننا چاہے وڈا
 جے کوئی نیوال ہو کے رہیو۔ کیتا جادے اچھا
 عرشی شاہی۔ لوکاں اتے بند کرد چاہے

- آپ جاؤ مکار و ناپاں راہ نے تہاڑے جانے
۱۳۔ فقیہواتے فریبو! بے فوس تہاڑے اتے
بے مکارو! پڑھو نماز الہیاں کرو و کھاوے
۱۵۔ فقیہواتے فریبو! راہ ہے تہاڑی کارستانی
بے مکارو۔ دل جاؤ جاں آہ پھرناں تہاڑے
۱۶۔ بے فوس تہاڑے اتے۔ اتھے راہ دکھاو!
لہیر سو نہہ جو کھاوے اہدی سونا جو وچ بیکل
۱۷۔ مورکھ اٹیو! دوا کیڑا۔ سونا یاں پی بیکل
۱۸۔ پیر اکھو قربانگا ہے دی قسم جے کوئی کھاوے
جو بھیٹا قربانگا ہے دا چڑھیا جو نہرا نے
۱۹۔ اٹیو! دسو دوا کیڑا قربانگا یاں بھیٹا
۲۰۔ ایس لئی قربانگا ہے دی سو نہہ ہے جیڑا کھاندا
۲۱۔ سو جو کھاندا سو نہہ بیکل دی سو نہہ دوہاں دیکھاندا
۲۲۔ سو جو کھاو سو نہہ عرشاں دی تخت خدا دی کھاندا
۲۳۔ ریا کار فتنی فریبو! بے فوس تہاڑے
شرعیت دیاں پر باریاں گلاں میں تہاڑے چنڈیاں
۲۴۔ پچھو جوک تہاڑے پچاں لہو تہاڑے راہ دکھاوے
۲۵۔ ریا کار فتنی فریبو! بے فوس تہاڑے
راہ پی بھرنے اندول آہ تہاڑے جبرلم دے نامے
۲۶۔ پچھناں تھالی دھوے وچوں پھانل اتھے فریبی
۲۷۔ ریا کار فتنی فریبو! بے فوس تہاڑے
- اہنل نول وی رو کو۔ جیہڑے بیوں جاوون دے
بیواواں دے حق و بلے گھر نہاں دے سٹے
مار تہاڑوں رتدی و جیاں نالوں بہتی آوے
اک مریدے کارن کچھو و عسرتی۔ جھاگو پانی
پتر دوزخ دا آہ ہو و دونا نالوں تہاڑے
اکھو وڈی گل نہیں کائی سو نہہ بیکل جو کھاوے
تیدہ اپنی سو نہہ دا ہو و دونا نالوں نہ چھٹے اکل
بیکل جس نے سونے تہاڑے کیتا پاک تہاڑے فصل
گل نہیں کوئی وڈی! پیر سو نہہ جو اہدی چاؤ
پوری کرنی سو نہہ ہے ہوندی دیکھ چاؤکے ہاں
بھیٹا جیہڑا ہو پتر قربان گاہ تہاڑے چڑھیا
سو نہہ ہے کھاندا اہدی جو قربانگا ہے تہاڑے ہوندا
بیکل نامے اہدی جیہڑا بیکل دے وچ رہندا
تہاڑے کھاندا سو نہہ اہدی جو تخت اتے نہاں
سو نہہ پودینا زبرد۔ تہاڑے سو نہہ پودینا
نیاں۔ ایمان تہاڑے گرم دیاں منہاں عملوں کدھیاں
ایہڑے تہاڑے ثابت تہاڑے سنگھ وچوں لگا جاد
تھالی پچھناں اتوں مانجھو اندر گند آہناں دے
راتوں بھنوں چٹے دس نہ لہتے کچھ دوا
تہاڑے پچھناں اندول باہر رسی ہی چاؤ
پچھنے گے جو قبرال ہون و انگریز تہاڑے

مرد بھرے کچھان پختی وچ آبناس د کجیاں
 دھوکھاتے بے دینی د سنگ جبر ہوا پیر پوچوں
 ات مکار فریبو ابے افسوس تہاڈے اتے
 راستبازاں دیاں تہ پاتیاں میں تسبیہ سنگارو آپیں
 مال نہ رکھا ہنناں د نہ خون بناس داکر دے
 اسیں ماں تہرا بناس ہی د جہناس نہی سن مارے
 ہے ستپو ہے سپاں جانیو با دوزخوں کنج بچ جاؤ
 کجیاں نول تیں سول چاڑو تے مار تیں کیناں
 کجیاں نول تیں پئے ساؤنت چاشہر و شمرے
 نیکو کار ہا بیل تھوں ے کے برکیا دے زکریا
 اکھاں سچ پئی اس مے ے لوکاں اتے آئے
 تیرے کول جو گھلے جاؤن تپھر میں ماریں آبناس
 کھنیاں مٹھ جیوں نگڑی جوچے سیا بنجہ ہنناں نول رکھاں
 چھڈیا راہ ویران ہے باندا تیرے کارن (ایتھے)
 ہے مبارک اہ جو آوے نام خداوند آتے

اتوں واہ موہنیاں جانیں مہنیاں بڈیاں دیاں
 نیک پاک تیں انجے جاو لوکاں تائیں اتوں - ۲۸
 ریا کا فتنہ ہوا ہے افسوس تہاڈے اتے - ۲۹
 تیں بناؤ تہاں نبیا جو کیاں اپنے ہتھیں
 تے اکھوچی پیو دارے ے ویلے جکیر ہوندے - ۳۰
 انج پئے دیندے تیں گواہی راہ ہوا اپنے بارے - ۳۱
 پیو دادے مانا پ تمل تے ہن پورا کر دیو - ۳۲
 ایس لئی میں گھلاں اپنے عالماں فقیہاں نبیاں - ۳۳
 کجیاں نول تیں وچ عبادت خانیں کوٹے مارے
 تانجو سارا خون ہے بہیرا دھرتی اتے وگیا - ۳۴
 ماریا گیا جو بیکل تے قربان گاہ د چکائے
 یرشلیم! اے یرشلیم! قتل کریں جو نبیاں - ۳۵
 کئی داری چا میں کیتا منے تیرے سانہاں
 ایہ توں قبول نہ کیتا راہ (۳) دیکھ تیرا گھر میں تے - ۳۶
 دساں مرٹن دیکھو مینوں جھپرنہ کہو آپے - ۳۷

چوپرواں باب

ہیکل یارے پیشین گوئی

- ۱- بنے ہیکل دیوچوں یسوع جاں پیا تریا جائے
- ۲- یسوع درج جوابے پچھے کیہ اہ وکھو بھے ؛
رہوے گانہ اُکا قائم جہیڈ انہ بانے دھایا
- محل ہیکل دے اُنہوں دھن کول شاگرداں آکے
- وساں سچ پئی پتھرا تے پتھراک دی ایتھے
- راناں نال ایتھے اٹاں وچن یسوع اکھنایا

قیامت دیاں نشانیاں

- ۳- جاں میٹھاسی یسوع پر بت زیتونے دے اُتے
- کد ہودن اہ گلاں سبھے کیہ نشانی ہوسی
- ۴- یسوع کیا خبردار ! مت تہانوں آگرا ہوں
- ۵- تے اہ آکے ایتھے اپنے تئیں مسیح اکھا وں
- ۶- خبراں جگاں دیاں سنوئے ٹاں دیاں آفایاں
- ۷- اوڑک نہ پر اچھے وی ہوسی اہ کیونچو اہ مین ساں
- ۸- بیون کال دبا میں پھیلن آن جھونچاں بہا کے
- ۹- اوس ویلے پھڑا وں تہانوں لوکھن کارن دھماں
- ۱۰- اوس ویلے کئی ٹیڈا کھا وں آ پھڑاں اک دوجے
- ۱۱- اٹھن گے کئی نبی وی جوبے بدہنوں گے کنیاں
- ۱۲- ایسپر مٹی بلدی اہنوں۔ اہ نجات سہ پاندا
- شاگرداں نے وکھرے ہو کے پچھیا آکے اوتھے
- تیرے آون دی مڑا ایتھے۔ کدساں اہ کسی؟
- کیونچو نام میرے دے اُتے ایتھے کئی پئے آون
- (دھوکے نال) اہ کنیاں تا میں آکے پئے بدہنوں
- خبردار ! گھبرانہ جانا۔ گلاں لازم آئیاں
- قوماں اٹھن قوماں اُتے شامیاں اُتے شامیاں
- (اہ) اہ سب گھلاں دھماں واپر ہو گیاں دھماجے
- قتل کران میرے پاروں دیر کون سب قوماں
- (اوس ویلے) اہ دیر رکھن گے پو وچ وی سبھے
- بے دینی ماں دوتے محبتاں ٹھنڈیاں جواں پھیاں
- جیڑا بے پئی محکم ہوندا۔ انت جوتی ٹم رہندا

- ۱۴- بادشاہی دی خوشخبری دی ساری دھرتی اُتے
ہوئے منادی (مخاں ہووے) سب لوکاں کو بچے
- ۱۵- مہم جو ساریاں قوماں اگے ہوئے گواہی (بجاری)
سو جس ویلے پاک مکھنے ۔ وکیو تسمیں کھلوتی
- ۱۶- ۱۷- اودوں جون بیودیہ جہیرے نس پھاڑیں جاوون
پہلی وچ جو ہووے اہ دی پچان نہ مرکے آوے
- ۱۸- امیر پے افسوس جو اودوں پیروں بجاریاں ہون
بجابر پٹے ۔ دُعا اہ منگو نہ سبت نہ سبیلے
- ۱۹- ۲۰- کمئی مصیبت آئی ایڈی نہ دنیا دے مڈھوں
نہ بچدا کوئی جے کر اہ نہ دن گھٹے جان دے
- ۲۱- ۲۲- منو نہ جے کوئی تہانوں اوں ویلے چا آکھے
کیونجو اٹھ کھلودن گے تاں جھوٹے مسیح بترے
- ۲۳- ۲۴- دین نشانیاں وڈیاں نالے وڈے کم دیکھاندے
دیکھو تہانوں اوتے میں ہاں پیوں ہی سُنیدا
- ۲۵- ۲۶- یاں آکھن پئی اہ جے اہ ہے کوئٹریاں وچ بیٹھا
جیکن لشکے بجلی پر مُردے تے فل مندے جاوے
- ۲۷- ۲۸- پیا ہووے مردار پئی جانو بجانویں جتھے کتھے
جھٹو جھبٹ ہنیر ہووے سورج دکھاں پچھوں
- ۲۹- ۳۰- اتے اکاشاں دی سب شکستی پھیرلائی جائے
ابن آدم دی اک نشانی تہاں دُنیا دیاں قوماں
- ۳۱- ۳۲- بدلاں کو وچ آدندا دیکھن ابن آدم ہاں قوماں
پون اپنی چھاتی سبتھے دکر کر لیں بامواں

- ۳۱- تے نرسے دی آواز اک وڈی نال پانگے
اپنے اہ فرشتیاں تائیں کرن اہ سارے کتے
- ۳۲- چارے بنیوں سماں دے اک پاسے تھوں دوجے
اُہدے چنے ہوئے اہ لوکاں آتا بواون جتنے
- ۳۳- ہن بوئے ہنگوڑے کو لوں اک تمثیل پر سکھو
تاہی نرمستے پتر پھٹن - آئے اُنہاں سمجھو
- ۳۴- انجے دیکھو بیاں اہ گراں - جانو نیڑے اکتے
نیٹے ناپیں سکوں ہٹا یا اہ تے بوہے اُتے
- ۳۵- اہ پیر می نہکتے اکتے - سچ تساں نوں دساں
جاں تیکر نہ پورا ہووے - جتھو کجھ جو اکھاں
- ۳۶- مل جاوے سماں می بھاویں مل جاکے بھدیں عرقی
ایسر ملن نہ میریاں گلاں سداک اک جاوورقی
- ۳۷- باپ بٹاں پر کوئی نہ جاکا اہ دن تے اہ گھڑیاں
نہ بنیا - نہ دوت سماں (جانن گھیاں کڑیاں)
- ۳۸- ابن آدم دا آقا ہوک ہو یا جیوں نوح ویلے
کماندے پندہ جیویں ہن بولیں ہر تھوں پہلے
- ۳۹- ویا دساد می اہ کر فستے کراندے رب اس توڑی
بیچر جانہ بیٹھا ہے سی نوح وچ اپنی بیڑی
- ۴۰- نیچر نہ سی رہنے روہر - بے فکر رہے انجے
ابن آدم دا آقا دی چاہو دے گاہیں انجے
- ۴۱- کھیترو وچ دو بندے ہوں ادوں ازجتھے کیتھے
اک جاوگیا پھڑپڑا - دو جاچھڑیا رہو (اوتھے)
- ۴۲- پہن پیاں بے کردیاں بون اوس ویلے دوسیاں
اکے لیتی؟ وجی پندی ردوویں سان نہ پڑیاں
- ۴۳- ایس لٹی رہو جاگے ہر دم - نہ جانو کس ویلے
جاوے آخداوند تہا ڈار ویلے اتے کویلے
- ۴۴- چیتا رکھو مالک تائیں سوہجے اہدی ہندی
پوراوے کس ویلے زہیں رجے گل آہنوں پوندی
- ۴۵- جاگدا رہندا رہرہ دیندا - خبردار اہ رہندا
قلم رہندا گھر وچ اپنے سنہ نہ لگن دیندا
- ۴۶- ہر دم رہو تیار تسیں وی ایسے کارن دایتھے
کیونچوئے ابن آدم نہ ہو جاکا چست پھیتے
- ۴۷- سو مالک دا کاما کیہڑا - وفادار تے میانا
جو مختار ہے نوکراں اُتے ویلے ہر دم کھانا
- ۴۸- سبے مبارک کاما اہ تے مالک جس دا آوے
تے آدیکھے آہنوں کردا اُہو جو دس جاوے
- ۴۹- سچ دساں میں اہ مالک آہنوں سب کچھ سوچے
ایسر جے اہ کھوٹا نوکر پایا ہر دم وچ سوچے
- ۵۰- سبے چہر مالک وچ آون ۴۹ تے رہیاں گلاں
اُتے شرپاں نارل کے پیارے رنگیاں
- ۵۱- مالک پیر اوس نوکراں - جبے دہارے پکے
نہ ہووے اڈیک جہل آہنوں کیڑی نہ بندوں

۵۱ تے ٹوٹے اہ کسے چاہدے بیا کال لڑچکے ہو جیتے زمانے جیتے وقتے کوند پیٹھے

○

۲۵ •

پیشروال پاپ

دساں کواریاں کڑیاں دی تمثیل

- ۱۔ مٹھی شاہی سہو وانگر دساں کواریاں کڑیاں
- ۲۔ ۳۔ پنج سناہناں پھوں مکرکے - پنج سیانیاں آہی
- ۴۔ سو حجابیاں نال مسالاں تیل رکھن وچ کپیاں
- ۵۔ دھماں پٹیاں ادھی راتیں - دیکھو لاٹا، سوے
- ۶۔ ۷۔ تان پھیر پٹیاں بستے کڑیاں سانہن پیاں مسالاں دیو تیل کچھ سانوں آکھن (وچوں پٹیاں کھلیں)
- ۸۔ ۹۔ ایسپر کھن سیانیاں اکوں مت تھڑ جاو دوہاں
- ۱۰۔ ۱۱۔ لین گھیاں بارل تے لاٹا او دوس ہی آجھیا
- ۱۲۔ ۱۳۔ دو جیاں کڑیاں آئیاں گروں تے اُکے چاکیا
- ۱۴۔ ۱۵۔ دیر مے جواب اہناں نوں اُکے سچ یس دساں
- ۱۶۔ ۱۷۔ ایس دلی تیس بگدے رہو رکیو بخوراء ہے نیالی
- ۱۸۔ ۱۹۔ جی آئیاں کھن آئیاں توں جوتان مسالاں زیا
- ۲۰۔ ۲۱۔ پنجواں مورکھاں نیان مساکوں تیل لیاتہ کائی
- ۲۲۔ ۲۳۔ چرک ہوئی جاں لاٹا آون سب اگھایاں ستیاں
- ۲۴۔ ۲۵۔ اہدی ٹٹنی "کارن چھو - جی آئیاں چا سہو
- ۲۶۔ ۲۷۔ نوکھ کول بیانیاں آئیاں رعناں نال سواں
- ۲۸۔ ۲۹۔ نیان ساڈیاں ہوں مسالاں پٹیاں بامدیاں کھچاں
- ۳۰۔ ۳۱۔ وچن دایاں کوسے باکے لے آو دتساں
- ۳۲۔ ۳۳۔ جو سون تیار - ویاہ دھ گھیاں - بند کچا ہویا
- ۳۴۔ ۳۵۔ اے خداوند! اے خداوند! اھوں سکاڈی بولا
- ۳۶۔ ۳۷۔ نہ میر جانان! کھتہ توں رکوں کوئی ہوتساں
- ۳۸۔ ۳۹۔ اہ جو گھڑی تساں نہ جانو - نہ جانو آو دارا

کڑیاں دی تمثیل

- ۴۰۔ ۴۱۔ اہ گل ہے پس اُکے جیوں کوئی پرہیزے جاو
- ۴۲۔ ۴۳۔ تے اہ جانو - اری کھڑے نوکراں تاپیں بلاو

- ۱- سوئے سارا مال چاہناں دلاں سبھناں میں سمجھاؤ
 ۲- تیجہ تائیں اگو دیوے راہ پئی سب نوں دتا
 ۳- تیج سن لہجے جس نوں توڑے کے تیج اہ توڑے
 ۴- اب دو کسے اہ دی جس نوں دوسن بھتے
 ۵- دب پند یا ہتھ توڑا کو ۱۹۹۱ میر چال دیکھے
 ۶- سو جن لہجے تیج سن توڑے تیج وادہ ملے آئے
 ۷- شاہ شہ اکے مالک پاکر گئے دیا واسے
 ۸- بھر ہو نہ تیاں دوج توں نال نال اپنے نوں سائیں
 ۹- تے تیرے دوسن توڑے دی بیڑے آئے
 ۱۰- شاہ شہ اکے مالک پاکر گئے دیانت واسے
 ۱۱- بھر ہو نہ تیاں دوج شامل نال اپنے نوں سائیں
 ۱۲- کیا تاں پھیرا دی جس نوں ملیا اگو توڑا
 ۱۳- جتے توں نہ ہو کھلایا۔ کٹھا کریں توں ہا دستے
 ۱۴- پورا تھارا تیرا توڑا دیکھ کے راوتھوں کھلیا
 ۱۵- جانیں دوساں دھتھوں جیا نہ ہو جس تھا میں
 ۱۶- لازم سی پی دیندوں میرا توڑا سا ہو کاراں
 ۱۷- کھوہ لہو توڑا۔ دے یواں ہوں دس جسے کورے
 ۱۸- تانجو وادی ہو۔ بدار دوسے پچھلے سو ہاوسے
 ۱۹- اس تمول اہ دی کیا جاو ہو جو ہتھ تلے
 ۲۰- جتے جگہ گھپ نہیرا۔ رونا دنداں پیستا

قیامت وادوارا

- ۲۱- پاک فرشتے بستے کے ابن آدم جاں آوے
- ۲۲- قوماں ساریاں کٹییاں کیتیاں جان اہلے آگے
- ۲۳- اک دوجی تھوں اہناں تائیں اہلکھیت رنجے
- ۲۴- پہلے تھے ہوں مکھے پادشاہ پھر اہناں
- ۲۵- بادشاہی جو دیکھے ڈھل پئی سی بندی
- ۲۶- ساں تریہا یا دتا پانی بھگے دتا کھانا
- ۲۷- ننگاں ساں تے دیکھے اندھل سی کیتی
- ۲۸- تال پیر اکھن نیک پابندے نہ خداوندیں
- ۲۹- کد سائیں پردیسی آیا دتا اسان ڈکانا
- ۳۰- کد سائیں بیاتے ماندا بہل تیری کد کیتی
- ۳۱- میں دساں پانچ تانوں شاہناں نوں آکھے
- ۳۲- اہل سی تال میرے ہی کیتا اپنی گل اہل دی
- ۳۳- مکھے گا پھیر تہاں تائیں بیٹے ہوں جو کھتے
- ۳۴- جو شیطانی اہلے دتاں کارن نبی سب آگے
- ۳۵- کیونجوں میں سال بھگیا مینوں تانوں نہ کچھ کھوایا
- ۳۶- میں پردیسی ہے ساں پیر تانوں نہ گھر وچ رکھیا
- ۳۷- اہل دی تال پھر گچھن گے پراسے خداوندیں
- ۳۸- کد سائیں توں تانا ندا کد سائیں پردیسی
- ۳۹- پنج دساں نہ کیتا میرے تال ہی اہناں آکھے
- ۴۰- تہاں اہل پنے تخت جلالی اتے آہل جہاں آوے
- ۴۱- بھیڈاں بکریاں، لوں بکریاں جیوں اہل کدھے
- ۴۲- بکریاں اہلکھار کھتے بھیدیں کھتے
- ۴۳- لے بھاگ لکھو! میرے باپ و پاپا ہناں
- ۴۴- آوا آہن سانجھو جیڑی تہ میرا تہندی
- ۴۵- سال پردیسی تانوں سی دتا اپنے گھر گانا
- ۴۶- میں ساں چچ جاں بندی تانوں تہاں تہاں تہاں
- ۴۷- کد بھگیا تہاں سائیں کد اہلے پابندیں
- ۴۸- بھگیا کد سائیں توں خداوند دتا تہاں تہاں
- ۴۹- کد سائیں دی بندی تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۰- کیتا نال جو سب تھوں تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۱- میں ہی ساں دی پردیسی تہاں تہاں تہاں
- ۵۲- جاو دادس وچ آئی بھگے آگے اہلکھیت
- ۵۳- لے سمون میرے آوں جاو اہلکھیت
- ۵۴- میں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۵- ننگاں نہ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۶- کد سی بھگیا تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۷- کد تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۸- نہ تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

۲۶۔ تے راہ رکھے پاسے داکم سدا مذا ہے جادوی ایہ نیک راہ سجھ والے (جیوں نرت اپاون)

○

۲۶

چھپو وال باب

کفن دفن لئی عطر

- ۱۔ رنج ہو یا پئی جیون یوحنا گوں راہ مکاوس
- ۲۔ جانوا دووا نیاں بچوں عید منج دی آئے
- ۳۔ اوس مٹے سب آلوکا ہی قوم دے سارو دے
- ۴۔ متا پاکا یسوع پھر پیٹھے۔ نال فریب مکاوس
- ۵۔ بیت عیاد یسوع لکشی مونی رومی دے دیر
- ۶۔ کانا جاں پایا کانداسے سی۔ کول بنانی آئی
- ۷۔ ہوئے رنج نہ گرداں کیا راہ متصلن ستہ نہا
- ۸۔ ۱۱۔ راہ گل باں پر یسوع دیکھی اناں زوں راہ آکھی
- ۹۔ ۱۲۔ زہن غریب ہمیں تسان سنگ پیں و سنگستان
- ۱۰۔ جتھے کتھے کھل جھانے جھانے انجیں سناٹا
- ۱۱۔ ۱۳۔ پیراہ شاگرداں اپنیاں تائیں اکھنڈے
- ۱۲۔ ابن آدم جاسولی کارن پھیر پھڑایا جادوس
- ۱۳۔ کانگا کاہن کیٹھے دے دیوال نما ہوئے کٹھے
- ۱۴۔ مت چالوہ ہو داکا پیر عید سے ہتھ نہ پائے
- ۱۵۔ سنگ مرمر دی عطر دانی لے آئی بنانی نیرے
- ۱۶۔ منگستے اوس عطر دی بوتل مرتے اہر پائی
- ۱۷۔ وٹا راہ مکیان جاذا۔ منگا دکا کیڈا
- ۱۸۔ تنگ کرو نہ ایں جانی۔ کیتی میں سنگ نیکی
- ۱۹۔ پنڈے عطر جو میسے لیا۔ ادم میراں کناں
- ۲۰۔ آکھاں سچ پئی یادگاری لئی راہ مکل جائے الائی

یہودہ اسکر پوٹلی دی سازش

- ۱۔ ۱۴۔ باڈاں وچوں اک یہودہ۔ اسکر پوٹلی کھنڈے
- ۲۔ جے پیر وادان اہنوں میں تے کیر دیوئے بیوں
- ۳۔ جاگے وڈیل کاہنوں کسے ہگل اکھنڈے
- ۴۔ تہنیر رہ پے گن کے اہنوں چاوتے پیر اہنوں

۱۶- اوس کے تھوڑے گئے اہل ایسے اورچہ رسیا ہتھ کے کوئی دیلا تا جو یسوع جا سے پھڑپھا

آخری کھانا

- ۱۷- عید فطری کے دن پہلے شاگرد یسوع کو لے آؤں
۱۸- اُس کے باؤ شہرتے جہ کے اوس فلامنے آکھو
نامے دسواہ پٹی کندا ہے استاد میں چاہوں
۱۹- حکم کہتا جو یسوع اہل سرمتھے چک یتا
۲۰- ۲۱- شماں پیاں نال شاگردوں کھانا کھن جاں بیٹھے
سج دساں میں تہاڈو چوں اک مینوں پھڑو کا
۲۲- کہہ اہ میں ہاں آخداوند اچھیاں اک کھناں
راہ چا پھڑو اے مینوں زناں میرے جو کھاؤں
۲۳- ابو آدمتے جاندا ہے اُس بارے جیوں لکھا
چنگا سی اُس بنسے بار پیدا اہ نہ ہوندا
۲۴- ماں جو ہمدہ (اکریٹلی) جو پھڑوادی والا
توں ماں کہے اُکھ ہے دتا۔ یسوع اُنہوں کہیا
۲۵- تے اہ جلی پئے کھانے ہے سن یسوع لیکے دلی
دیوے مدلی پھیر شاگرداں اہناں فوں آکھے
۲۶- پھیر لیا پیالے کر شکر چا دتا اہناں
۲۷- کہو جو ہمدان نویاں دی ہو ہے نشانی میرا
۲۸- آکھاں ایس انگوری رس توں پھیر کسی نہ پھیرا
۲۹- گادیں گیتا اہناں رل سبھاں تے اوتھوں ڈھالو
۳۰- پچھن کہتے کر یہ تیار می فسخ تیری دے کھاؤں
دیلا میرا بیڑے آیا۔ کہے استاد۔ اہ دسو
نال شاگرداں اپنے میں گھرتیرے فسخ کھاواں
فسخ والا چا آدم اہناں اوتھے ہی جا لیتا
تے جاں سا کھاندا ہے منی۔ یسوع اہناں آکھے
لہ پر سنی اہناں تے اہ ہوئے بہت آدمی
دسبھاں جڈں سول چا لیتا) یسوع دسیا اہناں
دل کے سیر نال جو دسیری تھالی وچ ہتھ پاوے
پر افسوس ہے اہ بے اتے جسں ایں گیا پھڑپھا
رنہ ہی اہ چاہنے ہتھیں ابن آدم پھڑواندا
کہہ ہاں میں استاد ہتے یسوع کہتا چا اجالا
(جو کچھ ہے سی ادھے پھلاں۔ اوہنے اہ نہ رہیا)
برکت دتی اہے داتے تے پھر چا اہ توڑی
اہ لو کھاؤ۔ تن اہ میرا اہناں توں چا آکھے
پروا دے وچوں سک آکھے اہناں سبھاں
پاپ چھڈاؤں کھیاں کارن جگیا جھڑا
باپ دی شاہی سنگ تہاڈو جھپڑنہ رل لوان
(چھڈی تھان تے باہر) ز جیوں کپڑا لہ

پطرس دے انکار دی پیشین گوئی

- ۲۱- تاں پھر یسوع آکھے بنان میرے ہر سب سے
 ماراں گائیں اُجڑ والے تے پھیر بھڑیاں سب سے
 ۲۲- ایسپر جی اُکھن دے چھپے میں تہا تھنوں پہلاں
 پطرس وچ جواب دے اُکھے اُمنوں ٹھوکر بارے
 ۲۳- یسوع آکھے راتیں سچی دساں ساری
 ۲۴- پطرس آکھے اُمنوں تیرے نال بھاویں پئے مرنا
 رنجے وار واری کیا پھیر شاگرداں سبھناں
 ۲۵- راتیں تیں ٹھوکر کھاؤ۔ نکھیا ہیویں کلبے
 بکھرے کپڑے جاون گئیاں۔ اُہ روچا ریاں، تہجے
 جاون گاہیل نول تھنوں راہ میں تھانوں دساں
 میں کدی نہ کھاواں بھاویں کھاوں دوجے سارے
 ۲۶- کنگرے بانگ نہ دیوے گا۔ جسے نہ کریں تیر واری
 میں انکار کدی وی تیرا۔ ایسپر ناہیں کرنا
 ۲۷- درنا سال قبول ہے کرنا۔ تاہر نہیں پر ہونوں

زیتون دے باغ وچ یسوع دی جان کھنسی

- ۲۸- یسوع تال پھیر بنان سنگ اک تھانوں چائے
 تھیں ایسے ہی بٹتے رہنا۔ کئے شاگرداں تائیں
 ۲۹- پطرس تے زبردی دودھاں تہاں سنگ اُہ تے
 ۳۰- تاں پھر آکھے بنان۔ میں ہال میں مرنا، دُکھی
 ۳۱- قنوی دے آگے دودھ کے موندہ بھرنے اُہ دُکا
 ۳۲- اُہ جادوہ پیالہ تھنوں جے ہو سکد ہووے
 ۳۳- تال پھیر آیا کول شاگرداں ستیل اُہنوں دیکھے
 ۳۴- جاگتے دغاواں منگو مرت اُڑاؤں آدے
 ۳۵- میریا آبا! دوجی واری پھیر دغا چا منگی
 ۳۶- دوجی واری پھیر کس آکھے اُہناں ستیاں دُٹھا
 ۳۷- جیہڑی روچ پھاڑ نہ توئے، گتھنی کھلاوے
 ۳۸- جہاں پر دُنا پیا منگاں جا کے میں اُس تھائیں
 ۳۹- ڈاڈا کھپے۔ نلے ڈاڈا غیاں دوجے ہووے
 ۴۰- ایسے تھرو جگدے رہنا میرے تال وی تھی
 ۴۱- منگی اوس دُغلے کیا اُسے میریا آبا!
 ۴۲- ایسپر میری مرضی ناہیں۔ تیری مرضی سوہے
 ۴۳- اک گھڑی وی جاگ: سکے! پطرس تائیں آکھے
 ۴۴- من تے بے دُکھم بھریا۔ تن رنارہ ہامے
 ۴۵- پیسے باجھ بے ملدا ناہیں۔ کر بو لگی چنگل
 ۴۶- نیندر تال ن اُتیاں بھراں دیند ستیا ڈاڈا

آئے آتشاگرداں مریکے نیند کروہی چنگی
مہتہ کناہیاں ابن آدم مہی جاندا ہیا پھڑوہیا
مہن پتراون والا میرا ویکھو نیڑے آوے

۲۴- دوم چنڈ گیا انہاں تیجی وری پھیر دیا اہ منگی
بھیمو نال ارام ہے کیونہ دیلا مہن آہ آیا
۲۵- اٹھو چلید! پھیر شاگرداں یسوع آکھ سناوے

یسوع دی گرفتاری

۱- اہ یودا ہاراں سنگ ہے سی اک سدا یا
وڈی بھیر تلواراں ہن بنا ڈانکاں وائے
اُہنوں پھیرا ہوگا آہ جس میں دتی کھنسی
تے پھیر کئی وارنی اُہنوں آگے دوسرے چہیا
تے چاودے اُہناں پھڑیا یسوع تے تھپایا
تھج توار سرد رکاہن دے نوکر واکھ لاہیا
جو تلوار چلاندا ساہ تلوارے جہاندارے
بارن تہوں دھونج فرشتیاں ہ پناہی گھدا
لکھیا بوجھ وچ کتا ہاں ہوسے کنج آہ سارا
نالی تلواراں ڈانکاں دے ہ پھرن جو مینوں آئے
روز نہا تعلیم میں نیدا اوس ویلے نہ پھڑیا
تاں شاگرداں چھڈیا اُنہوں بجھ گئے آہ (پیارے)

۲۶- اہ کھنڈا ہے سہیا ہے یودا آیا
کاہتاں وڈیاں توں دے کیاں دکن بندناے
۲۷- اہدے سہ پھڑاوان واسے اہ انسانی آکھی
۲۸- جھٹ آیا آہ یسوع کھلے۔ رتی سلام کیا
۲۹- یسوع کیا میاں کیتوں جہیرے کارے آیا
۳۰- یسوع دے تہاں سنگار دیوں اکھ تھہودتیا
۳۱- یسوع کیا وچ میانے رکھ اپنی تلوارے
۳۲- کیہ نہ بنائیں اپنے باپ دی منت ہاں کر سکدا
۳۳- اہیر رنگاں فوج تے ہوک اہدا کنج تارا
۳۴- لوکاں تہائیں اوس ویلے پھیر یسوع آکھ سنت
بنا کایہ دی پوراں کوئی۔ ہیکل د وچ بیٹھا
۳۵- اہیر ہویا پورے ہون لکھنیاں دسامے

خداالت وچ پیشی

۳۶- پھرن واسے یسوع تہائیں پھیر کے اوتھے
اہیر تہاں تہے پچھے گھرے گھرے رہیا

۳۷- کانا کاہن وچے دکن فقہی بزرگ اکھٹے
۳۸- دیوان خانے سزار کاہن دکن تیار پھیر گیا

- ۵۹۔ اندر نگہ او نو گراں پا کران دستک جاکے بیٹھے
کاہن وڈا۔ نہایت کمیئے۔ بیٹھے پئے وچارن
- ۶۰۔ جھوٹے کئی گواہ تے آئے تھک واکوئی نہ بستے
ادھی کہندا۔ رت دی ہیکل میں تے ڈھاواں سکدا
- ۶۱۔ اہل کھلوتا۔ کاہن وڈا تے چکھے چا اہنوں
چپ چپا تا یسوع ربیا۔ کاہن وڈا بچھدا
- ۶۲۔ یسوع اہنوں کیا توں تے آپے ہیں پیا کہندا
ابن آدم نوں دیکھو سجے تادہ مطلق بنددا
- ۶۳۔ کپڑے پارے۔ کاہن وڈا تے آکے اہ سب نوں
کیہ وے سا تادہ دی پچھے تے اہناں نے کیا
- ۶۴۔ اہناں تھکيا اہرے رتے نائے کتے مارے
اے سجا باناں نبوت دس بھلا توں سانوں
- ۶۵۔ تا بخوبیا جو کجھ ہے سی انت اہا چا دیکھے
کوڑیاں پئے گواہاں لہیں۔ تا بخوبیوع مارن
- ۶۶۔ دو جہیاں نے اوڑک آکے دھوکے کیا اتھے
نامے ڈھلکے تن دھاڑیاں وچ بناواں سکدا
- ۶۷۔ توں جواب نہیں پیا دیندا، دھوکے دیوں تینوں
زندہ رت دی سو نہ باتوں دیں۔ بے بیاتوں بد
- ۶۸۔ تاں دی اہ میں تہانوں اہل پیاگوں لسی نیدا
بدلاں وچ اماناں دے اہلے مڑکے آندا
- ۶۹۔ سنیہاں اکھراں کیا۔ کوڑ گواہ کیہ سانوں
امتے ہے و قتل دے لائق رل مل اہناں دیا
- ۷۰۔ ہورتاں گنیاں وچھے مار۔ ملے پچھن سارے
ہو سکے۔ وچھے دھولیاں کھڑا مار تینوں

پطرس و انکار

- ۶۹۔ باہر دیر سے سی پطرس بیٹھا۔ گولی کول اک آئے
ایہر ہو کے منکر سیناں اگے اُبنے کیا
- ۷۰۔ تے جان ڈیڑھی وچ اہ جاد دوجی چا پھر دیکھے
تاں پطرس نے سو نہ چا کھادی منکر ہو کے آکھے
- ۷۱۔ آکھن جو من کول کھلوتے تھوڑے پھر دے پچھوں
پتیر کیا اُبنے لعنت پکے سا سو نہ چا کھادی
- ۷۲۔ پطرس توں جو یسوع آکھی یاد آئی غل ساری
نال جلیں یسوع توں وی ہے سی اکھ سائے
- ۷۳۔ سمجھ نہیں توں کیہ پئی آکھیں رہو یا ملا جھیا
نال سی یسوع ناصری اہ دی۔ کول کھلتیاں آکھے
- ۷۴۔ ایس بندہ نوں میں نہ جاناں دہے اہ زندہ کتے
بولی تیری دسدی بیشک توں میں اہناں دتوں
- ۷۵۔ میں نہ جاناں ایس بندہ نوں۔ کھڑا بانگ چا دتی
کھڑا بانگ تھوں پداں منکر ہو دیں گاتن واری

(دو چ کیچے پطرس دستاں وجی تیز گناری) جاہ باہر ڈھائیں مار۔ روئے زار و ناری

○

ستائو ال باب

یہودا دا انت

- ۱- ہوئی سرگھی تے وڈے کاہن نا قوم دے کیسے
- ۲- تے اہ نہر کے یسوع تائیں (اوہتوں) نے لے جاؤ
- ۳- جاں پٹراوان واکے اہدے یہودہ نے ڈٹا
- ۴- کاہناں وڈیاں اتے بزرگاں دا اہ کوئے آوے
- ۵- پاپ بے کیتا قتل لئی اکے - نا حقا پٹروایا
- ۶- سٹے ترنیر روپے اکے وچ بیکل دسارے
- ۷- لے کے ترنیر روپے تائیں سردار کاہناں کی بائی
- ۸- سواہناں اہ سو جہا جی بیسے کھاروی کھیتی
- ۹- کھیتی خون وی جتنائی اہ ایسے لئی کھاروے
- ۱۰- ترنیر روپے لے اہناں نے قیمت سی جوہر کی
- ۱۱- چا دتے اہناں ترنیر روپے کھاروی کھیتی کار
- ۱۲- متا یسوع خلاف پکاوان قتل اہنوں چا کر یسے
- ۱۳- تے پطرس حاکم دے کوئے بین اہنوں لے آئدے
- ۱۴- لگا ہرم ہے اہدے اتے تے پچھایا ڈا ہڈا
- ۱۵- تے اہ ترنیر روپے اہناں کوئے آپرتا فے
- ۱۶- توں ہی جان امیں کیہ کر یسے - اہناں کو سنایا
- ۱۷- تے پھر جا کے اپنے تائیں پھانکے کے مارے
- ۱۸- وچ خزانے روا نہیں پے کیونجو کل راہ شوئی
- ۱۹- دھن بودان پر دسی اوتھے کل لے لئی اہ اچھیتی
- ۲۰- پوری ہوئی تان کل اہ جہیڑی ارمیاہ نبی اراکے
- ۲۱- امر ایلیاں وچوں سہ سہ قیمت تان را سوہدی
- ۲۲- رہیں کہہ دتا جیوں خداوند حکم کیتا اپارن

پیلطوس دی بیٹی

- ۱- تہوں کھنوا یسوع حاکم اگے سی - اہ پچھے
- ۲- توں ہیں شاہ یودیایاں دا کیہ آپ کہیں یسوع کے

- ۱۲- جاں الزام ہے لاکھت سی مکھئے کا بن و دھے
 ۱۳- پہلا طوس تاں اُنہوں کیا۔ کیہ نہیں پئے سید
 ۱۴- امیراوس جواب زوتا اک کے وی گل وا
 ۱۵- ہے سی ریت راہ حاکم سندی۔ یزد و باڑے چھڈ
 ۱۶- ۱۷- او دوں سی مشور اک قیدی برا با جو کہدا
 چھڈاں آج برا با جیڑا ہے تیری چر اندا
 ۱۸- ۱۹- کیونجو ہے معلوم سی اُنہوں کرو و صوں پھر بویا
 نیک بھلے اس بندے تائیں ہتھ نہ لائیں اکا
 ۲۰- امیر کا ہناں ڈیاں نلے نکھیاں لوکاں چکیا
 ۲۱- (سو پیاں وچ سن لوکیں) امیر حاکم مڑیا پچیا
 ۲۲- برا با چھڈیں اُنہاں کیا (۲۲) پہلا طوس تاں تہچے
 ۲۳- تے اہ اکھن سارے اُنہوں جاوے سولی دتی
 امیر ڈنڈرولی چاہناں ہو رو دھیری پانی
 ۲۴- ڈٹھا جاں پہلا طوس نے اہ پی کج نہیں بند
 پانی لے کے لوکاں اگے اپنے ہتھ چا دھوتے
 ۲۵- جانوں تئیں (۲۵) اہ لوکاں اکھے۔ لوکے گول
 ۲۶- تاں اُس چھڈیا اُنہاں خاطر برا بار جو قیدی
 اُتر نہ کوئی یسوع دیو کے چپ زری پھر چھڈ
 زبیاں راہ گواہیاں تیرے پن خاوت پئے دیند
 حاکم (دیکھ کے چپ اُدی نوں) پیا تعجب کردا
 قیدی جس نوں لوکیں چاہوں راہوں قیدوں کٹ
 تے جاں سب کٹھے سارے۔ پہلا طوس اکھ سدا
 یں پی چھڈاں یسوع جیڑا ہے مسیح اکھالدا
 نالے جاں اہ تخت سی بیٹھا۔ ووتی کھل سمجایا
 اُہدے پاروں دکھ ہو یا ہے۔ آج سنا جو ڈٹھا
 منگو موت یسوع دے جوگی۔ جا برا با چھڈیا
 خاطر تہا دی دو باں دیوں جاو کیڑا چھڈیا
 یسوع نال کراں مڑا کیہ یں جن جگ مسیح آکھے
 آکھے اہ پر دھو اسنے کیہ بریانی کیتی
 آکھن اُنہوں سولی دتوں (ڈاڈی ات مچائی)
 ڈنڈر والی پیا بلوے والی سوت سگول ہے پھر دا
 ایس بھلے دامیرے ذمے خون نہ اکھے اوتھے
 اہا خون جو سر ساڈا۔ تے ساڈے بیجا مدے
 کوڑے مار حوالے کیتا۔ یسوع سولی دتی

کنڈیاں داتاج

- ۲۷- تاں پیر حاکم دیاں سپاہیاں یسوع قلمے چاکھریا
 ۲۸- ۲۹- کیڑے لاه رت رنگا چولا دوا لے بدے پاؤں
 پلن دولے کنھنی کیتی۔ رواہ واہ قیدی پھر پیا
 کنڈیاں داتاج بنکے سر تے پھر سجادوں

سلام تینوں لے شاہ یوداں اکھن مارن ٹھٹھے
 رنج کے ٹھٹھیاں نال تے چونغا پیا اہ پھیرا
 سولی چاہن کا رتیاں پھیرنوں لے اہ جاون
 چکن لئی سلیب یسوع دی میچ وگا رے چلیا
 جلیتا پئی مطلب بسدا کھو پڑی اکھنٹا
 ایہر اپنے پکھی تے اہ مے نہ پینی چاہی
 گل نبی دی پوری ہو (و کھوپے کے کنڈے)
 قرعہ نلے پایا اہناں میرے کرتے آتے

کاناک پھڑا: جسے گوڈے لگے ٹیکے
 ۲۰-۳۱- تھکیا تے پھرا ہوکانا سرتے لگ پئے مارن
 تے مڑا دے اپنے کپڑے انہوں چاہناون
 ۳۲- باہر آئے شیمون نامی - قیروانی بندہ ملیا
 ۳۳- اپڑے جاں اُس تھادیں جیڑی جلیتا کھانک
 ۳۴- پت ملیے اہناں انہوں پوین لئی دکھائی
 ۳۵- سولی چاہریا کپڑے اہ کے گنیاں نال چاوند
 اہ پئی اہناں وڈے کپڑے سیرا پو وپتے

یسوع صلیب آتے

راکھی کارن اہدی بیٹے (جو سولی دے آتے)
 بادشاہ اہ یودیاں واسے نام یسوع کہلایا
 اک سی ٹنگیا کھتے دو جاتنگیا اہدے سجے
 بیٹل دھ کے تن زبان وچ پھیرناون واسے
 لہ آہن توں سولی اتوں ریلیجاں لہ اکھنڈا
 اپنا پ بچ نہ سکيا۔ پھرے بچاندا دکھئے
 تے ایاں لے آواں گے سب رانچے دل تھوں
 کنڈا سی اں رتدا بیٹا رت بن آن بچا دے
 کرن ملاست دیویاں مارن عمل جہاں دے

۳۶- (کارے کر کے ساک) اہ تے بیٹے ہی چاوتھے
 ۳۷- لکھ کے پھیرا نزام جو اہلا سر قتل آتے لایا
 ۳۸- اوس ویلے دو ڈاکو اہدے نال سولی سی دتے
 ۳۹- ۴۰- مسراں بلانڈ کرن ملاست اہی جاون واسے
 اپنے تائیں بچاے ہن تول سجے بیٹا تول رتدا
 ۴۱- ۴۲- بچے ٹھٹھے مارن رل ل کاہن وڈتے مکھیے
 اسرائیل دا بادشاہ جسے لہ لے سولی توں
 ۴۳- انہوں سی بھروا سارے تے انہوں اہ چاہوے
 ۴۴- بچے ہی دو ڈاکو دی جو سولی تے سن نالے

یسوع دی موت

- ۴۵- دوجے پر مقتول لے کے پرہ تیا وی جاں آیا
 ۴۶- نتیجے پر پڑے لاگے یسوع صدا کیتی بس اتنی
 ہے وے جدا مطلب ربا میرا ربا میرا!!
 ۴۷- ہے سن پیرے کول کھاوے بعضیا سن اہ کیا
 ۴۸- جھٹو جھٹ اک اہناں وچوں بندہ نہیا آیا
 ۴۹- ٹھہر ذرا کیا دوجیاں سنوں دیکھئے بھلا اتھیاں
 ۵۰-۵۱ یسوع جان چا دتی اُچی جاں اہ پھیر چایا
 اتوں لے کے بیٹیاں تیکر پاٹا رین میاناں
 ۵۲-۵۳ قبران کھلیاں لو تھیاں اُٹھیاں نیکانیاں جو ستے
 تے پیرا ہدے جی آٹھنے دے مگروں کیاں تائیں
 ۵۴- یسوع وی جورا کھی کر دے۔ صوبید آتے ساتھی
 بہنو بھر ہوا کھن ساک۔ جاں اہ سب کچھ دٹھا
 ۵۵- تے سن لکی بنائیاں او تھے دیکھیں دور کھاوے
 ۵۶- مریم ماں یسوع تے یوسف۔ نبیالی سی دوجی

یسوع دا کفن دفن

- ۵۷- شانیاں پیاں دھناوی اک ارمیت دا آیا
 ۵۸- جاکے اس عرس دے کوئے لوتھ یسوع دی نگی
 ۵۹-۶۰ یوسف بیکے لوتھ نوں مل سائے وچ کفناوے
 چیل آپ سی یسوع دا اہ نام یوسف کہلایا
 پیا حوس نے حکم پاتیا رگل جو لگو چنگل
 نوں چٹانوں پٹی قبرے اپنی چا دتاوے

نرگیا آپیں پتھر جاں مو نہ قبر اگے رکھ دیتا
بیٹھیاں ہوئیاں دوویں ہی سن ساو تھے قبروں

اُسے پھیراک وڈا سارا پتھروی چا لیتا
- ۶۱ - مریم مجد لینی نامے - دو جی مریم اودوں

قبر دی راہی

پیدا طس کول آئے فریسی - کاہن بن کے جرگا
تیجے دہاڑے جی اٹھال گا - راہ گھوٹا سی کہندا
مت شاگرد چا اے جاوَن رتے بن بسا کھی
پہلیاں نالوں سچو بریرا سبھوٹھ سگوں چا پچھلا
جاو - کرو حفاظت جتنی واہ تساد می لگے
پتھرتے جا مہ لگا فی کرن حفاظت چنگی

- ۶۲ - دو جے ون تیاری تھوں جو دہاڑا ہے سی اگلا
- ۶۳ - آکھن اے خداوند! سانوں یاد جاں سی جیوندا
- ۶۴ - ایس لئی کر حکم پئی ہوو تن دن گور دی راہی
دن لوکاں تائیں اہ ہے مردیاں چوں جی اٹھیا
- ۶۵ - بیلا طوس نے کیا اہناں - پریدار جے اگے
- ۶۶ - جیکے پریداراں تے اپنے سنگی

اٹھائو ال باب

مسیح دا جی اٹھنا

- ۱- پورہ کھپٹی جاں تبتے دے وان پہلے سبت کچھوں
- ۲- تے وکھو بھونچال اک ڈاڈا آیا کھونجوا تے
- ۳- پتھر دے ل جاو اہ تے اُنہوں پراں بٹا دے
- ۴- اُہدی صورت بجلی جی۔ بتر برت جیہا پٹا
- ۵- کہے جنائیاں تائیں فرشتہ۔ خوف نہ کدوا کا
- ۶- اہ نہیں اتھے جی اُٹھیا ہے جیوں اُٹھ سی کیا
- ۷- جاو و پیتی۔ کھوڈا گرداں مرویاں توں جی اُٹھا
- ۸- اہ دیکھن گے اوتھے اُنہوں میں وکھو دس دتا
- ۹- بھو بھریاں۔ پرچاں چاہیں قبر توں پیتی دیا
- ۱۰- تے شاگرداں خبراں جانیاں سن جدں پچاؤن
- ۱۱- پیر پھوپھے آسجدہ پیتا (۱۱) بیس اہناں اکھے
- ۱۲- جاو اہ جلیل نول بھے۔ دھین مینوں اوتھے
- ۱۳- مریم دوبیتی تے نبذالی قبر تے اُیاں اودوں
- ۱۴- رت واک فرشتہ اتھا عرشوں (روہ رتی اُتے)
- ۱۵- تے پھیر پھرتے (وکھو) آپیں اہ بہ جاوے
- ۱۶- بھو تھیں راکھے نمر تھریے۔ مویاں وانگ ساہ تٹا
- ۱۷- جانان! ایسیں یسوع نول بھو۔ مویاں جوہی دتا
- ۱۸- آو وکھو آپیں اہ تھیں۔ جتھے اہ سی پیا
- ۱۹- تے وکھو اہ تھیں پھلاں ول جلیے چلیا
- ۲۰- خبراں دیو اہناں تائیں اپنے آپ فرشتاں
- ۲۱- دین خبر شاگرداں تائیں اوتھوں ٹھیاں چلیاں
- ۲۲- راہ وچ۔ وکھو۔ یسوع ملیا۔ سلام علیکم کہے اونی
- ۲۳- خوف نہ کھاؤ۔ ایپر جاؤ۔ دھوبھایاں جا کے
- ۲۴- (یسوع) کیا جنائیاں تائیں۔ داجدوں کھوتے

راکھیاں نوں رشت

- ۱- بدوں بنائیاں جانیاں سن۔ اُکھے کج راکھے
- ۲- کھیاں کاہناں تائیں دسی گل حقیقت آئے

- ۱۲- اُنہاں رل کے مال بزرگاں بہر صلاح چا کیتی
 ۱۳- کہ دنیا جاں گتے ہے ساں رات شاگرداں آکے
 ۱۴- کنیں گل جے حاکم اپڑی سانہ لواں گے اُنہوں
 ۱۵- تاں پھر پیے رو پیے اُنہاں کیتا جیوں سی کیا
 ۱۶- ڈھیر رو پیہ رکھیاں دتا - گل سمجھا اہ دیتی
 ۱۷- تو تہ ابدی نوں اہ تے لے گئے اوتھوں پین چرکے
 ۱۸- ساریاں اوکڑاں خطر یاں کولوں سانہ لواں گے تہاں
 ۱۹- تمانیوں مچ بیو داں آج تک گل شور ہے ایہا

رسالت و احکم

- ۱۶- تے یاراں شاگرد جلیے گئے اس پر بت اتے
 ۱۷- اُنہوں ویکو کے سجدہ کیتا - شک دل بعض لیا
 ۱۸- حکم زمین آسمان کسار دتے گئے نے مینوں
 ۱۹- باپ بیٹے روح پوتر کناں دیو پتھے
 ۲۰- تے وکیونیں پُن تھوں لیکے جگ کا دنگ تیر
 ۲۱- جہڑا یسوع اُنہاں کارن پہلاں ہی چا مٹھے
 ۲۲- ایہ پیر یسوع گلاں کیتیاں - نیڑے آن سنائے
 ۲۳- سب قوماں شاگرد بناؤ جھاؤ - آکھاں تہاں
 ۲۴- دیو تعلیم پئی عمل سرن اہ حکم جو تہاں
 ۲۵- سدا رہاں گاناں تہاڈ رزمیں آسمان نے چھری

مرقس رسول دی انجیل

پہلا باب

یوحنا دی منادی

- ۱۔ مڈھ انجیل یسوع مسیح و اجیٹھارت و اجیٹھارا
- ۲۔ جیوں لکھیا وچ کتاب نبی یسعیاہ والی
- خاطر تیری اگے جیٹھارا راہ بناوے تیری
- ۳۔ بن وچوں پایہ بوکا آوے راہ منادی اُدی
- ۴۔ جنگل وچ اکرے منادی بپتسمی یوحنا
- ۵۔ یروشلیم دی و سونہ ساری بولک یسوعیہ والے
- تے وریا ویردن آکے اُنہاں اُدی تہوں
- ۶۔ یسوعی یوحنا والے اوٹھوے والے والے
- (جنگل وچ رہند آری) بن دی شدہ کھاوے
- ۷۔ اتے منادی کردا اہو۔ اہو پاپناوے
- میں تے ایسے جو گاوی نہ سیں نو اُس اگے
- ۸۔ رپڑے سنے تے ورتے بوکوئی اہا پار بو پڑا
- دیکھیں پیغمبر اپنا گھن تیرے اگوں والی
- زاد زمان چا تیری ہووے جنگ وچ ہووے میری
- سدے پدھر لکھتے کر کے راہ بناوے تیری
- پاپ براون کارن دیندا۔ توبہ واپتسمی
- آکے اُدی کوئے سارے پاپ اُنہاں تہاں
- نیا بپتسمہ (توبہ والا) پاپ بری بپتسمہ
- پپی ابدی چم دی بپسمی بپسمی دے واسے
- لکڑی جنگل والی پھڑک اپنا جھٹ نکا وے
- میرے رسول سیکرناوے۔ من قسے اگے
- ۹۔ رہ پی گھولان اُدی اُنہاں جتیں واپس پاپناوے

- ۸- میں تے پانی مال بپیمہ ہے وسے دتا تانوں
 ۹- تے انج بویا آہیں دیں جیل دی نامرت پوہل
 ۱۰- جیوں آفے آہ پانیوں تے پیمہ ش ہے ویندا
 ۱۱- تے اسمانوں بانی آئی رتوں ہیں میرا جیٹھا
- روح پاک دابپیمہ آہ دیوسے گاپا تانوں
 یردن آن بپیمہ لیتا بیوسع یوحنا ہتھوں
 وانگ کبوترنلے روح دی اپنے اتے ہندا
 یں راضی ہاں تھیں میرا توں ہیں پیارا بیٹا

یسوع دی آزمائش

- ۱۲- ۱۳- تیسو جھٹ تان روح پھر منوں جنگل جوہ لے جاو
 جنگل جوہ لے جانورال دمال آہ رہندا آہی
- ۱۴- تے چانیہ دن جوہ دن اہنوں پیا شیطان اناو
 ایپرٹل فرشتے ابدی کرفے (آپیں) ساٹی

یسوع دی مٹادی

- ۱۴- پھڑیا کیا یوحنا جاں تے یسوع جلیے آیا
 ۱۵- دیلا پچا آکھے نیڑے ڈھکی شاہی ربدی
- تے اس ربدی شاہی والا دتا سکھ نہیا
 تو بہ کرو۔ ایمان لیاو۔ من لو د خوش خبری

یسوع دے پہلے شاگرد

- ۱۶- کنڈے تھیل جلیے پھر دھچکی دواس دسد
 ۱۷- مگر میرے جے ٹرے آو آکھے یسوع بھراواں
 ۱۸- چھڈیا تر ت انہاں نے جلاں رتے بھائی آو دویں
 ۱۹- تھوڑی واسے اپنے آکھے زبیدی پت دے ٹھے
 ۲۰- جھٹ بلایا آہے تے آہ بیڑی دی ورت نے چھڈو
- اندریاس شمعون۔ جو بھائی۔ جال مندہ ٹدے
 بندیاں لے ماچھی تانوں میں تے پھیر بناواں
 ابدے گریے ٹرے دویں۔ چھڈ جال اس پویا
 یعقوب۔ یوحنا۔ بلال۔ کنڈہ۔ پیری دوج
 زبیدی پیونوں کامیاں لے مگر ابدے ہو ٹرے

کفر نجوم و بیچ تعلیم تے مہجنرے

- ۲۱- اے کفر نجوم نے سدھا بدت وکوان جاوے
- ۲۲- لوکیں ات حیران ہو جان ابدیاں نگاہ سُنیاں
- ۲۳- تے اوس وچ عبادت کجا بندہ سی اک آیا
- ۲۴- آکھے یسوع ناصری تیر سہ مال کیہ ماؤں لگاؤ
- ۲۵- میں جاناں توں کولن میں (سائیاں توں میں کتھوں آیا)
- ۲۶- یسوع جھہٹے آکھے انہوں نکل جا ابد سہ پیاں
- ۲۷- خلقت کل حیران ہوئی تے کرن آ پوچھ جہچہ
- ۲۸- حاکماں وانگر حکم اہ کردا بدو حیاں تے تائیں
- ۲۹- دھماں پٹیاں تھائیں تھائیں وچ جلیے سارے
- ۳۰- وچ عبادت خانے انہاں و تعلیم ناوے
- ۳۱- دے تعلیم جیہیں حکماں والا۔ وانگہ بولے فقیراں
- ۳۲- ولید یسوع نوں چرکھاں مارے بدو حیاں سنا
- ۳۳- رینہ زین سکے کیہ توں آ یوں پٹن اٹھ اسدا
- ۳۴- توں میں تباہا پاک پوٹنر (یسوع نام ودا)
- ۳۵- تے بدو حیاں و اوس مہ ورا چیلدی کھلی اٹھو
- ۳۶- آکھن توں تمہیں بہ امتے (بدو حیاں اہ و بھے)
- ۳۷- اہ و دی میں تم وچ ابد۔ اکیا ٹالین نا میں!
- ۳۸- ہوئی مھلاں اوس علا ابا ی آہرے باہرے

شمعون دی کس نوں ل کرنا تے ہو مہجنرے

- ۲۹- نکل عبادت خانہ وچوں نال یعقوب یوسجنے
- ۳۰- ڈاگ پیسی کس شمعون نے پ دے نال چاری
- ۳۱- آیا کول تے تہہ پڑا اہ یسوع اٹھایا انہوں
- ۳۲- موڈے بیس سورج ڈبے ابدے کول لیاے
- ۳۳- ساری گری ہم ہلکے بوسے تے آڈ مسکی
- ۳۴- روگ اوسے چکے کیتے کدھیاں اوس بدو حیاں
- ۳۵- اے سارے سدھے اہ گھر تدریاں شمعونے
- ۳۶- تے جت انہاں شہر چنچاں یسوع تائیں ساری
- ۳۷- تھی تاپے ٹہل اہ کردی تاپ سی پہلاں تہوں
- ۳۸- لوکھیں روگ تے بیماراں بدو حیاں دسائے
- ۳۹- (۲۴) تے اوس لیاں چھین کیتا (رحمت لئی اکی)
- ۴۰- بولن نہ پہنچاں دنا۔ لیا سہاں جو ہنساں

جلیل دا دورہ

- ۳۵- اتے سویرے دینہ تھوں پہلا۔ اٹھ کے ہے جاندا
 ۳۶- اتے شمعون اہرے ساتھی۔ مگرے اہرے دھان
 ۳۷- اہل دوال نے نگران چ دی چلیے۔ اُہنے کیا
 ۳۸- اتے اہ کل جلیل د اندر وچ عبادت خانیں
 ۳۹- اتے ویرانے اندر جاکے پیادے عاٹیں کردا !
 ۴۰- (۳۶) جال لبتاتے آکھن کوہن تینوں سبھے بھالین
 ۴۱- کرے چل منادی اوتھے ایسے لئی جو آیا !
 ۴۲- جاجا کردا رہیا منادی (کڈھے جن شیطانی)

کوڑھے دا دل ہونا

- ۴۳- اتے اک کوڑھا منت کردا آکے اکھ سارے
 ۴۴- تریں آیا اوس کوڑھے اٹے۔ یسوع تہر دودھا
 ۴۵- حجت پل واک یسوع نے کیتا۔ کوڑھا دل ہونا
 ۴۶- پکی کر پٹوریا اٹھوں (۴۴) مول کسے نہ دسین
 ۴۷- نلے صاف ہون دی بابت چارھ پر معاوا بیڑا
 ۴۸- بنے ایپر جا اُس کوڑھے دسم اینی چا پائی
 ۴۹- ایپر وچ بیابانوں د یسوع رہنداسا
 ۵۰- کوڑھے ٹیک کسے دل ہوا تینوں جہاں بجاو
 ۵۱- چھوہ کے آٹے میں ہاں چاہندا۔ کوڑھے تیرا ہٹ بلو
 ۵۲- کوڑھ گیا ہو صاف تے تھرا۔ کوڑھا دل نہ رہیا
 ۵۳- ایپر جا۔ دکھا چاکا ہن۔ (۴۷) چت چلتے رکھیں
 ۵۴- موسیٰ دیا۔ مانجو بھیٹا ہوے گواہی تیرا
 ۵۵- کھڑا یسوع جانہ سکے نگرین گل دھمائی
 ۵۶- اہیوں لمیوں اپر خلقت آپے ٹر دی آئی

دوجا باب

جھوٹے والے توں ول کرنا

- ۱- کئی دھڑیاں پچھوں یسوع کفر نجوم مڑا دے
- ۲- کرداپیا کلام سی یسوع - خلعت کٹھی ہوئی
- ۳- لیاے جھوٹے ماریا لوکیں چونہ بجائیاں چکولکے
- ۴- کھولن چھت اس تھاوں جتھے یسوع بیٹھا سائی
- ۵- دیکھ ایاں اہناں دا یسوع - اکت جھوٹے مارے
- ۶- اوس دے پریشے بے سن اتھے کچھ فقہی
- ۷- کفر کجے! - بخش کون ساکدا! پاپ کناہ پرانو
- ۸- تے جھٹ یسوع جانک ہوسے کیہ من سوچ اہنا ہوسے
- ۹- کیہ سوکھا! - کنا جھوٹے مار پاپ سنے نشے
- ۱۰- تان پنا جانوا بن آدم نوں سوسے دھرتی اتے
- ۱۱- چک منجی تے جاہرا پنہ - مینا اہینوں اکھوں
- ۱۲- سب دیکھن حیران پئے ہوں رکت انال وڈا دن
- ۱۳- دس پئی جواہ راں ویلے (گھر د اندر آوے
- ۱۴- اینی - ایپر بوسے اگے تھاں لیسے نہ کوئی!
- ۱۵- (م) تھاں نہ لیسے خلعت پاروں لیا دن اگے
- ۱۶- تے اس گھنچوں اوہر گے دی منجی چا وائی
- ۱۷- (جبا) بچہ! (جبا!) پاپ تیرے کھیل ہوئے مار
- ۱۸- (واک یسوع دلشے) من وچ سوچ اہناں! وہو گجا
- ۱۹- (وہ پئی ریت) جو سب اسامیں جڑ چلے گئے سبوں
- ۲۰- اکتے اہناں کیوں پت اندر آئے و تم تاندے
- ۲۱- یاں ننا اٹھ جاتوں رات اپنی منجی سانجھے!
- ۲۲- بلیا بے پاپ! اہ نشے جھوٹے واسے آکے
- ۲۳- (شیا اہ جھٹ منجی چکی مار) جبا ہر اچھا ل
- ۲۴- آکھن مول کدی نہیں دٹھا - اہ کجھ پئے الا دن

لاوی توں بلاوا

- ۱۳- تے پھر جیل دے کنڈھے اتے نکل باہر ادا جوسے
- ۱۴- تے پئی تے (دوتھے) دٹھا - اہ باندے جو
- ۱۵- "پچھے پچھے آتوں میرے" (سندسار) اہ اٹھ
- ۱۶- خلعت ہم ہاندی آوے - اہ تسلیم نساوے
- ۱۷- منجی! اپت لاوی بیٹھا - دیکھ اہنوں اہ کیے
- ۱۸- رتے اہ چھد کے سب (جھوٹے) پچھے پچھے

- ۱۵- تے انج ہو یا جاں پئی کھاوان گوارا ہر اہ بیٹھے
- ۱۶- کیونجو ہے سن کئے سارے جو آئے اہر پچھے
- ۱۷- پچھیں پئے شاگرداں کو لوں کیوں بکھاتا ایڈرا
- ۱۸- سن کے سیوے گل اہناں دی۔ بانی آکر سناٹی
- کیونجو میں نہیں آیا راستھے، نیکو کار بلاون

- پاپی لوک مسویہ بیٹھے اہے چلیاں گوٹھے
- پاپی ویکھتے فریسی اتے محمولیاں اوتھے
- دل محمولیاں باپیاں وسوکیوں گرتا ڈاکھا نڈا
- لوڑ حکیمان اہناں نابین جہناں روگ نہ کائی
- ایسر آیا رگھو شہیاں پاپیاں تائیں پچا وں

روزہ تے یسوع دے شاگرد

- ۱۸- روزے دا یوحنا تے سن چلیے اتے فریسی
- کارن کیہ یوحنا دے چلیے رکھن روزے
- ۱۹- یسوع آکے اہناں تائیں۔ کیہ۔ روزہ رکھ سکے
- ۲۰- روزہ بائیں کونہ سکے شکست دی تیج لاڑے
- ۲۱- اسن ان روزہ رکھن گئے تاں اہ دی جہنے میرے
- کپڑے پرتے کوری ٹاکی نہ کوئی لاوسے
- ۲۲- نہ ہی ورتی پڑانیاں مشکاں تہی مے نول پون
- تہی مے ورتی نولیاں مشکاں پادریسے کارن

- آکے اہرے کول تے آکے اہناں اہ گل آکھی
- اتے فریسیاں دے وی رکھن۔ نہ رکھن پر تیرے
- جانبجیں۔ لاڑا جاں سنگ ہوو (جانبجیں سین)
- ۲۳- ایسر آول گئے دن اہ دی لاڑا جائے وچلے
- (نہن کیوں روزے رکھن لاڑے اہناں دے دیرے)
- پاٹے ہو رہاں کوری ٹاکی۔ کچ پڑنے پاوے
- پان مشکاں نہ چاڑھے نشٹ دویں ہو باون
- (اس پرے کارے تے مشکاں دویں ہی کچ باون)

ابن آدم سبکدوش ادا کرے

- ۲۳- رنج ہو یا جاں سبکدوش دن چلیاں چوں پیا گئے
- ۲۴- تان پیر آہنوں کہن فریسی۔ کیہ سبکدوش کیوں کرے
- ۲۵- بید و دوسرے تیتا آکے اہناں کیہ نہیں پڑے
- ۲۶- کنج ابیا تہ وڈے کامن دے دیئے اہ جائے

- تیرے مٹے اہرے سبکدوش گپ پتہ بھنہ سے
- کم اہیا روا نہیں جو کرنا وچ شرع دے
- لوڑ ویٹے وناٹے سنگیاں بھکھا جاں سی ہو یا
- رب دے گمروچ تے جاو تھے روٹیاں نہ پکھا دے

- ۲۷- نامے کا دیں کہ تھے نامے و تیاں نگیاں تائیں
تے اُس کیا اہناں تائیں رنجیت، ازلی و سدا
۲۸- ایس لئی (اُس چیتے رکھو۔ آکا اُبلو ناہیں)
روٹیاں بہڑیاں بن کاہناں کروا کے نعل تائیں
بندے کارن سبت بنیا۔ نہ سبت نئی بندا
ابن آدم رہے سائیں سب (ا) سبت داوی سائیں



مت دے دن نیکی | سچا باب

- ۱- تے اہ وچ عبادت خانے پھیر گیا تے وٹھا
۲- ول کرے اُس بندے تائیں بے اہ سبت دہار
۳- تے اُس بندے تائیں جس دا ہتھ ی سکا ہویا
۴- کیر جائزے یسوع پچھلے تے اہناں چپ کیتی
۵- تے اُس نے تھاچار پاتے روہ وچ اہناں کو
۶- ہتھ دھاتوں اپنا اہنے اُس بندے نوں کیا
۷- تیرت فریسی جاوےں باہر پھیر ہیر و دیاں وے
۸- او تھے اک بنا پئی جسدا سب سے ہتھ اک سرکا
۹- چا الزام اُپر تے لایے۔ اہ سبتاں تارے
۱۰- یسوع کہے وچکار کھلواتے اہ چا اُٹھ کھلویا
۱۱- مارنا سبت۔ جان بچانی۔ بریائی یا نیکی
۱۲- پیڈے لکھے چیت ہناں و تے غم کھا دے دے
۱۳- ہتھ دھایا اہنے تے ہتھ ول اُٹھا ہویا
۱۴- مارے کا یے لیکن اُمنوں بہ سوچن پئے چلے

شاگرداں متھیا جانا

- ۱- ایہر یسوع نال شاگرداں شوہ ساگر ول جاک
۲- یہودیہ امیر و شملوں آدم تے یردن پار و
۳- خلقت سن وڈیاں اُہدے کمال دی ٹر آئی
۴- متے جلیلون خلقت تے دی پچھے اُہدے ہو
۵- صور سیداو آل و والوں تے اہر و باہروں
۶- (تے شک آپرو کی سار اُہدے کول بیائی)

- ۹- بھیڑیوں پھر اپنے کیا اپنے شاگردوں
 ۱۰- کیونچو اہ سی دل پاکر داکیاں تائیں (اوتھے)
 ۱۱- اتے پیت روحاں جاں دھیں ڈگ پوین اگے
 ۱۲- تول پتریں زبدا رستچا، روحاں آکھن اٹھوں
 ۱۳- چڑھ گیا پیراک پر بت اتے اتے بلایا اٹھناں
 ۱۴- چاہتیا اس باراں تائیں نال رہوں جو اٹھے
 ۱۵- نہ تے شکستی اٹھناں دیو چاکیاں بد روحاں
 ۱۶- ۱۷- تے سن راہ جو کہنے نٹھے شیعون جن پطرس آکھے
 ۱۸- اندیاس یقوب حلفی دافلبوس۔ برتلمائی
 ۱۹- یوڈہ رپی جہیزا ہے سی) سخریوطی را کھواندا
 ۲۰- تے اہ اسار) اک گھر اے خلقت ان ہوئی کٹھی
 ۲۱- ساکاں سینال ابدیاں سنیا۔ تے اہ اسار) او
- بھڑی اک تیار چار کھوشتے دباون مینوں
 ڈگ ڈگ سا۔ اس تے پند۔ روگیں سن جو پھٹے
 اتے پکار پکار کے آکھن (ڈگیاں پیاں سجد)
 یسوع ایہ پرتکے اٹھناں۔ کرو نہ پرکھٹ مینوں
 جہناں تائیں آپ اہ چا، تے اہ اے (سہناں)
 اتے منادی کارن جہیزا بنے نالے کھلے
 نالے دل کرن اہ سا۔ روگیاں تے جہتیاں
 یقوب۔ یوحنا پت بدی د۔ گرج بونہ جس تے
 مٹی۔ توما۔ شمعون قانونی۔ نالے سی تدائی
 (اہ سی اہو چیل) جہیزا ہے اٹھوں پھر واند
 اینی اہ پی۔ اوتھے اہ تے نہ کھا سکے روٹی
 آکھو بے نو دست، ہو یا تاناخو مالے جاون

فریسیاں واکفر

- ۲۲- تے جو یروشلموں کے نکلتی تے اہ دسن!
 بد روحاں د آگور ہیں راہ بد روحاں کڈے
 ۲۳- نال اکٹر کل کرے اہ۔ وچ تمثیلوں بوسے
 ۲۴- ۲۵- تے ہو جاوے نشٹ اٹھناں جہیزا ہی پیت پیو
 ۲۶- اپنا آپ شیعون جے دیوی ہو تے پھٹ پیو
 ۲۷- زور اوردے کھر کوئی وڈے بل اسلب نٹے
 رہنحو سے گا پیدل اٹھوں تھل لٹے گا جھکا
- بعل زبول ہے ابدے اندر (لوکاں تائیں آکھن)
 ایہ پریو کول بلا کے اٹھناں تائیں دے
 کنج شیطان شیعون کڈے (بھیت اٹھناں کھو)
 تے مرقی گھر رندا تائیں جس وچ پے پٹ جادو
 نشٹ ہو اہ اپنے ہتھوں! وڈک ابدی دے
 لہر پہلاں زور اوردوں جے نہ اہ بندہ سٹے
 رہنویوں پہلاں زور اوردوں نہ ہتھ پاوے اٹھا

- ۲۸- اکمال سچ میں تہانوں اہ پی آدم نادو دسارے
 ۲۹- ایپر روت مقدس بارہ جو کوئی کفرست بکدا
 ۳۰- راہ بانی سی یسوع آکھی گھر سچ مرٹ کے آندے
 پاپ کفرست بخشہ بیاون سارے بیان ادبارے
 اکامعوت نہیں ہوندا پاپ اکل وچ پیسہ
 سہ کوئی روت پیریت اہ ورت کیونچہ اہ ان کند

یسوع دی ساکا داری

- ۳۱- پھیرائی اہ دی مائی نلک بھائی دی نے آندے
 ۳۲- کوکین بیٹے آل دوالے پیر اہنوں نے کندے
 ۳۳- یسوع دیوے اترا اہناں رتے گل آکھ سائی
 ۳۴- آل دوالے وکھیاہ آکھے پیر جو بھٹی سائی
 ۲۵- کیونچہ رب دی مرئی اتے جہڑا تے کوئی پلدا
 باہر کھلوتے ایپر سارے اہنوں نے بلواندے
 بہر مال تے بھیناں بھائی تینوں بین بلانڈے
 کوان ست میری مائی دسور کون ست میر بھائی
 وکھیاہ اہ ست مائی میری وکھیاہ نے بھائی
 اہو بھائی بھین ست میرا ہوا مائی ہوندا



چوتھا باب

- ۱- دیون اہ تعیموں لگا تبیں داندے اتے
 ۲- بیڑی اد پی جودج آبیہا اہے وچ باہیا
 ۳-۲- وئی تمیلاں اہناں تائیں کول پیا سکساوے
 ۳- تہن دیلے انج بوی پئی کچہ ڈکا ورت راہیہ
 ۵- ستے ڈکا کھد وھرتی اتے پتھر پٹی ہے سی
 ایہہ اہے کوکے کٹھن ہونے تائیں بہت
 تہن ایپر جہیں کٹھن ہونے تائیں تہن کھن
 تھن تھن دس سنو وچیاں اہنوں پیا
 چکے اہ پتے کھن تہن اہنوں پیا پتے
 دسوں کوئی تہن تہن تہن اہنوں پیا

- ۶- نکلیا سورج تے اہ سڑیا۔ بناں بڑاں دے سکيا
- ۷- جھاڑ بوٹ کنڈیا لے ڈکا کجھ تے جھاڑیاں دیا
- ۸- تے کجھ ڈکا پنکی دھرتی۔ جھاڑ وی چنگا آیا
- ۹- تریہ گناں کجھ پھل لیا یا۔ سٹھ گناں کجھ لیا یا
- ۱۰- تے پھیر اکھ سناوے اہناں۔ چاہناں سمجھاوے
- ۱۱- رٹھ گئی بھیریا جاں کلا ہو یا تے پچھنے سار
- ۱۲- رتب دی شاہی الاتاوں بھید ہے سیا گیا
- ۱۳- تانجو دیکھیں نوں اہ دیکھیں نہ پر کجھ سہا نن !
- ۱۴- مت انج ہو د اہ پی اپنی آئی تھوں باز آون
- ۱۵- پچھے پھیر اہناں دے کولوں۔ اہ تمیل نہیں سمجھے
- ۱۶- ۱۵- نیجے چا کلام بچیا (۱۵) ایپر جو راہ کنڈے
- ۱۷- سنن کلام تے اہناں وچوں شیطاں لے جاندا
- ۱۸- تے انجے ہی جبر کسجے گئے نے بھوئیں تپھریا
- ۱۹- ایپر نہ جڑھ جو اندر تھوڑے ہی دن رہندے
- ۲۰- تے جو نیجے جانے دو بے۔ وچ کنڈیا لے جھاڑاں
- ۲۱- ایپر جگ دیاں سوچاں تے دھن دولت ادمو کھا
- ۲۲- تے بے پھل ہے (دیکھو) رہند وچ کلام اہناں دے
- ۲۳- اہ نے اہ ایمان جو لیا نہ جبدوں کلام سنیدے
- ۲۴- (جڑاں بناں نہ ہونا آگے۔ نہ بندہ کوئی پھلیا)
- ۲۵- بے پھل اہ سب بھیا رہیا (جہاں گیا۔ نہ آگیا)
- ۲۶- اہ ہی آگیا۔ ودھیا پھلیا۔ سوہنا پھل لیا یا
- ۲۷- (ایپر دیکھو ودھیا دھرتی) تنو گناں وی آیا
- ۲۸- کن جہدے نے سننے جو گے۔ سو گنیں گل پلوے
- ۲۹- باراں نال سی جہڑے کوئے تمثیلاں دے بارے
- ۳۰- ایپر جہڑے باہر اہناں وچ تمثیلاں دے سیا
- ۳۱- کنیں سنن نوں پئے سننے نہ پر کجھ اہ جانن !
- ۳۲- مرٹن تے آکے میر کولوں اہ بخشش چا پاوے
- ۳۳- سب تمثیلاں وی پھیرو جاکین تہا نوں آئے
- ۳۴- چھٹا پیا کلام دا ایتھے۔ اہ تے اہ نے ہوندے
- ۳۵- جھٹو جھٹ کلام پی جہڑا ہے بیجیا پاندا
- ۳۶- اہ نے اہ کلام سنن تے جھدے کرن قبولی
- ۳۷- پتا بنے کلام نے پاروں تے جھٹ ٹھوکر کھاندے
- ۳۸- اہ نے جہڑے انج تے واہ واہ سکے کلاماں
- ۳۹- آن کلام دے باندا نالے ہو رشتیاں دا لو بھا
- ۴۰- ایپر جہڑے پنکی دھرتی وچ نے نیجے جانے
- ۴۱- تریہ گناں کوئی سٹھ گناں کوئی تنو گناں پھل لیا

روحانی لو

- ۱- تے آس کہیا اہناں تائیں کیہ دیوا کوئی یادے
- ۲- تانجو ریشیاں پٹنگے یاں اہ ٹوپے رکھیا جاکے

- کیہ نہ دیوایا دن تا بخور کیا بایے دیوا کھے
 ۲۲- کیونجو لکی چھپی کوئی گل نہ جہی ہو دے
 نہ ہی دھک چھپی ہو دے گل ا جہی کوئی!
 ۲۳- جس کے کن نسنے جو گے سن کو (گل میری)
 ۲۴- پھیر کیا اس اُٹھان تائیں سنوتے سوچو سمجھو
 ۲۵- دتا جاوے گا پھر تھانوں تہا دھن تھوں) پتا!
 اتے نہیں بے جسد پے اس تھوں نے لیا جاوے
- منا بخو لو چا دیوے دیو اسار آئے پائے
 اوڑک نہ ابا گھر جہڑی جگ تے کیتی جاوے
 جہڑی پرگٹ جگ د اندر انت سمے نہ ہوئی
 (گٹ کے پے بنے شکے برکت پائے دھیری)
 نابیا جاوے تہا ڈکاری جن متہیں چا تا پو
 جس د کو لے ہو دیا (کچھ) اُٹھنوں جاییگا دتا
 تھوڑا تہا جو کجا بدے پے د کو چا ہو دے

بیج دی تمثیل

- ۲۶- تے اُس کیا رت دی شاہی بانو پئی ارج ہو د
 ۲۷- راتیں سوئیں نہ پیا جاگے نہ جانے کنج برندا
 ۲۸- اپنے آپ پیا کیتیر پیلدار پلان ہو دن پتے
 ۲۹- فصلوں کیاں تے پھڑ داتی جھٹ پئی تہا لندا
- جیویں بی کوئی بند اپنی پئی د کو چ پاوے
 کنج بیجا پیا لگا آپے کنج بیجا پیا د وعدا
 استھوں پھوں شا لگا جس وچ دے پچھے
 آئی واوھی - (فصلوں کیاں دے لیا گھر پاندا)

رائی دے دانے دی تمثیل

- ۳۰- پھیر کیا اٹھنے تبدی شاہی کسدا گھر دیے
 ۳۱- وانگر رائی دے ہے دا بیجا وچ جان مٹی
 ۳۲- بیجا گیتے سبزیاں وچوں گ کے جو کوڈیرا
 ۳۳- اہو بیاں کئی تھیاں دے نہ پیا سمجھاوے
 ۳۴- بن تمثیل اکا اٹھناں ل نہ گھاں کردا !
- یاں پئی اڈیاں اٹھیں مثالاں کسدا لے دیے
 ہوو کل بیجاں تھوں کجا اہ پئی جوئے دھرتی
 ٹاہنیاں وڈیاں - دایو پچی - ساہ کرن بسیرا
 جی مت اٹھناں دی تھیا آپ کلام سناوے
 ایہ اوہ پے چلیاں تائیں مطلب چا سمجھاندا

سند روح طوفان

- ۱۷۹ - نشان پیاں تہ پیر یسوع چلیاں تہیں اچاے
- ۱۸۰ - دوی کتا لوکاں اُنہوں تہ پیر ابدے تائیں
- تہ اُس ویلے اُہ فاشلی ہو دی بیڑیاں اہی
- اُٹھن ٹھلاں پیون چھلاں (ویکھو) نچ اُس بیڑی
- ۱۸۱ - تہ اُہ چھپے پاسے ستا گدی اُتے آہی
- ۱۸۲ - دُوبن لگے بال راو سائیاں لاہ یسوع رنکے اُتے
- ۱۸۳ - رجم واک یسوع اہ کڑھے وکھو ویلے اوسے
- ۱۸۴ - آکے میون اُبتا تائیں کابنوں یو پئے تو بند
- ۱۸۵ - مہسٹھ مہسٹھ پیر اُہ سارے آپو دج اُٹھن
- آد راتیموں ٹرکے چلے پار اسی چا (سارے)
- نامے لے کے بیڑی بیٹھے ٹر پئے (اگلی تھائیں)
- دھندو گھار منہیری تھلی۔ ٹھلاں ات مچائی
- نال پانی پئی بھردی جاندی بیڑی (روح منہیری)
- چیلے آن جگادلی آکھن تینوں فکر نہ کائی
- دبکاوے منہیری۔ جھیلے آکھن چپ اچا ہے!
- دھندو گھار منہیری مکی۔ چین امن دسے ہر پاسے
- اب تیکر دی کابنوں ناہیں تہیں مایان لاند
- ادھے کوان بکھ پئی ابد۔ وایو پانی منن!



بیچوال باب

بدر و حال والشکر

- ۱۸۶ - بیچوال پیر جاسینیاں دوج علقے دھکے
- ۱۸۷ - بدر و حال ابدے اندر دوجی توں تہ بند
- ۱۸۸ - کئی واری تہ کیو سجوا تہوں سنگلاں بیڑیاں سمیا
- کئی واری تہ کئی اُبتے نوئے نوئے بیڑیاں کیتا
- بیڑیوں لٹکتے اک بندر جھٹ قبرال پوں اُتے
- سنگلاں تال کسے د کو لوں اُہ نہ جھنیا جندا
- رکئی واری تہی اُبتے ایپر سنگلاں تائیں جھنیا
- کدی کسے تہ اُبتوں ناہیں تہ پوئی کوریتا

- ۵- دنیہ راتیں ہمیشہ قبریں اُپھاڑیں ہوندا
- ۷- دوروں و کچھ یسوع نول دودھ لے متھاٹھکے
- ۸- تیسے مال نہیں کوئی لاگا سونہ تینوں سے ربدی
- ۹- (منت کیتی آہنے) کیونچو یسوع نے سی کہا
- ۱۰- پچھیا پھیر یسوع نے آہنوں، م تیراوس کیہ آ
- ۱۱- منت مڑ مڑ کیتی آہنے نے یسوع نول آکھے
- ۱۲- ۱۱- اوتھے دل پھاڑاں آہی چو دا اجڑ سوراں
- ۱۳- مانجو وچ جا آہناں وٹھکے تے رہیے چ سواں
- ۱۴- رکل بندے وچوں آہیاں باوڑیاں وچ سوراں
- ۱۵- تے جا بھیلے اندر ڈکاتے ڈبا جا اوتھے
- ۱۶- اتے چراون والے تھے شہرین اتے گرائیں
- ۱۷- تے جاں آئے یسوع کو لے ڈٹھا بیٹھا آہناں
- ۱۸- ڈٹھ گئے (۱۷) جاں وکھیں واکھال سداون آہناں
- ۱۹- تاں منت چا کیتی آہناں - اوکھیں یسوع آگے
- ۲۰- منت کیتی ایپر جتاں والے یسوع آگے
- ۲۱- ایپر ورتی نہ اجا ت یسوع اُہرے تائیں
- ۲۲- جا و سیں توں آہناں تائیں ماتم کم جو کیتا
- ۲۳- بڑ گیا بندہ - چرچا کر واکھال کپاس دے دیے
- ۲۴- چیکاں مارا اہ پھراں ک سنگ اپنے تائیں کوئدا
- ۲۵- چیکاں مار یسوع نول آکھے - آخدا دے بیٹے
- ۲۶- دکھ وچ پائیں مینوں تائیں رتوں میں جگیاں
- ۲۷- ہے بد رو! اس بندے وچوں توں رکل آ
- ۲۸- آکھے شکر نامہ میرا میں ہاں کیونچو بہتے
- ۲۹- راہ پئی اوس علاقے وچوں بنے مولا نہ گھلے
- ۳۰- بد رو جاں لے منت کیتی گھلے توں وچ آہناں
- ۳۱- کھل یسوع توں دیتی آہناں روکھیں (بد رو جاں
- ۳۲- ایپر اجڑ ڈھا اتوں مار دا آہیا جھپٹاں
- ۳۳- تے سن دوہرا راہ آکھے جیڑے ہے سن ڈبے
- ۳۴- شہر پنچائی لوکیں وکھیں بکے سہنیں تھائیں
- ۳۵- کپڑے پائے - ہوش سنبھال جیڑے سی بد رو جاں
- ۳۶- آہناں وچ بد رو جاں سن آہناں کپڑے سوراں
- ۳۷- راہ پئی راوتھوں رکل آہناں (مرحباں راہ چھڈے
- ۳۸- جاں بیڑی آہ بیٹھن لگا - راہ پئی نالے رکھے
- ۳۹- آکھے اپنے لوکاں کو لے گھراپنے توں جائیں
- ۴۰- رت نے تیری خاطر نالے ترس کینا کھالیتا
- ۴۱- لوکیں ہوں حیران یسوع نے کیہ کیتا - جاں دے

یہ سب روکی ہوئی ہیں اور ان کے سر پر پہنچ چکا ہے اور ان کے

کتابوں میں دیکھیں کہ یہ سب کیسے ہو گیا تھا

۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱- ۲۱-

- ۲۲- اتے عبادت خانے والا آگو یا ٹمیر آیا !
- ۲۳- منتاں کروا آکے اُنہوں مروی پئی آدھیا
- ۲۴- ٹیسیاں پیرا ہسے نالے خلقت پچھے لگی
- ۲۵-۲۶ تے سی اک جہانی جس نوں اموسی جاری ہویا
- ویدھیاں وکھ آس متھوں وکھ انیکاں جہلے
- ۲۷- سن کے خبر سیوع دی آہ دی خلقت نا آوے
- ۲۸- کیونجو آہ پئی اُندی ہے سی۔ راہ پئی جے میں چھوٹا
- ۲۹- تہرت ہویا بند آنا ہو۔ تے اُن پندے جا پے
- ۳۰- تے سیوع راہ جان کے راہ پئی نکلی شکستی اُس چوں
- ۳۱- کس تیری پوشاک چھوہی راہ اپیر چلیاں کیا
- ۳۲- چو پھرے اُس نظر دڑائی تاں پئی اُنہوں دیکھے
- ۳۳- تے ہاں اوس تہانی ڈٹھا جو کجھ اُس وچ ہویا
- ۳۴- آکے اُنہوں دھیا! تیرے بے ایمان بچایا
- ۳۵- کہنا ہے سی آہ جے یا ئیر نے ٹر گھرتوں آئی
- کاہنوں میں استاد نوں یوین تہاں وکھت پیداویندا
- ۳۶- سیوع نہ کل لوکاں والی اکا چیت، چتارست
- ۳۷- رک: یان تے نگہراں (۱۳) سیوع سب پھر جاندا
- ۳۸- پطرس اتے یقوب تے ابد بھائی یوحنا لیو دے
- ۳۹- ہا کار۔ سیا پا۔ رونا پٹنا۔ اوتھے دیکھے
- کاہنوں ہو پتے روند۔ کاہنوں ہا کار سب کیتی
- ۴۰- ہن لگے اُس تے ایہرا ہنے کڈھے بنے
- دیکھ سیوع نوں سجدہ کیتا پیریں کسین نواہا
- دل ہو جاو۔ جیوندی رہو۔ جے توں تہہ آریا
- ہم بہاندی خلقت (دیکھو) اس جاندی ڈرگی
- باراں دھیاں تھوں اُس دھن دولت سی کھویا
- ودھدا روگ گھلتے پند اکجھ دی نہ پیر پلے
- تے آپھوں والی آہک چاپے نوں چھوہوے
- پلا اہک بستر والاتے دل سر پر ہواں
- راہ پئی ردگ سبہ جاندا رہیا۔ روگ بے کٹیا پے
- مرطے دیکھے خلقت لے تے پچھے اُنہوں تھوں
- خلقت دیکھیں تیں نے چگے۔ توں کچیں کن چھوہیا
- جس نے راہ پئی کم سی کیتا۔ پلا راہ پئی چھوہوے
- ڈردی۔ کمبیدی۔ سجدہ کردی سب گھلن سناہا
- روگوں رہیں سنا۔ (دھیا!) سکھیں سادھن سنا
- بیٹھ تیری پوری ہوئی لوکاں آن سنائی
- رکاہنوں میں توں ڈیرا مہوں دھنوں پاکیندا
- سگوں عبادت خانے آہ آگو تیں اُپرے
- بناں (شاگرداں تہاں) ایہ پڑاں کسے نہیں لیندا
- اتے عبادت خانے دے سردار دیکھے آوے
- ایہرا اندر جاکے سیوع اہناں تائیں آکھے
- کرتی نہیں سبہ موئی۔ ایہراہ تے ہے دست
- اتے کڈی دے ماپے دے نلے سنگی (تے)

- ۴۱- اندر جاؤ اوتھتے جتھے پئی سی ماپیاں جی !
 جسدا مطلب ہے اہو۔ ہے اتھا ایہا
 ۴۲- جھٹو جھٹا رڑی اُہ اٹھی۔ ات تیرا نے لوکی
 ۴۳- پکا حکم چا اُنہاں کیتا۔ پیر کوئی نہ جانے
 پھر کے ہتھ کڑی دا یسوع آکھے طیتا فہمی
 اے لڑکی! توں ماٹھ بے تینوں جیویں میں کیتا
 بار اں برساں دی سی لڑکی ٹوٹن پھرن چا لگی
 نالے دے فرماں پئی اہنوں دیو چا کچھ کھانے



پھیراں باب

نہی اپنے دیں ورج

- ۱- اوتھوں ٹر یسوع تاں اپنے دیں کا اندر آئے
 ۲- دے تعلیم عبادت خانے ہاں بہت دن آیا
 کہی سیانف بنشی اہنوں۔ راہ کچھ لبھا کتھوں
 ۳- کہیہ راہ تر کھالی نہیں جو پت مریم کھواوے
 کہی نہیں بھینیاں اہیاں دا وچ ساڈ گھر یو سیلا
 ۴- نہی نہیں نہ آدر مہندا۔ یسوع آکھے کہ ہرے
 ۵- کرا تاں دکھا نہ سکیا۔ ہتیاں یسوع اوتھتے
 ۶- بھرم اُنہاں دے تے ہڈ تاں بولے اچھے
 اتے شاگرد دی ساڈا اہے گریے دھکے
 نال اچھے کئی سُنن تے اُنہاں آکھ سنایا
 اتے کرا تاں راہ کیاں ہون اہے ہتھوں
 بھان میں یقوتے یوسف شمعون اتے یوہان
 تے اس پاروں اُنہاں تاں لگا رکھو (دیکھو) بھیدا
 اپر اپنے دیں تے ساکان سیناں اپنے دواہے
 کچھ روگی پرول چا کیتے۔ ہتھ جناتے رکھے
 اتے تعلیم اہ دینا پھریا۔ پندیں آنے لائے

رسولاں دی رسالت

- ۷- سد بار اہ گھلن لگا۔ جتاں دے وچ اُنہاں
 دتی قدرت بدو حان تے نالے اُسے اُسے بھناں

- ۸- سکم کیا پئی کج نہ لینا۔ بن الاٹھی سنہ اپنے
 ۹- پاو اوپر پرتیاں پیریں۔ دو کڑتے نہ پاو
 ۱۰- آکھے اہناں ایہ پیر گھر پرتیں چا پاو
 ۱۱- اتے قبول کرن نہ جس تھاں سمنن تہا دی ناہیں
 ۱۲- نکل پئے اہ کرن منادی لوکاں آکھ سناون
 ۱۳- اتے منادی کردیاں کردیاں بد وصال کئی کٹھیا
- نہ روٹی۔ نہ تھیلی۔ نہ پئی وچ واسنی پیسے
 رچر پھرنکے پیریں لوکاں تاہیں نہ بھرنا
 او تھے ہی رہو اودوں تیکر پھر ٹر نہ جاو
 پیر جھاڑو چا کلن ویلے تا نجوسے گواہی
 تو بہ کرو راہان لیاو پئے اہناں سمجھاون
 نامے تیل دی۔ وگیاں مل کئے لکھیا چا کتیاں

یوحنا دا قتل

- ۱۳- دھماں پٹیاں اہیاں چرچا ہیرو دیسے سنیا
 ۱۵- کرنا تان نے تائیوں ابد بھنوں ہندیاں پٹیاں
 ۱۶- ایہر کیا ہیرو دیسے جی اٹھیا ہے اوہا
 ۱۷- فیلبوس بھرا دی دوہٹی ہیرو دیاس کے آکھے
 ۱۸- اتے یوحنا کیا آہی۔ ہیرو دیسے تاہیں
 ۱۹- ایس پاروں سی کلور ہیرو دیا سے اہے اتے
 ۲۰- کیونجہ ہیرو دیس یوحنا نیک مقدس کہندا
 ۲۱- سن اہیاں گلاں ہے سی فکران اندر پندا
 ۲۲- ویلے سلتی ہیرو دیسے جنم دن متایا
 ۲۳- ہیرو دیا سے دی ہی ٹہی تان ماندر چا آوسے
 ۲۴- آئی موج۔ شوٹی دے اندر۔ بادشاہ آکھے سمنوں
 ۲۵- کھا دی سونہ تے آکھے سمنوں جو گھیس گئی تھوں
- لوکین آکھن یوحنا بپتسمی جی ہے اٹھیا
 بعضے آکھن ایلیاہ آہنوں یاں دانگر کوئی نبیا
 سر کٹوایا میں سی جدا یوحنا ہے ایہا
 کیونجہ ہیرو دیس کٹایا سر یوحنا آپے
 اتے یوحنا پھڑیا اہے۔ بندی خانے پایا
 بھرا دی دوہٹی روا وسانی تینوں اکتا ناہیں
 قتل کرانا چاہوے۔ ایہر نہ کر سکی اہے
 ڈروا ایسے پاروں استھوں آہنوں پیا بچاندا
 سندا تا نویں اہیاں گلاں نال خوشی سی رہندا
 پت فختے امیر جیلی فوجیاں تاہیں سبلا یا
 ہیرو دیس تے مہاناں نوں نچن نال بھادے
 مونوں تھیں جو کجہ متیوں سودیاں کاتینوں
 اہی شاسی تیکر تینوں دے دیواں گاتھوں

- ۲۲- بنے جا کے چچے ماں قصوں کیہ منگےں دس مینوں
 ۲۵- تہاں آہ مندر شاہ کو کئے جیتی تھیتی آدے
 دے منگوا آہ آکھے شانوں ریاں دوج سکھا
 ۲۶- ات ادا سی چھائی شاہ تے گل سنی جاں رساری
 ۲۷- جھٹ حکم تہاں کیتی شاہ نے اک سپاہی گھلپا
 ۲۸- سر ملیا پالڑی تائیں باں دوج تیلے لیا
 ۲۹- تے جاں ابدیاں چلیاں بالیاں سنیا سن آون
- سر یونا بتسی دانگیں آکھے اہنوں !
 تے آہ آکھے اہ آگے اہ چا منت پارے
 سر یونا بتسی دا ایتھے ہی ورت تے
 سوناں تے مہا ماں پاروں نہ کیتی انہاری !
 تے سر بند ہی کھا دے دے ج اہا جا اس کپیہ
 تے لڑکی آہ مہا کے دیو دسر چا اپنی باسے
 لو تھ اہدی نوں چکے جاولی تے قبرے ورتاؤ

لوکاں نوں روٹی کھوانی

- ۳۰- روکیوں پھیر مول اکٹھے یسوع کوٹے ہودن
 ۳۱- کیوں جو اوتھے آون جاون والے سبے سن بیتے
 ۳۲- چلو دھکے کسے دیرا یسوع اہناں آکھے
 ۳۳- ٹوٹ گئے کسے دیرانے تہاں ہیری دوج ہرے
 ۳۴- بھاپ گئے تے شہاں دچوں ہو کے سار کٹھے
 ۳۵- خلقت دیتی یسوع نے تے بیری دچوں لیتے
 ۳۶- ترس آیتاں یسوع تائیں رہاں اس دٹھا اہناں
 ۳۷- چنگی چمکی چرک جاں بوئی آں شاگرداں کیا
 ۳۸- دیا کر پیا اہناں تائیں تانجواہ کچھ کاون
 ۳۹- یسوع دوج بوا اہناں تائیں تان پھیر آکھے
 ۴۰- آکھن پیچھے تان پھلنوں کیہ دس آپیں مایے
 ۴۱- یسوع آکھے - جاؤ اوکیو کنیاں کول تھانے
- جو کچھ کیتا تے سکھایا سا ان سناون
 روٹی کھاون جو کچھ سناں دیل نہ لگی آکھے
 اکل وانجے ہو کے (سار) کو د آرام کچھ اوتھے
 ایہر لٹیاں اہناں تائیں تے ٹھابے سی جاہرے
 پہاں پیچھے اہناں کولوں پیدلے دے ٹھٹھے
 بھیڑاں بن چرے وانگر د پھیرے سب سن آتے
 کئی کلاں دی سکھیا آہنے دتی اہناں بہناں
 پرک سبے چو کھی ہوئی آکھن تے دینا نا جہیا
 اہل دوالے پندراں جوبھیاں چوں کچھ لے آون
 رہناں تائیں کھاون جو کچھ چا دیو دناں آپے
 سو دیناں دیاں روٹیاں اہناں مل کھو کھے
 پنج روٹیاں - دو ٹھپیاں آکھن ایہے کول اساکے

- ۳۹- میں کھم چاکتیا اہٹاں جتھیاں دِج بٹھاؤ
گداہ ہری دے اتے سائے لوکاں (تائیں بھو)
- ۴۰- سو سوتے پنجاہ پنجاہ دے جتے بن آہ بیٹھے
بنج روٹیاں دو چٹیاں بیکے دل اٹھاناں دیکھے
- ۴۱- بکت دتے روٹیاں توڑے اتے شاگرداں دیوے
رکھ دیو اہٹاں لوکاں گئے حکم تال اٹھوں سوکے
- ۴۲- بسجہا دس دو چٹیاں اٹیاں تے چاؤٹیاں لوکاں
بنج روٹیاں دو چٹیاں دیکھو جرج کھو دیاں ہٹاں
- ۴۳- ہراں ٹوکریاں سانجیاں ہنل مگر سی جو رہندے
تے کچھ سانجیاں ٹوکریاں جھبھ چٹیاں دے جو ہوندے
- ۴۴- بندے روٹیاں کھاویں دے آہے سن بنج ہزاراں
دہریاں پتے چھٹے سبے سہ روچ آن تھالیاں

یسوع دایانی تے چانا

- ۴۵- حکم کیتا پھیرا ہنے اپنے شاگرداں کرکے
پار ہاؤ دِج بیڑی بیکے بیت صیدا دل چھپتی
- ۴۶- اپنے چروچ دیا کرلاں میں چا اٹھوں لوکاں
پرست جاوے کرن دیا آہ دیا کرکے اہٹاں
- ۴۷- شام اپنی تے جھیل سکے (دیکھو) بیڑی سی چکارے
ایسرہ نچھکی اتے کلا (جھیل کنارے)
- ۴۸- تے اوس ڈٹھا اہٹاں میں دکتے پئی ہونڈی
کیونچو جھیل میں اہٹاں گویاں واسی ہونڈی
- ۴۹- رات دے چوتھے پہر لاگے جھیل تے تورا آیا
کول اہٹاں کآیا ایسرہ گئے جانا چا بیٹا
- ۵۰- تے ہواں اٹھل ڈٹھا اٹھوں (دیکھو) جھیل تے کھڑے
جھیل بیڑیوں جھیل کھڑے چیکے سب ترے
- ۵۱- سبھناں ٹوٹا کیونچو ہے سی۔ سبھے سن گھبرائے
آہ پر جھیل تے گرس کرداتے چا آکھ سناے
- ۵۲- (دھماکے) دھماکے دھماکے دھماکے دھماکے
دھماکے دھماکے دھماکے دھماکے دھماکے
- ۵۳- بیڑی دے دِج اہٹاں کرکے آیا تے واگتھی
پرک اہٹاں اٹھ ایسرہ ہوئی ہونڈی حیرانی
- ۵۴- کیونچو آہ نہ سمجھو ہے سن گل جو روٹیاں اٹلی
ایں لئی دل ہوئے سبھے سن اہٹاں دے سونے
- ۵۵- تے ہول پرندے دِج جناہرت سکے سن اچرے
بدی بنال ہا بیڑی ایم دے تے ہواں دھول کرے
- ۵۶- لیتا جھیل سبھناں لوکاں اڈھتے آکھ کے
نکھلے دھماکے دھماکے دھماکے دھماکے
- ۵۷- زسہ پھر دے کھڑے کھڑے اٹھ اٹھ تے لیا دے
روکیاں اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ

۵۶- ستے آہ باند چھتے کچھ پندارن شہراں جھول
روگیاں درجہ بازاراں چوکاں۔ یا زار کیا لوکاں
منہ تکرار و پٹی اہدا۔ پلاہی پیا چھہ ہون
تے بوجھ چھہ پلاہا۔ سبھہ دن ہو جاولی



ستراں باب

ان دھوتے تخت

- ۱- دوس ویلے کچھ یر و شہراں نفی فریسی آسے
- ۲- و نیسیا اُبنال کچھ شاکر وال اہیاں وٹی کھاند
- ۳- کیونجو ریت بزرگاں ہو سبب فریسی آسے بیودی
- ۴- تے نیں کھاند شہ بازاری تیرنہ آہ دھوون
- ۵- جیوں تانبے دیاں بھاندیاں تاپیں اپیاں لویاں
- ۶- نفی تے فریسی موس تھولیں ایسے کچھ کے
- ۷- تھیں نال پیت سگول آہ پتہ کھاند وٹی
- ۸- ریا کار: کیونجو تہا دیاں آہ سبھہ کھیا
- ۹- دے دوراں آسے ایسے پتھول ہر دین اہیاں
- ۱۰- کیونجو حکم خدا دا چھند رکھو ریت لکاندی
- ۱۱- کیونجو کیا موسیٰ تے ہی رلا عورت کروں پری
- ۱۲- اپہر دھو تھیں جے کوئی ماں یاں پیوں آسے
- ۱۳- اُنہوں کرن نہیں سیوا وید ماہیاں دی پھر کا
- ۱۴- تے انجے ہی بورنیاں تیں ہو کر لے باتاں
- ۱۵- تے آہ کتے ہو کے سار اہدے کو لے دھاکے
- ۱۶- نال پیت جھاں کے راہ پتی سبھہ نہ ہتھو دھوون
- ۱۷- دھوون تھو نہ سبھہ کون واری کھاند نہ کچھ اکی
- ۱۸- منجے ہو روہ کئی سبھہ جھاں ہو ویاں یاں سوون
- ۱۹- اگر ناپا کتے نبال تاپیں مڑ مڑ بہر دھوون
- ۲۰- کیوں نہیں ریت بزرگاں آسے چیتے تیرے چلے
- ۲۱- ہکے (نہی) ریحیاہ وہ۔ واہ سبھہ تہوت کیت
- ۲۲- ہو تھان ل تے ایسے امت نے مینوں دویا یا
- ۲۳- کیونجو دہان دی آہ تے پتھول کھاند
- ۲۴- ریت نہاد کئی رن آسے کردا گھنڈاں تیرے
- ۲۵- تے بوند ماہیاں آسے جہان نو دچا اہدی
- ۲۶- ماہدی مینوں تھیں جہاں آہ تے سبھہ بھیتے
- ۲۷- انج کئی مڑ بانا دو۔ کر کے ریت دا دا دھا
- ۲۸- زہن انوکھیاں تہا ڈیاں گلاں پتھیاں دیاں

- ۱۲- تے پیر اپنے کول بُلا کے لوکاں نوں اہ کہیہ
 ۱۵- ناہیں پلٹ کوئی شے کر دی اندر جا کے باہر دیا
 ۱۶- کن جہدے نہ سننے جو گئے سنے چار میرا لگاں
 ۱۷- تے جاں دکان کولوں جاو گھر وچ تے شاگرداں
 ۱۸- تے ادس کیا اہناں تائیں بخانی تسمیں کیہ بھجوں
 ۱۹- نہ کر کے پلٹ اہ بند (۱۹) کیونجو اہ نہ جاوے
 ۲۰- تے رنج کہہ کہے تے کھاو ایاں شہیاں
 ۲۱- تے پیر دیا جو کچھ بندے وچوں ہے نکلا
 ۲۲- کیونجو اندوں دلی چوں بند کیا باہر سے بھا
 ۲۳- اکھ میلی تے سکھ لکھ گھرتے لالچ شہوت بدیاں
 ۲۴- سہوے سمجھو میراں گلاں بہناں اکھ سنایا
 ۲۵- کرے پلٹ چاہندے ہو جو سکے ادس اندوں
 ۲۶- دست جس نوں سمجھیں جوگی چاہتے اداں
 ۲۷- پچھیاں اُس تھیلے الیاں استھوں ساریاں گھٹل
 ۲۸- کیہ نہ سمجھو شے پئی بہری جاو اندر باہروں
 ۲۹- دل کے اندر اپر دھڑے تے رچو
 ۳۰- پاک پوتہ کیتیں سبھے - رپاک پوتہ ہوئیاں
 ۳۱- سو پوندے تائیں روکیموں ہے پلٹ پاکرنا
 ۳۲- منہ ہر (۳۲) تے پوری یاری تاسے نہون خرابا
 ۳۳- خفیہ اکڑ (۳۳) پلٹ کول جو بندیاں باہر آئیاں

کشفانی جنانی

- ۲۴- اوتھوں اکھ اہ سور صیدا دوج علاقے جاوے
 ۲۵- لک نہ سکيا ایسرا کا (۲۵) کیونجو جھٹو جھٹو
 ۲۶- بدروح اُسدی آہی اندر اُہدی دھیا نکلی
 ۲۷- دجن دیو اپنے کیا پہلاں (اپنے) بالاں
 ۲۸- ایسپرک بنانی سائیاں جو تھوں کیا سچ لے
 ۲۹- تیری بیسے محل دے پاروں جا چلی جاتھوں
 ۳۰- اپڑی جاں جنانی گھرتے دھیا نکلی وکھی
 ۳۱- اک گھر آدے - جتھے چاہوے نظر کسے نہ آوے
 ۳۲- آئی اک جنانی سن کے - تے پریں آڈگی
 ۳۳- (۳۳) غیر ہودی اہ جنانی قوموں سور فیلکی
 ۳۴- بالاں مہنوں روتی کھو نہ چنگ دینی گتیاں
 ۳۵- میز ہاتھوں می لپیاں کے پر بسور کھندے کتے
 ۳۶- نکل گئی بدروح ہے جاتھ تیری دھی دوتوں
 ۳۷- بدروح نکلی تے اہ منہی آستے ہے سی پٹی

دکپس واکنگا

- ۲۱- ایدے کچھوں صوری حڈن نکل صیداوی سا
دکپس وی مردوں انگدا جیل جیلے کے
- ۲۲- تے لوکس اک گنگا بولا ایدے کوٹے بیڈے
مننت کیتی ایدی اسے ہتھ رکھد برکت پائے
- ۲۳- دکھرا پیر دتوں کٹر کے ایدے نہیں لنگلاں پائے
تھکے تے پیر ایدی تاسے جیلا نوں ہتھ لائے
- ۲۴- دل اسمان دیکھتے تے اک ابا سادے کے
افتخ راہ پئی جسد مطلب کھید لہ چاگے
- ۲۵- اوسے ویلے ایدی جیلا کھیتے کنی کھیتے
رستے کوکھو اہ گنگا بولن سادف پیا چا بولے
- ۲۶- حکم کیتا چاہئے انہاں دس کیسے نہ اکا
جہاں اوپر ہوڑے سیکے چہ چاکو دے ہتھا
- ۲۷- کیتا فاد سب بنے کیا نال حیرانیاں انہاں
گنگیاں بولیاں سنن بولن وی حادتی بہنیاں



اٹھوال پاپ

چار ہزاراں نوں روٹی کھوانی

- ۱- اونیں دتیں پیر جیل اک وڈا کٹھ چا ہویا
کھاوین جوگا کول دکائی پتیاں سداس کیا
- ۲- ترس آوے ایس پیر دتے کیونجوں نہاں تھول
نال برابر میرے آوے کول نہ کھاوے اٹول
- ۳- جکھ جے گھر موٹاں انہاں سوکھی رہ جاون
کیونجوں بھنے انہاں وچوں دور دوراڈیو اون
- ۴- کیا شاگرداں ابد تائیں کتھوں کوٹی یاد
روٹیاں اوپر بن اس اندر انہاں تائیں رہاؤ
- ۵- آں پیر پچھیا سیرع انہاں کنیاں کول تھاک
تے جواب شاگرداں دیا سسٹا کول اسد
- ۶- تان کیتا اس حکم پیر دکان مشین جویں لیتے
برکت دے کتے تان پیر پور دیا پیتے تے

- ۷- وینداگ شکاراں تانجو لوکاں اٹھے رکھن
تھوڑیاں جیاں نکیاں مچیاں تانجو لوکاں کی ہنیں
۸- کھارپی رہے بستے تے پھر تھوڑے نہ پختے کھجے
۹- چار ہزاراں لوکے سن کھارن واسے اوتے
۱۰- تے اہ سنگ شکاراں سیکے چڑی کوچ جودے
تے اہ لوکاں اٹھے رکھن (دھوپاں) دھوپاں پنے پرن
برکت دتی تے اس کھیا اہ وی پناویہ ہنیں
کھجے کھیتے بھر کے ہنیں تو کوہے (دھوپاں) سیتے
رکھارپی چپے سارے تے پھر دھوپا کھیتے سیتے
اسے غلات و لما وادے روٹی تال پھیرا دے

قریباں دا تھمر

- ۱۱- تال پھیرکل فریسی اے پے کشتن ال بابے
۱۲- اے سادے لے آکھے پیر و اہ نشانیوں منکے
۱۳- تے اہ چھڈ چھڈا کے ہنیں راتے ہی تھوڑا
۱۴- تے سن کھانا لینا بھلے تے ویر اندر بیڑی
۱۵- پکی کر کے آکھے اہناں پکے رہو تھیروں
۱۶- آکھن روٹی تال نہیں نہی تے بچن پٹے سارے
۱۷- کیر نہ جانو کیر نہ سمجھو بن تیکہ دی ایناں
۱۸- ہندیاں سو بندیاں تے تال تالیں اکھتے تھیں کھو
۱۹- پنج روٹیاں جہیں من تریاں خاطر پنج ہزار لے
۲۰- تے جال ست من دھوپاں تریاں چار ہزار لے
۲۱- آکھے سیورے چا پھل ہنیں (جانوارہ) کچھ سیتے
عرشی، فی تسانی منکر پرکھن تال پھی جہڑے
نہ پر دتی جائے نشانی اہناں اکھاں پٹے
وچ بیڑی دھیر کے تھیلوں پار جاپیں و سارے
بچتے رہو سی ہنیں کوہے باجھوں آکھو دتی
فریسیاں سارے تھیں تھیروں تھیروں دیوں
بھٹ ویر کے آکھے بھڑ و کیوں روٹی دھارے
کیر دل پتیا ہو گیا تھوڑا (منہ ہو گیا کنال)
گزار ہونیاں نہیں پٹے سٹہ چھپے کیوں رکھو
کھیاں تو کھیاں بھیرا چپاں اکھیں باڈاں
تو کرے کیر تھیں اس کے چپے ہست اہ آکھن
تھوڑے (دھوپاں) تھوڑے (دھوپاں) پھیرا نہیں سیتے

بیت صدقہ و اٹھا

- ۲۲- اے بیت سدا تھوڑے لوکے تھوڑے لوکے
زنت کیتے تھوڑے لوکے تھوڑے لوکے

تھکیا اکھیاں وچ جتے رکھے تہہ چاہنہاں تھے
اکھیاں چٹکے دیکھتے تھے کہے دس بندہ مینوں
تھے آہ دوجی داری ہدیاں اکھاں تے تہہ رکھے
تہہ داکر سب بندہ تھے (جاں آہ چٹکا ہویا)
جاویں پڑتے نال کسے دے اکھاں اٹاویں

۲۳- ہتھ پھرا تہہ وا آہ کے گیا انہوں پڑوں تہہ
۲۴- چکے پیر چاہے کوں کیہ کچھ دسے مینوں
۲۵- ایہ رکھاں وا کمر تہہ دسے پھر دے دسے سبھے
نہ ہویا وچ اکھاں تے آہ ہو گیا نواں نہ ہویا
تھاس کیا انہوں آہ کھرتوں سد جاویں

پطرس وا اقرار

پچھے واٹے لوکاں مینوں کیہ ہے اکھ سنایا
بنیاں چوں یاں کوئی آیا یاں لیاں ہے آیا
وچ جوابے پطرس آکھے توں تے میں میا
کول کسے آہ میری بار بھوک تساں نہیں پانا

۲۶- نگری فیلیپی قیصر یہ آہ نال چلیاں دھایا
۲۷- یوحنا بپتسمی دسے - بعضیاں آکھ سنایا
۲۸- تاں پھر تھکے انہوں کول تساں کیہ پر کیا
۲۹- کئی تالی اس کہتی آہتاں تاں کسے نہیں کہنا

مسیح کے جیون دی پہلی پیشین گوئی

ابن آدم نول روکھن دے کاہن فقی
ایہ پترنل دناں کچوں جیو واکھ جیون پاوے
پطرس مینوں کرے ملا زنا لے ہوڑے تھکے
آگے تے شیطان پر ہو میرا گول تھکے
دیاں دیاں مٹاں توں میں کرداں نکالوں

۳۱- پھیر لگا تھاون انہوں آہ پئی ہے گل پکی
بھوگے گا آہ دھکے تیرے قتل دی کیا جاوے
۳۲- کھل لئی اس گل آہ ساری - ایہ پرکھرے ہو
۳۳- پرت دیکھتے شاگرداں دل تے پطرس آہ جبرک
نیدیاں گل توں نہ بھالیں مینوں جگدیاں سوچاں

مسیح دی پیریوی

آگے آہن جے کوئی چاہو میرے پچھے آناں

۳۴- تاں اس بپترنوں سدیا کو تے سدیا شاگرداں

اور خودی تہ سولی چپکے میرا گریہ آف
میرے لئے انجیل دی خاطر ہو کر سو پاندا
یاں پئی جان کے بدلے پئی کیہ دیوگا (جا کے)
یاں جو میریاں گاماں کو لوں اپنا آپ رکاوے
شرما دیگا اہلے کو لوں۔ تیج باپ جاں پاوے
جو پئی ہین کھوتے ایتھے۔ بعضے چوں اُنہاں
تبدی شاہی قدر نالے (ایتھے آکھیں) اُنہے

آپا مارے اپنا تہ سولی اپنی پاوست
۳۵- سانہ سانہ جو بندڑی رکھے سو بے جان گوندا
۳۶- کیہ کھٹیا جے جگ نوں کھٹیا گھانا جان داکھا کے
۳۷- نانی پانی اس پھیری چوں مٹیوں جو شرماوے
ابن آدم وی جاں اہلے پاک فرشتیاں آف
۳۹- تے اس کیا اُنہاں تائیں سچو سچ میں دے ماں
چکھن گے نہ موت مزماہ۔ چیر و کیہ نہیں لیند



ناول باب

یسوع وی صورت بدلنا

اکلو انجیل یسوع کے جاکہ پر بت آپے
جی ددھ پوشاک نورانی دھونہ سکے دھوبی
آکھے پطرس یسوع تائیں استاد (اساند)
تن ڈیرے پئی موسیٰ ایلیاہ تلک لئی تساند
کیونجہ بھو بھر سن ہوئے اہ تے حدوں باہر
ہو کاسنیا۔ اسد کا بنو۔ پیارا میرا بیٹا
نہ کوئی یسوع باجھوں ڈٹھا اپنے کول اوتیرے
ہنگے (ہورے موڑے) اُنہاں یسوع انج اچار

۱- پطرس اتے یعقوب یونہا چچیاں دناں کے چچے
۲- اوکھیک وکھیک، اُنہاں اگے صورت بدلی اہری
۳- وکھین ایلیاہ نالے موسیٰ یسوع نال گھونڈے
۴- چنگا رہنا ساڈا ایتھے ہن ہاں اسیں بناندے
۵- ایہر جات پطرس ناہیں کیہ اہ پیا اچارے
۶- ماں اک بدل آکے اُنہاں اتے سایہ رکتا
۷- جھٹ اُنہاں جاں اکھاں پٹے ڈٹھا چا چویرے
۸- تے جاں اہ پئے ہند بے سو پریت اتوں اسکا

- ۹- اپنے پیسے کل اہ رومی تانویں چر چا کر دے
- ۱۰- قسقی اہ کیوں کہندے تے پچھیا اس تمول بنا
- ۱۱- ایلیا و پچ آوس پلاں سب کچھ پیا سدھار
- ۱۲- پچھ بولے تے دکھ دی جھ اہ تے کینے سار
- ۱۳- آپ کچھ تے تے سبے سی بکچاں لہی لکھیا
- ۱۴- تے جاں کول شاگرداں آیتے اگروے ڈٹھا
- ۱۵- دیکھ یسوع نول اپن چتھے ڈور ہوئے نولی
- ۱۶- یسوع تاں پھر کچھ اپناں کاہی بکشت ہوئے
- ۱۷- اے استاد! میں تیرے کتے پتے سی آندا
- ۱۸- جتنے کتے قابو پاو اس تے۔ اہ پکاوے
- ۱۹- کیا شاگرداں تائیں میں و اس چل انہوں کدھن
- ۲۰- کسے شاگرداں تائیں یسوع بے اتفاق لوکوا
- ۲۱- کدھن میں تھاؤیاں جہاں مینوں کھناوی
- ۲۲- تاں اہ لیا ابدے کوئے روح پرویند سارے
- ۲۳- مونہواں جگت اہ منڈھے پتھرے پیازینے
- ۲۴- اپنے تمول اکھے اہ تے نالے اہ دی دے
- ۲۵- ملے مکا و تانجو زہنوں رپیو چارا اکھے
- ۲۶- میں کہے کیوں رچھیں اہ پناہ والے ہو سکا
- ۲۷- زہن ہارے و افلاں کے رینتے کہیو آکھے
- ۲۸- تے جوں یسوع نہایت ڈٹھن ہم ہندی آندے
- ۲۹- تچھ نہ پئی مرویاں و چوں ابن آدم جی اٹھے
- ۳۰- کیہ ہے مرویاں و چوں جیونا کچھ جی اٹھدے
- ۳۱- ات ضروری اہ پئی آونا ایلیا داسے پلاں
- ۳۲- لیکن جے پر لکھیا ہویا۔ ابن آدم دے بارے
- ۳۳- ایہ دساں میں تھانوں ہن چا ایلیاہ راکھ
- ۳۴- کیا اس سنگ اپناں جو کچھ من اُبناندہ کیا
- ۳۵- مجھے نقیاں نا بختاں اپناں د سنگ کردا
- ۳۶- بھو بھر ہو جھے آئے اتے اسلام میلہ آکھی
- ۳۷- خلقت وچوں تاں اک بند انہوں اہ چارے
- ۳۸- گنگی روح وچ ابدے دے ربول ناہیں اہ سکا
- ۳۹- مونہوں جگتے دند کرتے سکا اہ تے جاو
- ۴۰- ایہ رابڈ وچوں ہوں اہ تے نہ کدھ سکھ
- ۴۱- کدھ نال تھادرا ہنگا، اہ مینوں چادوس
- ۴۲- اتے کسے تاں اپناں تائیں منڈا کول لیاو
- ۴۳- دے مرو اہ منڈے تائیں تے بھٹیوں تے مارے
- ۴۴- تاں پھر پوتھوں پچھیا یسوع رگ اہ پتھوں کسے
- ۴۵- کئی واری وچ پانی سٹے کئی واری وچ آگے
- ۴۶- کہیں باہوڑی ترس دین توں کہہ جہاں ہو سکے
- ۴۷- سیتے کچھ پناہ ہوندا اس لہی تھایاں سب راکھا
- ۴۸- میں ایمان دل رکھا سا بھیں مینو سچ اہ خدا
- ۴۹- پیار تو پھر یوں افسردگی آندے تے تھیں پھیلا

- جھڑک کہیا۔ اس حکم چاکیتا۔ بدست دتا نہیں
 ۲۵- چیکان مار۔ مردڑا دیکے۔ اس چوں اہ پانکے
 ۲۶- ہتھ پھڑکے پھر یسوع اہ انہوں چا اٹھایا
 ۲۷- پردے مال شاگرداں پچھا۔ جاں یسوع گھر تک
 ۲۸- اٹکھے یسوع اہناں تائیں۔ اہ نکلیں نہ جنساں
- نکل آنگلی بولی رکھے۔ مڑا اس وچ نہ آئیں
 کئی آکھن اہ منڈا مویا جاں مردہ ہوڑ گے
 تے منڈا اہ اٹھیا (وہکھو ہو کے دون سوایا)
 آپس نہیں ساں کہڑی گے۔ بدست نوں لکھ سکے
 تل کے پر اہ تے نکلیں روز مال دعاواں

جی اٹھن دی دو جی پیشین گوئی

- ۲۹- دویا ناں پھیر سو کے اوتھوں وچ جلیلوں دھانے
 ۳۰- کیونجواہ تعلیم دیکے تے چلیاں تئیں سناوے
 قتل ہوون دے پچھوں ایس پر اہ تے تیجے دہارے
 ۳۱- اہ گل چلیے سمجھن ناہیں تانوں بھو دے مارے
 ۳۲- پھیر آئے اہ کفر نحمے تے جاں سی گھر سکے
 ۳۳- دڑچا وٹی ایس اہناں کیونجواہ سی چر چا
 ۳۴- تاں پھر سکے باراں تائیں اہ چا اہ سمجھاوے
 ۳۵- نکا بانک اک لے تاں پھیرناں وچ کھلاوے
 ۳۶- جو کوئی اہناں بالاں وچوں اک نفس چا قبو لے
 تے جو پیا قبو لے مینوں اہ تے اصل قبو لے
 ۳۷- کہے یوحنا بندہ ڈٹھا ہے استاد اسادے
 ۳۸- دیکھ ساں سی ہوڑیا (۲۸) ایس پر یسوع اکھ سناوے
 ۳۹- ہمیا ناہیں مینوں چھپتی جو کہہ سکدا مندا
 ۴۰- ایس لئی جو تہانوں پانی اک پیالہ پیوے
- چا ہندا ایس پر اہ سی ناہیں اہنوں کوئی سہا تے
 ابن آدم پے لوکاں متھیں تے اہ ماریا جاوے
 جی اٹھیا گردیاں وچوں چلتے رکھو سکے
 کہہ پر تیت نہ پچھیں اس تھوں رہے ہے پھارے
 بحث پئے سی کرد پچھیا راہ وچ کاہ بارے
 راہ وچ اہ پئی رسا د وچوں (وڈا آئے کٹرا)
 موہری چا جن۔ ہو دھیکڑ چا کہ سب اہو دے
 گودی وچ ہاکے اہنوں پھیرا اہ اکھ سناوے
 میرے ناں دے آئے اہ تے مینوں پیا قبو لے
 مینوں ناہیں ایس پر جیڑا مینوں ہے پیا ہلے
 کٹھے نام تیرے بد وحاں نہ پرناں تہاڈے
 ہٹکوناہیں کرنا تاں جو میرے نام دکھاوے
 جیہڑا نہیں ورودھی ساڈا ناں اہ ساڈا بندہ
 جامد اہ نے مسیح دے بندے سچ مچ اجراہ پاوے

- ۴۱- تے جے اہناں نکیاں وچوں نیا ہناں جے مینوں
پیر چکی دا گل وچ پا کے شوہ سا گر جائے سٹیا
- ۴۲- تے جے ہتھ دی تیرا تینوں سے پیا بھر ماہدا
ٹنڈا ہو کے چنگا تینوں جیوں پاتوں پا دیں
- ۴۳- جتے کیرا اہناں والا اکا مردا ناہیں !
تے جے اپنے پیر سببوں ٹنڈا تول پیا بھ دیں
- ۴۴- اہرے نالوں تینوں اہ پئی دونہ پیرں دے ہونڈے
جتے کیرا اہناں والا اکا مردا ناہیں !
- ۴۵- تے جے تیری اکھ سب تینوں ٹنڈا پئی لواں
اہرے نالوں تینوں اہ پئی وینں دے ہونڈے
- ۴۶- جتے کیرا اہناں والا اکا مردا ناہیں
کیونجو سہروئی اگنی سیتی لو نا کیتا جاوے
- ۴۷- لون سوا دی ہوگا پیر جے ہوے بے سوا
لون رکھو وچ اپنے اندر کہیں نہ من و مور سو
- ۴۸- ٹنڈا ہو کے چنگا تینوں جیوں پاتوں پا دیں
نالے بھانبر اگنی دے بجھدے نہیں کدائیں
- ۴۹- کس تل مر سوا دی ہوگا ورتاں پئی جاوگا کدال
رگن میرتاں لوکاں تائیں اپنے رائیں دسو
- ۵۰- ٹنڈا کیسے بولے جہیڑا پینگا ہے پئی اہنوں
رمانجوں دے اڑا مارا ٹنڈیوں رہوے پچیاں
- ۵۱- وڈھ سٹ اہنوں رجا دیں تیرا ہتھ اکٹیا جاندا
دوہتھاں سٹ دزنخ والی ان بھد اگے جاویں
- ۵۲- نالے بھانبر اگنی دے بجھدے نہیں کدائیں
وڈھ سٹ اہنوں جیوں اندر چنگا لنگا ہوویں
- ۵۳- وچ جہنم سٹیا جاویں بھٹھ جھدے نہ بجھدے
نالے بھانبر اگنی دے بجھدے نہیں کدائیں
- ۵۴- کڈھ سٹ بھدی شاہی چنگا کا نا ہو بھ جاو
وچ جہنم سٹیا جاویں بھٹھ جھدے نہ بجھدے
- ۵۵- نالے بھانبر اگنی دے بجھدے نہیں کدائیں
لون سلونی سہر قربانی نالے پیا بنکے
- ۵۶- کس تل مر سوا دی ہوگا ورتاں پئی جاوگا کدال
رگن میرتاں لوکاں تائیں اپنے رائیں دسو

دسواں باب

طلاق

- ۱- دیا دتھوں ہو کے اہ پھر وچ یہودیہ آوے
پھیرا کٹھی ہوئی خلقت اہ کے اے دواسے
- ۲- آئے کول فریسی اہ کے تے ازما دن کارن
- ۳- ۴- تہاؤں حکم کیہ موئے دتا؛ اہناں پچھے (دسو)
- ۵- ایپر سیوع دسے اہناں موسیٰ حکم اہ لکھیا
- ۶- نہیں تے خلقت سووہن ملے راہ سی ب لوبھیا
- ۷- ایس کارن پاپے (اپنے) چھڑ دیوے گا بندا
- ۸- (نرزاری نہیں دو تن دیکھو) اک تن دوویں ہوں
- ۹- ایس لئی جو رب جوڑے بندہ کوئی نہ توڑے
- ۱۰- گھر بچے تے چلے پچھن مڑ چا اہے بارے
- ۱۱- چھڑے جیڑا وٹھئی اپنی ویاہ کیے مال دوجی
- ۱۲- تے جے وٹھئی چھڑ خوند کرے ویاہ مال دوجی
- یہو دن پار علائے وچ نالے (دیکھو) جاسے
تے پھر عادت موجب اپنی اہناں تائیں سکھائے
”چھڑے وٹھئی بندہ اپنی کیہ تے روا اچارن
آکھن موسے اکھل بے دتی بلکت یو تے چھڑ
کیونجوات کھٹورسی ہروا تہاڑا ہویا ہویا
نرزاری سی ویاں تائیں رب نے آپ بنایا
ربو یگانہ وٹھئی نالے (وگھرا بٹیر ہوندا)
دونائیں اہ اکو تن نہیں (اکو ہی اہ سوہون)
(ٹھڈے دیکھئے جبکہ ادا جسم کر کر بندہ جوڑے)
(تے چا سکریو سیدھے دسے بحیثیت اہ سارے)
کرے زنا اہ دوجی نالے۔ زانی بھلنے پہلی
(اہ وی ربی مرضی توڑے) زانی اہ وی ہوک

بالاں مال پیار

- ۱۳- تہاں پھیر پائے نیکے بالک لکھیں اہ کے کوئے
- ۱۴- انج ہویا اہ دیکھو کے سیوع اتے شاگرداں بھاگے
- چھوہت: نجو اہناں ایپر چیلے گورا بولے
نکیاں بالاں آدن دیو دیر کوئے۔ آکھے

- ۱۵- تمہا کو ابنائے تائیں نہیں۔ کیونکہ رتبہ دی شاہی
سچ آکھن جو۔ رب دی شاہی ہاں انگن میں نہ
- ۱۶- تے چیر پھوٹ بالائیں جھولی دوج ایو دے
تے جاں بنے راہ آہ جاندا۔ بندہ آیا مٹھیا
- ۱۷- کیر کراں انیک استاد (جیون کنج ہنناواں)
یسوع پچھے آہ تائیں۔ نیک دل آکھیں مینوں
- ۱۸- تول بائیں سب حکماں تائیں شرح بنائیں ساریاں
نہ دے دھوکھا۔ جھوٹی گواہی رچھی گل سرسری
- ۱۹- آکھے۔ آتیاں ہاں ابنائے کھراں۔ سب بھناں
توں یسوع نے دھڑاں دھڑاں دل پاتھیں پھیرا
- ۲۰- جہاں سب کچھ ویچ کے پنا دیر غریب تھیں
سن کے اہ گل اہے منہ داتے آئی سراسی
- ۲۱- ایو جہاں دی ہے (دوساں) جو بھولا تھن پائی
رت دی شاہی اندر آتے آکا ہی نہیں جاندا
- ۲۲- تے ہتھ رکھے ابنائے برکت اہناں دیو دے
گوڈے ٹیک ہرے آتے تے چا استھوں پکپیا
- ۲۳- تانجو وارث مکھی جیون دارا (دھوکا) ہو جواداں
نیک نہ کوئی رب بن کو۔ (نہ نہیں ہستینوں)
- ۲۴- نہ کر خن سچوری مالے بھوگ پرائی ناری
اپنے باپے اپنی ماں دی کراؤد (توں بھاری)
- ۲۵- غم ہاں کرو آیا۔ (دھڑاں) (دھڑاں) (دھڑاں) (دھڑاں)
آکھے بھول تے کوئی تھیں نہ ہن پھڑپھا
- ۲۶- لگ نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
ات نہ لسا۔ دیو یا ہو یا۔ کیونجوسی دھنا ڈی

دولت مند تے رب دی شاہی

- ۲۷- چار چو پیڑے دیکھ کے یسوع کیا شاگرد بنانا
ہوئے حیرانے چلے سجے۔ سن کے ابدیاں گواں
- ۲۸- بہناں سارا دوات مارا کیدہ آکھیا۔ ابنائے
نئے سوئے وچوں لگمتناں اونٹے لئی سوکھیرا
- ۲۹- ات پھر آہو کے سار آکھن آپو وچا!
بندیاں لئی اتی ہونا رتبہ دی شاہی نہ ان ہونا
- ۳۰- چھڑ چھڑا کے سب کچھ اپنا پیراں۔ جنوں آکھے
کناں لوکھاں رتبہ دی شاہی دولت مند دا جانا
- ۳۱- اپیر مچ بولے یسوع آکھے بچو! آہناں!
رت دی شاہی اخل ہونا (وچ بشتاں جانل)
- ۳۲- دھنا ڈی لئی اپیر رتبہ دی شاہی جان آکھیرا
کوڑا ہتھ توکتی پاوستہ داکھن ہوئے ہستی
- ۳۳- یسوع دیکھ کے آکھے بہناں رتبہ دی شاہی نہ ہونا
دیکھ! اسیں ہاں (سار) تو پھیراں لئی پھیراں

میرے یاں انجیل دی خاطر ہوو جھنے چھڈیا
ریاں پی اپنے چھڈیا ہوو مال (تے) تے کھیتاں
گھر گھاٹ تے بھایاں بھیناں۔ بال بچے تے ماہ
امر جیوں اہ پاو کا پر جاک وچ آون ولے
اتے پچھڑی ہن جہڑے ہون موسیٰ (الوں)

۲۹- یسوع آکھے سچ کہاں ہن کوئی نہیں ہے ہیا
گھر گھاٹ یاں بھایاں بھیناں یاں باپ یا بچیاں
۳۰- سوگناں وچ ایس سمے دہن نہ اہنوں لہجے
کھیت رکھتیاں (اتھے) بھاویں سبھے جہڑاں تے
۳۱- اپہر ہتے ہن جو موسیٰ ہون پچھڑی اودوں

جی اٹھن دی تھی پیشین گوئی

یسوع ٹر دا گے اگے تے اہ پئے گبراندے
تاں پیر یسوع سدیاں بار اترے نہ سبھے جانے
دیکھو! آکھے سانوں، ہن یروشلمے جانا
تے اس اتے (دیکھو دساں) فتویٰ بتو دا گے
تھکن اس تے اتے مخول وچ اڈایا جاوے
اپہر اہ تے جی اٹھے گا (دیکھو) دہاڑے تیجے

۳۲- تے سن وچ اہ واکھاں سی یروشلمے باندے
تے ٹرے جو کچھ پچھے اہ سن پئے ترا بندے
وسن لگا اہناں تاں جو اس تے سی ہونا
۳۳- آدم پت پھڑایا جاک کا بنان فتیاں شتھے
۳۴- (تے اہ) پیر حوالے (دیکھو) شیر قوماں دہو
کوٹے مارن اہنوں کا قتل کرن گے اہ تے

زبدی دے پتر

اے استاد باباں چاہندا کہ جو منگیے (مونیوں) ابو
جہاں وچ تے بھال تول آویں جو اہ نے کیا
اپہر یسوع کیا اہناں نہ جانو کیہ منگیسا
جو بتا پتر میں ہے لینا کیہ لے سکوا اہ وی
سچ مچ پیو گے اہ پیالہ جہڑا میں بان پیندا
تے کھے اپنے اپہر میرا کم نہیں ہے بھانا

۳۵- یعقوب یوحنا زبدی دے آں اے آہستہ کوہ
۳۶- کیہ پنا ہوئی کہاں تہاڑی خاطر اہنے پچھیا
۳۸- سڈے وچوں اک بہت سچے تے بھگتے دویا
جہڑا پیالہ میں ہن پنا کیہ پی سکوا تھی؟
۳۹- آٹھن وچوں لے سکے اہ یسوع ہے پرکھدا
۴۰- تے پتر میں جہاں لیندا۔ اسلئے اہ دی لیندا

رجدوں جہل وچ آواں مہین اہو بے کچے
 اہر یسوع کول بلا کے اہناں تائیں دے
 حکم چلان اہناں داتے وڈے عیب پاندے
 وڈا بننا چاہو۔ کاما ہووے سب دا
 راہ آلو ہے سید خدمت آدر جو ہے لہجہ
 بنک آیتا بخا آپیں کاما ہووے رہوے
 (پاپا دھارن کئیاں دہا سولی اپنی چاو)

ایہ پر تھاں جہناں لئی سو دھی مہین اہو بے
 ۴۱-۴۲ سنیا دساں تے نچ پے ہون یعقوب خٹا
 جاتو تیں پئی ہور لوکاں دے جو سردار ہوندے
 ۴۳- وچ تھاڈ انج نہ ایہ در بن ہووے پر تھاڈاں
 ۴۴- اتے جو بننا چاہو موہری سیدو آراہ سب ا
 ۴۵- کیونجو ابن آدم نہیں آیتا بخو خدمت لیوے
 نامے کئیاں کارن لانی جنڈی گھول گھماو

یرکھو دا اتھا

تے شاردان یرکھوں نے میلاناں سی آندا
 اتھا اہر فقیر سی منگدا مل کے راہ داکٹریا
 رحم کریں توں میں زہو بکتے تے سب دا دے دیتے
 آکھے ہوڑ داود دے بیٹے۔ رولا پائے اچیرا
 آکھن آتے تکرہ ہوتوں اٹھا تینوں سندے
 تے اہر چائیں چائیں وکھیں یسوع کوئے آیا
 اتھا آکھے سائیاں اہر پئی نیکن چامیرے
 تے اہر خجٹ سو جاکھا ہویتے اس سنگ پیا

۴۶- سماں اہر اسار یرکھو تے تیر جاں اہر جازا
 تے سی تیمانی دا پتر برتیمانی بیٹھا
 ۴۷- تے سُن ہے پئی یسوع نامری۔ رولا پائے آکھے
 ۴۸- کئیاں ہوڑیا چپ ہو جاکو اہر پر جو دھیرا
 ۴۹- (جہاد جانک) اچکھا یسوع۔ اون بڑو۔ آکھے
 ۵۰- سٹ کے اپنا پیرا کپڑا مار پوسی اٹھیا
 ۵۱- یسوع پچھیا آہنوں چاہوں کراں میں کیہ لئی تیرے
 ۵۲- یسوع کہیا۔ جا۔ توں میں ایان تھوں اپنے بچیا

یاروال باب

یروشلم وچ آونا

- ۱- ہماں اہ یروشلم دے نیرے کوہ زیتونے آئے
- ۲- چلیاں وچوں اپنے اپنے دودھ کے گھلے
اوتھے جاؤ۔ ایہہ تہانوں وڑویاں سارے بھے
- ۳- اج تانی نہیں اہے اتے کیسے ساری بیتی
تے جے پچھے کوئی تہانوں اہ ہو کیہ پئے کردے؟
- ۴- دھائے اہ تے پتے تانیں اہناں ڈٹھا بدھے
- ۵- بہڑے کول کھوتے اوتھے لہیا وچوں اہناں
- ۶- جیوں سی دیا بیوع اہناں اُسجے ہی کہہ دتا
- ۷- تے اہ یانے پتے تائیں اگھوں بیوع دے کوئے
- ۸- اتے وچھائے لیاں اپنے کپڑے (راہ کے) زہیں
- ۹- تے جوڑے اگے اگے یاں پچھے پئے آندے
- ۱۰- ہوشنا خداوند کے ناں تے جہڑا آوے
- ۱۱- دشمن سبے باب داؤد اساد دے شر ہی جوائے
- ۱۲- تے اہ یروشلمے (دیکھو) میل کے وچ آیا
- کیونجو ہویا ڈیکر ویلا باران نوں سنگ یوے
- تے جان دوجے دن اہے بیت نیا تھوں بن
- بیت فحے تے بیت علیا دے گمے (دیکھو) دے
- اگھے اہناں اہ جڈگری سانوں تہانوں بھتے
- کھوتی دا اک بچہ بدھا۔ کھول لیا ایتھے
- اگھوں لیا و آہیں اہنوں جیکے اوتھوں بیتی
- کناور خداوند ابدی تے جھٹ اہ گھل دیوے
- وچ پورے بھوپیوں تے چا کھول لے
- کیوں پے کھولو اہ کھوتیرا کی کرد ہوتساں
- تہا اہناں نے چلیاں تائیں لے جان دتا بیا
- ہویا اہ اسوار جان پگ چلیاں پتھ تے چولے
- مڑے وچھائیں کیتاں چول لہراں کتیاں تائیں
- اچھی اچھی نعرے رادن اگے چ رہوں پندے
- ہوشنا۔ مہارک اہ (توربت نام دھائے)
- عرشاں اگے ہوشنا۔ ہوشنا پئی سناوے
- دیکھیاں سبے میرزاں ایشد مہب جا چیرا بیاں
- تے بیت نیاہ ریرے شلموں ل اہناں جادے
- یروشلم تائیں دھائے اندر دیکھو) جگہ چاگے

دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ
 پھر : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 پھر : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا

۱۲- ہر پتہ پر ایک پتہ زور دیا اور پتہ دیا
 کوئی آیا تھیں تھیں : ہر پتہ پر ایک پتہ دیا
 ۱۳- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا

ہیکل و تپوں سو ڈالوں دانہ

دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ
 تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 پھر : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 میرا دوا رہ سب سے قوموں ادوارہ آکھن دعا یا
 رست سے دیا : نوں و پھر چہرہ کی یہ تہ سے تہا نو
 حیلہ قتل کران دا ایمر سے بہن اس تھوں ڈرو
 (تاسے وکینہ کران مال آہ آدر کر دے سہیں)
 (رہیت لیاہ و تہا : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا)

۱۵- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ
 ۱۶- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 ۱۷- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 ۱۸- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا
 ۱۹- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا

انجیر سے بوٹے دانہ

ہر پتہ پر ایک پتہ زور دیا اور پتہ دیا
 کوئی آیا تھیں تھیں : ہر پتہ پر ایک پتہ دیا

۲۰- اس دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ
 ۲۱- چیتے آیا پھر را و دلا تے چا اترن رسبیا

دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ

دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ
 پھر : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا

۲۲- یسوع دھونے کے لئے سے والے پتوں کو بیادیں پہن کر کوئی پتہ
 ۲۳- تھیں : میں نے اس سے کہی کہ خورست نہ پھر دیا

- ۲۲- میں درج نشیا پوری رکھے (دل میں شک کیا)
 ۲۳- ایس لٹی میں اکھاں تھانوں میں دعا جو منگو
 ۲۴- لئے دعا لٹی جیروں کھلوو گکہ کیسے تے ہوو
 ۲۵- لئے نہ تساں جے مغانی دتی باپ جو وچ اسمان
 جیویں اہ ہے کندا رچا بندل) اُنچے ہی ہو جاو
 کرو تین ہے لبتہ لیتا اہ۔ جسے سچ مچ اہو
 کھیماں کرو۔ جے باپ اسمانی پاپاں بخشوے
 بخشے گانہ اکا تھانوں۔ (دیکھو) تھاد پاپاں

مسیح دا اختیار

- ۲۷- تہاں آئے اہ یروشلمے پھر واپس اہ
 ۲۸- ہتھیں دس توں کس دتل تے اہ کچھ میں پیا کرنا
 ۲۹- آئے یسوع تہاں پھر اہناں میں تھانوں ہاں پچا
 ۳۰- ہتھیں یوحنا وال۔ دیو جواب۔ می کتھوں ؛
 ۳۱- تہاں پھر اہناں آئے اندر گھور چا سوچا سوچی
 ۳۲- تہاں پھر اہی کیوں نہ منی (کیوں ایمان نہ لیا)
 ۳۳- کیوں لوکاں غیب ہے سی سچا نہی یوحنا
 تے یسوع نے لیا اہناں میں کی نہیں اہ سدا
 کاہن لکھیے۔ فقی آگو کو لے اہ ہے آئے
 یاں (دس) لوکاں ہترائینوں اہ قدرت موند
 دیو جواب تے دساں تھانوں۔ کس بل ہاں اہ کردا
 آدیاں دلوں یاں پئی اہ سی دل اسمانوں
 جے کہیے اسمانوں سے سی تے اہ ساتھوں کھپسی
 جے کہیے سی بندیاں لوں۔ بھسروکاں تھوں آئے
 تہاں پھر اہناں کیا یسوع۔ سانوں تہ نہ (اکا)
 اہ پئی کس دتل دے آئے میں اہ اہ پیا کرنا

بارواں باب

راجاں وار دیا پتھر

- ۱- تاں اُنہں سنگُ سچ تمثیلاں گلاں کُرن، لکدا
گڈھیا کو لو۔ بُرج بنایا۔ دتا ٹھیکیداراں
- ۲- رُت آتی تے ٹھیکیداراں مل اُہ کا ما گئے
- ۳- پھر کُے بُناں کُٹیا اُنہوں موڑیا خالی بٹھاں
- ۵- اُہ اُنہاں سر جابنیا تے پت اُبدی لاہی
- گئے سور تیرے اُہنے۔ ایہ پر ٹھیکیداراں
- ۶- اُکورہ گیا یا تے ہُن سی پیارا اپنا بیٹا
- ۷- آور بھاؤ پتر میرے دی تے کرن نہ وری
- اُکھن راہ ہے وارث۔ اوو اُنہوں مارے کائیے
- ۸- پھر لیا اُنہاں تے چا اُنہوں جانوں مار مکا یا
- ۹- کیہ بن کرے گا باغ واسائیں بڑے کاتے آکے
- ۱۰- کیہ نہیں پُچھیا او وی لکھیا۔ پتھر راجاں جہڑا
- ۱۱- راہ ہو یا بت رب دے دواں وچ اُکھیاں دساؤ
- ۱۲- تاں اُہ گئے ایس جتھن تے اُہ پُن اُنہوں پیر گئے
- بھنوں کھاند پر لوکاں کوں (دُر دے نہ ہتھ پاندے)
- اک کوئی ہے دُباغ کُندا سولگن دوا کر دیا
- تے پردیس آپن تاں اُہ ٹر گیا (وکیو سغراں)
- تانا جو جھد باغ دا اُنہاں کوں بنھے پٹے
- (تے پھر) دوجی اُری سائیں ہو راک گھیا کائیں
- گھلیا ہو ر اُبدی اُنہاں جباں وی اُکھو کائی
- کُیاں تائیں ماریا کُٹیا مارے کئی کُٹاراں
- کندے ہو اُنہے (دل وچ اُنہاں کو کُٹایا
- ایہ اُنہاں ٹھیکیداراں (پانی بعد جھوڑی)
- تے میلث (جو اُبدی اُنہوں) اپنی سیس بنائے
- قتل کیتا تے اُنہوں باغوں بنے سٹا وکنا
- ٹھیکیداراں مارے دیو باغ چا ہول ٹھیکے
- کیتا رو۔ چا سو یو بنیا نگر و اجا اسہر
- ات انوکھا رہے (بجاویں کوڑا لگے قندوے)
- کیونجو مجھ لگی سی اُنہاں کل ساڈے کیے
- تے اُہ (ایسے بھو د پاروں) پتھر پٹوں جہڑے

خراج وینا

- ۱۲- بخش بیرونیوں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۳- اساتذہ و ارباب کبار کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۴- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۵- دس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۶- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۷- تین ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۸- جو قیصر و قیصریہ و دستہ جو ریشہ دار تبتوں

۱۲- بعد سے کوئے کا پانچواں حصہ
 ۱۳- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۴- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۵- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۶- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۷- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۸- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ

قیامت

- ۱۸- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۹- اساتذہ و ارباب کبار کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۰- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۱- دس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۲- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۳- تین ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۴- جو قیصر و قیصریہ و دستہ جو ریشہ دار تبتوں
 ۲۵- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۶- اساتذہ و ارباب کبار کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ

۱۸- اسے کل تین ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۱۹- بیس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۰- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۱- دس ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۲- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۳- تین ہزار روپے کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۴- جو قیصر و قیصریہ و دستہ جو ریشہ دار تبتوں
 ۲۵- کچھ بزرگواروں کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ
 ۲۶- اساتذہ و ارباب کبار کے لئے بیس ہزار روپے کا پانچواں حصہ

رہنے کے لیے کسی (تجربہ کار) کو بھی نہیں کیا
 رہتا ہے تو سب سے پہلے اسے رستہ ہوئے اُجلا
 اور لٹی ہوئی بات سے (تکرار پئے) رہیں

وہی کتاب موسیٰ کی جو جھاڑی سے لکھی
 رتبہ ہاں براہین میں اتنے امتحان سے والا
 رتبہ تھے یہ وہی وہی ہاں (تجربہ کار) رہیں

سب تھوڑے وڈا حکم

سمجھ کے اُنہاں تائیں وہ واہ اُنز دتا اُس نے
 حکم ہے پہلا۔ رتبہ ہاں وڈا چیتہ کچھ ہڑا
 سن کے اسرائیل۔ خداوند۔ رتبہ اِکسا دوا
 پیر کر کے اُن کے شکستیاں بنا۔ (پاک کریں) سب
 حکم نہیں کوئی وڈا نالوں حکماں اُنہاں (دونوں)
 سچ کیا رتبہ کو سب کے کوئی ہو نہ تھا
 اتنے پیر گو ہندی تائیں کرنا پنے وانگوں
 (اتنا) شرح کے کوئی تائیں حکم ہے اُسے خدا
 کیا اُنہوں بڑی شامیوں ورنہیں (ہیں) مئے
 (بحث) کیسے چاہے اُسے کہنے ال کوئی اس
 نئی لیکن اُسے اِستیع داؤد دا بیٹا
 راہ پئی وہ خداوند میرا آپ خداوند کیسا
 نہ بنادوں پیراں کی میں آپ چوکی تیری
 پستہ کیرا اِستیع سند کی چاہیں چاہیں
 وہی بازار سلاماں چاہوں چوئے پاؤں لے
 رتبہ غیبت ہننا ورنہ چاہیں اچیاں اچیاں

۲۸۔ اُنہیں پیراں کے رتبہ سنی کی جس نے
 آیا کوئی رتبہ اُسے پچھا۔ حکماں وچوں کھڑا
 ۲۹۔ یسوع وچہ ہوا ہے کیا۔ حکم ہے سب میں وڈا
 ۳۰۔ رتبہ لٹی توں ملک رتبہ پیر کر کے ہاں
 ۳۱۔ وہ بنایا رتبہ توں گواہندی اُسے پنے ہننا
 ۳۲۔ اتنے فقی کیا اُنہوں۔ واہ استاد توں کیا
 ۳۳۔ اتنے پیراں کرنا اُنہوں نل جوں تے تھوں
 سوتیاں قریناں گواہندی اُنہوں وڈا
 ۳۴۔ تے جہاں یسوع وڈا اُدپی نال بیانت ہوئے
 تے اُسے پچھا ہوئے تھوں جادو ہونے اُسے
 ۳۵۔ دیند ہوئے تعلیم چہ یسوع اُسے لگا
 ۳۶۔ نال پوتر روح کے بھر کے آپ وڈا ہے یہ
 سب سے پہلے بہت توں میں چہ قریب دیر کی
 ۳۷۔ آپ تے داؤد خداوند کا اُسے تائیں
 ۳۸۔ فقیان توں ہو پیر کر کے کیا وچ تعلیم
 ۳۹۔ وہی عبادت خانے چاہوں خداوند چاہیں چاہیں

- ۲۰- زندیلے گھر گھر پٹن پڑھن نزاں لمیاں
وڈیاں ملن سزاواں اوڑک اباں سبناں فقیاں
- ۲۱- ہر خزانوں سانواں تھیل کے بیوع دیکھے
کنج خزانے پیسے پاؤن لوکیں او تے بستے
- ۲۲- اتے ہتھے دھو کے سن پلندے چوکھا چوکھا
ایسے ورج غریب بیوہ اک آئی تے آئے
- ۲۳- چلیاں کو لے سکے اُتے ماں پھر کیا اُتے
اکھاں سچ پئی ورج خزانے پایا اُتے جہناں
- ۲۴- آہناں سبناں پاؤن ملے لوکاں وچوں دساں
ہیوہ این کنکال ہے پایا بتاریں اہ اکھوں
- ۲۵- کیونجو پاؤن لوکیں اپنے تھکے وچوں سارے
اہ پر اپنے تھوڑے وچوں پونجی ساری وارے



تیروال باب

تھیل دی تباہی

- ۱- تھیل وچوں بنے جاں اہ جاندا ہے سی پیا
شاگرداں دے وچوں اُتوں راکے) اک نے کیا
- ۲- (تھیل دل اشدہ کر کے) دیکھ اُتاد اہ آکے
کڈیاں میں ملتاں سو سبیاں) پتھر سنے لیکے
- ۳- بیوع ورج جو بے اُتوں کیا توں پیا دیکھیں
اُچے محل تے باڑیاں ایتھے رہیوں پیا توں دین
- ۴- پتھر آتے پتھر ایتھے نہ جاوے گا چھڈیا
بنیڑا اہناں (ملاں) نہ جاوے پیا سٹیا
- ۵- تے جاں کوہ زیتونے سانواں ہیکوں دسی کیا
اندیاں میں بیتوب یوحنا۔ پطرس او بلے پچھیا
- ۶- دس سانواں ادنگلاں پوریاں کہہ بول گیاں سبھے
پوریاں ہون ویلے تاکہ نشانی ہووے
- ۷- کہن لگا تاں راوس دیٹے تھوں ایسے اہناں میں
خبردار رہو: دھو کھامت چا دیو کوئی تباہی
- ۸- کئے کیونجو بیرناں تے آون پئے الاون
میں ہی اں راہ اتے بتیریاں تباہی پئے ہلاون

- ۷- تے جاں اڈیاں سنو اہ گول اہ پئی لگیاں ماں
- ۸- چلے قوماں اُتے قوماں شابیاں اُتے شابیاں
- ۹- ہووَن اہ پر ساریاں گول مڈھ ہی دکھاں والا
- پیش کرن گھٹا ڈے تاہیں منعبیاں دے اگے
- بادشاہواں تے حاکماں اگے حاضر کیتے جادو
- ۱۰- لازم ہے انجیل دی ایپر ہو منادی پہلاں
- ۱۱- ایپر جاں اہ تہنوں پھڑکے پیش کرن جاون
- اوس گھڑی روح پاک ی راہیں جو کج بنشیا جے
- ۱۲- بھائی بھائی قتل کراون۔ جیے باپ پڑاون
- ۱۳- نام میر دی پارول تہا تھے دیر کماون سبھے
- ۱۴- تے مکروہ جلدن والی جس دیلے شے دے
- (پتھمن والا چاہیں سمجھے) ایپر اہ جو ہوون
- ۱۵- تے جو ہوو کو تھئے اُتے۔ تے نہ اہ اوسے
- ۱۶- تے جو ہوو کھتر دے فوج اپنے یڑے لیاون
- ۱۷- جے افسوس پر اُبنائے جہ پئی اُبنائے اراں
- ۱۸- راپیں لئی دعا اہ منو اہ دن نہ پئی آون !
- ۱۹- دھرتی تھاپی جاون تھولے جس فوس سب بنا
- ۲۰- جید نہ گھٹا ند سب خداوند ہاڑیاں اُبنائے
- آپ گھٹا یا نماظر اُبنائے چنے ہو سن جہیرے
- ۲۱- اوس دیلے جے آکے کوئی دیکھو سچ ہستی تھے
- ۲۲- ہوون تال ہوو مسیح جھوٹے ہی دی ہوون
- ہون اہ لازم نہ گھبراؤ وقت نہ دنجا ماں
- مجنوین پال پئے تھائیاں گول لال پھیریاں پال
- رہنا پر تھیا رتساں سہ رجاں پئے اہاں پال
- اُتے عبادت خانیاں دے ویج کوڑے کھا رہے
- میرے پارول تہا بنجائیاں اگے گوہی ہوو
- (بالے چڑھکے اندر) ویج ساریاں قوماں
- پہلاں سوچاں نہ پئے سوچو۔ اوتھے لئی الاون
- اُکھو ہوو بولن دے تہیں نہیں نہ روح آہے
- نیچے اُٹھن ماپیاں اُتے قتل چاہ آپ کراون
- قالم ایپر جیڑا۔ اوڑک مکتی اُٹھوں سبھے
- دے کھلی روانہیں ہے اہ پئی ہوو جتھے
- دنجا ہوو دیاوتھوں تھکے چلے ہاڑیں جاون
- نہ ہی گھروں کجھے آون نہ رہی اہ جاوے
- پچھنے نہ پرتے اکا (لیٹے لے کے آون)
- گرمہردتی یاں دھ پماندیاں (ہو شوقیا ناں)
- ویج مے (۱۱) اہ دن کیونجوا دھکے ہوو
- اگول نول نہ آون گے نہ آج تیکرنے اُٹے
- بندہ نہ کوئی بچا۔ ایپر رب اُبنائے وناں
- پتھنتے سی آپ چنے تے (کیتے کھیرے)
- اُکا نہیں تین ہے کرنا۔ بھاویں کسے اوتھے
- اُتے نشان دکھاون دے۔ کرا تاں دی دس

رہیں تیاں اُپریں بندیاں نوں چاکر بند
دس دواں سب کچھ پھول ویکھتے مار بند

۲۳- اینیاں اپہر جے ہو سکدا۔ پندیاں نوں تھک سکدا
ایس لئی ہتیار بنے بنا۔ کیونجو میں تھکناں

اپنی آدم دا آؤنا

سورن بولت بنیرا باؤ۔ ناو دیوے چند
کل ہڈی جلتے گتیاں۔ (جھوٹی بک جھوٹی)
دیکھو گھر وچ تیج۔ دیکھو شکاری کدو جھوٹ
دھرتی۔ عرشی ہڈاں وچوں۔ اپناں آہ پنیاں
نرم مانی ہوئے۔ پتے پٹن جانو گرمی تیر
بہنیرا کھانے آئے۔ چوہ پھانے ہوندا
بہنیرا کھانے کچھ پور نہ ہوندا۔ (کام)
لکھن۔ ایہ میریاں کھانا۔ (پوریاں ریا ہون)
نہا مانی دوت تے بٹیا۔ ایہ پاپ ہلانے
نہ جانو پئی کوئی سے آہ ویلا ہی (آ) پکے

۲۴- ایہ اوں مصیبت پھوپاں دس سے داند
۲۵- تارے پئے سناں نوں ڈگن تے چوہکتی غر خاں
۲۶- لوکین تیاں پھر اپنا آدم نوں بدل اتے بند
۲۷- اوں ویٹے آہ کر کے اکھے کھل کے پنا دیا
۲۸- ہتھیلیاں تیں آہ کر کے۔ بوٹے تے دل اپنا دیا
۲۹- راجہ بدولت تیں آہ کر کے۔ پنا دیا
۳۰- اکھاں تیں آہ کر کے۔ پنا دیا
۳۱- تل جوارے گ دھرتی بھاویں تل آہ لئی دیا
۳۲- دس کھڑی تے دس بارے۔ ایہ کوئی نہ ہون
۳۳- (ایس لئی) ہتیار۔ بوجھاگو۔ دھانیں نہ جے

وریاں دی کھیل

پکے اپناں کھیل کے تیں بیکے تے
تے آہ کھیل کے۔ بند بیکے۔ (بیکے تے ہون)
کدو تے کھیل کے۔ (بیکے تے ہون)
یاں بیکے تے۔ (بیکے تے ہون)
تے بیکے تے۔ (بیکے تے ہون)

۳۴- آہ سے اس جنے دنگر جو گھر چلے کے جاوے
تے دریا حکم باد جو اوپٹی جالدار ہونے
۳۵- ایس لئی تیرا بیکے تے۔ (بیکے تے ہون)
شام آوے یاں دھرتی تیں۔ یاں پکے تے
۳۶- مت ہوئے اپنی جیتی آکے دیکھے تیاں تے

پودھ وال باب

دشن لعی عطر

- ۱- دندہ ریاں پچھتے ہی فحشے غیظی
فرز ریاں پچھاننگ کنج آہنوں تہ پائے
- ۲- اپہ آکھن دن دھاڑے عیدو داکے ناہیں
- ۳- تے جاں اہ مچ بیت غیاثے جوان کو دیرے
- ۴- سنگ مرمر عطر دان مچ بٹا ماسی اہ ہاؤ
- ۵- کڑھیں گھے پردا وچ بھٹے رنج ہو پھٹے کھن
- ۶- عطر اہ کیونجو وک مکرانی دودھ تن سودیاں
- ۷- میس کیا پتہ نہا نہیں تنگ کر کیوں نہول
- ۸- کیونجو زہن غریب ہمیشاں تے کول تھالے
- ۹- ایپر میں نہیں بیٹھے رہنا ملتا ڈے کوئے
- ۱۰- جو کج اس تھوڑا پچھوڑا رہا سبک بکتا
- ۱۱- سچ آکھن نہیں دیو جگے پر جتے ہو گئے
- ۱۲- کاہن کہتے تے نقی پنتا کھن دودھیری
- ۱۳- تے چاہیو کے آہنوں کھن جانوں مارے کاجے
- ۱۴- مت بولاج سو کوکال (دولا پے کد میں)
- ۱۵- روتی کھن نہا پے سی پٹیا آئی جہانی (نہیڑے)
- ۱۶- توڑے بول سنگ ملا اہ عطر چا آس سراپا
- ۱۷- عطر و غیاث کا سنوں اہ (خنگی دے چ پچھن)
- ۱۸- کہان نامت وندیا جالدا اہ چا وچ لاپاراں
- ۱۹- سنگ میر بھیا کی کھتی (تنگ کر دے پے نہول)
- ۲۰- جلا جو پچھو نیکی کر لولا پیں (نال اہنا دے)
- ۲۱- در زہن غریب کھن ل ہمیشاں کول ہی اے دوا
- ۲۲- دھنوں پہلاں سے پندے عطر اہنے مل دیتا
- ۲۳- جو اس کیتا پوگا رسی وچ دیا جاوگ اہ دی

پودہ اسقر پٹی دلی انداز

- ۱- اے پودہ اسقر پٹی جو ہے سی باران و چون
- ۲- خوش ہونے اہ کھن کہ کوئی دھم دین دا ونہ
- ۳- نہ ہر کھن کھن کا کھن کوئی دھم دین دا ونہ
- ۴- اے پودہ اسقر پٹی جو ہے سی باران و چون

آخری فصیح

- ۱۲- ذبح فصیح جیوں عید فطیری کے دن پہلے ہوتا
- ۱۳- اہ یسوع چاہتا تھا کہ یسوع فصیح کھاوے اسے تیرے
- ۱۴- کہا اُسے شہر بناؤ تے بندہ تہا نوں لکھوے
- ۱۵- جس گھر جو سے اسد سائیں نوں اہ جا کھنا
- ۱۶- فصیح شاگرداں کے دستک میں چاہتا تھا وہاں جتھے
- ۱۷- کو تیار می (ساری) ساڈ جوگی اوتھے جا کے
- ۱۸- بیویں کہیا سی کہنے تیویں اُبنال نے آ بسا
- ۱۹- شماں پیاں ہماں تے اہ شاگرداں نڈلے آیا
- ۲۰- کھن بچ تہا ڈے چوں اُبنال جو میر کھا دے
- ۲۱- ہوئے ادر سی گل سنی جاں تے اہ وارو داری
- ۲۲- یسوع کیا اُہناں تائیں اک سے باروں وچوں
- ۲۳- ابن آدم تے جاندا ہی ہے جیوں سی اسی لکھیا
- ۲۴- چنگا ہونا اُہدے کارن نہ جمد اہ بندہ
- ۲۵- تے جاں اُہ پئے کھاندے سی یسوع روٹی یکے
- ۲۶- اہ لہو اہ ہے میرا بھر اُبنال تائیں آکھے
- ۲۷- تے چاوس پیلے وچوں سیناں سے پی پیتا
- ۲۸- جھڑی (راج) تیریاں کارن میں ہاں پیا بندہ
- ۲۹- اُس دن تیکر رس انگوری پیاں نہ مٹڑ کے
- ۳۰- (روٹی کھا کے) سبحان نے تاں گیت شند کا
- ۳۱- شاگرداں اُہ سے کیا۔ کتھیں توں پابندا
- ۳۲- تاں اُس و شاگرداں وچوں گھلے چا (اگیرے)
- ۳۳- گھڑا پی داسکی ہوئی اُہ سے جاڈ لکھوے
- ۳۴- کہے استاد پی کتھے ہے اُہ تیرا نعمت خانا
- ۳۵- دے گا اہ کمرہ سجیا تہا نوں کوٹھے اُتے
- ۳۶- چیلے تہوں پد حاکم اوتھوں وچ شہرے آکے
- ۳۷- کیتی فصیح تیار (شاگرداں اوتھے ہی چا سبھا)
- ۳۸- تے جاں اُہ سارے کھاندے سن یسوع کیا
- ۳۹- اہ مینوں اُبنال کھیاں وکھتے چا کپڑا وکے
- ۴۰- کچن اُس تھوں کیہ ہاں میں اُہ گل سنی جاں تے
- ۴۱- میرے نالے بہرے ہوئے کھاندے پیا طلبا خوں
- ۴۲- ہاں فوس پر اُہ سے اُتے جاڈ جس نہیں پھڑپا
- ۴۳- (دو پلاؤں کے ہتھ نول نہ پھیر بن ڈنگدا)
- ۴۴- توڑے تے چا اُہناں تائیں دیو برکت دے کے
- ۴۵- شکریہ دے تے دیو اُہناں پھر پیا لیکے
- ۴۶- نویں سدوی رت اہ میری سنے چاکہ دیتا
- ۴۷- راپرا سچو سچ پی ہاں تہا نوں اہ پیا کھندا
- ۴۸- جاں تیکر نہ بند شامی ہی نواں پواں میں آکے
- ۴۹- تے پھر سار زیتونے دے پر بت دے دھلے

- ۲۷- تے کھاو گے سب تہیڈا یسوع اُہناں کیسا
 ۲۸- تتر بتر ہیڈا (سبھے) ہو جاو گیاں اوووں
 ۲۹- پطرس آکھے اُہنوں بھاویں تھیڈا کھاوَن سبھے
 ۳۰- یسوع نے تاں اُہنوں کیا- سچو سچ اُچا ماں
 ۳۱- بیتھوں ہو دیں گا کہری لاری (۲۲) پطرس (۲۱) پرشے
 نہیں اکھاری تے ہونا بھاویں تا تیرے
- کیونجوں کیسا ہے و ماراں گائیں جاں چروا پیا
 ایہ پیاں جلیے جی اٹھن تے تہا تھوں پہلوں
 تھیڈا میں نہ کھاواں گا- نہ تھوکر مینوں لگے
 دو دران نہ کاٹر ہنگ- سپرتوں تن واراں
 جوش و میر دسیا تے راہ یسوع تائیں آکھے
 جہاں وی با میری تے آہ آکھن انجے سارے

گتسمنی باغ وچ دیکھ

- ۳۲- تاں ک تھائیں آئے جڑی تسمنی کھاوے
 ۳۳- جیچر پٹن غاپیا منگاں (۳۳) تے آہ نالے یسوع
 ۳۴- بیا کتے حیراں (۳۴) تے اُہناں رینیاں تائیں
 ۳۵- اکھوایتے- ایہ رتنے ٹھے (۳۵) رہو جاگے
 ۳۶- آکھے ابا! باپ میرے ہو کہ آہ تہیڈا
 ۳۷- تانویں کہیں نہ آہ پئی ہتر ہو مینوں جانا
 ۳۸- اک گھڑی نہ جاگ سکوں توں (۳۸) سار قول بھائی
 ۳۹- روح تے تھڑی اُدھی سب وکھتہ ایہر مارا
 ۴۰- اکھاں نیند رھیراں سب کجھ اُہناں سمجھے
 ۴۱- تیجی واری آیتے مڑ آکھے اُہناں کیا
- ٹپتے رہناں ایہے ہی آہ چلیاں اکھناوے
 پطرس ایہ نقوب- پونا تے ڈاڈا پیا ہووے
 دکھی جان تہاں مرانی تے اُہناں نوں آکھے
 تہاں ہو پٹیں تے تھوڑا جاکے آگے ڈکے
 (۳۶) گھڑی نہ میرا تے ہو کے تے آوے
 جیکے زندہ ہوئے آہ پیا لہٹا لیں مٹھوں
 کریں توالا بوا آبا جھڑتوں ہیں آپیں پیا ہندا
 تہاں آکھے لپٹیں نوں تھوڑا لکھیں تہاں
 جاگاتے دعا میں رھو- مت جاو وازماٹے
 نہ بھروا سا جٹھے دا پر روح دانت سہارا
 مڑ آوے تے اُہناں ایہر پیر وی ستیاں دیکھے
 (۳۷) رسائیں تائیں اپنے آتر کھڑا دیکھے
 تے رہو- آرام کرو- ہن ویلا آں ہے پچھیا

۴۲۔ ابن آدم بہت وکیو تھیں پاپیوں کو پھینکا جاتا تھا۔
 اور پلو بہت کچھ وادیاں اور بیڑے آندا

یسوع دی گرفتاری

- ۴۳۔ کہندے تھے کہ یہاں آج آہستہ آہستہ آپ کے
 کا بننا مکھیاں آتھیں ان کے گناہوں کو
 ۴۴۔ اتنے پڑاؤں کے انہیں وہ نشان فی کوئی
 ۴۵۔ پھر کے جنگی کیرتے کہنی سے جانا انہوں
 ۴۶۔ جیسے پتھر پتھر بنائے تھے۔ چاہتے ہیں اور
 ۴۷۔ وہاں ہڈی کے کا بن داس چارے لیتے
 ۴۸۔ یسوع نے انہیں یہ ڈانکوں سے لیک
 ۴۹۔ بیکل کوچ تھا ڈکوسے اور تھیں دینا
 ۵۰۔ انہوں نے کہا کہ آج چاہو پورے ہوون
 ۵۱۔ کہ گھر پر ہنگے پٹھانے۔ چادر پٹی پائے
 ۵۲۔ پھر یہ لوگوں انہوں نے چادر تپتے پٹا کے
- تقریبیہ دو ہزار وچوں جو پٹی رک
 خواتین اہدے گھر سے سی ڈاکٹریٹوں وا
 اہدے پٹنا انہوں نے بنی میں لال چمی
 جیسے کیا اس کو لے کہ رہی آپنا اسموں
 کچھ ہی قوتوں کے کول کہتیاں وچوں
 سہ رام چکر و اس بندہ کو چاک ڈو دیتا
 پھر ان کے ساتھ ہزاروں نامہ منیوں کے آئے،
 تھیں نہ پیر یا او دوں نیوں اور بہت ہونڈ
 تھیں کہ کے سب سے پہلے چیتا انہوں نے ہاون
 چچے پیچھے یسوع کے آہ (دیکھو) تروا آئے
 پھر دیکھو یسوع کو انہوں نے اٹھا ہاون بچے کے

یسوع عدالت دے سامنے

- ۵۳۔ کہنے کا بن دآہ کو لے تاں یسوع نوں بیٹ
 ۵۴۔ پھر اس ایڈورڈ کو کہنے پچھ پچھ
 ۵۵۔ مل لے کے سنگ کوں چکران پھیرا گیا کہ
 کا بن مکھیا عدالت کے انہیں پٹے
 (ایہ کوئی گواہی ہی، لہذا انہیں ناپا کر)
- کا بن دڈے فتنی اگر کٹھے (ایہ) کہتے
 تے چاکا بن کیجے دآہ و ہڑے تیکر جائے
 یسوع عدالت کے جو کچھ وہی کہیں
 کوئی گواہی یسوع عدالت کوئی کون وری
 (انہوں نے کیا میں سچے مارا اہدے تائیں)

- ۷۲- تے جھٹ اوسے ویلے ککڑ دو جی بنگ چاویہ
تے لپرس نوں یسوع جو گل اکھی چیتے آوے
دو واری نہ کڑ بنگسے تہاں اس تہوں پہن
پرس رہاں گل چیتے کتھن نہین سہرے بھر دیا
تن واری چا بنگرے بوہیں تھیں راکے ہوگا
رہو رو آکھے ہائے رہا! تھیں اہ کیہ مویا



پندرھواں باب

پیلطس دی عدالت

- ۱- ہوئی سویرہ بزرگان قسبیں بے گھیاں کھانا
تے پیلطس کے جاسکے نہاں چھوٹے کیتا
کیہ توں شاہ یودیاں واپس آسے یسوع کیسا
۲- لاندے دوس تھرستے کاتان سہرے اکر تے
دیندا نہیں پیا اتر کوئی ویکھ ادا کنیاں گال
۳- تہوں وی اٹھے یسوع آہوئل لہجہ ہیر نیدا
پنچاں مال پککے متا یسوع نہج لیا (سجناں)
تے پیلطس کے اہرے کولوں آپیں راہ بچھ لیتا
شاہ یودیاں آتوں مینوں آپ ہیں کھنڈ پیا
پیلطس پر دو جی واری اہرے کولوں پہنچے
دسے پیٹھنے تیرتی با۔ دوس جو تیر سجھاں
اتھوں نیک پیلطس آپیں پیا تیرانی ہڈیا

پراپا دی رہائی

- ۱- دسے دسے غیبی داکھ نہج نہاں چھ
۲- تے بغاوت ایساں سہرے ہر تہہ اک بندا
۳- اہم ہرے خفقت آئی تے جوں سہرے گزاری
۴- پیلطس نے اتر دتا کیہ چاہو میں چھداں
اک قیدی پئی جس دے پاروں عرض ہے سی ہر
نام تہاں۔ دتی بغاوت خون خرابا کیتا
ساڈی خاھر کرتوں تہاں ہی جو کھو ہر واری
تھاڈی خاطر رات۔ واری اپ تہاں ڈاکھ نہج نہاں

- ۱۰- سمجھ گئی سی کیونچو انہوں نے اپنی کانہاں مکھیاں
 ۱۱- چکایا ایہ کہ ہناں ویاں خلقت تائیں ساری
 ۱۲- مڑ پھپھیا چا پلاطوس نے انہاں سبھاں لوکاں
 مڑ وٹھ پائے کہیا انہاں انہوں کے چا سولی
 کہیہ برائی بہتہ کیتی؛ ایہ پھاں پھر لوکاں
 ۱۳- پلاطوس تال لک کان تائیں خوشی کرن و کارن
 ایہ پر یسوع تائیں کہنے کوڑے چا مروائے
- کہنا چا حوالے یسوع ہوکے دوکھی انہاں
 چھڈے پی بڑا با، ہناں کان چارائت اری
 کہیہ یاں ہیں اس شنب (دوسرے) جن کو شاہیودا
 ایہ پھپھیا چا پلاطوس نے (دوسرے) کہے کہری
 وٹھ سولی چا پالی حدیہ یسوع سولی کہیا انہاں
 چھڈیا چا بڑا تائیں (جنہوں نے) پکھارن
 تے چاکرے کو اتانچو سولی وٹا جاوے

کنڈیاں و اتاج

- ۱۴- تے لے گئے سپاہی انہوں ویکوچ (قلعے کے)
 ۱۵- تے گل ناری چولا لیکے انہوں پھیر پوایا
 ۱۶- لگے کرن سلاماں انہوں (مڑ مڑ کہیا انہاں)
 ۱۷- کلنے مارن ستر اہدے۔ نہ اہدے تے تھکن
 ۲۰- کنج گئے ٹھٹھیاں نال تے انہاں چوٹھ ملل چالہ
- تے چا ساری ٹھٹھی کیتی (دوسرے اہدے)
 تے کنڈیاں و اتاج بنا کے سترے اہدے پایا
 شاہ یهودیاں وکھنے تینوں (سادیا لکھ سلاماں)
 گوڈ ٹیکن اہدے تے پے سجدے ہاون
 سول دین سے چلے بنے کپڑے اہدے پاکے

صلیب داراہ

- ۲۱- باپ سکندر کوفس و شمعون قیرانی بندا
 ۲۲- سولی لئی چکا چا انہوں (۲۲) لے چلے اس جاگا
 ۲۳- مڑ ملائے وٹا انہاں۔ کہنے نہ پریتا
 ۲۴- تے چا گنیاں راہیں اہدے بہتر وڈے بستے
 ۲۵- ۲۶- پہلا پہلا دین و اجاں و سولی انہوں وٹی
- وٹا وکھئے پھر پایا انہاں پنڈوں اہدے ٹنگلا
 جلقا اکھو اکھو پڑ جاگا جس انتہا
 تے پھیر انہاں یسوع تائیں پھر سولی چا ویتا
 تانچو ویکھن کہرا جا مڑ وکھنے کس وکھنے
 تے لکھو دین "یہوداں دا شاہ" الیا تے سولی

- ۲۷- تے ننگ اُبد سے اُنہاں کو اون سوں دتے
 ۲۸- پورا ہوتا مال پھیرا نچ اُہ ہے سہی ہڑا کیا
 ۲۹- تے جو رہا تگمہ کے کول لعن لعن اُہ کوفے
 ۳۰- واہ واہ توں جو لا بدی، بیکل، تین سی پیا دنا
 ۳۱- اپنا آپ بچاے تے سوں اتوں لہر آ
 ۳۲- ٹھاہ ٹھاہ تے آپو وچ تے سل ل اُنہاں کیا
 ۳۳- اسرائیل دا شاہ ترح جے سولی تھوں تے
 ۳۴- تے اُہ ہڑے نا اُبدے سولی سہی سن دتے
 ۳۵- تے سی ترن وناں وچ اُنہوں ڈھلکے پھیرنا ندا
 ۳۶- تے سی اسبہ کا بنال نکیاں۔ ننگ فقیہاں کیا
 ۳۷- ہونہاں تائیں بچایا استہ آپیں بچ نہ سکیا
 ۳۸- دیکھیلے تے آپیں چا ایمان لے آئے اس تے
 ۳۹- بچے ملا کوفے اُہ وی اُبدے اتے

یسوع دی مورت

- ۴۰- اتے دوپراں اُیاں تے مال تیبہ پر تیکن
 ۴۱- تیبہ پرے یسوع کیا۔ مال آوازے اُچی
 ۴۲- اے خدا یا میرے جس دا ہے واہ اکتھا
 ۴۳- ہڑے سہی سوں کول بکھوتے بھنیاں اُنہاں کیا
 ۴۴- تے اسپنج ربا بند اندانس کے سر کے بجا
 ۴۵- نلے کیا۔ ٹھہرو اُچلو۔ دیکھو۔ پئی آسے
 ۴۶- نال آواز کے اُچی مال پھیر سورج نے دمہ دتا
 ۴۷- تے جو بیدار کھاوتا سالواں سی جاں دیکھے
 ۴۸- کچھ اوتے ہے سی رتدا پتر رتدا پیاں
 ۴۹- دُوروں کی بنائیاں دیکھن۔ ننگ مریم مبدلی
 ۵۰- سہی سوں جیلے تے او بچے پچھے کے
 ۵۱- گھپت نہرا ہو یا سار دیں اپ تار چمکن
 ۵۲- ایل - ایل - ایل - شہقتنی
 ۵۳- اے خدا یا میرے۔ مینوں کیوں توں پھیرے دتا
 ۵۴- دیکھو! اہ ہے ایلیاہ تائیں دین بلاندا پیا
 ۵۵- تے کا سنے تے رکھ کے اُنہوں پوچھ گن گنا
 ۵۶- بے دین لیاہ تے آ اُنہوں لی تھوب چا دتا
 ۵۷- دوپراں سہی رتدا پتر رتدا پیاں
 ۵۸- جان بسور سوں دیکھن اُنہاں تے اُہ آپیں پھلکے
 ۵۹- رتدا پتر رتدا پتر رتدا پتر رتدا پیاں
 ۶۰- بیتوب کے تے یوسف دی ل مریم اتے سون
 ۶۱- ایل پیا سوں کرویاں اُدی رتدا پتر رتدا پیاں

راجے) جو دی کئی بنائیاں کیں (اُپدھن لے) جہڑیاں آئیاں سنگ اُپدھن سی (دھن لے) ہر دھن

یسوع واکفن دفن

- ۲۲- تے جاں شاہاں پمیاں تے سی دہڑا کیونچہ پہلا
 ۲۳- اریقیہ دا آیا یوسف - پت و نسا تے سو جھی
 پیلا سموس ک کول گیا تے بہت روکے (ڈاڈی)
 ۲۴- پلٹس سن تیرانی ہونی یسوع مویا چھیاتی
 ۲۵- تے جاں مہنہ صوبیدروں پکی سی کر لیتی
 ۲۶- تے اک تری چادر لے تے تھوڑی تھوڑی سی
 تے وچ رکھیا قبرے اک تو وچ چٹنے پیٹی
 ۲۷- مریم مجدالی تے مریم یوسف دی ماں (اوتھنے)
- سبت تھوں جہڑا ہند دہڑا تیاری والا
 ۲۸- تے سبے سی وچ اڈیکے آپس شاہی رب دی
 ۲۹- تو تھ یسوع دی اُپدھن کولوں جا اُپدھن سنگی
 ۳۰- کئے پر تھوں مویا صوبیدروں کچھ راہ کیتی
 ۳۱- تے چالو تھ یسوع دی اُپدھن یوسف چا دیتی
 ۳۲- تے پھر تو تھ یسوع دی مہنہ چادر وچ کٹائی
 ۳۳- تے چارو ہڑکے تھ مونسے (بند قبر چا کیتی)
 ۳۴- دیکھ رہیاں سن راہ پئی اُپدھن رکھیا گیا کتھے



سوال باب

یسوع دا جی اٹھنا

- ۱- بیت گیا جہ بہت تے تاں مریم مجدالینی
 ۲- خوشبودیاں اُہل لے آئیاں تانجو اس تے لاوان
 ۳- تے اُہ کندیاں آپو وچ سن کون قبرے موندل
 ۴- ایہر و جیاب کتا باں بہناں - پھر و پڑیا ڈھٹا
- تے مریم یعقوب دی ماما (لالے ملی) سلومی
 تے ہفتے دے پیلے دن اُہ سرگھی قبرے آون
 ساڈی خاطر رو پڑیا (اس) پھرنوں چار (اوتھوں)
 اُپدھن پئی جہڑا سبے سی (دیکھو) ایڈا وڈا

- ۵- تے جاقبرے اندر اُبنّاں اک گھبرونوں ڈٹنا
 ۶- ہوئیاں ات تیراں اُہ سہنے ۱۶) ایہ گھبرو آکھے
 جی اُٹیا۔ حیران نہ ہوو۔ اُہ تے بہ نہیں آتے
 ۷- ایہ پر جاو و تے شاگرداں اُہیاں نولں پادو
 تھاقتوں پلاں اہ پی اُہ تے سب جلیے جاندا
 ۸- قبروں نکل اُہ بھجیاں سہنے تہنہ تر اہ تھیں کمین
- چٹے کپڑے پانی اُہ سی بے پاسے بیٹھا
 یسوع ناصری لبو جھڑا مویا سولی اُتے
 وکھو جاگا اہ ہے اُہ سی رکھیا اُنہوں جھٹے
 تے پطرس نولں جاو می تیں اہو ہی چا آکھو
 وکھو گئے تیں اُنہوں اوتھے جیوں سی تہانوں کنڈا
 بٹو بھریاں۔ اُہ ہو رکھے نولں مویے کچھ نہ دین

مسیح دا ظاہر کرنا

- ۹- بنے دے ن پتلے ٹرکے جی اُٹھ کے اُہ دسیا
 ۱۰- سرت بدر و حال تائیں (۱۰) تے سب اُہ ہن سہناں دے
 ۱۱- ایہ سُنیا جاں پئی جیوند اہ تے دتیا اُنہوں
 ۱۲- اہ دے کچھے اُبنّاں چوں دسیا دوہاں تائیں
 ۱۳- مرطجا کے چا ہور ناں نولں دسیا اُنہوں دسیا
 ۱۴- تاں پھیریاں نولں اُہ دسیا۔ جاں سن وٹی گماند
 کرے مار سرت اُبنّاں تائیں نہیں سی کیونجہ منیا
 ۱۵- تناس اُبنّاں نولں اہ کیا جگ وچ جاسا
 ۱۶- جو مئے۔ بتا پم پلے۔ گتے اُنہوں بستے
 ۱۷- تے ایمان لیا دن جہڑے پتکارے اہ دین
 ۱۸- بولن پئے نا ناں نوياں۔ محکم ہتھیں سپاں
 روکیاں اُتے ہتھ اہ رکھن تے اُہ دل ہو جان
- مریم مہدالی نولں جن چوں اُبنے ہے سی کڈھیا
 سنگیاں تائیں اہ دے بن جو روکد کو دے سیلے
 مول نہ منیا اُبنّاں اکیونجہ نہ ڈٹھا سی آپول
 روپ دو ج وچ جان پیدل اُہ جاں پے گریں
 ایہ پر گل سہنا ندی نولں نہ اُبنّاں اُکا منیا
 کیونجہ سب سن پڑے ہر دے نالے بے اعتقاد
 اُبنّاں نولں پئی جیون مگروں اُہ سی ہنّاں دسیا
 نوکاں وچ انجیل سناو سہنلں رکھلے دھار
 تے جو نہ ایمان لیا۔ دوس اُنہوں چائے
 ہر میر دی راہیں اُہ تے بد و حال پے کڈھن
 اُرو شے جے پیون کوئی۔ نہ دیکھ دیا اُبنّاں
 رستہ سہیا جیون دا اُہ تھاں تھاں پے سناون

آسمان آتے جانا

- ۱۹۔ اتے خداوند سیبوع اُہناں نال کلام دے پچھے
 ۲۰۔ نکل پئے تے کرن منادی اُہ پئے سبتھائیں
 اُچکیا گیا عرشاں آتے بیٹھ گیا رب سبے
 کم خداوند نال اُہناں دے کردار بیاہرتھائیں
 اتے کلام اُہ پورا کر داجتکاریاں راہیں !
 جھڑے نالو نال پئے ہوندا (سہر جائیں تھائیں)

ترجمہ ————— ۷۔ جولائی ۱۹۶۲ء
 نظر ثانی ————— ۱۵ مارچ ۱۹۶۴ء

توقا دی انجیل

پہلا باب

انجیل دا مڈھ

- ۱- جتن ہے کیونجوں کتیا مکھن ٹیک بنکے
- ۲- سانوں جو پیا پنچایا اُنہاں جہڑی مڈھوں لیکے
- ۳- ہے بزرگا تھیں فو لیا مین وی ایسے کارن
- ۴- سبھے کلاں چھان پین مڈھوں لیکے (لکھاں)
- ۵- تانجوا اہنل کلاں دی تعسیم جہناں وی پائی
- ۶- سبھے گجھ جو بیت چکا ساڈے آگے اُکے
- ۷- دکھین والے نالے خادم سن کلام دے آپے
- ۸- جاتا لکھاں تیرے جوگا (جیوں پچھ لوک اچارن)
- ۹- دھونڈ بھال کسچو پچھے (تینوں سبھے دساں)
- ۱۰- تینوں ساری دے لہجھے اُنہاں دی پکیائی

یوحنا دی پیدائش

- ۱- ہیرودیس یہودیہ کشادہ دیلے سی ک کاہن
- ۲- تے سی اہدی دویٹی جہڑی آل بارون د وچول
- ۳- دویں جی اہ لب د آگے ہے سن نیکو کارے
- ۴- تے سی بانجھا لیشیع کیونجوں آل اولاد نہ اُنہاں
- ۵- تے رب آگے وار فریقہ جدول کھانت کردا
- ۶- ایساہ د آہ فرقے د سی زکریا اُنہوں سکھن
- ۷- نام لیشیع اہدا (جہنوں جگ مچ جانن سبھوں)
- ۸- حکم قانون خداوند تے چلن ہو سچیا رے
- ۹- تے سن عمروں وی آہ ہو کڈھے پھیرے ونہاں
- ۱۰- تے انج ہو یا رہ گناہے پندیا ناں ہی آتے اہدا

- ۱۰- اتے لوکانی ساری آہی باہر وٹائیں کر دی
- ۱۱- خوشبوئی تے کندھے سبے پاسے بنے تھیں
- ۱۲- دیکھ فرشتہ زکریا ہویا طور پورا۔ بھٹو بھریا
- ۱۳- نہ کر خوف ہے رب کے کیونجوں سی دغا ہے تیری
- ۱۴- ہمیں نام پوچھا ابد (۱۳) خوشی ہوو گی تینوں
- ۱۵- کیونجوں جو حنفوری رہی ہوں بڑا اہ دوا
- ۱۶- (گر جہاندر ہی) ماں کے پیوں روح تیں ہر جگہ
- ۱۷- بل تے روح وچ الیاہ دی اہ اسے بے کسے
- ۱۸- سچیاں دی سیاوے نافرماناں موڑے
- ۱۹- اتے زکریا کیا فرشتہ اہ گل کیکن پوہوے
- ۲۰- وچ جواب فرشتہ آئے۔ میں جبریل فرشتہ
- ۲۱- تاں جو کراں کلام ترے نکاتے میں آئے یوں
- ۲۲- تے نہن وکھپے پی جہ میں تیکر اہ بتیں نہ گھراں
- ۲۳- بنیاں نہ اہ میریاں سبھے پوریاں تہریاں ہوو
- ۲۴- تے سارے پکے ول آو کیکن زکریا وچ حیرانی
- ۲۵- تے جان آیا بنے تے اہ بول نہ سکيا اکی
- ۲۶- کرے اشارہ بول نہ سکے تے اہ گنگا ہویا
- ۲۷- رنج ہویا پوہیاں پیرم دی سیدو آدوان کسے
- ۲۸- اہ سہ گھروں گر ہوو توں بوئی اشج ووتو اہی
- ۲۹- دور کرن نوں ہن تہیسیوں جان توں لوکائی
- ۳۰- اتے سو گندی اوتھے جا کے آپس (راج) دھند
- ۳۱- راندہ بدوں جہاندا آہی کر یاہ پیا سکندی
- ۳۲- زکریا کوئی اک فرشتہ بہت پی کوں کھوتا
- ۳۳- اہ پیر پ فرشتہ کیا (سن توں) اک زکریا
- ۳۴- اتے بنے گی پتیشیع ووتی تیری تہری
- ۳۵- اتے ہم متول آئے ہوں خوشیاں لوکاں سب نوں
- ۳۶- تے نہ پوہوے اہ کوئی اتے شراب نہ اہ کا
- ۳۷- اسرائیل دی آنا وچوں رب دل کئی یامی
- ۳۸- کیونجوں پیوں دا اہ نیا و دل پاپتہاں مے
- ۳۹- آہری کامل قوم خداوند کا سن نامے جوڑے
- ۴۰- میں بدعاتے ووتی میری تہی بدھری ہووے
- ۴۱- رہوں کھلا نت رہا گے۔ ہاں پر گھلیا گیا
- ۴۲- خوشی میں در بدلوں، بات اپناں گھروں
- ۴۳- گنگا رہوں بول نہ سکیں۔ کیونجوں اہ باتاں
- ۴۴- پشہ ویتہ تہی۔ سبھے (رب نوں) کیونجوں ہاں
- ۴۵- اہ پی سہنوں بیکل دھوچ یوں چرگئی اپنی
- ۴۶- ہاں پیا اپناں بیکل دھوچ رو یا اس کوئی دھوچی
- ۴۷- اتاں پیر پوہیا ہویا جہرا ہیراں میں کیا
- ۴۸- واری دیکھ چندی تاں اہ اپنے گھروں پرے
- ۴۹- اہ پراپنا آپ لوک یا پنج مینے کھندی
- ۵۰- بھوسوئی رب کیتی تاں رنج میں سنگ بوئی

یسوع دا جہنم

- ۲۶- چھیویں مہینے رب نے گلیا جبرائیل فرشیا
 ۲۷- گھلیا جبرائیل کواری ۱۲ سبے دن جو پچھن
 ۲۸- مریم نام کواری واسی ۲۷ دوستا بندے
 ۲۹- دس زانیان ۱۲ توں ربی ۱۲ آہ پچھن
 ۳۰- کہے فرشتہ ۲۷ مریم رجبو کا بنوں چپت لایا
 ۳۱- نامے ویکھ دآمریم راہ پئی گھر پچھن تینوں ہونا
 ۳۲- ہوگ بزرگ تے پتر زبدا آپیں آہ اکھوائے
 ۳۳- کرے حکومت اوڑک تیکر گھر یعقوبے اتے
 ۳۴- کہے فرشتہ تائیں مریم راہ پر لکین ہو سی
 ۳۵- کہے فرشتہ روح پئی لکھتے تیں تے پاک پوتر
 ۳۶- ایسے پاروں پاک پوتر تیتوں جہ پتر جھے
 ۳۷- نامے ویکھ ایشیع تیری ساک کوڑ ج بڑا سا
 ۳۸- ہن مہنوں ج چھیواں مہینہ بانجوسی ہوا کوڑی
 ۳۹- کیونجور رب دلول جو گل نہیں کار تھ ہندی
 ۴۰- میرے سنگ چانچے ہو دھپے پئی توں چو کیا
- ۱- ول جلیے اک نگر وچ ناصرت نام سی جدا
 ۲- یسوع نامی اک مہنہ دا نور سے تھ ہون
 ۳- کیا ساہم کے فضلوں بھرے نال خداوند
 ۴- سوچے پئی ساہم ویکھ راہ کد ہی سب ہونی
 ۵- کیونجور رب کے توں تے فضل ہے (وسا) پایا
 ۶- پتر ہو گیا اک تینوں نام یسوع ہے رکنا
 ۷- تہج تخت داؤد سے والا اہنوں رب دھکے
 ۸- اتے ہو نہ انت وی اہی شاہی والا لکے
 ۹- کیونجور راج تیکر ناہیں مرد دھکے لگی
 ۱۰- چتر کرے گی ردساں رتدی قدرت تیرا پر
 ۱۱- رتدی رتدی رتدی رتدی رتدی رتدی
 ۱۲- پتر سے سب نمون والا ویکھ لوں گی آپے
 ۱۳- (اوت لکھن ساری خلقت جس نوں کسی لکھی
 ۱۴- کہے فرشتہ تائیں مریم ویکھ تیں رتدی بندی
 ۱۵- اتے فرشتہ دس کے راہ گل اس تھوں چلیا گیا

ایشیع دی گواہی

- ۲۹- آہنیں نہیں اتھن مریم تے جھبدا آہ دھائی
 ۳۰- گھر زکریا دے اس جا السلام ایشیا کیا
- ۱- ول چرائی دین یودیہ کاک لکھی آئی
 ۲- تے جن دم سلام ایشیع مریم والا سنیا

تے (اوس ویلے) روح مقدس نال بھری ایشیا
 دس تول ج پین تے بیتاں مریم پیٹ اپھل دی دھن د
 آپیں میر کوٹے (پیر پا چا د پیرے)
 نال خوشی د بنیا مار لکھو ج بالک میرے
 جو کجھ لیونجو آٹھی مینوں رب پوری ہو سی

تے رنج ہو یا بالک اہ پی لکھ اہی وچ پینا
 بول اٹھی تے اچی ساری اہ لک پی اہ آکھن
 ۴۳- تے رنج لیکن ہو یا میتے - ماسائیں دی بیر
 ۴۴- کن پی بلبل سی کیونجو - وکیہ سلام دی تیرے
 ۴۵- تے ایمان لیائی تیری دس دس وکھ وکھ دی

مریم داکیت

تے وچ مکتی دے دے روح خوشیاں پی مناد
 تے بن - وکیہ جگاں وچ مینوں لک پیا دھن آکھی
 پاک پوتر نام ہے اہا دکتی ناں دے بیتے
 پیڑیں تیکر عمر اہی کہ رنہ دی اہناں اے
 کھنڈ پنڈ اہن سا چھڈے (اکھ اچی جو کرد)
 تے سچا چھوڑاں تباہیں کیتا چا وڈ پرے
 تے دھنا دی موٹے پائے اہنے خالی ہتھاں
 ہیویں ساڈ پیو داویاں نوں اہنے کہہ سی دیتا
 تے جواہر دی انسا دکنگ فٹک تیکر رہی
 گھر اپنے نوں و تھول پیراہ مڑوا پس چا آو

۴۶- ۴۷- تہاں مریم نے کیا میری چند رتوں وڈیا
 ۴۸- کیونچو پی گولی دی رت تچھ حالی چا دیکھی !
 ۴۹- رت قادر نے کیونچوئیں لئی کم وڈنے کیت
 ۵۰- تے جواہر اہنوں رکھ تے وڈنے اے
 ۵۱- باہول چا اوس دکھایا - مان تے جوہر دے
 ۵۲- لاه سبیا اس تختوں اہناں وکھ ج س تہرے
 ۵۳- چٹیاں چٹیاں پیراں دکنگ دس رجا بکھیا
 ۵۴- پیتے مہرتیں بندہ اسرائیل سب سال چا دیتا
 ۵۵- جیویں براہیم دکنگ اس زوالاں اہن لکھیا سی
 ۵۶- تے کوئی تن مینے مریم کول ایشیج رہوے

یوحنا دی پیدائش

پتر جی ۵۸) آہنڈ گواہندی ساک سنگ سن (ا)
 تے دن آئیں رنج ہو یا پی جیاں آستناں سستی

۵۷- اتے ایشیج دجاں جمن دے دن پورے ہوئے
 ۵۹- خوشی منائی اہناں رب مہربان اس تے کیتی

ایہ پرماں نے کیا اہ نہیں نام یوحنا سو ہے
تے پھر پچھیا اہناں ابدے یوحناں نال اشارے
دیناں اتے اشارے کر کے (تختی اہ نکلوائے
جھٹو جھٹی موندہ تے ابدی جیسا روکیو کھلی
اتے دولے سب سیکھاں اتے بہو پیا جاوے
چرچا سبھناں کھاں اسی لوکاں دھم دھماکے
رہا بہتو اس بالک آہ کیدہ ہونا اس نیلے

۶۰۔ رکھن لگے نام زکریاہ یوحناں یوں ہوئے
۶۱۔ ۶۲۔ اہناں کیا وچ قبیلے نال اہ کوئی نہ تھامے
۶۳۔ کیدہ چاہنا ہیں توں پئی اتیرا پتر چا (اکھوائے)
۶۴۔ ناکھیا نام یوحنا ابداسے پے گئی تھرتھلی
بولن لگ پیا پھر زکریاہ تے رب نال دیاوے
اتے پھاڑیو دیر (تے جوال دوا لے آہے)
۶۶۔ اتے لوکاں ساری سن کے دل وچ پئی پتار

زکریاہ داکیت تے نبوت

اتے نبوت سیتی اہنے واک اہ موندوں کڈ مینا
کیونجوا کھ سوئی کواں اُمت آن پچائی
ساڈے پاروں کتی واک ننگ کر کڈ مینا (اپوں)
مڑو قید مہوں نیا دھو ساڈے آہے
اہنے ساڈاں مکھی دتی اہناں سبھناں کولوں
نالے قول قرار پوترا چلیتے رکے ڈاڈے
دیو گاہ (ہم) دیریاں تھوں ساڈوں جڈن خلا
ساری عمراں فتاں اتے عباد کریتے اہی
اگے اگے اہدے چلیں اہوں ہے ہوا میں
ہٹری اہناں تائیں بچتے پاؤں کیدہاں دوا
ہٹرا موج ساڈے جانن کارن عرشیں گڑھے
اتے جہاں نے موت دساہ پھیاں لہویر

۶۷۔ اتے باپ زکریاہ اہدرا روح پاک تھیں بہرپا
۶۸۔ اسرائیل دے سائیں بدی اگے جگے ہو دیا
۶۹۔ اتے قبیلے اپنے چاکر داؤدے دے وچوں
۷۰۔ بیوں اُس کیا اپنے بنیاں موندوں پاک جو آہے
۷۱۔ اہ پئی ساڈے دوتی دشمن نامے دوکھیاں کولوں
۷۲۔ تانجو مدد کرے اہ سچے جیوں کیتی پودا دے
۷۳۔ ۷۴۔ اہ پئی موندہ جو ابراہیم یوحنا نال اُس کھادی
۷۵۔ اہدے اگے بے دھڑکے بچائی تے وچ نیکی
۷۶۔ اے بالک توں سب تعالٰی دارا آپ نہی اکھوایں
۷۷۔ تانجو ابدی اُمت تائیں علم ہوئے کتی مالے
۷۸۔ رحم کرم رب ساڈے سیتی ہو دیکھاہ بے
۷۹۔ جانن دیو و اہناں تائیں جو نے نہی جھیرے

۸۰۔ تے اہ ساڈے پیراں تائیں سکھی ساندھی دکھے
تے اہناں نول پاؤ سکھ سلامت اہواں اتے
اسرائیل تے ظاہر ہوئے تیکن جنگلیں رہیے



دوجا باب

یسوع دا جنم

- ۱۔ اہنیں وئیں رنج ہو یا پئی شاہ گستس کہیا
- ۲۔ نام لکھے گئے کورائیں دویہ پئی واری
- ۳۔ تے اہ اپنے اپنے شہر سار کوکین جاوے
- ۴۔ ایس ایلی جلیل دی ناصرت وچول پو جاوے
- ۵۔ کیونجو اہ قبیلے وچول داود رنجی دے بے سی
- ۶۔ تاجو اہ منگتر مریم جوسی پیروں بہاری
- ۷۔ بے سن اہ اودھ (دوویں) دیکھو رنج ہو یا
- ۸۔ پتر اوس پٹھی جیا۔ کپڑ وچ بھالے
- ۹۔ ساری دنیا دے ناں لکھو اہ حکم راہ ہو یا !
- ۱۰۔ اہ پئی جہڑا حاکم آہی سو پیر دوج (ساری)
- ۱۱۔ رتاں پئی اوتھے ہی اہ جا کے اپنے نام لکھو
- ۱۲۔ تے یو دیہ بیت لحم اودھ دی نگر دی آوے
- ۱۳۔ نلے اہ داود دے داہی (دیکھو) بے سی جہی
- ۱۴۔ تال لے تے بیت لحم (دھالئی شاری
- ۱۵۔ جمن ویلا مریم وارا داونھے ہی آگیا
- ۱۶۔ رکھے کھڑی وچ سرائ دھتاں نہ لکھے بھالے

فرشتے دی منادی

- ۸۔ اوس علاقے وچ ریالی سن جو کڑے راکھی
- ۹۔ ان کھاتاں فرشتے رہدا اہناں کو لے
- ۱۰۔ ایپر کبے فرشتے اہناں بھو کھاؤ نہ موٹ
- ۱۱۔ راتیں وچ میدانے کے اپنے جڑاں والی
- ۱۲۔ دیکھ ترٹے۔ نور رہا پوڑھلے پیا دوا لے
- ۱۳۔ یں ہاں کوڈا سکھ سنیا لیا یہ تھاؤں کوٹ

- ۱۱- اہ تے سکھ سہیا ساری امت جو کا سوہیا
 ۱۲- مکتی وانا مسیح خداوند راہ نشانی آجلی
 ۱۳- جھوٹو جٹ سنگ اوس فر عرشی نوج دا ہتھا
 ۱۴- عرشاں اتے رب دی مہماں صلح زمیناں سوہو
- وچ داؤد دی نگری تھاؤ جو کا پیدا ہويا
 کپڑ وچ پیٹیا و مکھواک بچہ وچ کھری
 کردا پیا وڈیا فی رب دی تے را کہندا ڈٹھا
 اہناں بندیاں وچ پی راضی ب جہناں ہووے

ایالیاں دا بیت لحم جانا

- ۱۵- اہناں کوں جاں فرشتے چلے گئے سن عرشیں
 چلو چلے بیت لحم تے چل دیکھئے اوتھے
 ۱۶- سوچا پیتی جھپتی اہناں یوسف مریم ڈٹھے
 ۱۷- دیکھیا اہناں شہر وایاں گل اہ چا دسمائی
 ۱۸- ہونی حیرانی سبھناں میں گل سنی اہ جہناں
 ۱۹- اپر ساریاں گلاں مریم وچ ہر دے رکھے
 ۲۰- جاں سنیاتے ڈٹھا اہناں جیوں جیوں یا آہی
- تے انج ہو یا پی ایالی ٹٹل مل کرن صلاحیں
 راہ گل جھڑی راہ (خداوند و مکھو) سانوں دے
 تے اہ بالک می جاؤ ٹھاپا پونی دے دے
 دسی گئی جو اہناں تائیں بالک بارے آہی
 جھڑی پی سنائی آہی اہناں تئیں چرواہیاں
 تے کر چیتے سبھے گلاں آپے آپے سوچے
 پرت گئے چرواہا، رب دی کردے پئے وڈیا فی

یسوع دا ختنہ

- ۲۱- اٹھو بارے جاں یو پورے۔ وانا منتی دا بچیا
 ۲۲- پاک شریعت مو موجب ان جا پورے آہے
 ۲۳- وچ شریعت رب دی جیویں سبے پی لکھیا ہويا
 ۲۴- راہ پی شرع خداوند موجب قربانی را سبے
- لکھیا نام یسوع جیوں گرجیوں پل فیتہ دیتا
 وچ حضور می رب دی بالک یرد شایہ ہیاے
 راہ پی ہوئے قدس۔ بلسی بر پٹیمہ جیا
 گھکیاں واک جوڑیاں پی دو کبوتر نہتے

شمعون دی گواہی

- ۲۵- تے دیکھو اک بندہ شمعون بے سی یروشلمے
اسرائیل دے کاراں اہ تے دھیرج اتے تسلی
- ۲۶- تے سی روح پوتر اُس نوں کیتی ہوئی آگاہی
۲۷- ہوئی ہدایت مسیح دی ہنوں سبیل دے دل دھاکے
تاجوریت شریعت پوری کرن چاہے بار
- ۲۸- آتھیاں تے اُس چکیا اُنہوں رگودی اُنہوں لیتا
۲۹- بے مالک بقول اپنے موجب مہن توں اپنا بندہ
۳۰- کیونجو میریاں راہیاں اکتیاں دیکھ لئی تیری مہتی
- ۳۱- نور بنے جسے توہماں غیراں چانن دیون والا
۳۲- ایس پر یوسف تے مال اُہدی پئے حیرانی ہوندا
۳۳- برکت شمعون دیو دم مہماں نوں پھر سنا دے
جسدے پاروں کئی ڈگن تے کئی پئے اٹھن لوکی
- ۳۴- سگوں تاراں چندری تیری نوں می اڑے ساں وجن
- ۳۵- پھیلا راربت ترسیں الاتے اہ پیا اڈیکے
تے سی وسدی اہے اندر روح مقلد (ربدی)
درشن بد مسیح باجھوں متونوں دیکھیں ناہی
تے جاں ماکے بالک یسوع اندرے کے آئے
عمل کرن سب گلاں اتے رجیوں پئی شرع اچاں
تاں پھر تبدی محماں اندر اُستہ راہ (کہہ دیتا
نال سلامتی راہیوں) ہیں پیا اُنہوں دیا کردا
جہڑی توں کل خلقت بائے آپیں بے چا سودھی
تے اہ اُمت تیری اسرائیل نوں کرے اُجالا
گلاں سُن سُن بالک بارے کہیاں جو شمعونے
دیکھا اہ اسرائیل دے وچوں اک نشانی ہودے
تے جس گولوں اکئی تے (کئی ہودن گے عافی
تاجو سوچاں کئی لوکاں دیاں ہریاں وچوں لکھیں

خنادی مُنادی

- ۳۶- تے آشر قبیلے وچوں فتواہیل دی بیٹی
ست درختے کنوار پنے تھوں اُستہ سن گزار
- ۳۷- چوڑ تے اُستی ذریہاں دی اہ بیوہ مہمی ہندی
بنت راہ سگوں گزار وینج دعائیں رجبی
- ۳۸- خانامی عموں بڈھی اک بلیہ بے سی
اپنے ہر دے سائیں دے سنگٹ چ سہاگ اُس رساں
تے سبیل تھوں دھری کا اُمتے نہیں سی ہندی
روزے داراہ ہندی تے انج پئی عبادت کردی

- ۲۸- اوستے ویلے آکے اوتھے بتوں اُہ وڈیلے
 (اُہ پٹی بٹے لوکین اودوں مکلیں وچ آکے)
 ۲۹- تے جاں پورسا راکیتا وچ شرع جو آکے
 ۳۰- تے اُہ بالک دودھانا لے مکڑا ہندا گیا
 تے جو یروشلم دی مکھی وچ اٹیک آئے
 اُنہاں سبناں بالک بارگلاں اکھناتے
 مریم یوسف ول گھیلے نگر می نامرت دھاکے
 مہربانی بیٹھاں نال سیانف بھروا رہیا

بالک یسوع یروشلم وچ

- ۴۱- ہر دھے سی تہا اُہدے یروشلمے جانے
 ۴۲- تے جاں باراں سالان اچار دیو یسوع آئے
 ۴۳- تے جاں پور کر کے دن اُہ رساں پچاں پرے
 ۴۴- امیر خیر ہوئی نہ اُہدے مایاں تائیں اُکا
 تے ٹرگے پٹیل اک دپو لگے اُہ دھونڈھن
 ۴۵- نہ ملیا تے بہان مٹکے یروشلمے دھاکے
 ۴۶- وچ استادان عالماں اُنہوں ڈٹھا اُنہاں جیجا
 ۴۷- تے سن بنے سننے والے ہوئے حیرانی اُنہاں
 ۴۸- تے جاں نہا مایاں ہوئی رات حیرانی اُنہاں
 ۴۹- دیکھ تیرا بیوتے میں (دوین) اُہدے سی وچ فکر
 کیرا سوچ نہیں سی تانوں جی پشی لازم ہونا
 ۵۰- اُپہ اُہ نہ سمجھتے ہڑی گل یسوع سمجھائے
 ۵۱- تے وچ تابعدار سی اُپہ پائی دی اُہ رہیا
 ۵۲- تے یسوع رہیا دھلا سیانف قد گھٹج اپنے
 عید فتح لئی رتے اُہ رجبے وچ عباد رہے
 ریتی عید دی موجب اُہ (سب) یروشلمے دھاکے
 تے اُہ بالک یسوع وچ یروشلمے اچکے
 جے اُہ قافلے وچے (دھکے) بلک اُنہاں نے جاتا
 ساکال وچ جاں پچاں اُنہوں اُہ پے لہن
 تے جاں ترنماں وچ پچوں کل وچ آئے
 گلاں (گیانی) سنانے سوال اُنہاں تے کروا
 وکیو سیانف اُہدے سن جواباں
 کیا اُہدی ماں پتہ کیتا کیر سنگ اسماں؟
 کیوں مینوں سی لہند؟ اُپہ پچا اُنہاں
 میرا دوک باپ و اپنے (پتر جو کم سوہنا)
 تاں اُہل اُنہاں رسکا نامت وکے اُپہ آئے
 تے ماں اُہدی گلاں اُنہاں ہر دھے رکھیا
 وچ اپندی رہی وچ لوکین ہت سی چنے

تہجایاب

یوحنا دا واعظ

- ۱- دس تے نچوال راج دا ورا شاہ طبریا کی آہی
بہر و دیں جیل دا حکم آپ تے ابدی
۲- سناہ کا لٹا کیئے کاہن جہاں تے واک رہا تا
۳- آل دوائے یردن د آہ بگ پیا کہ ان منادی
۴- واک نہی یسعیاہ د جیوں لکھے وچ برے بنائے
۵- کمر تیار می رب د راہ دی ہو صواہر لاسنگ
۶- اپنا نیواں ہزارا ہنگا۔ پدھر سب ہو جواس
۷- اکھ آبنیاں لہین ہتھیاں ان جو کوئے اہند
۸- سو پھیل لیا و۔ توبہ ہو بہ دل وچ نہ پئے اکھو
۹- راہ پئی اہناں تھیراں وچوں ابراہیمے جوگی
بہن تے پرہے پیا گھانا جرگھاں دی آئے
۱۰- کٹیا جانا تے سب مٹیا جانا آہ وچ اگے
۱۱- وچ جو آہ کیا آہنے کول تہدے دو کرتے
کمر چا آہ دی سبھی ہو کہ ان جو کا جسر کو
۱۲- تے پتہ برہین سبھی آئے تے آپ بچپ
۱۳-۱۴ جو تمہیاں تہاڈاں متوں دیا گرا ہونا ہی
- تے نپٹوس پلاطوس حاکم وچ یہودیہ ساہی
وچ الموریہ ترخوتس انسانیں ابلینے آہی
جنگلیں او دوں لتھا تے زکریا دے یوحنا
توبہ دے پتھے والی تے کھیاں پاپاں دی
ہو کا دین واسے جنگلوں آون پئے آوازے
بھرن ٹوٹے تے ڈھیلو تے بہد ہوو جو دنگے
اتے نوکائی درشن ملتی رہدی دے سبھے پاپ
سپ د پترو اکن سیا پئی نمٹو غنہبوں آہد
باپ ساڈا ابراہیم اک دساں تانوں کیونجو
ربا وند کر سکدا پیدا ہو جی آہ سو بھاگی
سو جو ٹوٹا پھیل نہ چکا لیا و آہ تے (اگے)
کیہ کریئے پیروس توں سانوں سو کیہ بچیا گے
وند لووے آہ اہد ملے جس کول نہ تے آگے
(انچ یونٹا سا نیچو ویسے دی چاکٹھی کھولے)
کیہ کریئے ستاوا ساڈا اہناں آسوں کوہا
کیا آہنے اہن تہا میں (۱۴) تے پو آئے سیاہی

کیہ کرے؟ تاں اُسے کیا جہاں اُن کے (گناہات کرو نہ۔ لٹو نہیں۔ گزر کر دو خواہے)

یوحنا دی گواہی

- ۱۵- وچ اڈیکے لوکس سُن تو من وچ پئے اہ جون
 ۱۶- تاں پھر یوحنا تر اُتہاں سبھاں تا میں
 ایہراک بلوان جو پتھول آون والست گ
 اگتے روح مقدس د سنگ دیا اوت پسا
 ۱۷- ہجج اُدا بتھ دے ج بے ماکر یگا وہ وا
 ایہر توڑی ساڑ گا اہ روکیو وچ جس اگے
 ۱۸- تے اہ بور تیریاں تاں لوکاں دینا رہیا
- راہ پئی ہوئے یوحنا جاون میں مسح اہ پئے اکمن
 میں سنگ پانی دیاں تپہ (وکیو) پیا تباہیں
 میں تے اُدیاں جوتیاں د نہ فیتے مکولن جوگا
 (وکیو) کجھ آپ یو تا مکول سادے اُتہاں
 اپنا مکا ڈوتے سانجے دانے کوٹھی سبھا
 جو پئی بسم کدی نہ ہوگا اُکا کدی نہ نہتے
 تے نو شجری اُتہاں تا میں اُج سانا دینا

یوحنا واقعہ ہوتا

- ۱۹- ہیرودیس جو حاکم چوتھی تھی (وچ شماروں)
 تے سب بریاں پارو پتیاں تیریاں اوت
 ۲۰- اتہاں جہاں ہیرودیس یوحنا پھر پتا
- فلپس اپنے ہیرادی و دہی ہیرودیس کا پارو
 کدے ملا مت آپ یوحنا (وکیو) ہیرودیسے
 تے وچ اکا وٹ بندہ سی خا اُتہاں پاست دیتا

یسوع دا بتسمہ

- ۲۱- جہاں بتسمہ لوکاں لیتا تے یسوع دی لیا
 ۲۲- دست دتے ہوئے روح مقدس دا شکل کبوتر
 تے اک واک جو یا سونے لیا میں بیٹا
 ۲۳- تے تعلیم جہاں یوں تے یسوع آپن لوکوں
- منگیا پادنا سی یسوع عرش اودوں کھل گیا
 (عرشوں) لتھی یسوع تے (وکیو) روح پوتہ
 خوش تھوں باں (کیو) میرا توچ ل میں جیہاں
 راودوں وکیو یسوع (وکیو) عمر و تہیکہ دریا

- نئے رجیوں جانا جاندا اسی یوسف اسی پتر
 ۲۳-۲۵۔ اُہ منات د اُہ لاوی داتے اُہ ملکی د اسی
 ۲۶۔ اُہ عاموسے ناخوئے دا جہلا سکیا پت آ
 ۲۷۔ تے اُہ متیاہ دا شمعے اُہ سی پت یوسیا
 ۲۸۔ اُہ یسا دا۔ اُہ زبابل۔ اُہ سیالتي ایے
 ۲۹۔ اُہ فوسلے داتے اُہ سی لمودام دا پتر
 ۳۰۔ اُہ یورم دا۔ اُہ متا داتے اُہ لاوی د اسی
 ۳۱۔ اُہ یونان دا الیا تم دا ۲۱ تے اُہ مت ملے
 ۳۲۔ ۳۳۔ اُہ یسی دا۔ اُہ یوبیک اُہ سی بو عزریے
 ۳۴۔ اُہ ارتی دا۔ اُہ حصرون تے اُہ پت فارصے
 ۳۵۔ اُہ برہام دا۔ اُہ تارہ دا۔ اُہ سی پت شوریے
 ۳۶۔ اُہ شیدا۔ اُہ سلخ دا ۲۶ جو سی پت قینا
 ۳۷۔ اُہ مکاے دا ۲۷ اُہ مت سلخ داتے اُہ پت جنو
 ۳۸۔ اُہ انیس دا۔ اُہ سیتے دا جو آدم دا ساہی
 جو سی پتر عیسیٰ دا اُہ رجدول وکیو سر پر
 اُہ بنا دا۔ اُہ یوسف دا ۲۵ تے اُہ پت متیاہی
 تے اُہ توک دا ۲۶ تے اُہ سی وکیو پت متیا
 تے اُہ یودا دا ۲۷ تے اُہ سی پتر یاحیاہ
 اُہ نیری دا ۲۸ اُہ ملکی داتے اُہ پت اوتے
 اُہ سی پتر دا ۲۹ اُہ یسے دا اُہ سی پت ابیور
 اُہ شمعون دا۔ اُہ یودا دا۔ اُہ یوسف دا اسی
 تے اُہ منا دا اُہ نائر داتے اُہ پت داودے
 اُہ سلمون دا اُہ نخسون دا ۳۰ اُہ عیندا
 اُہ یودا دا ۳۱ اُہ یقیوب اُہ سی پت اشفا
 اُہ سروج دا۔ اُہ زبوریے سی اُہ فلے
 اُہ ریکس دا اُہ وس سم داتے پت اناوے
 اُہ یارو دا۔ اُہ ملل ایل داتے اُہ پت قینا
 (آدم) جہرا (آپیں) پتر وکیو۔ زبداہی

چوتھا باب

یسوع دی آزمائش

- ۱- ہو بھر پور تندہی روح تھیں روح تھیں چل آیا
- ۲- چالیہ دن شیطان کوں اہ پرکھ جاندا رہیا
- ۳- ایسے چٹن چالیہ ہوا پورا تہہ جھکے لگی
- ۴- جے توں زبدا پتر ہیں تے کم کریں اس پتر
- ۵- یسوع آکھے لکھیا روٹی تھیں ہی کوئی بندہ
- ۶- تے شیطان جادو یسوع آپے پر بت اتے
- ۷- تے شیطان نے کیا انہوں شائع شائع مختاری
- ۸- بیونجیوں سوچ گئے نئے (سال) ہسار
- ۹- سوچے کر میں سلا انہوں ایسے سجد جادوں
- ۱۰- یسوع وچ جو آپے انہوں کیا پی ہے لکھیا
- ۱۱- پھر اہے گیا یرو شلمے انہوں اندر ہیکل
- ۱۲- دُک پے اتیموں مہیا جے توں بدایں بن بنا
- ۱۳- تیرا کرن بنھا لارا نا چکن مہتان اتے
- ۱۴- وچ جو آپے لکھے یسوع اہ ہے کیا گیا
- ۱۵- تے شیطان جدو آزمائش سبھ ہی کر ليو
- ۱۶- روح آبل تھیں بھر یسوع دل بندہ مڑیا
- ۱۷- روح تھیں پاد یسوع جگہاں وچ رہیا
- ۱۸- اونہیں دنیں یسوع کجھ دکھاوا (دھنہ) کیا
- ۱۹- او دول ان شیطان انہوں (وچھو) اہ کھل کھی
- ۲۰- تاہراہ دن تیر کارن بن جاسدا (رکھ)
- ۲۱- بندہ ہراک واک تھیں جیندا ہر ابد ہوندا
- ۲۲- راج نثار کجاک دسار پل وچ انہوں دے
- ۲۳- انہاں می میں راہاں تینوں دویاں کاسار
- ۲۴- اہ سبھا میں دیواں انہاں جو میرے پیار
- ۲۵- نشان شوکت تے کل نثار می اہ سار توں پاویں
- ۲۶- اکو رہی عبادت اتے نوں کر سجد
- ۲۷- اتے کھا ایتار لے آکھو انہوں ہ کل
- ۲۸- رب فرشتیاں کھ کرے کا کیونجواہ کھیا
- ۲۹- مت چہر تھیں پر تیر نوں ٹھیدا ہی چلے گئے
- ۳۰- اہ پئی رب خدا دی اپنے نہ کرتوں پر کیا
- ۳۱- کو دیے دے تیکر اس د کوں اہ مل جاد
- ۳۲- آل دیکھ سار اہاں پھر چہ چا ہویا

تے دویاں ابدی کیتی ہر دم سبھناں لوکاں

۱۵۔ تے اہ وچ عبادتیں نیندیاں تعلیماں

یسوع اپنے دیس وچ

تے اہ وچ عبادت خانے تہ تھوں گیا چلیا

۱۶۔ تے پھر یاناسرت بچ او جتھے دیا پیا

نہی یسعیاہ والی تے اس کول تھو چا پیتی

۱۷۔ کھلا ہو یا و پڑکارن تے اپتک گئی تی

کیونجوسح کیا گیا ایسے ایسے ہاں میں تے

۱۸۔ جتھے ہسی کھیا ہو یا (۱۷) ربدی وچ میں ا

اتے رہائی دی خوشخبری قیدیاتیں شاواں

۱۹۔ مسکیناں و کارن اپنی سکینہ بیا لیاواں

کراں آزاد میں جوڑ جکڑے (کارہت و)

۲۰۔ نیرندی میں نائے انیاں تائیں خبر سواں

دکراں ڈسبھیاں سبھناں دی میں نا کران بجا

۲۱۔ کراں مندوی تاربد و رہے سلکین والی

وچ عبادت بننا چنے و کھین لائی تاروی

۲۲۔ بیتھا۔ بند کتاباں کیتی تے خادموں موٹری

پو۔ ہوندا آج تساں سنیں اپنی سنیا

۲۳۔ اکھن لگا ہناں تائیں اہ ہے جو کج لکھیا

تے پئے اکھن سن سن ہدیاں بکت بھرا بکلا

۲۴۔ شاید جو ا۔ سے پیر موٹی حیرانی سبھاں

لاگو اہ کھان کردے میں تے سچ مچ تساں

۲۵۔ کیر یوسف اہ نہیں پتر (۲۴) اس کرایا ہنا

جو کج سنیا توں کیا اہ پئی کفر نحوے

۲۶۔ کریں غلام جلیا اپنا تے کر دینے اپنے

نہی پسندی دینے اپنے کدی نہیں کوئی ہوندا

۲۷۔ تے اس کیا اہنل تائیں سچو سچ ہاں کھندا

سادرقن دے سہی سہیا بند سمان (۲۷)

۲۸۔ ایلیاہو نہی دے پئے سچي کل او تمانوں کھاں

کنیاں ہو دھوا اور وچ سن اسرا پئے

۲۹۔ ایتھوں تک پئی کال پائی اہ اسار ملے

نڈھار پست دیں عید دی ران کھرا

۳۰۔ کسے کو لے نڈھار پیر ایلیاہے سی گھلیا گیا

کوڑے کئی پر صانہ کوئی ہو یا کامولے

۳۱۔ اتے ایشع نہی دے ویلے وچ سن اسرا پئے

وچ عبادت خانے چنے ہو گئے رورتے

۳۲۔ صا ہو یا نعمان سوانی اپر (۳۱) اہ شکے

تے پرت دی شیشی اتے دھوئیں ہنوں کھڑیا

۳۳۔ اٹھ کھلوتے اٹھتے ہنوں شہر دے کدھیا

ٹھن سر کے بھرے تا پانچواں ہوں اتوں مہیا
 رتوں ب بچاؤ آئے ہوں دیر سی بھول
 اتے تعلیم سب سے دن اتنا تا میں دینا

۴۰- راہ پئی آتشی اتے فستے نرائس دھن تہا
 نکھ گیا پراہ تے تھنہ اتناں دچوں چوں
 ۴۱- کنز نچوے نگر جیل تار مراد ہے جاندا

یسوع کفر نحم ورج

کیونچو گلاں کروا اپنے باہول سہا سے
 بد روح جس اندر سی چک مارا کہندا
 نشٹ پٹن کیہ ساڈا آیا ہیں جاناں توں کھڑا
 (نشٹ کریں سانوں ساڈا مال تیر نہ کھڑا)
 تے دچا رہکا دیکے بد روح بندہ سٹیا
 اتے حیرانی ہوئی اتناں پئے اکھن سبھوں
 حکم ہے بد روحاں تے نکلن اوی سے دیے
 (اوی قدر دیکھ کے لکیر کے بکے بھلاں)

۳۲- تے تے کے تعلیم ابدی نوں ہون حیرا ساسے
 ۳۳- اتے عبادت خاؤ لکھو اک سی (اودو) بندا
 ۳۴- تے ناصری یسوع ساڈا مال تیر نہ کھڑا
 توں میں پک پوتر بد (پیارا اتھوں جہڑا)
 ۳۵- چپ ہ- نے آجا جھڑکی دیکے یسوع کیا
 ۳۶- سٹ پھیٹ نہ لائی ایپر نکل گئی اہ اس چوں
 کیا کلا مہبے اہ جو کردا بل تے قدر بنا
 ۳۷- تے ہر تھاویں آل دوا ابدی دھمی محماں

شمعون دی سس لوں ول کرنا

تے سس ابدی اٹھ ی کس دچ لٹنی نظر آدے
 تے اہ کول کھلو کے نیویں سیک جہڑک بد
 (شکتی یسوع دتی اتھوں شکتی رہی نہ بھئی)
 طرح طرح دے دگ بہا نوں یا کوئے لکھی
 (تے ہتھ رکھ دے سارے اتھ کیتے چکے بھٹے)
 ایپر اہ نہ بون دینا جھڑک دینا اسی اتناں

۳۸- گھر شمعونے اٹھ عباد خانے چوں تار جاو
 ۳۹- عرض کیتی تار اتناں اتھوں سس ہی دبار
 لٹنی کس اٹھ کے جھبہ ہل سیدو اچ رجھی
 ۴۰- تے جان سونڈ دین لگا گھر جہاں دروگی
 تے اہ اک کر کے اپنا سونڈ تے ہتھ رکھے
 ۴۱- بد روحاں دی کنیاں چوں نکلن ماریاں جپکیاں

- ۴۲ - کیونچو آتے جاندیاں سن المسیح سبے اہو
دن پڑیا ہونے کے بتا دیویر نی دھوے
- ۴۳ - تے اہ راکے روکن ہڑل اگھن سبھے آہنوں
ایپر آکھئے آہناں میں لازم ہے پئی جاداں
- ۴۴ - کیونچو ایسے کارن ہن تے ہاں اگھیا گیا
تے اہ وچ جلیل عدا سارے پھروا رہیا
- ۴۵ - راکول کھلوتے لوکین ایپر سندے گھراں بھوے
ایپر خلقت ہم ہماندی لہجندی کوئے آوے
- ۴۶ - ساڈے کو لوں نہ توں ساویں نہ چھڈ جادیں نوں
تے میں سکھ سنہیا ہوناں گھراں وچ سداواں
- ۴۷ - رایسے ہی میں کارن اتیتھے تہاڈ کوئے رہیا
اتے منادی وچ عباد خانیں کردا پھریا

پہلے باب

یسوع دے پہلے شاگرد

- ۱ - جہاں سی کھڈتے خلقت اُس تے بے مٹی رڈل پنڈیا
بیسڑیاں اُجھنڈ وٹاں ڈھیا لگیاں جھیں کھنڈھے
- ۲ - اک نئے بہرے بیڑیاں چوں اُس (جو کول کنارے)
کنڈھیونڈ راٹھاویں چل راہنوں نج اُہ آکھے
- ۳ - گھراں اوس مکا پیا تے شمعو آکر رپکارے
وچ جواب شمعو آکھے حصاہ اساری راتے
- ۴ - کیتا نج تے گمیر لیاںدا جھنڈ چھپاوا آہناں
دوجی بیڑی چوں آہناں سانجھی اتے تریکاں
- ۵ - تان آوے تے آہناں دویں بیڑیاں بھریاں
دیہاڈ شمعون پطرس پیر یسوع دے کہیا
- ۶ - تے سی جھیل گنہیرت کھنڈ رہیاں گھراں مندی
مچھوے ایپر توں لہر کے جال پے مٹی صوندے
- ۷ - جہڑی پئی شمعون دی سی اُس تے عرض گزارے
تے اہ وچ تعلیم لوکاں نوں پھیری دوجی بہرے
- ۸ - لے چل ڈھونڈھے جہاں سٹو چل اوچے نی شکارے
محنت کیتی کجھ نہ بھار جہاں سٹاں تیں آکھے
- ۹ - (راتیوں تیک) پئی پاتن لکھے ہاں آہناں رہیاں
ہتھ پوون کارن سڈناں شارے آہناں
- ۱۰ - رڈل ڈک (پئی تینوں تکیہ دودیں ڈبن لگیاں
میں پانی آ میرے سائیاں میرے کو لوں ٹرما

- ۹- مچھیاں سے شکار تھیں کیونچہ بڑا سناں کیتا
 ۱۰- اتنے سیرانی نہی دیاں پیراں دی ہوئی انجی
 ۱۱- لیمپر سیوع کیا تھمنے نہ کھا جسوتوں اکے
 ۱۲- لے آئے آہ بیڑیاں گھینک جیل کے کندھتے
- ساتھیاں بے پٹرس فائیں ہو یا بہست اپنیا
 یقین تے پرتتا فائیں پطرس د جو سا بھی
 کردائیں شکر توں بندیا کیونچہ تھن لگے
 تہ آہ سب کچھ چھپ چھپا کے لکے باہر کچھ

کوڑھے داؤل کرنا

- ۱۲- تے جاں آہ اک گرجی ج سوتے دیکھو اک بندہ
 منت کر کے اخلافت آکھن لگا انہوں
 ۱۳- اہنے تھن دھاکے چھوہیا انہوں تے آہ کیا
 ۱۴- تے سرائیوں کی پیتی آہ پو کیسے نہ کہنا
 تے جیل تھن تھیا کے نہ بول دے بارے
 ۱۵- ایپر چھپا پڑا ہوتا تے کئی لوکیں
 ۱۶- امیر آہ ویرانے جا کے اکل دا نجا ہو کے
- بھریا کوڑھے دیکھو سیوع نو نہ بھر دگ پڑا
 جے بھائی تے کرہن سکدا پاک صا توں مزل
 میں چا ہوا توں تھرا سہجا تیرت کوڑھے ہٹ گیا
 جا کے سوتوں ا اپنے فائیں کا تہا فائیں دکھانا
 اپنے لئی نزاریں بھٹیا ہون گواہ آہ ساسے
 کھٹے برکے سننے کارن دل ہون روگی
 نت فائیں کردار نہارا رنگروں بنے جا کے

پاپ بخش دے اختیار

- ۱۷- تے اک دن تعلیم جڈں سی دیندا ہویا انجے
 آئے سی جوہر اک پڑھ جلیل (پس دے وچوں)
 تے سی قدر تباہی دل کرن فو لکے مالے
 ۱۸- تے دیکھو لیا کو میں سجود مارے منجی پاپ کے
 ۱۹- تے جان خلعت پاروں جی آہ نہ اندر لیاؤں
 ۲۰- تے رکھ دیوون سیوع اخلافت دے چکارے
- جے ستا شرح دے ہا سناں فریسی بیٹھے
 مالے پرسموں تہا دیوہر تھوں آ رہتوں
 جسے آدن فون ہو جاؤں روگی تے جھٹیلے
 جتن کرن پی آہا کے رگن اندر لیا کے
 منجی چڑھ کے کوٹھے تے کھیرلی چوں ٹکان
 دھماکوں یاں اہنڈا تے رانج (کھ پکارے)

تس اتے فرتی فریسی (ستے) سوچن لگے !
 کتر ہے جو رختنار، نخت پاپ (بہو)
 کیساں سوچا فکران لکیاں (دسو) ہر دتھاڑ
 یاں کنا پئی انہوں اڑ کے ٹکن بہر ان اہ سے
 دھرتی اتے کل مختاری نخت پاپ اتیاں
 اٹھت پک کے منجی اپنی گھر اپت ہو ویندا
 تے نیک منجی رت ڈیاد گھر اپتوں چلیا
 اج اچر ج کھلاں ٹھیاں سمپے لاون

۲۱- لے بند اج تیر ہوئے پاپ معافی (ستے)
 اہ کتر اچر ہے بکد بکچو بکد باجمول
 ۲۲- یسوع تیجیاں نہاں کے آکھ وری جو
 ۲۳- سوکھایا کہ کنا معافی پاپ ہونے ستے
 ۲۴- ایس لہی پئی جانو جے جیت اوم تائیں
 کیا بنے جو مارے میں تینوں ہاں کندا
 ۲۵- او دی ویندا نہاں جھوٹے والا دیا
 ۲۶- جھوٹو بھراہ ات تیرا رب نول پوڈیاون

مسیح پاپاں لہی

۲۷- متے محصولیادی نامی چوکی بیٹھا دسیا
 رتھ چٹا توں کل جھول (میر کچھے چلیا
 ۲۸- ایسوع دا جوڑ ہے پھر دوا سبھو کج اوس لہی
 ۲۹- وڑی رک پیتا (ستے) آون جھیتی
 وڈا کھنسی کتا کوٹے مک مک بد جو
 ۳۰- نے تاراں چلیا کولوں یسوع د اہ کچپن
 کاتھوں نال بنانے کے ہوچ کھنسی پید
 ۳۱- بنیاں رتھیاں نہیں دکیاں ایر سوک
 ۳۲- میرا پلسے پاپاں تائیں تو بر لئی باواں
 ۳۳- اتے ذبیباں دوی چلیے رکھن اکثر روزے
 ۳۴- سیتے نے یے کھانہ پید (پاپاں دوی نا)

۲۷- نہاں پچھے یسوع بنے باہر گیا
 ۲۸- بیٹھے بڑ ٹھایوے متے انہوں اس کیا
 ۲۹- سبھو کج اہ چٹا چٹا مک پاپاں کچھے
 ۳۰- پوڑی ورت اپنے کمرے ابدی (اد) سیتی
 ۳۱- اتے سوتے تا دوسرے ابد نال جو کھاون
 ۳۲- بڑ بڑ کرن فریسی فرتی انہاں سے کھن
 ۳۳- پاپاں تے محصولیاں (روٹنگ نہاں دھک نہن)
 ۳۴- یسوع تیج تو دانتان میں آکھ سادے
 ۳۵- میں آیا ہاں جے آکے نیکان تائیں سداواں
 ۳۶- تے پھر نہاں کیا انہوں یوحنا دے چلیے
 ۳۷- نلے اہ دعائیں مگن ایر تیرے چلیے

- ۲۴- روز آکھے یسوع جانیاں تھوں کھو کیہ سکے
 ۲۵- ایہ پرون گئے آہ دہارے وکھ کون جال اڑے
 ۲۶- تہا یسوع اہناں تائیں اک تھیل سداوے
 کیونجو پاڑ نوں ضروری آہ پرائی تائیں
 ۲۷- نوں مے نہ بھروا کوئی دوج پرنیاں شیکاں
 ۲۸- ایہ پر جاپا سبھ جی رچ بھرنایاں شیکاں
 ۲۹- تے نہ پی پرائی کوئی مے نوں لیں چاہو مے
- جیہ اڑا مال اہناں (تے نہ ہند رسد)؟
 رخن گستاں روز میرے چلیے اس دہارے
 پاڑ نوں پرشاک پرائی ٹاکی نہ کوئی لاوے
 سنا کی نوں کدائیں (دیکھو) سبھ ہی اکھنا ہیں
 پاڑے نوں تے دھتے اپنی جان بچایا شیکاں
 تے ناچ سانجیا دوویں ہوں (چتے رکھو) شیکاں
 کیونجو آکھے مے پرائی پھنساں چنگی بھاوے



چھو وال باب

ابن آدم سبت دامالک

- ۱- انج ہو پائی دوج سبت پے سبت پچھل
 تے سن چلیے اہکے (راہ دوج) توڑی جانے
 ۲- تے فریاد چوں بے سکس اہناں تائیں
 ۳- یسوع دوج جو آکھے کیہ نہیں اہ دی ٹپھا
 ۴- جیٹا کیتیاں دیاں کیر رتد گھرا دجا کے
 ۵- جھڑیاں مے سب جائز اہ پئی نیاں کائیاں
 تے پھر یسوع اہناں تائیں (گراہ) اکھ سداوے
- یسوع ہے سی لنگھدا جاندا جا پئی کیتیاں پچھل
 تے آہ ہتھان دوج مل کے (سبھ) مے کھنڈ
 کاسنوں کم کر آہ سبت جائز جھڑانا ہیں
 بھکا ساسی داود تے ساتھی بھتے کیہ سی کریا
 کھاو ناے سنگھیاں نپیاں دے پورا دھتھوں
 زرتد گھرچ جاکے داروٹیاں کھایاں اہناں
 ابن آدم (تے دیکھو) سبت (دوج) لکھ سکے

سبت دے دن نیکی کرنا

- ۶- ہو راک سبت یسوع جہاں تعلیم دی بودن جاندا
- ۷- ہتھ سکا سی ہو یا جہدا بندہ اک سی او تھے
- ۸- سبت دے دن ول بے کردا یا نہیں کہ وادہ ہون
- ۹- اپرا دے تائیں سن خیال اُبناندے سچھے
- ۱۰- اُٹھتے اوچکا رکھو جاتے اُٹھ کھلوا
- ۱۱- کیرہے وادہ اُٹھ سبت بدی یاں نیکی کرنا
- ۱۲- سبھاں ول چو فیرے ٹھاتاں اس بندہ کیا
- ۱۳- روہ بھر ہو جھلے سار اک دے بے نوں پچھن
- ۱۴- تے جی ہو یا انہیں دین دے مانگن لئی جاد
- ۱۵- رب تھیں اُٹھ وادہ لنگے (۱۶) جہاں دی پڑھیا
- ۱۶- چن لے اُنہاں چوں بالک کھچو اُنہاں نوں
- ۱۷- اندر باں اُجھڑا بھرا دی اُہرا آہی!
- ۱۸- مٹی تے یعقوب پئی ہڑا حلفی دابہت ہوندا
- ۱۹- اتے یو راہ جہڑا سی یعقوب وادیا سوہیا
- ۲۰- وچ عبادت خانے تے (دیکھو) نجب ہوندا
- ۲۱- تے سن فقی آفریسی تاڑ وچ اُہدی بیٹھے
- ۲۲- دیا لیتے ناں چو سانوں دس یوں اراہوں
- ۲۳- ہتھ جہدا سکا تاں پھر یسوع اُنہوں آکھے
- ۲۴- یسوع آکھے اُنہاں میں تہا تھوں پیا پھیندا
- ۲۵- مارکا نا جانوں یاں پئی دھو جان بچانا
- ۲۶- ہتھ دھوا دھایا آکھے تے ہتھ قل ہو گیا
- ۲۷- ناں یسوع کیرہے دے سو راک دے نوں کھن
- ۲۸- پر بتاتے تے جاد و ساری رات گزارے
- ۲۹- اُہنے پھر شاگرداں تائیں بے کولے سدیا
- ۳۰- راہ پئی شمعون پطرس انا م دی و تاجنوں
- ۳۱- یعقوب اتے یوحنا مے ناپس برکمانی
- ۳۲- توما تے شمعون پئی جہڑا غیرت مند لکھو اُہرا
- ۳۳- اتے یو راہ اُسکر یو ملی پھر ادن والا جو ہو یا

ہٹاری واعظ

- ۱- (ہمدست تھوں) کہ اُنہاں نا پد تھیاں کھلوو
- ۲- یو یویر یو سلم دے وادہ تے موہید اک ہے
- ۳- دیکھی جہڑے ہوئے سن پیت وحاں دے تھوں
- ۴- چلیاں دی اک سنگت دی ہا سملقت ہود
- ۵- ساگر کندھیاں ول ہووے تے سن اُہدی لئی
- ۶- سکھی اُہ دی ہوا تھے (ابد کولوں سبوں)

- ۱۹- چیلے کر دیے سبھے لوکین تانجو اہنوں چھوہون
 ۲۰- تان اُس دوتاؤل شاگرداں کے ہے اُنہاں کنڈا
 ۲۱- دھن تیں مَن جکھے ہتر۔ جاؤ رجاے کیونجو
 ۲۲- دھن تیں ہووگے ادول جدو لوکاں کی کڈھے
 لعنت تے امدت تہانوں میری خاطر ہووے
 ۲۳- خوشی مناو ادس دہاڑے ناے چوکدو
 کیونجو پیو دادی اہناں ارنج ہے سن کرد
 ۲۴- ایسر ہے افسوس تہاڈتے جوہن دھناڈی
 ۲۵- ہے افسوس تہاڈتے جو (ایتھے) ہوہن رتے
 ہے افسوس تہاڈتے جوہن پے ہتو کھیدو
 ۲۶- ہے افسوس تہاڈتے جاسب چنگاپے، کمسن
 ۲۷- میں پر اکھاں پیا تہانوں بہتر ہوئے سندے
 ۲۸- لعنتاں پاوان تہاڈتے جو دیو و برکت اہناں
 ۲۹- مارے چند بواک گل تیری اُتے لپیر دیو جی
 ۳۰- دے اہنوں جوئے تیتوں یال جو رکر دھکاں
 ۳۱- جیوں چا ہو پئی لوکین رتنال تہاڈ (سائے)
 ۳۲- کیہ احسان، پیار کر دجو ہوون تہاڈ پیارے
 ۳۳- کیہ احسان بے ورتو چھنے، ل تہاں جو چلے
 ۳۴- کیہ احسان بے قریہ دیو اس جتھوں سائی
 ۳۵- پیار کر و شک یریاں یہ پھل کیونک بنا
 اہر تہاڈ اتاں پیر دیو دیکار میں ساں، ودا
 کیونجو طاقت اُس چوہن تے دل سہہ ہوون
 دھن تیں غریبڑ بہتے رقی راہ ساند
 دھن تیں مَن منجو بارے کیونجو مہر ہے
 ابن آدم دی خاطر تہانوں دیر تہاں رتے
 نام بِلاد جہان تہاڈا۔ ناے کتیا براہے
 عرشاں اُتے اہر تہاڈا وڈا ہے چا وکھو
 نبیاں (را رسولان) مار پھر پھر قیدان تہاڈا
 ہو چکی تہاڈا کیونجو ایتھے ہی ہے تہاڈی
 کیونجو راڈرک نوں راہ وکھو، ہووے سبھے
 کیونجو راڈرک دہاڑ نوں سبھے یو، رور پیٹو
 اہناں دے پیو داد جھوٹیاں نبیاں دی ادک
 پیار کر و تیں یریاں تہاں مہن جو دودھ رند
 پت لوان جو تہاڈی راگھاں، دیو دیاں تہاڈا
 موڑ نہ کر تالین تھیں اہنوں۔ چونا بہرا لپوی
 دھنل جاناں تے مڑکے اُس تھوں نہ تہاڈا
 تیوں رتو پاپ اہناں شک سارا بہر
 پانی وکی پیارنے کر دے یاراں تہاں سندے
 اہو تہاڈے رتے کر دے ہترے پانی ہوندے
 پانی دیون پاپاں کیونجو اُس وصولی آہی
 اُس کیہ ہی دی نہ رکت دیو و قریہ تہاڈا
 اتے سپوت تیں اُکھو اُکھو دے جو رے وبرا

- کیونچو ہر اہنہاں تنے ابدی جو ہر دن بریارے
 عیبت لاوتاناوں ولن عیبت دوجے لوکیں
 بنخو چھڈو پونا بخشن چھڈن تہانوں کوہیں
 نال بلونیاں مونہا مونہے بھر بھر ڈکڑکا !
 اتنے ناپ پیانے تہاڈے کارن ناہیں لوکیں
 روتو کیہ کوئی اتنے تائیں اتنا ماہ وکھاو
 اتنے دے جو پچھے لگے کدی نہ لگے بیٹے
 اہ وی اپنے لکھنے وانگر کامل ہو کے سوہے
 اتے شہیری تیں نہ اندر اپنی اکھ دے تکیں !
 کیکن توں بھرانوں اپنے اکین اکھ سکیندا
 ہے مکارا ! پہلاں اپنی اکھ چوں کڈ شہیری
 دیکھ چاکھ کے کڈ سکین گا توں دل چنگیرے
 تے نہ منڈا رکھ رکھیں (کدائیں) پھل نہ پنکا دیندا
 نہ دا کھاں جھڑی لہن۔ نہ انجیراں جھاڑوں
 چنگیاں چیزاں کڈھے پیر بندہ ہڑا مندا
 کیونچو ہر دل وچ جہڑا مو یو منہ تے آفے
 کابو لے اخدا مندا۔ اخدا مندا کھوڑے
 عمل کرے اہ کس دے وانگرتے تہانوں دسا
 دوسن دھرتی پئے تے جا پھرتے نیو نہ کے
 پھرتے گھر جو بنیا۔ گھر بلا نہ سکے
 اہ تے ہے اُس بند وانگر (وکیو تہاں) ہوندا
- کیونچو ہر اہنہاں تنے ابدی جو ہر دن بریارے
 ۳۷۔ باپ تارم دلا جیوں۔ رحم دے جو آپیں
 ۳۸۔ جرم نہ لاو ہوتا لگے جرم نہ تہانوں آپیں
 ۳۹۔ دیوتے جاتے تہانوں۔ ٹوپا سمجھ بھرجنگا
 کیونچو ناپ پئے ہرے نال پئے ناہیں
 ۴۰۔ اتناں اکٹیل وی اہنہاں تائیں چاٹنا
 کیہ نہ دوویں ڈگر گئے چٹے ددویں
 ۴۱۔ چیل گرتیں ڈاناہیں دل جہاں پرہو
 کیوں توں اپنے بھائی دی اکھ دے پیار لکھیں
 ۴۲۔ تے جاتے شہیری اپنی اکھ دے ج نہیں ہندا
 بھائی لیا توں تیل کڈھاں اکھ وچوں تیر
 توں پھرتوں اس تیلے تائیں جو اکھ بھٹی تیرے
 ۴۳۔ چنگا کیونچو رکھ رکھیں (کدائیں) نہ پھل دیسے مندا
 ۴۴۔ ٹوٹا ہر اک جائے پھل پھل اپنے دے کاروں
 ۴۵۔ بھرتے نرے چنگے دل دے چوں چنگا مندا
 بیک نہ لے وچوں اپنے بریاں چیزاں یاد
 ۴۶۔ تے ہاں عمل نہیں جو کرتے میراں گلاں
 ۴۷۔ جہڑا تیرے لئے تے سن میریاں گلاں
 ۴۸۔ اہ تے ہے اُس بند وانگر گھر بنانا۔ دیلے
 ہر آستے ماہ وچھاں گھروں آکے وچن
 ۴۹۔ اپر جہڑا اُس کے اکل عمل نہیں بہت کردا

بے بنیاد گھر بنا دیا جہڑا دھرتی اُستے
تے گھر جھٹو جھٹتی ڈٹے دیے بنیاد اہڑا
ہزاروں چیل روایت تے گھرتے وچے
دھڑھیری گھر ہو یا سارا ستیا ناس اہ ڈیرا



ستوال باب

صوبیدار دا چاکر

- ۱- بستے گلاں لوکاں تائیں بدوں سنا اہ چلتیا
- ۲- صوبیدار کے دا چاکر جہڑا سی اس پیارا
- ۳- سنی آوازی یسوع دی اس نے اس تے گھلے
- ۴- چنگا کرتوں میرا چاکر (تسے کوئے) آکے
- ۵- صوبیدار بے چنگا اینا اہ کر اس لڑی آکے
- ۶- نلے اوس عبادت خانہ ساقا ہے بنوایا
- صوبیدار نے اپر جاں اہ گھرت نیڑے آیا
- نہ کر کھیل میری سائیاں ایس جوگاہیں ناہیں
- ۷- ایسے کار نہیں نہ جاتا اپنے جوگ کدائیں
- مونہوں اکھیں (اک داری اتوں) دیر سائیں
- ۸- یمنی ہاں اک ہیابند جس کے داتے دوجے
- آکھاں اک تول جارتے او بے کمٹ تے جاکو
- آکھاں اپر چاکر تائیں اہ کہہ تے تہہ ہے کردا
- رستہ پچھرتے تھیں کسے کہتاں گھر مٹے تیا
- ات بیمار پیاسی ہو یا مرنے بار (وچارا)
- کئی بزرگ یہودی تے اہ عرض گزارن چلے
- منت کیتی آن بزرگان یسوع کوئے جاکے
- کیونجی مت سادی و سنگ پیا اہ کر (آپے)
- (گن گن جاں) یسوع تے تیرا ہنساں سنگ آیا
- بہتیں بایں متراں اپنے یسوع نول اکھوایا
- (دھنکی میری چھت کے بیتیاں آویں) اکھیں
- اہ پئی نہیں تے آپے ہی چا آواں تیرے تائیں
- چاکر میرا (کو ویلے) دل ہو کر اس تھائیں
- تے پیاسی (بیر) بے نے میرے تھلے بستے
- آکھاں اک نول تے راہ وی حکمنے تے ہوئے
- (کل حکومت داوتا دا ہے پیار بچے چدرا)

راہ پئی جھڑی پچھے پچھے ٹردی اُہلے آئے
میں تے اسرائیلے کو چرچا رچا اکھاں میں آئے
مڑائے تے مڑچ چاکر نوں دل دٹھا آئے

۵۔ سورج ہوئی تیرا اُنی مڑکے خاقت تیرا لافے
اکھاں تھانوں اینا دٹھا نہیں ایاں ہے دٹھا
۱۰۔ تے لوکیں تہے بے سن سدا آئے لیکے

ناین دی بیوہ دا پتر زندہ کرنا

جہاں سے مال شاگردوں نا لوکیں کتے (مگرے)
مردہ کے جاندے آہے۔ بیٹا مال دا اکتو
تے سن شہرے کوک گنیرے مال (جہاں) اُہلے
نہرو (تاں پھر یسوع نے) اُس بیوہ میں آکھی
اچکے چکن داتے پھر یسوع نے اہ کہا
اٹھ بیٹھا اہ مردہ تے ہے بولن اہ لگ پینا
تے سب لوکاں تے (وکیو) دشت (ڈاڈری) جھاو
اُمت اپنی دل رت دٹھا۔ وڈا نبی بے آیا
تے اہ آل وال سدا سارے دے وچ گنمی

۱۱۔ کتھر پچھے اچکے ہیا پئی ناین نامی مگرے
۱۲۔ جہاں اہ پتر شہرے کوک تے پھر وکیو
بیوہ دی اہ بدتمی (شہرے) سوک پیاسی جلد
۱۳۔ تیرے خداوند تیرا آیا جہاں بیوہ اُس دٹھی
۱۴۔ کول اہ یسوع آیا۔ اتے جن زہ سپہا
۱۵۔ میں آکھوں اُجوانا! اٹھ (توں) ہو جا زندا
۱۶۔ تے میں اُنوں پتر دتے سب کوک
کاول لگ پئے رتدی محال تے سب اہ کہا
۱۷۔ تے اُس بار اکر سارے وچ ۲۰۔ یہ دھمی

یوحنا دے سوال یسوع بالے

راہ پئی بستھے کلاں جھڑیاں اپنی اکھیں دھین
راہ پچھن لوکوں خداوند اُہناں کوں گھلے
ہور کسے دے آون دی تے راہ کیندے رہے
یوحنا بتیسی تیرے کول تے اہ ہے پچھیا
یہ پئی راہ کیندے رہے سیں کے دوجی

۱۸۔ اتے یوحنا تے خبراں اُہلے چیلے دیون
۱۹۔ اتے یوحنا شاگرداں چوں چاندے دو چیلے
آون اتوں میں پاپی میں اڈیاں کرے
۲۰۔ کول یسوع دے آکے اُہناں کہیا سانوں گھلایا
اگیرے توں کوں تہو پتر آون الا بے سی

- ۲۱- اوسے ویلے پہنکا کیتا ہے سی کیاں اُسنے
 ۲۲- وچ جولے آکھے ہناں سُنوتے جو کجھ وکھو
 اُسنے دیکھن چلن لو، کوڑھے مٹاپے ہون
 ۲۳- اہناں تائیں سکھ نہیا ہے دے دتا جاندا

- بیماراں تے آنت پھلتے۔ اتے تیرے آنتے
 اہو جیو ختا تائیں (اکھاں میں) چا دتو
 بولے سکے سکے جو بند۔ اتے غریب جو تھیون
 تے اہ دھن سچو نہیں میر پاروں ٹھیکہ اکاندا

یسوع دا بیان یوحنا بارے

- ۲۴- دویا جدوں یوحنا دے پوتے قعد یسوع آکھے
 وچ بیاباں دیکھن کیسا دھکا (اہناں آکھے)؛
 ۲۵- کیہ ساؤ دیکھن دھکا دتو پھیر تہانوں کچیاں؛
 ایسپر وکھو دھلاں داکپڑے جہڑے پاندے
 ۲۶- پچھلن مال تاکیداں دسو پھیرسی مہوں دھکا؛
 ۲۷- اہو اسی، اہ تے جسد بارے ہے دے لکھیا
 تیرا راہ بناوے جہڑا اکے تیرے اگے
 ۲۸- جو نے ترمیتاں جگاہ میں تہانوں باں پیادسا
 ایسپر ربدی شاہی وچ جو سب تھنوں نکا ہووے
 ۲۹- تے سب لوکاں جہاں اوسنیا نال عسویا بہنوں
 ۳۰- ایسپر شرع دے عالم ناکرہوں فریسی ستھے
 ۳۱- تے انج اپنے بار ربدے جھوٹے کر دے متے
 ۳۲- راہ نئے اہناں منڈیاں و انگریز بازاریں مٹھیں
 اساں وجائی و نخلی تہاڈے کارن تہیں نہ نچے
 ۳۳- کیونجو مے پیندا نہ آیا نہ ہی کماندار وٹی

- اتے یوحنا دے اہ بارے لوکاں کوں پچھے!
 کیہ ساؤ دیکھن گئے سروٹاں نال ہوائیں بلے؛
 اک تار کوئی بندہ (وچ ویرنے) کپڑیاں؛
 عیش اڈاندے ہترے اہ وچ شاہیں محلیں رہندے
 کیہ ہی اک؛ ہاں میں اکھاں نہیں بلکے آکھے
 وکھو پتھیر اپنا میں تے اگے تیرے گھلیا
 (اچھے نیویں) سد پدھر ہوون لانگھے ستھے
 بپتسمی یوحنا ہے دے اہناں سب تھنوں وڈا
 بپتسمی یوحنا کوں اہ تے وڈا سو ہووے
 لیا یوحنا دا بپتسمہ۔ ربت سچا کہیا اہناں
 لیوون نہ یوحنا کوں اہ بپتسمہ اگے
 کیہ نے راہ بہ مشائخ یو! کیہ باجیباں لوکاں آکھے
 تے اہ اچھی اچھی (سارے) اک دوجے نوں آکھن
 اساں منایا سوگ سی! یسپر تہیں نہ روئے پٹے
 بپتسمی یوحنا تے کہو اُس وچ روح ہے کھوٹی

۲۴- جیٹھا آدم واپر وکھو آیا کھاندے پیندے

۳۵- زنتا تھوں پائشرا بی نالے کھاواہ اکھاوے

پانی ناری تے مہنگا عطر پھیل

۳۶- ٹھالی کسے ذریباں وچوں وٹی تے اس آکھے

تے اہ نال فریسی دچا گھر ایدے نوں آوے

۳۷- تے وکھو اک پانی ناری وں گھر وچ رہو

۳۸- سنگ مرے عطر وان وچ عطر پھیل پیاو

پرن دھوواہ منجواں ونگ ونگ ونگ پو

۳۹- تے جلا وں ولسی ٹھا جس روٹی سی ٹھا کی

نہی تے اہ کوئی بند ہونداں تائیں اہ سجدی

۴۰- اہ ران کہو جی کیونجہ بے بریار اہ ڈاڈی

اے شمعون ابیں ہاں مینوں اک گل کہنا چاہندا

۴۱- شاہو کار سی کوئی جمدے سبے سن و قرضائی

۴۲- اہ تھپے جاں دیون جوکا اہناں کجھ نہ زندا

۴۳- سووس اہناں وچوں کہہ اپیار کرے گا بہتا

۴۴- ٹھیک نیاں تولیتا سے دے بیعت اہنوں کہا

کیہ توں ایس جنانی وکھیں آیا ساں گھرتیر

اپر منجواں ونگ پیر پیرنے دھوئے رات

۴۵- نہ پسیا تول مینوں اپر جد داییں ہاں آیا

۴۶- تیل (تکین) دی توں نہ میرے دے اتے لیا

یار مھولی اتے گناہیاں دا اہنوں ہوکند

اپر سیانت ثابت اپے سبباں تھوں ہووے

۴۷- اہ پئی میرے نا کھاویں رگھر میری آکھے

تے چار وٹی کھاوے رن (نال ابد) بہ جاوے

جائے بیعت گھر فریسی کھانا سہے پیا کھاوے

تے پچھے اہ پیراں کول کھاوے تیر دباوے

عطر ملے تے مرمر سپر ہاں تائیں چمے (لجے)

راہ نیی عطر جنانی ملدی تے ہن وچ اہ آکھی

ہے و کون جنانی راہ نیی ہونے اہنوں ہونہندی

وٹی ہوا اپر پیوس اہنوں اہ گل آکھی

کہ استاد کہیا اس یوس ریں ہاں ضر بندا

اک پنجاہ دینار تے دو پنج سو دینے آہی

لہنا شاہو کار بے اہناں و ہاں نوں چمک دیندا

میری سمجھے کہیا شمعونے بہت جہنوں تھپتا

تے پیر وکھیا جنانی وئے شمعونے تھوں پچپیا

پانی نہ تول و تاملینوں پیر وھوں نوں میرے

تسے پونجے رپیرس میرے کیسا ونگ سنے

چمنا میرے پیراں تائیں لہنے تائیں چمک دیا

اپر اپنے عطر ہے میرے چرناں اتے پایا

پیارے بوجھتے کیتا ہوتا۔ کھیاں ہو گئے اہتے
 کر دیا پیاروی تھوڑا اہتے رسیوں اکھتے
 ایسے اہتے کھان جو بیٹھے دل وچ اہل کھی
 جاسلامت ٹر جاتینوں ہے ایمان بچایا

۴۷۔ ایس لئی میں سنال اہتے پاپ جو سن بہتے
 ایسے پاپ معافی ہوں تھوڑے جلدے اہتے
 ۴۸۔ ۴۹۔ تے آکھے اہل عورت تائیں پاپ تیرے جو معافی
 ۵۰۔ پاپ دی نشتے کون اہ، دہی پراوس جہانی کیا

اٹھواں باب

پنڈو پنڈو منادی

نالے خوشخبری اہ ربدی شاہی دی پیادیندا
 تے سن بارل چلیا اہتے مار ہندے تہے
 بدروحان جھولے اہ پئی بہت بھانسی روکاں
 جلدے وچوں سیوع کدھیال بدروحان سائی
 یونالے سو سن نالے ہو رجنیاں سبھی
 سیوع دی تے نالے اہتے چلیاں یل سبھی

۱۔ تھوڑے پچھے اہتے ہو یاد غلط منادی کردا
 شہر و شہر پنڈو پنڈے پھرن لگا اہتے
 ۲۔ نالے کبھ جنائیاں پائی رہت سی اہ پئی جہناں
 اہ پئی مریم تو اکھاندی گدالینی آہی !
 ۳۔ نالے ہیر و دیس دکنوڑ حاکم دی دی وئی
 ٹہل سیوہ جو کردیاں اہتے دھن و لٹ نال سبھی

سیجے دی تمثیل

تے سب شہراں وچوں ٹر آندے اہتے پچھے
 اک بیجا بیجن اپنا بیجا رہتے، جاوے
 بدستے جاوے آہنچھی اہتے اہناں چکدے
 کیونجو اہنوں رتھراں وچوں، دتر نہ کبھ دھیا
 نالے ملے وڈکے اہنوں جھاڑاں کدھیال دھیا

۴۔ تے جاں لوکیں تمہا کے ہوئے اکٹھے اوتھے
 ۵۔ اک تمثیلے راہیں اہناں تائیں گل سناوے
 زنجیریں کبھ بیجا راہ دے کدھے وڈکے
 ۶۔ تے کبھ دکا پتھراں تے رالیا تے سک گیا
 ۷۔ تے کبھ دکا جھاڑاں اندر تے جاں بیجا گیا

سوگناں تے اُچّی ساری سیرغ آکھنلے
 رپنگی دھرتی بن کے بندہ سوگناں پھل لیاوے
 شو جو مجھ سے تہانوں دتی سبھے لہنے لیا
 ایہ پرو جیاں وکال دے جانڈے وچ تمثیلاں
 تانا جو کتوں سکھوے پھیروی اہ نہ سمجھن
 تے اہ راہ دے کڈھے جہناں سنیا رت ابا نا
 مت ایان لیا دن اہ ممکتی نے چا پانڈے
 سنن کلام تے ہسد ہسد من رہناں نکھرے
 پرکھے جاون دیلا میرہین ایانوں پھرے
 رت دی بانی سنی جہناں سلا پیر بولی بولی
 پھاس کو دتے انہاں وار نہ پھل پکے آکا
 نیک آچ چنگے ہر دے ہیں سنبھالی رکھدے
 رابو رتدے چنگے بندے۔ اُہو چنگے چلے

۸۔ تے کجھ ڈکا چنگی دھرتی۔ اُگیا تے پھل نیٹ
 جس دے کن نے سننے ہو گئے اہ کل او سن لیو
 ۹۔ ۱۰۔ کیہ تمثیل دی گھنڈی بانہ چلیاں مس مچھیا
 اہ پی سچھوں بدی شاہی ایان سبھناں بھیتاں
 تانا جو اکھیں رکھدے ہو پھیروی اہ نہ دیکھن
 ۱۱۔ اہ ہے اہ تمثیل پئی ہے بیج کلام تانا
 ۱۲۔ پھیر آئے شیطان تے کھستے بانی وپوں ہر
 ۱۳۔ تے نے اہ پھیر لی دھرتی والے اہ پی جہرے
 نہ بڑھ ہو جھٹ توڑی تے ہیں ایان اہ رکھدے
 ۱۴۔ تے جو ڈکا جھاڑاں بوٹاں اہ ہونڈ اہ لوکھیں
 جیون دیاں سوچاں فکر اں عیش تے دھن (دادھو) کھا
 ۱۵۔ ایہ پر چنگی دھرتی والے اہ جو بانی سندے
 صبر شہتی سیتی لیا دن پھل اہ (چنگے ویلے)

گکیاں چھپیاں گلاں

نہ اُنہوں اہ او کھچا پنی منجی بیٹھاں رکھتے
 تانا جو آون ایان تائیں چانہن اندر دندا
 نہ کوئی لگی پچتی جہڑی نہیں اُجا رہتی
 کیون جو جسد کو لے ہے دتا جاون اُنہوں
 جہڑا رہنہ نہا کے سمجھتی بیٹھا اپنا ہوی

۱۶۔ دیوا بال نہ کوئی بندہ جاند ہیتھاں ڈکے
 (دیوا بال) دیوال گیرے دُکھتے پیر رکھدا
 ۱۷۔ کیون جو شہ نہ ڈھکی جہڑی جاکے گی نہ جانی
 ۱۸۔ خبردار رہو ایسے مارے۔ کنج سفید اتھانوں
 تے ہے جسد کو لے کجھ نہ کیس بیجا سہی و

یسوع دی ساکا داری

- ۱۹- تاں پیر اہدی ماں تے اہدے بھائی آئے سولے
 ۲۰- خبر پہنچائی گئی اُنہوں تیرے ماں تے بھائی
 ۲۱- اُبنے مچ جو اہناں تائیں راہ چاں کیا
 جہڑے پئے کلام بتانا این دھلوکے سُنکے
 پھیر دسبھوں ایہرا پڑن کول نہ اہدے (موسے)
 باہر کھلے تے ایہر تھنوں لٹا چاہندے سائی
 میری ماں تے میر بھائی (اصلوں تے) ایہیا
 تے جو دس کے تہی بائی عمل نے س تے کرو

جھکھڑ جھولے بند کرنے

- ۲۲- رنج ہو یا پھراک دھڑے بیڑی رنج جا بیٹھے
 ۲۳- آو چلیے جھیل دھکے بنے تے اہ دگے
 دگے ات منیری جھینے پانی دھچلاں مارے
 ۲۴- آئے اہدے کولے اہ تے اُنہوں آن جگایا !
 اُٹھیا اہ تے واکھو پانی وی نوں جھڑکے
 ۲۵- کتھے بے ایمان تھالا - کیا اُبنے اہناں
 کوئی بے اہ کوئی پانی تے واکھو حکم جھڑکے
 اہ تے اہدے چیلے لٹا پھل تائیں آکھے
 بیڑی ایہر جاندی جاں سی یسوع دی آکھ لگے
 بیڑی جھڑی جاو ہوئے رنج خٹکے سارے
 صاحب اسبابا دھکے پھل اہر اُجھان کیا
 قہم کئے اہ دھویں تے چا امن اتاوتے
 جھوٹے اہ سارے ہوئے ہوئی حیرانی سبھال
 تے چارو پانی دے رنج حکم اہ منیا جائے

بدر حال دا جھٹھا

- ۲۶- رنج لٹا جو اینیاں دے پھیر تہجے رساں
 ۲۷- لٹا جاں اہ دکنڈھ سھٹے اوس نگر دا بند
 کئے جہ تھوں اہدے اُتے جھوٹاں داسی سایا
 ۲۸- دھٹھا جاں اوس بیڑی تائیں جاکھ اُس پانی
 شتھول جھیل تھوں جھڑا اہ پھیر پارے
 ملیا اُنہوں جو پھی دوکھو قبرال مچ سی بند
 اکا اہ نہ گھر مچ رہند نہ تن کھڑا لایا !
 مونہ بھر اس لگے ڈکا پانی حال دھائی

کیا گناہ ہے جس سے شک پیر یسوع اربہ بیٹھے
-۲۹ حکم کیسا سی کیونچو آہنہ بٹھتے دستے تائیں

کئی داری سی کیونچو بڑھ قباو آہنہ کیسا
توڑے تاویں ایہ سنکھلاں بدروح دے سا

-۳۰ بچیا یسوع اہرے کوہوں کیہ سن نام تیرا

-۳۱ تے پیر یسوع اے عرماناں قباو پائیا

-۳۲ تے سی پریت آو تے پروا اہرے سوراں

۳۳ رتی کھل یسوع نے اہرے (۳۲) چھ بند بھوتا

دھاکے پریت تھوں تھلا بھیل دے اہرے

-۳۴ دھاکاں پروا بھیا جو کچھ بویا تے اہرے

-۳۵ وکیں وکیں بھیا جو کچھ بویا تے اہرے

کپڑے بھائی بھوش اندھ جس چون کھیا بھولا

-۳۶ تے سی وکیں ایہاں لوکاں تائیں اہرے

۳۷ جرم سینیاں تھیں کال دے کوچن

کیونچو خوف سی ڈا بھلا اہرے چھایا

-۳۸ ایہرے بندہ پئی جس چون بھیا سن بدروح

مینوں بھونکے توں اہرے ایہرے

-۳۹ توں بھاکاں تائیں بھیا کھڑے اپنے

تے اہرے بندہ تے جان سا سہرے دے

منت میری تیرے اگے نہ ورج پائیں دے

بھنے آجہاں بندہ چوں رستے تائیں

تے سنگ بیہل سنگھلاں بھوں لوکاں سی بھیتا

ورج بیا باناں د بندہ پھرا رهندا ہے

اہرے بھتا کئی بھوتاں د کیونچو اہرے

حکم نہ جاول اتوں دیوں ورج اتھا دھیا

حکم بھوے آہیں جہاں اوس ورج عرض کن بدروح

ڈیرا جاول ورج سوراں کیتے سوراں دیا اہرے

تے (ورج بھیلے) اہرے سوراں دے اہرے

تے ورج پندل اہرے شہر لوکاں جاکے دھن

اے کول یسوع دے اہرے بندہ دھاکا بھیا

بھو بھو بھو جاول ورج پیر یسوع دھاکا بھیا

اہرے بھتاں والا سی اہرے کنج دل بھیا

منت کیتی اہرے اگے طر جاسا دے پاسوں

تاں اہرے بھری دے ورج بھے مڑیا دھوں آیا

اہرے لگا اہرے تائیں بھو بھیا بھیا

دیا کیتا یسوع نے اہرے بھو بھو بھو

بھے کھنے تیرے کارن کیتے دے کھنے

کم یسوع نے کھیر جو گے کیتے دے دے

یائیر دی بیٹی نول کرنا

۴۰۔ تے ناچ ہو یا اہ پی یسوع جاں مرٹ کے پھر آیا

۴۱۔ راہ کیندے سبے سن کیونجواہ پی لکھیں۔ سبے

اہ سرور عبادت تھاداسی عرض گزارے

۴۲۔ کیونجولک بگٹاں رہیاں دی سہی پائی

سرلمپیت جہانی واول ہوتا

ایہراہ پایا جانا جاسی رتے اُس میٹے اوتھے

۴۳۔ تے سہی باران وہیاں دی اک بڑھی سرلمپیتی

۴۴۔ قانون دے سہی اہ ول ہوئی زکراں سوچا نہی

۴۵۔ اوتے دیلے خون کھلوتا اوس بنانی سندا

تے جاں ساکھن لگے پتر تے (سب) ساتھی

۴۶۔ تے نول اکھیں کس چھو بیا (۴۷) ایہ پیر یسوع آکھے

۴۷۔ تے جاں اوس بنانی ڈھٹا۔ تاک نہیں سکدی اکھا

سبھاں نوکاں لگے اُتے ساری گل سائے

۴۸۔ یسوع کہیا اُنہوں دیا اہے ایامے تیرے

۴۹۔ کھنڈیا اہ ابے سہی کوئی (روکیو) آیا

۵۰۔ پتری تیری سہی چکی۔ نہ اُتار دکھاویں

۵۱۔ رکھ قائم ایمان تے پتری نچ جادگی تیری

بن پترس یعقوب یونہی تے نر جی دکا پے

جی اُنیاں نوں مکھیاں اُنہوں چائیں چائیں کہیا

تے روکیو تاک یا پھر نامی بندھے سہی اوتھے

پیریں پے سکے یسوع دے کھانڈیں مہر دھارے

اکواک تے اہ دی روکیو (نہن پئی) سہی لکھا

روکیں (روکیو) کراں تے اُنہوں لگ پندیاں تے

جن حکیمان اُتے ساری پونجی سہی لا دتی

پچھ کے یسوع دے ہے اہا پلا پھو بندھی

تے یسوع نے پچھیا اہ پی کوئی۔ مینوں پھو بندھا

روکیں لگ لگ پندیاں۔ اُنہاں اوکل کھی

چھو بیا مہرے۔ کیونجوب تاطاقت نکلی مہرے

تھر تھر مندی لگے آئی تے آسجدہ کیتا

اہ پی کا ہنوں اہ چھو بیا۔ کچھ اہ ول ہوئی

دل سہی تینوں کیتا مہر جاسکھی (اپنے پیرے)

کھول عبادت تھادے اُس لکھتے اکہیا

سن کے ایہ پیر یسوع آکھے اُنہوں نہ گھبراویں

تے جاں یسوع زناں شاگرداں آیا اُبدی پری

اُنہوں نال کے سادون دنا اندر لکھے !

یسوع آکھے رو دناہیں۔ موئی نہیں ہے سستی
کیونچو انہاں ہے سی پکی ٹڈی ہے موئی ہوئی
”اٹھ اٹھ کر“ یسوع نے پھر پتی سارہی کہہ
حکم یسوع نے کیتا شے کافی کھاؤ اُس کے جاتی
راہ پئی گل کسے نوں دی جاد نہ راہ اُکی !

۵۲۔ تے جاں اوس ٹڈی دی کال پئی سی پٹو کٹی
۵۳۔ ہن لگے اس تے سبھے (لوکاں پکڑی پائی)
۵۴۔ ایہ پریشناں کندھ اُس بند، تہہ کٹی دا پھڑپھا
۵۵۔ جھٹو جھٹ کوج پرتی اہدی تے اہ پتہ می اٹھی
۵۶۔ ہوئے تیرا پے اُہ تے اس کیتی پتی

نالوال باب

شاگرداں دے اختیار

۱۔ بد روحاں و س کیتیاں اُبنادوگاں اول بخشتے
نامے تبدی شاہی دی او کرن منادی بستے
نہ لاکھی نہ جھولی لینا۔ نہ دوکڑتے رکھنا
کر و ٹھکانا او تھے ہی کو دیا او تھوں ہوو
شہر نکلیں ولے جھاڑو دھو پیر دی جانے
کچھ نہیں دتھوں گے چلے۔ جانڈ خالی تھال
خوشخبری پے دیندے لے چلے روگیل کرد
ات تیراں ہو یا اہ کیونچو کیا کچھ سی لوکاں
تے جو کندہ ایہہ ظاہر ہو پے (آپوں)
میں کٹایا مسر یوحنا۔ ہیر و دیس پر کیا
و کینن کار۔ ان یسوع دے سو جتن بہیا اہ کردا

۱۔ پھر بلا کے اُہنے اپنے باباں چلے دتھے
۲۔ تے پاگھلیا انہاں تائیں کرن بیمار چلے
۳۔ تے اُس کیا انہاں تائیں۔ راہ لئی کچھ نہ لینا
۴۔ نہ موئی نہ پیسہ لینا۔ تے جس دوار جاو
۵۔ تے جے نہ قبولن تہا نوں نکر کے د بند
تاجواہ پیا ہوئے گواہی تہا دی کارن انہاں
۶۔ تے پھیر ہوئے دیا چلے پتہ و پتہ ہے پھر د
۷۔ چوتھی پتی دیں دا حاکم ہیر و دیس سُن گھوں
۸۔ راہ پئی جی اٹیا یوحنا بے د مریاں وچوں
۹۔ تے کچھ کندے پے بنیا وچوں کوئی جی اٹیا
راہ بے کٹا اہدیاں گوں میں بیا بن بائند

پنج ہزاراں توں روٹی کھانا

- ۱۰- جو کچھ کیتا پیہ سوال اُمنوں مرآ کہیا
- ۱۱- بیت صیدا دی نگر دی رانجو ہوو آہ پیا کلا
- ۱۲- تے سی لوڑ جتوں دے ہون ل اُمنوں کیتا
- ۱۳- و دیا کماں بہیڑ نل تانجور اہ سوچا کوئی حن
- ۱۴- کھان (ہین) دی فکر کرن جو سیں بوق دیا
- ۱۵- کہیا شاگرداں اپراں تھوں دھند ساڈ کولے
- ۱۶- ہاں جے آکھیں مل لے آئیے کھانا اُمنوں کلا
- ۱۷- اُمنوں دیو ہنٹائے اُسے کہیا پھیر شاگرداں
- ۱۸- سہناں تئیں بنایا اُمنوں جیوں پئی سیح آئیے
- ۱۹- عرشاں و تے دیکھے برکت دیکھے توڑے اُمنوں
- ۲۰- سبھ کھاوان سبھے رجن تے جو مجبور بچن
- ۲۱- تے پنج ہويا۔ اکلوانا دعا بدول سی نگدا
- ۲۲- کیہ کھن پئے لاکیں او پئی کڑا ہاں میں (آیا)
- ۲۳- تے بھنے نے کنند ایلاہ بھنے پئے دکن
- ۲۴- پھیر کہیا اُس اُمنوں تائیں تیاں مینوں کیہ جاتا
- ۲۵- پئی کیتی حکم چا کیتا۔ اُسے چلیاں تائیں
- ۲۶- تے آہ لے کے اُمنوں سہناں اکلوانجے گیا
- ۲۷- ایپر پتہ لگا جہاں سخت رہو یا جڈل اُجاں
- ۲۸- تے آہ زبدی شاہی بہت گلاں دسن گلیا
- ۲۹- تھن لگا دینہ جہاں اُمنوں بارال آ کہہ دیتا
- ۳۰- آل دوال د ڈیریاں نا پٹناں ووق جاگن
- ۳۱- یسوع کہیا اُمنوں یو دھان اُمنوں کچھ کھا
- ۳۲- پنج روٹیاں د مچپاں ساڈ کولے ہن تے مو
- ۳۳- کیونجو بند پنج ہزاراں گے آہ سب سسن
- ۳۴- تے چلیا گے گن کے سار وچ قطاراں
- ۳۵- پیہ آہ پنجہ دتیاں تے دوسرے مچپاں کے
- ۳۶- دیندا گیا شاگرداں اُمنوں رکھ کے اگے لوکاں
- ۳۷- باراں توکریاں بھر کے ہنوں نا (پیلے) سکپن
- ۳۸- چید کولے بے سن تے بے اُمنوں کولوں پچھدا
- ۳۹- یوحنا بتسمی۔ اُمنوں ووقی جوابے کہیا
- ۴۰- پچھتے نبیاں و سچوں کوئی جی اٹھیا پئے آکھن
- ۴۱- رب داتوں میں مسیح پطرس آکھے اسسا سہتا
- ۴۲- اپو راہ گل دکھن تائیں۔ دسن نہیں رکھائیں

اپنے دکھا دی پہلی پشیم کوئی

- ۲۲ - اُنکے لازم ابن آدم پٹی دکھ تیرے جیسے
۲۳ - قتل ہو تے جی اُٹھے اہ تیجے پیر وارے
- رون گل فقی آگو۔ کچھ کاہن نامے
تے پھیر سہناں تائیں سیوے رکلاں کھول گھڑ

یسوع دی پیروی

- جو چلے آئے میرے کچھ خودیاں چھل سہنے
۲۴ - ہرا کیونجو جان بچا داپنی۔ جان ونجاوے
۲۵ - تے کیہ لا بھہ ہے بند تائیں جگ سار جے سار
۲۶ - جے کوئی میریاں گلاں تھول یا پیتھول کے شرمندہ
- چکے رنڈاہ سولی اپنی تے آئے میرے پچھے
جان ونجاوے میری خاطر تہڑا۔ جان بچاوت
جان ونجاوے یاں اُتھلے آئیں کھول کھول
تے بے میریاں تھول آ لوکاں پیا تر اندا
- یاں بل تیج پتا مٹھ پٹ (وساں دماہ سولہ
اُہ دی اس پتا تھول وساں دو) تہڑا مٹھ
چھوٹے نہ موت پئی تہڑا وساں اُہ تے مٹھ
اُہ پئی میریاں گلاں سن کے بشمر بندنا ہیں
- بن آدم وی جان وچ اپنے ہل تیجے آئے
یاں بل تیج اُہ پاک پوتر و قاتل دوج آئے
۲۷ - انپر اکھاں تھی کھلے نے بٹے ایتھے کولے
جیچہ ویکھ نہیں اُہ لیند ربدی شاہی تائیں

یسوع دی صورت بدلنا

- ۲۸ - اُنکے کو دباڑیاں پھوٹاں پھرنج ہویا اُہ جاک
۲۹ - پطرس آیتھوب۔ یوحنا ۱۲ وچ دعا جاتی تھی
۳۰ - پٹے دودھ بھوکھ پٹے بھوکھ (۳۱) ویکھو دودھ
۳۱ - بھوکے وچ جلال اُہ پر گھٹ تے سن بھوکھ
۳۲ - پطرس تے سن سنگل اُہ بھوکھ ایپر نیند رکھتے
- مگن پٹی ہاک پر پٹے سنگ اپنے یاد
رنج ہو یا پئی دکھ یسوع و مگھوٹے الی بھوکھ
۳۳ - پٹن موسیٰ دوجا ایلیاہ گلاں اس سنگ
اُہ بھوکھ پٹن دیاں جو بھوکھ سہ ہوناں
اُنکے مٹھ مٹھ اُہ بناں سندی تیج اندر پھرتے

- ۲۲ یسوع تے دو بند چہڑے ناں کھلو اہدے
 ۲۳ اے حساب! پرانج ہویا پی پھر یسوع آکھے
 اک لئی تیرا اک لئی سوئی نے اک ایہہ سند
 ۲۴ راہ اہ کتا پیا ایہی سی۔ جے اک بدل اہ کے
 ۲۵ بدل وچوں آئے واڑہ ساہ میرا سہی جیٹھا
 ۲۶ ہویا جدوں آوازہ۔ کتا یسوع ڈٹھا اہناں

بدر کھنڈنا

- ۲۷ دو بے دھاراج ہویا پی پرت نتوں جال
 ۲۸ بھیر وچوں اک بندہ وکھوچی ساری آکھے
 ۲۹ اہو رسولی کرتوں اپنی میرے جیٹھے اتے
 ۳۰ اوسے ویلے چکیتا اٹھا۔ انج مروڑا ریک
 ۳۱ تے میں منت کیتی تیرے شاگرداں دے آگے
 ۳۲ اے ونگ چالی لبے اعتقاد پی پڑی یسوع آکھے
 ۳۳ پھر یسوع اُس بندہ دے ویکھے تے اُس آکھے
 ۳۴ اذلبا اہی منڈا۔ بدھ تھلے چکے
 ۳۵ تے چٹکا اڈ کر کے منڈا باپ نوں دتا اہے
 ۳۶ نوکریں ویکھے کے سارے کمال اہے جو وکھو
 ۳۷ کنیں پاو واہ چاکھوں رپے بھو اہناں،
 ۳۸ بھجن نہ راہ کھلاں اہناں کولوں پھپھیا ریاں
 ۳۹ تے بھو گئے اہناں میں پچھ یسوع کولوں

- تے جال اُس نتوں ہون گئے وکھو راہ (دو بند)
 ۴۰ اسیں بنا تن ڈیر چا۔ پنگا رہتا ایتھے
 ۴۱ کیہ پیا کھنا۔ نہ پر آوے فوج خیا اہندے
 ۴۲ سایہ کیتا اہناں اتے۔ گھرنی لگے۔ ڈر گئے
 ۴۳ پے بھوں اہیاں کھلاں راہ پیا ہے بیٹا
 ۴۴ چنپا دھئی تے سیاں نہ راہ کھلاں اہناں دناں

- بھیر بڑی سل جاو آکے ناں اہک (اوتھے)
 ۴۵ اے استاد اہی منت میری پتر کیونجو اکتے
 ۴۶ کیونجو یکھتے ہکے تاہیں طرح اک آن دے پتے
 ۴۷ جھگ آوے منہ پھٹ کر دی وکھا اہنوں چھڈ
 ۴۸ کڈھن اہنوں ایہر چلے اہنوں کڈھ نہ سکے
 ۴۹ کتیکر میں جھلاں تہانوں۔ کتیکر جساں ناں
 ۵۰ (جاتے اپنے پتر ناں چلکے) اے آیتھے
 ۵۱ دے مروڑا اہنوں ایہر یسوع بدھ جھڑکے
 ۵۲ ہوئے حیرنے سبھ نوکریں ویکھے اچنبہ رہدے
 ۵۳ ہونڈ پتے تیرا جال سی اہ ہے چلیاں دسلا
 ۵۴ ابن آدم ہے کیونجو تہا جاون تھیں لوکاں
 ۵۵ تان پئی اہ راہ جال نہ سکوں (جو یسوع اچ کیا)
 ۵۶ اہناں کھلاں پارا راہ جو کھلاں ربی سولوں

وڈا کون لے؟

ایہر سیوع یسوع بانک ویکو لال ویاں سوچا
میرے نام قبولے جواہ انہاں تیں جتھے
جہڑا گھلن والا ہے ورتھاڈ کوئے مینوں
اُہو (دساں) تہاڈ وچوں ہے وڈا سبھوں
لے سنا: اک بندہ ٹھا جھنل تیرے (اپے)
کیونجوں شک ساڈنہ سی مندا اہ تے تینوں
کیوں جو عاقی نہیں تہا تھوں اہ پے ل تہاڈ

۴۶۔ کون ہے وڈا ساڈ وچوں چھیری بچاں بنا
۴۷۔ ۴۸۔ کھل کھار بانک پھیرنیاں تیں الاوے
تینوں اہ قبولے بندہ (سگول) قبولے اُنہوں
کیونجوں سب تھوں ہے جہڑا تہاڈ وچوں
۴۹۔ اتے یوحنا وچ جوا ہے یسوع تیں آکھے
بندہ جاں سی کڈھ لیا ہویا ہٹکیاں اُنہوں
۵۰۔ اکا اُنہوں توکنا ہیں ایہر سیوع آکھے

یروشلم دی منزل

راج ہو یا اہ یروشلمے جاوے پک پکاوے
سامریاں دی اک مچنگری۔ کرن تیاری لکے
کیونجوں تھیں مکھسی کیتا یروشلمے اتے
اک وٹے اسمانوں کریتے محمب آکھیں نول
جانو نہ پئی روح پڑی ہے تہاڈ اندر (بھڑکے)
آیا سگول بچاؤن تے اہ ہور کسے پنڈ جاک
جیتھے کتھے جاوے کاتوں باں تیں پچھے
اتے لٹ کوئے سناڈنہ ویاو دے جو ہنچھی
جیتھے سناڈنہ کھانے پناہ کرے اتنا
کہیا اُنہے اے خداوند کے اجازت مینوں

۵۱۔ تے جاں آئے داڑے سیر چکیا اتے جاوے
۵۲۔ تے اُس گھلے قاصد اہ جاکے ٹکے اُٹے
۵۳۔ ایہر اُنہاں رہن نہ دتا یسوع تائیں ادھتے
۵۴۔ شاگرداں یعقوب یوحنا دیکھیا اہ اُنہوں
۵۵۔ مجھ کسے اس گھرتی تائیں (۵۵) مر اہ پرچھو
۵۶۔ ابن آدم نہیں آیتا: نجو جان لوکاں دی یسوع
۵۷۔ جاندے جدو اہ رہا ہے کناک بنا اہ اس آکھے
۵۸۔ لومڑیاں کے ہون گھرنے یسوع اُنہوں آکھی
ابن آدم کے کھلے نہ پھانیا دی ہے تھارا
۵۹۔ پھیر کے نول کیا اُنہے میرے مچھے تھوں

- ۶۰۔ پہاڑاں ہا دقناواں اپنے باپ تائیں (مخبر اپنے)
 ۶۱۔ ایہ پرتوں جارتہ می شایقی ایان تہا پاویں
 ۶۲۔ اے خداوند تیر پچھ۔ جو رکے میں دھواں
 ۶۳۔ جو کوئی بہتر رکے ہا اتے اہ مڑکے دیکھے
 مریاں دتن کرن سکے اپنے (پھدیں سیتے)
 رستہ ہکے ربدی خوشخبری پھیلا دیں
 ایہ پرتے جارتہ دویا گھڑتوں میں ہواواں
 ربدی شایقی ہو گانا ہیں میوے مہوں آکھے



دسواں باب

شتر ساگرداں واگھلیا جانا

- ۱۔ اہے پچھے شتر بند ہو ر خداوند سیتے
 ۲۔ ہر نگری ہر پند اہ گئے اتجھے آپ سی بناں
 ۳۔ تے اہناں نوں اکس لگا فصل تے میں تیرے
 ۴۔ ایس ای اہ عرض گزاروسا میں فصل اگے
 ۵۔ جاو۔ گھلاں جیویں دھیویں وچ بکھیاڑاں
 ۶۔ نال لوونہ ہوا جھولا نہ تبتیاں دا (جور)
 ۷۔ پہاڑاں کرو سلام علیکم ہر گھر د کوئی جہاد
 ۸۔ تے جے کوئی سکھ دا بیٹا اوس دوار ہوو
 ۹۔ تے اوس دوار ہو۔ کھاو۔ پیو جو بھتے
 ۱۰۔ پھرنہ دوار دوار رہا تے ہر نگری د مچ جاو
 ۱۱۔ تے عمل کرو جو اوتے وگے دھوپا اہناں
 ۱۲۔ وودو گھلا اہناں اگے جانا آپ سی بھتے
 ۱۳۔ رستے سکھ نہیا جاکے تے میں سناں
 ۱۴۔ ایہ رسا نہیں جو دیکھیں کاتے میں تھوڑے
 ۱۵۔ کاتے ہوو دھیر گئے فصلوں دھن جو
 ۱۶۔ رستے جاو نال کے نہ راہ وچ کرو سلاہاں
 ۱۷۔ اکم و دیرا ایہ دیکھو دیرا ہن بہ تھوڑا
 ۱۸۔ سکھ سے اہ دیرا آکھوں پر اندر جاو
 ۱۹۔ بنے ساہم تہاوا اس تے نہیں تسال مڑاوے
 ۲۰۔ حق کمانی کاتے ہوندا اہانواہ چاہتے
 ۲۱۔ کرن قبول تے جو کج لوکس رکن اگے کھاو
 ۲۲۔ اہ پئی ربدی شایقی اپنی نیڑے تہا دھنا

- ۱۰۔ اپہر جے نہ جھلے کوئی نگر جس کو چچ جاو
۱۱۔ دھوڑ وی جہڑی لگی ساڈ پیراں شہر و تہاڈ
۱۲۔ چیتے! کچی رتدی شاہی بن نہ تے تہاڈ
۱۳۔ دساں اہ نہیں اس ہاڑ اس مگر تھوں ہووے
۱۴۔ اے شہزادیں! بیت صیدا بے فوٹن تیاں تے
صورتے صیدا دوارے ساٹ اہ تن تے پاند
۱۵۔ نیاسے اندر پر صو صیدا داخل ہو تہا تھوں چکا
عرشاں تیار نہیں یگوں میں اہ چائینوں سا
۱۶۔ جو کوئی سندا تہاڈی سند شاہ اسل وچ مینوں
تے جو مند امینوں ناہیں مندا نہیں جے امینوں
- جاکے وچ بڑاں اں اپو کھن اہناں اہ کہو
جھاڑ دینے ہاں تہاڈاں کے (لو پیر ساڈ)
رہدے راہ وچ کس کیتے نے پیر پیر ڈاہن
بہتا چرگا۔ بہتا جملن جوگا حال صدوت
چمٹکار جو پو پو تہاڈاں جے ہوندے اہ کتے
کھیہ اندر اہ ہند توبہ کردی اہ کر لیند
تے اے کفر نحوما! کیتا باویں کیہ توں اچا
میاں سٹیا باویں کا توں اندر سر پر کا
تے نہ مند امینوں اہ جو مند نہیں تہاںوں
اہ پی کھلیا ہے و جس اوساں تھے مینوں

ستر شاگرداں دامڑ کے آدما

- ۱۷۔ خوشی خوشی اہ مرگے اے ستر تے نے کند
۱۸۔ اہنے کیا اہناں تائیں بجلی وانگ پیاد کھیا
۱۹۔ بل دیواں چا مدھو کچھو ستیاں تھو یاں تائیں
تے نقصان وی گھے ہوئے تہاںوں ناہیں
۲۰۔ نا توں خوش نہ اس تھوں ہو۔ روح تہاڈاں جے
- تیرے ناں تمہیں بدو جانے سائیاں دس ساگر
میں شیطان نوں عرشوں صیدا ہو و سا ہیناں
بھار و شکتی قدرت میری اے رہو تسائیں
(ڈولونہ ایمانوں ایہر جیکر تیں کدائیں)
خوش ہو و پئی نام تہاڈے عرشاں اے کئے

بلیا باب نول جاندا اے تے باب نول

- ۲۱۔ اہتے میلے نال خوشی اہ روح یال تھیں بھر
۲۲۔ میں وڈیا داں تھیں کیونجوں اہ سچھے کل
- دھرتی تے اکاش و نامک باب بابا اہ کھے
دائیاں تے سائیاں ہوا میراں دسیاں

رہو چنگھے تینوں تبا۔ سب لئی سوچو چنگا
تے نہ باپ بناں کوئی جا کوئی بے بیاسیا
یاں جانے اہ جس تے چاہے بیٹا کرنا ظاہر
دھن اکھاں اہ ویکھ جہناں اہ گلاں تائیں لیا
کیاں بنیاں شاہو پاپا سیکھیں پئی بنوں
گلاں جھڑیا ہن سنو پئے رہڑیاں ہن دیں

انج ہو یا اسے ابا کیونج تینوں چنگا رگ
۲۲۔ باپ پیٹے دتوں مینوں سب کج رہی گیا
تے نہ باپ نوں کوئی جانے بیٹا ایسر
۲۳۔ تے پور ویکھ شاگرداں کے خاص اہناں نوں کیا
۲۴۔ جھڑیاں ڈھیاں تہیں تے ۲۵۔ کیونج ودا تانا
جو دیکھو پئے تیس نہ ڈھا۔ تے نہ اہناں سیاں

سب تھول ودا حکم

امر جیون ودا رت ہواں لکھ کے پچھے
پیار کریں توں رت لکھ کے اہ جواب دیندا
اتے گنواہندی پیار کریں توں اپنے جلا دل تھول
ایسر نیک جوادوں اپنے تائیں اہ بت کہندا

۲۵۔ اسے ودا لکھ دیاں لکھ دیاں لکھ
۲۶۔ ۲۷۔ کیونج تھول ودا لکھ دیاں لکھ دیاں
سار دل تے بل تے سائی جند۔ سار ہی تھول
۲۸۔ ۲۹۔ بھیک جواب ودا تھول اہ کرتے سہوں جند

نیک سامری

اک بندہ پیار و شمول دل پرکھوسی دیندا
مار مار کے پھٹے لکھتا۔ اوہو پاپا چھڑ جوادوں
ملک دینی اہ ویکھ کے اہنوں کنی سبے کتر اند
اک ساف سامری ایسر اوس رات آجائے
پچھت اہ پاپا پچھتے بنے مے وچ پات تیل
ٹل سیوا اس کیتی اہری ۳۵۔ جادو بان چڑیا
خبر رکھیں توں اہری۔ ودا ودا جی جوتیرا ہویا

۳۰۔ میرا کن گواہندی ۳۱۔ مال و سیسے اترویندا
گھر یا اہ وچ دھار مال لکھ پتر اہنوں لکھ
۳۲۔ کے سہوں اک اہن پیار ودا اہی جاند
۳۳۔ ۳۴۔ اہی ہی اک آیا لادی ویکھ اہنوں کترے
۳۵۔ ۳۶۔ تیس آیا اس ویکھ کے اہنوں لکھ لکھ
۳۷۔ روتا تے پکے پچھے۔ وچ سہوں دے کھڑیا
وودینا بھتیاں تائیں۔ دیکھ اہنوں کیا

- ۳۶ - مژدی داری ایسا (تمینوں دیکو وال کاکے
۳۷ - اہل کو گواہندی ہوا ڈاکاں جوسی گھریا
رنجے امی جاتوں دی کرتاں سیرغ انہوں آہ
انہاں تہاں دچوں دسین سیرغ انہوں بچے
ہنت کیا آہ پی جہن رحم اہرے تے کہیا
رتے راہ ہید گواہندی الاہید نہ اکارہاں

چنگا حصہ

- ۲۸ - رنج ہویا تاں جائد ہونے اک گراں آہک
۲۹ - مریم نامی عین سی آہی بہرے پراں کوئے
۳۰ - ایہ رنجی سیواند مارنقا گئی جہاں
لے خداوند! کیہ نہ دیا نیں عین میری مینوں
۳۱ - اتر ورج خداوند پیر مینوں (راہ گل) آکھی
۳۲ - لازم اپراک شے ہے سی چنگا آہ تے حصہ
اتے جانی مارنقا امی اپنے گھر کاسے
نندی پئی سیوع دیاں گلاں رکھے ہر بولے
تے آہ منت اپنی سیوع کسے اکھ سنائے
سیوا جوگا کلاچھٹیا۔ مدد کرے کہ انہوں
مرنقا! مرنقا! تمینوں کھچیں بہت پیرا دی لگی
لیا مریم جہڑا اس متوں جامے گانہ گنتے



پارہ وال باب

ریانی دعا

- ۱ - تہاں کسے آہ دعا سی کرداتے دیکھ رنج ہویا
لے خداوند! حاج دما دئی مسانوں میں کیا
۲ - لہنے کیا انہاں تاہیں تہیں دنا جان نگر
۳ - آدے تیری شاہی (۳) دیو دیں ارج دئی آج
جدول مکانی دنا تے انہوں چلیا پوں لک کیا
جیویں پئی یوتنا اپیاں چلیاں تہیں سکھایا
تیرا نام آباپ مینوں پاک تہیں راہ اگو
بخش گناہ پئی تیویں چھڑیہ سبب سبب

ربوہ مرضی تیری پوری یا ق تیرا وی آئے

درج آزمائش نہ توں پاویں رہیو بیس بچاے

جو منگے سو پاوے

اک ہوو پئی جسدا ہلی آئے ادھی راستے
سفر وں کیونجو اک ہے آیا ہلی (دساں تینوں)
تے اہ درج جو آئے اُسہوں اندر وں ہی چائے
نلے بالک سچ وچو میرے کوئے رستے
سچ تانوں میں ہاں کسدا جلیں اہ نہ اٹھے
بے شرمی لئی اہری اپترانویں اہ اٹھیوے
ایں لئی میں دساں تانوں منگوتے ہے لبتے
جو کھر کا ندا ہوا اہرے کارن بوا کھلدا
روٹی تے اہ روٹی تانوں پترانوں دیو
اکہڑا باپ جو پترے چا بشیرا پے پے
ایں لئی جہں بیتر ہو کے تانوں اینا آوے
باپ سہانی کیوں نہ دیو منگیا اہ پئی جہاں

۵- پھیر کہیا اُس اہناں تیر کوں ہے درج تہاڑے
۶- اُن کہے (ادھار) دیں تیر ویاں ہلی مینوں
۷- تے نہیں کجھ وی میر کوئے کھاں اہرے
۸- نہ کھیا ئی تے توں نیوں بند ہو تاہن تے
۹- دے نہیں میں سکا تینوں اہرے ہن اہرے
۱۰- ایں لئی پئی اہ ہے اہا ہلی تے نہ دیوے
۱۱- تے چا دیوے اُسہوں جلیا روٹیاں اہ چائے
۱۲- کیونجو منگے جو کوئی پاوے دھونڈے ہاں لبتے
۱۳- تے بے کھڑا باپ تانوں جہاں پتر چاہوے
۱۴- یاں پی منگے مچھی اُس تانوں پترے دے
۱۵- یاں منگے اہ اندا تے اہ نہ نہا تہا پتر آوے
۱۶- دینا باراں چکیاں چیزاں روح پاک تانوں

ٹبر سچ پھٹ

نکل گئی بدروح تے گدہ بے رسو نہا سوے
روحان کدھدا بعد بوان دناں منرا روحانک
عشی کوئی نشانی دناں ایپر ویکھیاں دیاں سوے
تے جو ٹبر پائے ٹبر اہ وی سر پے اگھرے

۱۷- تے اہ کدھدا ہے سی پیا اک کوئی بدروح
۱۸- ہوئی لوکاں تیرانی (دا) ایپر بیٹھے کہند
۱۹- پر کھن کارن اُس تھو منگے بیٹھے ہوناں کا
۲۰- یسوع کہیا جس شاہی درج پھٹے جو اہرے

- ۱۸- جے شیطان مخالفت اپنا آپ ہی ہو جاو
بعز بول و نال جے دوسو بد وصال ہاں لڑ سدا
۱۹- جے یں کڈھیاں بعز بول دی نال مدد و سدا
۲۰- تہاڈے ہی سو پتر تہاڈا ہون گے چا نیامیں
۲۱- اُن پگی بنے ربدی شاہی پیر تہاڈا کوے
۲۲- نال خاغت نال ہے ہندا اُہا زخیری مہری
ہمہ بوا اہمہ کاتے غالب اُس تے آوے
لیٹے مال چا سارا اُہا تے امنوں چا وندے
۲۳- جو نہ میرے وکلاہ تے ہے مخالفت میرا
۲۴- نکل بند بچوں بد روح ٹوٹے سکھ چا مکیا تھو
۲۵- تے آو کیٹے امنوں جہاں جہنیاں سپا پھیا
۲۶- مڑجاو تے ست بد و سدا اپنے تھوں لیا منیا
وال اُس بند والا پھلا (دوساں تھانوں) ہوندا

مبارک اہ جو عمل کرے

- اُہدی شاہی کنگین تو تم (دوساں تھانوں) رہو
میری بابت اکھوہرتے میں ہاں تھوں کھپا
تے ہے تہاڈا پتر اُن کڈھیاں کڈرتے اُنہاں
ایہرے بد و سدا کڈھناں مہیاں تہاڈاں
ایہر نال تھیاں زور و رے گھر سنبھالے
ایہر ہاں کوئی اُہے نال تھو (دوساں تھانوں)
جہاں مال تھیاں اُنہوں سدا ہی کھوہ لیکو
ر سارا اُہا پھچ پتر جو سا نہنیاں سہرا کھنڈ
تے کھا کے میرے سنگ نہیں کٹھا کر واہرا
بھے نہ کہ جامل اپنے گھر میں جے تھوں وال
(اُہ پی اڈ گھروں جسوں پہلا می اُس جھڈیاں)
وہ جان اُس اندر بستے رہوں اوتھے میاں
پہلی حالت نالوں می تے حال اُہ ہتا مندا

- ۲۷- جہاں اُہ اُہند ہے سی گلاں وکھو انج ہویا
دھن اُہ کھتوں جس جے رپو دھن اُہ چا نیامیں
۲۸- پیر پستے کیا امنوں سو دھم مبارک ہوندا
۲۹- خلقت جہاں سی ہوندی جاندی تھی ساری کٹھی
منگن پتے نشانی کوئی ایہر (اُنہاں سال)
۳۰- کیونہو منیاں لئی یونس جیویں نشانی ہویا

- اُچی ساری اک تہانی بیٹھ چوں امنوں کیا
تہناں تینوں دودھ پڈا ر کھپیاں پاساں
ہمڑے زبیاں کھل سکے عمل اُنہاں کرے
بھیرے آکھن لگا رہاں ایسے دے کوئی
یہس باجھوں ہونش فی نزد قی جہاں
ابن آدم وی ایسے ہی ہے دھمیا گیا

- ۳۱- ایسے سے لوکاں دست زبیاں جلائیے
سیماں دی سنن سیا ائی دھرتی کنڈیوں
- ۳۲- ایسے سے دے لوکاں دست زبیاں جلائیے
تو کھنٹی اہناں کھیتی یس جہ ول منادی
- ۳۳- دیوا بال کے بندہ بجور اندر رکھنا ہیں
رہتے لوکین دیسے نکل چا دیوڑی اتے تھیں
- ۳۴- دھوا دیوا اکھت تیری راہ نکمٹی بھلائی
اکھ پی کل تن منیرا (۲۵) رکھیں سواہ سوتیا
- ۳۵- تن تیرا بت چا تن سارا۔ نہ کوئی انگ ہیرا
لو دیو سے اہ تینوں ہر دم دس ویلے رہیں کھلا
- ۳۶- دھوا دیوا اکھت تیری راہ نکمٹی بھلائی
اکھ پی کل تن منیرا (۲۵) رکھیں سواہ سوتیا
- ۳۷- تن تیرا بت چا تن سارا۔ نہ کوئی انگ ہیرا
لو دیو سے اہ تینوں ہر دم دس ویلے رہیں کھلا

پاک تے پیت

- ۳۷- کیسے فریسی روٹی ٹٹا کی گلاں جہوں تن کر دیا
رات حیرانی ہوئی فریسی۔ جاں اہنہ اہنہ
- ۳۸- مستکر کرو۔ فریسیو! کھے تھالی چٹناں اتوں
بے نادان! جس بنایا جو کچھ بے دہے
- ۳۹- دان دیو جے اندر سب کچھ پیتھاڑے پارو
بے افسوس تسان ایرا ذیو! راشے
- ۴۰- ایر نیال تے افست ربدی تسان ہو بھٹا اکھا
سب افسوس فریسیو تھارے اتے پامو قارل
- ۴۱- سب افسوس تسان کیو جو تیرا گھیاں قبرا
سواہ اندر جہا کے روٹی (ناں اہنہ) بے کھانا
راہ پوکھناں پدا اہتے رپنڈ) ناپیں نانا
بھرت بھو ہواند رندا ایر پرت گھست بدیوں
کیہ پچی جو کچھ اندر وی نہیں بنایا اہنہ
بھتے بھرمی پاک بودیگا رسا اندر وٹ بھری
ساگ پات پودنے دھنیے دسوند دیو بھتے
لازم کردا دی تے نہ اہ دی چھڈے بجا
وچ خد خانیان چیاں تے سلام بازاراں
لکھت پھرد اتوں کیو اہناں دھنی خوراں

۲۵- تاں پھر شرع دے عالم و چوں اک ہے اہل انہ

۲۶- ۲۷- بہ افوس تھا دتے دی شرع دے عالم لوگو

تے نہ آپیں اک انگل وی اہناں بھال لاو

۲۸- قتل اہناں نوں کیتا بہ سی پودا دتے تھا د

کم پسند و پودا دتے دتے بنا د قبر اں !

۲۹- ایسے پارواں رہدی سیانہ پوں ہی چاہے

اہناں و چوں بنیاد تاں قتل کسک لکیں

۵۰- ناخوڑھوں بنیاں دی گئی جہڑی تروا

۵۱- بابل دے خون تے اکے نہ کو یاہ دے تیکر

سچ اکھاں لپی لیس سمے دے لوکاں تھوں بچا

۵۲- اے شرع دے عالم لوگو! معرفت دی جو کنبھی

نہ ہی آپ میں جو داخل درباری نہ ہی اندر

۵۳- طراں کر باں بنے آیا یسوع تے آچڑان

۵۴- تاڑا بیت چ رہے (اے ساک) موند بون گھانیا

سانو وی ہیا نہیں مکیر بہ پتہ لپی کر دا

لدو بھار چاہندیاں اُتے چکے جان نہ اُکو

ہتہ افسوس بہ بنیاں نہیاں قبر اں تھیں بناو

ایں لئی تھیں آئے ہتہ گواہ اہناں دے کو

۲۹- ۳۰- اہناں نوں قتل کیتا سی پودا دتے تھا د

بنیاں تے سوال گھالیاں ہیاں اہناں کو لے

۳۱- ۳۲- اے شاوون بعضیاں تاں اہناں سچوں نہیں

ایں سمے دے لوکاں کو مل ساری چھپی جائے

۳۳- قتل ہو یا جو بہیل تے دیا لکھا ہے تھیں رخن

۳۴- رالیں سمے دے لوکاں تے اہ سارا جلے مٹیا

۳۵- کھوہ لئی تھیں (لوکاں کو مل اہناں دی جو پوئی)

۳۶- روک بیا تھیں اہناں دی جو بھاؤن دے سر پر

۳۷- فتنہ اے فریسی منوں کڈاں لئی بہت چھین

۳۸- پھٹے اے اکا اکا اکا اکا اکا اکا اکا اکا

بارہواں باب

فریسیاں و انمیر نے چیلیاں دا دکھ

- ۱۔ یئنے وچ جال ہم ہمارے خلقت جو گئی کٹھی
کہن لگا اہ سب تھوں پہلا چلیا کر ویشیا
- ۲۔ کیو جو کوئی شے ڈکی ناہیں جکو نہ جو بہانی
۳۔ ایس لئی تہاں جو کجھ کیا وچ ہیرے دجا
تے ہے جا کے کٹھڑیا اند کن وچ کیا ہڑا
- ۴۔ اپر تہاں سبھاں بلیاں تائیں میں ل کہندا
۵۔ تے نہ کجھ دگاڑا سکھ قتل کر کے دیکھے
بھونو کھاؤ تہاں پئی تھو وچ ہے وچ
- ۶۔ ہاں میں اکھل تہاں لے کو لول ڈر و رہو
کیہ پنج پڑیاں پیہ و نہ ویاں لکھیا نہیں ہزار
- ۷۔ گنیا ہو یا ہے و سر دا وال وال دی تہاڑا
۸۔ میں دساں پئی جو کوئی منے مینوں اگے لوکاں
۹۔ اپر جو کوئی تا برہو مینوں اگے لوکاں
۱۰۔ ابن آدم و گور و خلائی جو کہے معافی ہوے
۱۱۔ وچ عباد خانیں تہاں جال اہیکے جاون
چننا نہ کوئی آکا کرنا کہتے کتج چا کہیے
- ۱۔ اہ پئی اک دو جتے اتھے ڈک لک پنڈ بھی
اوس خیمروں اہ پئی جہڑا فریسیاں دی مکاری
نہ کوئی شے ہے چھپی لکی جاوے نہ جو جانی
منیا جاو لگا اہ دساں و کیمو وچ آجا کے
- کوٹھے اتے وچے گا چا اہل و مول ڈمیرا
بھونو کھاؤ اہناں تھوں جو قتل کرنا ہ پڑا
اہر سائ تہاں نفل تراہنا چکا ہے و کس تے
مارے مکا وں کچھے اسے وچ جہنم لہے
- بھونو و تھوں کھاؤ۔ نا اوس تھوں تہاں
اہناں چوں نہیں اک دی و سری رتہ پر دربار
دند نہ چڑیاں نالوں کنیل ہتا کل تہاڑا
ابن آدم وی منے گا اس کے رتہ ووتاں
- استھوں چا انکاری ہو وگا کے رتہاں ووتاں
روح پاک دے بار اپر کفر نہ بخشیا جاوے
یاں اہ ساکماں افسراں اگے تہاں ویش کرنا
یاں پئی اہ کہ راد جاکے ہکیتے کنج چا کرے

۱۲۔ رُوحِ پاک چہ تہا نول کیونجو اوسے سے سکناو
رجا کسائے حاکم لوکاں (کیہ پئی اکھیا جاوے

حکومت سے دولت والا راج

- ۱۳۔ اے اتارا کہ جانی سیر بھیر بھوں اک لادے
- ۱۴۔ مینوں کس بنایا۔ میان! اُٹھنا مینوں کیا
- ۱۵۔ خبردار! اُس لیا اُتہاں۔ اپنا آپ بچاؤ
- ۱۶۔ جیوان بکے دہ نہیں قائم وانرا مال متاغتے
- ۱۷۔ کھیت وچ دھنڈا دی راہ واندا لکھو ہو یا
- ۱۸۔ کیہ کراں میں کیونجو میر گول نہ راہیاں تہاں
- ۱۹۔ اُٹھنے کیا ارج کراں کوٹھڑیاں میں ڈھاکے
- ۲۰۔ اہناں تھی سیں بھر لکھا لگا دے دنگے بھی
- ۲۱۔ مال متاغت ہے سیر پے ورہیا تیک تیرا
- ۲۲۔ اہپر رنج کیا اُٹھوں آ بھلے نادانا!
- ۲۳۔ ہر پر بندھنایا توں سو ہو دے گا اہ کدا
- ۲۴۔ جہڑا اہ پئی دھرتی اُسے کٹھا مال ہے کروا
- ۲۵۔ سیر درشتے وچوں مینوں میرا جتہ دیکو
- ۲۶۔ منصف قاضی تیریاں پئی وٹھان والا متھیا!
- ۲۷۔ وں سو کو بھلا لکھوں راہ میں ساں کیونجو
- ۲۸۔ تے پیر سیدع اُتہاں تا میں کتھیل می دے
- ۲۹۔ تے اہ اکھن لگا پھر جہاں اُس سوچاں پیلا
- ۳۰۔ جتھہ اہ پئی فصلا سائیں سانجھ کھر کے رکھاں
- ۳۱۔ ہور بناں گا اُتہاں کوں دیا اُتہاں جگے
- ۳۲۔ کھاں گا میر جتہ تیری اپنی جند جان امیری
- ۳۳۔ سکھیں مہر کھاپی (چکا) چ خوشیاں سب ڈیرا
- ۳۴۔ جہڑی تیری راج دی اتیں منگی تھیوں جانا
- ۳۵۔ تے ہے اسجہ ساں تہا نول اٹک (ہندا) ابرا
- ۳۶۔ اہپر رنج اے اہ نہیں اپنا پلا بھروا

جان واکر نہ کرو

- ۲۲۔ پیر کیا اُس چلیاں تائیں سونیں تہا لکھا
- ۲۳۔ نہ پئی بندھ دا پئے سچہ راہ پئی کیہ ہے پانا
- ۲۴۔ دھیان کر تھیں کاناں کسے نہ بچن نہ مڈھی
- ۲۵۔ کئی پچپاں نالوں بہنی ہے تے تہر تہاڑی
- ۲۶۔ فکر کیو نہ جند دا اپنی راہ پئی کیہ ہے کھانا
- ۲۷۔ آن تھوں لگا پوٹھاں جتہ اُتم دیر کہنا
- ۲۸۔ نہ کوئی کوٹھا نہ کوئی کوٹھی تہا نول تہیں جتن
- ۲۹۔ وادیاں میں دسوں کئی دوی آج تہاڑی

- ۲۵- تہا ڈسے پوں کھڑا ہے سوچاں فکران لے
 ۲۶- سوچے نکلی جہی گل نہیں مہندی نہاتھوں اکا
 ۲۷- دیکھیں سیرین دریا آبو کئی دوسرے پندے
 ۲۸- تان و نشان شوکت بچ اپنی آہیں تان و نشان
 ۲۹- کم اعتقادہ اگماہ فوں چو آہ جہت کھل جھٹی
 ۳۰- کیا کونکھہ بکیر پانگہ نہ رہو اہناں بھال
 ۳۱- کیونجو بھالوں پیران سب نیا دلیاں تھان
 ۳۲- امیر و سال جکیر ابدی شاہی پٹلاں بھو
 ۳۳- نہ ڈر نہ گزے اہر کیونجو تہا ڈسے کھ پندی
 ۳۴- مال متاع چا و پچو اپنے ڈال کر چاہئے
 ۳۵- عرشیں کرو خزانہ کٹھا خالی نہ جو ہوندا
 ۳۶- جتنے مال خزانہ تہا ڈاؤ بھو بردا تہا ڈا
- ۲۷- اک تہا پنا قد و دھواں (مر گھڑی و دھواں)
 ۲۸- فکران سوچاں مال کرو کیوں ہو گلاں اچھا
 ۲۹- نہ ہی محنت کر د اہستے نہ ہی پانی آہ کھڑے
 ۳۰- سلیمان دی سبیانہ سی اک مانگہ دی اہناں
 ۳۱- رب سچو تہا نکل کیوں نہ د پشاک سا بھی
 ۳۲- نہ ہی رانچہ ہر د اندسے لیا دوسرے خیالان
 ۳۳- باپ تہا ڈا یہ چلنے تسان تھا جی اہناں
 ۳۴- دتیاں جہاں پیر مانوں آہ دی چیراں سبھو
 ۳۵- دیوے شاہی تہا ن (دوسا ساری یں فی دی)
 ۳۶- اتے بناؤ بھوے جو نہ ہون پڑا نہ آئے
 ۳۷- جھٹھے چور نہ آوے نہ کھڑا نہیں نہ جانا
 ۳۸- مال خزانہ چھڈنا آئیوں ہوندا اوکھا ڈھان

کمران کیاں تے دیوے پلے

- ۳۵- کمران رہن تہا ڈیاں کیاں جگ گمے یو تہا ڈ
 ۳۶- ہو و اہناں بندیاں انگر مالک ارادہ تھن
 ۳۷- ناخو بوا جہاں کھڑا در مار پوسی اٹھن
 ۳۸- دھو کھمے آناک جہاں بھاگیاں جی پاو
 ۳۹- کھو کھے آہ اپنی رجا کر اپنے تائیں بناو
 ۴۰- تے جے دھوے یاں پی تیجے پہرات آہ آک
 ۴۱- پتید کھو مالک تائیں پتہ جے اپنا ہوندا
- ۳۵- زنجیا جگ دیوے تہا ڈی جے رتہا ڈ
 ۳۶- کہ آوے مرغویا ہوں (بھیجے جھٹھے ڈکین)
 ۳۷- نشہ ہوا دن (اہر کھان رپوئی) بھٹ پتہا ڈ
 ۳۸- سچ اکھاں میں تھانوں مالک اہناں (کول) بھٹاو
 ۳۹- ہل کرے آہ کامیاں سندی روتی نال کھو
 ۴۰- دھو ہوں گے چاکر جے آنا بھٹا ہناں پاو
 ۴۱- کھڑے دیلے چور آوے گھر سہ نہ لکن دیندا

۴۵ - تسیر می رکھو مکمل کیاں مسیح تیار ہر دم

کیونچہ ہم گمان جہان نہ آویگا ابن آدم

سائنس منور کر نوکر

۴۱ - پطرس کیا - اخلاوند! توں تمثیل جو اکھی

۴۲ - کہیا خدائے کون اور غنہ سیانا دیانت والا

۴۳ - ویلے سر پئی اناؤ مکا ہر اک نول رتا سے

۴۴ - سچ آکھاں میں تہا نول مالک چا مختار بناؤ

۴۵ - ایہ پر جے اہ کاماں اپنے چت مسیح اہ پیا آکھے

مارن لگ پئے کمیں کاسے گول باندی سبنا

۴۶ - تھے امجد ہاؤ مالک اُس نوکر دا آفے

یاں اہ گھڑی جی راہ پک جو نہ پنا چتارے

۴۷ - تے اہ نوکر جس نے مرضی جان لئی مالک می

۴۸ - بن جاپر جس نے کیتے کار ماراں واسے

تے جس نے تا گیا ودھیرا - طلب ودھیرا ہووے

بسمناں لئی ہے یا پئی اہ ساڈھی لئی اکی

جسدا مالک مسیح اُنہوں نوکراں دا رکھوالا

دھرمی ماں آماک جس نول اپنے کردا پاوے

اُنہوں اپنے مال متاع دا مٹا اہ بن جاوے

چوک اچھتے مالک سدا آون دے چوکے

تے متالا کھا پی کسے اہ لگ پئے آپیں ہوناں

اہ پئی اہ متوال نوکراں راہ نہ تگدا ہووے

ماراں کے کوٹے اُنہوں عاواں سنگ شامے

تے نہ مرضی موجب کیتا - مار کھاویگا چوکھی

مار کھاویگا تھوڑی (کیونچہ کیتا سب انہوں لے)

تے جس نے نہ پیا جاوہرتا - ہوتا پیا منگیا جاوے

یسوع کارن ٹیر مسیح ویر

۴۹ - میں آیا ماں دھرتی اتے اک لکاون خلط

۵۰ - ایہراک بتسمہ میں تے لینا ہے دس سر پ

۵۱ - کیہ سوچو میں آیا دھرتی کارن صلح صفائی

۵۲ - میں تھوں لیکے بندھنیک گھر دوندے جاون

۵۳ - باپ مخالف پتر ماتے پیرا پست (خلائی)

کیتا خوش میں ہند - ہندی لگ چکی اہ جیکر

لے لینا نہیں جیچر بیاکل رہاں گا عدوت کر

صلح نہیں میں دساں تہا نول - ایہ پر سکوں جہاں

دو مخالف تہاں دتے تہاں دھرتی چا ہووے

ملن یعنی دی ہو (مخالف) بیٹی ہووے ماں دی

تے سس کے رخصت ہوئی نہ دی نہ نہ سس شخص زانیہ
رکھ مخالف اک دیکھے دامیرے پاندوں ٹہری

کے دی سہان

- ۵۳۔ اُسنے لوکاں نوں دی کیا جاں بدل پئی دیکھو
۵۵۔ مینہ دے گاتے انج ہو دے (۵۵) تے جاتیں او دیکھو
۵۶۔ لوچلیگی تے انج ہو دے (۵۶) دوساں اُکارا
۵۷۔ مٹھائیں سے دی ایہ پرہیز کیوں نہ تھانوں؟
۵۸۔ مال مدعی جاں پایا جائیوں ویں حاکم کوئے
مٹ ہو دے انج کھچ کرے اہ تینوں منصف کوئے
۵۹۔ تے چاندی سنے تے تینوں پھیر سپاہی
کوڈی کوڈی جیچر نہ توں دے لیونیکا ساما
- اُٹھ کے کھیم وکھل چا ترے تیں اہ آکھو
اہ پئی چلدی دکھنہ دے تے پھراہ چا آکھو
عرش فرش دی مٹو دے تے پئے تار تارو
تے کیوں ہو چو آپے ناہیں کیہ واجبے، سانوں؟
کوشش کر پئی ہو غلامی اُس نقوں راہ دوا
اتے سپاہی دے چاتینوں منصف کیہے سوا
مٹ مسال اہ تینوں راہ میں سچی آکھ سنا
اُکا تیرا او تھوں ناہیں ہو دے گا چٹکارا



تیرہواں باب

پاپ دا رٹا

- ۱۔ اوس ویلے کجھ بے سن جہناں اُنہوں آکھ سنا
۲۔ دے جیجے اہناں تہیں سیوے نے اہ کہیا
اہ پئی ہو چلیاں نالوں وھہا، سن پاپی
۳۔ یں اہ کہنا تھانوں اہ پئی تو بے نہ کہیتی
- پلٹوس خون جلیلیں اترانیاں نال رلایا
دکھ جواہی جلیلیاں جھلے تہاں کیہ سمجھے آیا
ریاں پئی دے اہناں نالوں، سن بہت ثوابی
تھاڑی اہنے سبھاں دی وی ہو دے دے دے دے

- ۲- یوں ہی بوجھ شلوخی جو اٹھاراں اُتے ڈنگے
تے اہ مو سارے جہڑے بھیاں دبتے
- ۵- میں کہنا نہیں! ایپر جبکہ توبہ تساں نہ کہیتی
جہڑے نگری پرو شکے اندامدوں دسن
عزق ہوو گئے انجے ہی پاتیں وی دساں بھی

پاپی نول موقع

- ۶- باغ کے پھلوانا سی تمثیل اہ پیر لافے
۷- تان ہکے اہ مالی نول میں اس پھلوانا سا وال
وڈھست امنوں کا منوں بھوئیں ایسا نہ بھی کھے
۸- وچ جوا کیا انہوں مالی اہ پئی ساٹیاں!
۹- نالے پاوان وڈی امنوں رسا سا بھگے رکھاں
- لجھ پھل اہ آفے من تے ایپر کچھ نہ پاوے
لجھ تان جوبھل کوئی پرو کیہ میں کچھ نہ پاواں
(جھوٹا مکھ وکھا وکھا وکھا کوئی ہلا بھیل چکھے)
ایس وڈے وی ہرن دے اسنوں کڈھیاں دے ٹوٹیاں
جے پھلیا اگل نول واہ-واہ نہیں اکھیں گلاں

سبت نول کرنا تے راتی تے خمر و تمثیل

- ۱۰- تے سبت ددہار اہ تعلیم پیا سی دیندا
ترمیت اک اٹھاراں، بھیاں تھول سی بھڑی کتا
- ۱۲- کسے جیلہ اہ سدھی اکا سونہ سکری آہی
کیا انہوں اک ترمیت تیری بون کمزردی
- ۱۳- تے اس کے ہتھ اس تے تری اہ سدھی بون
اتے عبادت دے کدھر داتاں خننگی آئی
- ۱۴- اکھے لوکاں تائیں چو دن ہتھ کماں جو
لے مکارو! وچ جوابے اون خداوند آکھے
- اک عبادت دے کدھر داتاں وکھو رانج ہندا
اتے کے بڑھ دے کارہے سی اہ تے لہی
وکی اہ تے سیورع اہ چا اپنے کول بلانی
ہتھ و جان دی رہی تھیں تھمت کئی ساں
- تے اہ آدھی لے (ہک پئی رتدی رن دیاں)
سبت دے کدھر سیورع نے جو ول چاکیا آہی
اہراں وچ شفا آپا و۔ نہ پئی سبت آکے
کیہ نہ ہراک سبت دے کدھر تھوڑے چول کھو

تے نہ پانی دُعاؤں کا رن جٹے رہاؤں تے
 سبب دے دن ریت پاندی (اوجھا پنے لکھن)
 اتے اٹھاراں مریاں تھوں سی کیتا (منہوں رکھا)
 اتے دیرے کم جہاں دیکھنے خاقت خوش ہوئی سہی
 کس دُعا مال مثال ہیں دیراں (دساں اہ ہے کھی)
 باغ بچے اپنے اندر آ منوں چاہے سدا
 اتے ہوا دے نیچے کے اس کے لاؤں دیرا
 وانگراہ خیر دے ہو (تہانوں اہ میں دساں)
 تے اہ جہانمیر سارا ہولی ہولی ہویا

کھری تھوں پانچ دُعا یاں پئی اپنے کھوتے
 ۱۲- سوکیا اہ نہ واجب سہی اہ پئی اپنے دھول
 اہ اہیم دی اہ جوئی - جن شیطاں بدھا
 ۱۴- جہاں اہنے اہ کلاں کیاں ہوئے مند دھوی
 ۱۸- تل اہ اکھن لگاندی شاہی کیہو جہی
 ۱۹- رائی دساہ دلند انگر جوں لے اک بندا
 اگیا اہ تے اگ کے ہویا رکھاہ وٹا سارا
 ۲۰- پھیر کھلے زبیدی شاہی کس انگرہیں اکھا
 دھن تن ٹپے کٹے جہڑا اک جنسانی پایا

سورابوہاتے پہلے کچے

یوسف دے اہ تے پندھ پیا سی کرما
 کینے مکتی پاؤں دے بندے (بھلا) تھوڑیڑ
 اہ پئی سوئے بے راہیں داخل (اندرا) ہو
 داخل اندر ہوں ایپر داخل ہونہ سک
 باہر کھلے کھر کا ندک بوہا ساں بجاویں اہ کیا
 آکھے گانہ جانا تہانوں آکھے کھر دواروں
 کجا دا پتیا ہے سی اساتے توں وچ بازاراں
 میں دساں پئی جانانہ میں کتھوں تھیں آئے
 (میں نہ جانان آئے پئی ساکرا تھے کتھوں)
 تے سب نبیاں نوں وچ زبیدی بادشاہی جیتے

۲۲- شہر و شہرتے پندھ پند اہ پیا نادیا کرما
 ۲۳- تے اک بیک بچیا منوں آخدا دندھیر
 ۲۴- یسوع کیا انہاں تائیں اوسم ہو اہو
 کیمونج میں اہ دساں تہانوں تبن تیرے کرن
 ۲۵- اک اری جے گھر و اسائیں بند کر چکیا بولا
 اے خداوند! بولا کھولیں توں چاڑے پاروں
 ۲۶- اکھن لگ پودے و دھول تیر رو برویاں
 ۲۷- ساڈ رہیا نادیا کر دوار (۲۷) اہ پکھن سائے
 اے بکا رو! ساکرا ہی چا دتھ ہو جادو تھیوں
 ۲۸- جہاں دیکھو گے ابرہم - اسحاق اتے یسوع

تے دیکھو گے باہر کڑھیا ہو یا اپنے تائیں
 ۲۹- تے رچ رہی بادشاہی ہی تھی تے اہل
 ۳۰- تے بھنے جو پچھے ہن نے ہو جان گے اگے

ہو دیکار میری سال ڈاؤن مہیناں تھائیں
 پورب کچھیم اتھو کھن تھول جو لوکس آول
 تے دیکھو جو اگے ہن نے ہو جان گے پچھے

سیرت سلیم - بیاں دی ویرن

۳۱- اوے ویلے بعض فریسی اس تے آن لالے
 ۳۲- قتل کرے چاتینوں دے پر سوع اہناں آکھے
 بدو ماں نول کڈھناں گے گے بھجاواں تھے
 ۳۳- ایپر لازم مینوں چلا اچ تے کل تے پرسوں
 اہ پئی یروشلموں باہر نہی کوئی مار یا جاسے
 ۳۴- اے یروشلم - سیرت سلیم بیاں مار مکاویں
 نہیں کنی ہی دای چاہیا اہ پئی جیویں گکڑی
 میں وی تیریاں بالائیں کٹھے کر کے دکھا
 ۳۵- تہاڈا گھر تہاڈا کارن دیکھو چھڈیا جاندا
 بیاں تیکر نہ اکھواہ پئی دھن اہ جو آوے

رکڑی، توں تہا تھول میری اہ چاہے
 جادو ماں لومڑیاں اہ پئی آج تے بھلے
 اتے کمالاں تیکر اپناں میں چا داسے تیجے
 اپنی سا، کیونجہ نہیں ہو سکدا ہے اکول
 ریاں پئی جندہ یروشلم تھول بن سکدا
 تے جو کھلے گئے سی تیتھے اہناں نول تھول
 چوچیاں تائیں مہینہ پراں دے کھے لسا نہی نہی
 ایپر توں نہ چاہیا اہ پئی تیریاں بالائیں
 تے مینوں نہ اووول تیکر دیکھو گے ہاں کنڈا
 نام خداوند تے (نالے سکھ نہیا لیا ندا)

چودھواں باب

سبست نعل دل کرنا

سبست نعل جو روٹی کھاؤں تیسے دسے دسے
تے اس بندے تائیں کسی روگ جھنڈ لگا
سبست دلاؤ دل کرنا کیہ جائز ہے دلاؤ
چھوہیا امنوں دل کیتا تے کھلیا (خیل)س پاکے
جدا کھوتا یاں پئی ڈھنگا کھوے سبست ڈھیر
اتے اہناں نعل اہناں گلاں دا نہ اتر آسے

۱- رانج ہو یا سردار فریال چوں اک د پھر دلاؤ
۲- تے دیکھو اک بندہ اہا گے تے ہی (دھیمیاں)
۳- شرع دے عالماں تے فریال کولوں سیر کچھے
۴- چپ پھر چھٹا اہناں تے اس اپنا متھو دھو
۵- تے اس کیا اہناں تائیں کون تیاں چوں ہووے
۶- تے اہجت امنوں کدے (ڈنوں) وں بپاؤ

مجلس رنج تمناں لمبھنی

تے پھیر اہناں تے نہیں سیر اک تمشیل چا آکھے
دوبہ جاکے (او تے) لوں چار سبوں ڈی تیار
جہڑا اہ پئی تھوڑی چاہو دہرت اچیرا
آسے تیر کول تے تینوں آکے رانج الاؤ
تے ہنا پئے تینوں سبوں تنادیں بھیر کیری
تال جو تیرا سداں والا آکھے جہاں تے آکھے
آدرا اہناں رنج جو تیری لہان بیٹھے جو جال
(راہ میں) ساں) اہ تے زکا سبوں کیتا ہاؤ

۷- کیوں پر ہونے پیل تیاں کابھ لہ جہاؤ دیکھے
۸- راہ پئی جہاں کوئی شادی ویاہ سدا پئے دلاؤ
۹- اکیہ بانیں پئی سدا ہووے اسے کوئی ڈیرا
تے جس تینوں تالے امنوں دواں سدا ہووے
۱۰- امنوں تمناں دے پئے والی، جو نموشی تیری
سگول بیجاو تے سب تھوں نیویں جاگے
آہیں! آکھے اگے بہ باتاں (تینوں میں) ساں
۱۱- کیونجو ڈال پئے تائیں جو پیا آپ بنادے

راہ میں وہ سب ڈاؤں تے کیتا جاد
جہاں توں دنایاں ساتے والکھانا ہوئے پکایا
ہو نہ ناخ آہ وی سیدان چالا بن لہ مانا
جو پئی لکے لوہے تے سیدیں نریاں
برکت پاویں بھلیاں دیو چیتا پاویں بلا

تے جو نکا اپنے تائیں آپے چا بنا دے
۱۲- پھیر بنے کیا انہوں وی جسے سی اون بنایا
نہ سدیاراں بجائیاں ساکاں سو دمنڈا ہڈا
۱۳- اپیر جہاں توں کریں نیتا سکوں بلاتوں بنا
۱۴- تیرا بدلا ہوں جو کا اہستان دا نہ پلا

بے منگھے مہاں

دھن آہ ہڑا بدی شاہی چچ پکھانا کھاو
تے چا کنیاں لوکاں تائیں اُسے پھیر بلایا
کھانا ہن تیار آکھے آدر کر کے جیلے
کل لیا ہے اک میں کھینتر پلا انہوں آکھے
منت تیری کرنا آہ پئی کرتوں میں کھیاں
ہل انراون جاندا اہستان میں تے (دیکھا لکھتے)
تے اک دوسرے راہ کیا میں کہتی اے شادی
اپنے مالک تائیں آہ چا گلاں بستھے دے
گو ہزاراں نگری جہکے چھیتی ایتھے لے آ
ہیوں فرمایا چاکر آکھے ہو یا سائیاں آجے
جاو ل سڑکاں کھیتا کنڈھے جہاں توں لیاں
گھر میرا بھر جاو تاغود سبھناں آن بھائیوں
نہ کوئی چکھے گا میں (دساں) کھانا میرا کول

۱۵- اُس سنگ کھاو والیاں چول گھڑاں اک لودے
۱۶- بڑی ضیا کیتی اک نے سیوے انہوں کیا
۱۷- تے اُس کھاوون دے گھلیا چا کر سداوتے
۱۸- تے آہ سار کر کے ایک گھڑن بہلے لگے
لزمہ بت پئی او جاوالتے جہاں انہوں دیکھا
۱۹- دوجت کیا پنج جوگاں میں کل لیتے نے ڈھکے
۲۰- منت تیری کرنا آہ پئی مینوں دیوویں معافی
۲۱- ایس دی میں آ نہیں سکدا (۲۲) چاکر مڑا کے
روہ جبر ہو مالک اس تے کا مے تائیں کیا
۲۲- بھکھے ننگے لٹے لٹے چاندے
۲۳- اپیر بے ہور وی جہاں (۲۳) نوکر نوں کیا
(سویں) کر بھوری لوکاں سبھناں تائیں
۲۴- یونچو میں آکھاں تہاں آہ پئی سداوتے

کم چھوہن تے چلیے ہون دیاں شرطاں

- ۲۵۔ تے جاں خلقت ہم ہمارے باندی ناں سی ہے
 ۲۶۔ جے کوئی آئے میرے کو لے تے نہ چھوہ رہی ہے
 ۲۷۔ سکوں نہ دیر کناک جہرا جندھی ناں ساہنی
 ۲۸۔ چنگے جو نہ سولی اپنی نہ آئے میرے پچھے
 ۲۹۔ کیہ پٹی بے بناون جو گا اہدے میرے پلے
 ۳۰۔ اتے بنا نہ سکے مڑ کے تے دیکھیں جو سبتے
 ۳۱۔ لگا اہ بناون ہے سی بندہ (راہی) ماری
 ۳۲۔ کیا میں مس ہزاراں نہ متھا ہاں لاسکدا
 ۳۳۔ سہاں بے تہاڑے دچوہاں کجہ جو نہیں چھڈا
 ۳۴۔ لون چھیرا۔ اینپر ہود نوں جے بے سوادا
 ۳۵۔ نہ اہ بیوئیں د کم ہود نہ اہ رڈی سکدے
 ۳۶۔ پتے مڑ کے دیتے تے چا اہناں تائیں آکے
 ۳۷۔ ماں۔ پوتے بھین بھائی تے بیوی بچے سبتے
 ۳۸۔ میرا چیلار (دساں تہانوں) ہونہیں سکدا اکی
 ۳۹۔ اہ تے میرا چیلار (دساں) ہونہ سکے اکتے
 ۴۰۔ تے نہ بہرے پلداں لکھا اگت والا لاوس
 ۴۱۔ نہ ہود رانج اہ پٹی اہدی نہ بہرے جار کھٹے (پلے)
 ۴۲۔ لیکن اہ تے اہدے اتے ہن لگن جتے
 ۴۳۔ پوری ایہ پرک نہ سکیا ماری اہ تے ساری
 ۴۴۔ تے نہ پہلوں بہرے گھیرا گھر چا آپ مٹاوس
 ۴۵۔ اہدے نا دینہ ہزاراں نال جو تھیں چڑھدا
 ۴۶۔ اتے رسائی پاروں شرطاں اس کولوں مگواوے
 ۴۷۔ اہ تے میرا چیلار (دساں تہانوں) نہیں بن سکدا
 ۴۸۔ کہڑی شے د مال سوادی مڑکتا باسکدا
 ۴۹۔ بنے لوکیر سٹوں انہوں سنے جہر کن سنے

چندر ہواں باب

گواچی بھید گواچا درم تے گواچا پتر

گواچی بھید

تاں جو کلاں رتے تمبلاں (سمن جو آہ پیا بولے
 آہ بندہ ہے کھانا بنداناں گنا بیاں دسن
 کہ اتھاڈ وچوں ہون تلو جہک کول بھیداں
 نوتے نیے بھیداں (دھو) تے ویراں لہجے
 تے جاں تیکر لبتے نہ آہ رہو آہوں لہجہ
 (اوسے بھید گواچی) تے مودھے آتے چکے
 آکھے اہناں آدو رل بل خوشی بنائے بہرے
 رتے لبتے ہی پھول تہا نوں آہ گل پر پیں
 بہتی نوتے بنے ناوں کو بہ لوز نہ جہناں

۱- اہن محو لیے سبھے نلے پانی بہنے کو لے
 ۲- اتے فریسی تے فستی بڑ بڑ کر دے آکھن
 ۳- دسن کے بڑ بڑ میرے آہ تھیر سائی آہنا
 ۴- اہناں وچوں اک گواچے جے تے آہ نہ چھڈ
 رتے دس بھید گواچی نوں نہ بہو لبتے اچھروں
 ۵- تے آہ آہ بھید گواچی اہوں تے وٹے پالہجے
 ۶- تے گھر آہ یاراں آگوا منہ یاں تائیں بک
 ۷- کیونجو میری بھید گواچی جو سی آہ ہے لہجی
 توبہ اک پنی دی اتے خوشی جو دینی حراشا

گواچا درم

ک گولپے جے تے آہ (اپنا) دیوا بلے
 ناں تبن آہ لہجہ ناں جو در نہ بھے نہ چھڈ
 سدا گھلے آکھے میرے نال کرو آ خوشی

۸- یاں پی لہری سوجہ ناںی دس درم جس کو لے
 جواٹو دیکو سار گھر نہ تے بیچر نہ لہجے
 ۹- تے لہجے تے سنگت بیاں نا آہند گواچا

رتے ہیں اب پردوں سے تھماؤں و نما چاکیا
بچے رہدوتاں اگے اپنی جاں مڑا دے

۱۰۔ کیونچونیں بچہ پیاسہ دم گواپیا مویا
اک پانی دی تو بہ اُسے نوشی منائی جاوے

گیا گواپیا پتر

تے پوا پنے آکھے تہرانا دکھاؤ چل و باں
دے مینوں تے بپا اہناں نوں مال متاع ڈڈو دے
دور دوراڈ دیں کیسے اُسے اہ چالیتا
تے جاں سب کچھ کھا چلیا تے کال پیا اُس دے
اوس دیں داک و سنی کے کول تے اُسے کھلیا
تے سی تاہنگ اُنہوں پئی اہ چا اہو چلیا کھاد
اُہ دی نہ پتر پتر اُنہوں پندارہ لوی اُنہوں
باپ میرے (دور) کینے کامیال نوں دے
اُنہ کے جاداں کائیں بچے باپ کو لے اُہ آکھے
پاپ ہوئے بیتھوں تیرا گے عرشاں اگے
مینوں مہن تے کرسنہ اُنکرا پتھن مزدراں
ایہر دورا اُہ ہے سی پیر دی نظریں آیا
نٹھ کے گالے یا چیا دھکڑا پیر دا ٹھریا
پاپ بولے مینوں تیرا گے عرشاں اگے
اُسے بپا قبول نہیں توں مینوں کامیاں جیسا
رجاں اندر پتر نوں اُہ دیکھنہ میوند اریا
بھیس چھاپے پیریں جی ابد چا پواؤ

۱۱۔ پتر دو کے دے سہ سن پھر کیا اُس اہناں
۱۲۔ اے باپ! پتی مال تیرا بھیر جتے آوے
۱۳۔ دان پتے نہ پتے نکلے سب کچھ کٹھا کیتا
۱۴۔ تے اُس اپنا مال نایا پتھیاں چالال پتر کے
۱۵۔ تے اُس ان جتہ جی موی (۱۵) اُہ جاکے نکلیا
۱۶۔ اُنہوں نے کھیتاں چچ پئی باکسور پیر دے
سودا دے سی اُنکیتاں اندر کھانا پتر
۱۷۔ مہترنگا آئی تے اُہ اپنے تائیں آکھے
روٹی واقت میں بھلیاں پام دایتھے
۱۸۔ آکھن کا آباپ میر (میں) متاں چو پتے
۱۹۔ بن میں اب جو گانا بن مڑ کے پت کہا دل
۲۰۔ سواٹیلے اُنہاں پیر دے دھابا
ہر داناں ترس کے آبا پیر دا ادوں بھریا
۲۱۔ اے باپ! کیا پتر اُنہوں دمتاں چو پتے
مڑ کے پت کہاواں تیرا بن جو گانا نہیں ریا
۲۲۔ ایہر اہے پیر اپنے نوکراں تائیں کہیں
چکے تھوں کو چنگا جامہ چھپتی ایس پناؤ

- ۲۳- تے پاؤں کمر و کوئی چنگہ جھپا لیا کے دچھا
- ۲۴- کیونچو مویا سی اہ تہ میرا بن جیوں پیا
- ۲۵- سو اہ لگ پئے خوش منوں کشکے پہلی
- ۲۶- جہاں مڑا راہ کھیتاں تھول تھکھڑ پیر ہویا
- ۲۷- تے اُس اک نوکرنوں سکے ابدے کو لول پچیا
- ۲۸- نوکرو دیا ابدے تا میں بلی ترا ہے آیا
- ۲۹- کیونچو پونے پتر اپنا ساعیں سا دھیں پاؤ
- ۳۰- ایپر بنے جلکے پرینے اسہنوں آپ منایا
- ۳۱- ٹہل تیری دیکھ میں رہیاں ساتی فرس نہمایا
- ۳۲- بپر مینوں بکروٹا دیوتا نہ اک داراں
- ۳۳- ایپر تیرا پتراہ جہاں مڑکے (ڈیرے) آیا
- ۳۴- موٹا دچھا تو ہے ابدے کارن ذرخ کریا
- ۳۵- بیٹا اٹوں تے نہت کے میرے ملے گیر رہنا
- ۳۶- خوش ہونا تے جشن منانا ایپر سو بوا دیندا
- ۳۷- گیا گویا دھڑاں ہی اہ بھیا راج بے سانوں
- ۳۸- مانجھلایے تے ریل بہر کے جشن منائے اچھا
- ۳۹- گیا سی (اہ تہ جھڑا) بن میں تے بھل لیا
- ۴۰- ایپر ابداد ڈا پتر کھیتاں مچھی سی (اودوں)
- ۴۱- گانج باول پنچن و اُس رولا گھسنے آیا
- ۴۲- امہتے کیر پیا ہوندا راہ رولا دسیں کیا
- ۴۳- تے ہے پاتیرے نے موٹا دچھا ذرخ کریا
- ۴۴- کاوٹھ دی اہستے نہ اندر بانا پانیا
- ۴۵- تے پتر تے بیڑوں اپنے دچ جو اب منایا
- ۴۶- تے نہ تیرے حکموں اکا کرمی ہاں تابہ ہویا
- ۴۷- مانجھ میں دی خوشیاں منائے اپنے یاراں
- ۴۸- مال متاع سب تیر جس نے کھڑا کھرس لٹیا
- ۴۹- ایپر (دچ جو اب) پرینے پتر آکھ منایا
- ۵۰- تے جو میرا ہے اہ تیرا توں ہی ہے اہ لینا
- ۵۱- کیونچو مویا بھائی اہ می تیرا بن ہے زندا
- ۵۲- خوشی منانی بن سدن ہے پگہ تہنہ بنوں

سولہواں باب

بے ایمان پر سیانا نوکر

- ۱- پیر شاگرداں نوں دی سیو ع آکھے اہ پئی ہے
- ۲- دس لوکین دے تمند نول تیرا ماں اڈاوے
- ۳- اہ کیہ آجوں میں پیا باں (زبان) تیرا رے منڈ
- ۴- آں مختار اُس اپنے من دے چے ہی اہ کیا
- ۵- مٹی تے نہیں چڑی جاندی بنگنوں شرم آندی
- ۶- لوکین منوں چائیں چائیں تانجو گھر میں پیا
- ۷- سو اُس سدا اپنے مالک دسارے قرضائی
- ۸- تومر قیل ہے میر دے کیا اُس قرضائی
- ۹- پیر کہا اُس دوجے میں کیہ بنے قری
- ۱۰- آج کہا تونو بے تے لکھ دے اتے اتھی
- ۱۱- ورت کیونجو بہت سیا ہے سی اُس مختارے
- ۱۲- ساقاں تیراں فر دیاں تھوں جہاں سے گئے
- ۱۳- تے میں کہاں پار بناؤ بھیڑی دولت دے
- ۱۴- اک مختار دھناؤ کتے ۱- ہوئی شکایت اہی
- ۱۵- سواہ اپنے نوکر تائیں سدھ کے لکھ سناوے
- ۱۶- لیکھا دتوں اگے تھوں مختار نہیں رہ سکدا
- ۱۷- کیہ ملن بھو مالک سے مختار می لیندا پیا
- ۱۸- سمجھ لیا میں کیہ کراں پئی جاں مختاری جاندی
- ۱۹- رتے چالو کیر چائیں چائیں اپنے کول بھاؤ
- ۲۰- پچھے پچھے کولوں مالک واکیر دینا آئی
- ۲۱- کاکر پنجاب توں تھیتی اتے ٹونو لیر بھائی
- ۲۲- اک تومر کنک اک (ک) کیا راہ سہ دے دیک
- ۲۳- مالک پانچا دے وڈیا دے بے ایمان جو ہے سی
- ۲۴- کیونجو دودھ سیا اُس دھیتے پتر ساکے
- ۲۵- ونج ودر ورج نہ بھنسن لیریں نول اہ پلے
- ۲۶- جانت اہ جہاں دین لکھانا تانجو اپنے دے

نکی شے شیخ دیانت داری

- ۱- سب تھوں دھرمی چچ دینا دیا والا سوچ
- ۲- سب تھوں نکرانی ہو پئی گلے دیا والا سوچ

- ۱۱- سوت دیا دار نہ ہو: میری دولت ہے
 ۱۲- تے جے دیا تندرہ ہوئے مال بیگانے کے
 ۱۳- کاماں تل آئیں کر سکا دوسا یاں دی آگے
 یاں پومیل ہو سنگ پے چرے آہ دوسے

کھڑا سو پنے سچی دولت تاناو (رو) آپے
 کھڑا تاناو مال تاناو (رو) آپے
 جے پی ویر ہو سنگ پے پیت ہو سنگ پے
 رتے حسن وی سوا تاناو: آنا ہی تے

دو جی و دہی تے دو جا خاوند

- ۱۴- تے فریسی دھن د کوئی کلاں سن کے سبتے
 ۱۵- اہستہ کیا اہستہ تے تیرے بواہ بندے
 ہر دو تہا ڈرت پر جاشے پی ہری لبتے
 ۱۶- تے نی شریعت تے اپر سے نیک یوحنا
 دتی جان دی تے اپی کلاں (پیر کوئی چارو
 ۱۷- تے دھرتی تے سمان داسے س متوں کوکھا
 ۱۸- جو کوئی چٹے دہی اپنی تے دیا دو جی
 تے جے کوئی پتھر دہی کسے کی آپ دیا

یسوع تائیں لگے تے وچ آڈا دن ٹھٹے
 نیک پاک پی کلاں لگے بن بن ہو جو بندے
 ات پتھیری بندیاں لگے کھڑے آگے
 رتدی شاہی می خوشخبری ویر سے متوں کلاں
 دھکا مارا رتدی شاہی داندہ آجکے
 راہ پی اک شریعت الہی بے پٹی نظار
 کوہ اک زمانہ سنگ دھجی (چٹری تے پانی)
 اہ دھجی زمانہ ہی کوہ ازانی اہ کھلائے

وہاں تے سبھا جتے پتھر لگے

پھوڑیاں کھاوا العزیز

- ۱۹- اک دھناوی پاند کپڑے گھناہی اک تیر
 ۲۰- تے اک ماگت لعزیز بندہ چھوڑ تن تے سار
 ۲۱- چا اہنوں پی پتے سیر اک بھوئل اہنوں نے
 رنہ جی پردہ وئی منوں گھیاں دھجی کتے
 ۲۲- سچ ہوئے ماگت مالتے فرشتیاں پک

شان شوکت وچ رہنہ آما موچار و زوہار
 دھریا ہو یا دھتے ہی دھتے دوار
 جہٹے دگن دھرتی نور اہنوں ورتے
 پھوڑیاں بدیاں تائیں جہنم ان کے پتے
 سکے جنوں کو دی پایا جی اہنوں

تے تے کس دوار سے و جاوے چوں کہ پتی

ابا بھیر می کو دی و وچ (دیکھو) انہوں نے

گناہیں عزت پڑا پانی سنگ انگر و ابھے کے

یہ وہ کس بجا نہ دے اندر تھے جہاں چھری

چنگیاں چیریں چنگا میں تے عزت ہوا

موتی تھے دس آستانوں تہ نہیں وچ (اگنی)

دساں تینوں بیٹا رہا کھڑا ک دی (بھت)

جاسکے نہ تے (کوئی اور) تھاڈو لوں آتا

تے راہ سن کے اس دھنا دی کیا پھیرا ابا

باپ سیر گھر (۲۸) کیونجو (دسا) پنج بھرا میر

تھا وچ ایس مذاک والی تا بخیرا تمنا ہی

رکھ (بی) تے تا موہی سنن اہناں ہیں کھاں

مویاں وچوں اہناں کو لے تو بہ کر کے سبھے

کیا ابا بھیر می کو دی و وچ (دیکھو) انہوں نے

تے اہ جاکے اہناں گے تیرا حال سناوے

۲۳۔ تے اہ مراد میں الادی۔ دفن ہو یا وچ مٹی

آپ پتا تھا اہ وچ مذاک و وچ (دیکھو) انہوں نے

۲۴۔ اے (ابا)۔ باپ برا ہوا اتھر کہیں تیرا

منہ میر وچ پاؤ بھیر می جیسا اہ میری

۲۵۔ چنیا کر وچ جیون بیٹا! کیا ابا بھیر

مندیال پیراں (سبھے) جی پیراں (دسا) پنج بھرا میر

۲۶۔ ہوزا اہ کھاں چنڈ کے ساڈ تھاڈو لے کھے

جے کوڑ کوئی ساڈو لے لوں پار پی اہ سر جانا

۲۷۔ اسکے نہ ابا بھیر می و وچ (دساں اگتا)

۲۸۔ گھلیں عزت عرض گزاراں میں پیا ایتے

اہناں کھاں می جی اہناں اگے دگا ہی

۲۹۔ ابراہیم کیا اترائیں۔ اہناں کو لے سبھا

۳۰۔ اے باپ ابراہیم! کیا اہنے جے کوئی تھے

۳۱۔ جے نہیں بنیاں دی تے نامے موسیٰ دی اہ سند

بھاویں مرویاں وچوں کوئی اٹھرتے اٹھ جادو

ساروال باب

ٹھیکڈالازم۔ ٹھیکڈالان وکتے افسوس

- ۱- پھیر لیا اٹھنے چلیاں تائیں اوت نہ ہو سکے
- ۲- ایس پر افسوس اہستے جس میں اہ لگے
- چنگا ہنداوس بندے لئی اہ پئی پاچکی دا
- ۱- اہ پئی بند تائیں رجب وچ ٹھیکڈاناہیں لگے
- ۲- اتے لگاؤن نالوں ٹھیکڈانکیاں وچوں لگے
- نال لگے دے بندھ کے اہ ساگر جاندا سٹیا

وین وچ ست اری معافی

- ۳- چتیا رکھو! بھائی تہاڈا پاپا کیسے تے جھڑکے
- ۴- مندا نال کیسے اہ تیرے جے وچ ست ولری
- ۵- ۶- ساڈا توں ایمان دیا ویاں اس تے کھن چیدے
- چنارائی دا پئی دانہ جے اس توت فوں بندے
- ۷- مندا اہ تہاڈا آلمارہ کون چوں پر تسلاں
- تے جہاں مڑکے آوے کھیتوں اہ کائے آکھے
- ۸- تے نہ آکھے کھاؤن دا کہ حیل میر پدوں
- ۹- تے اس مگروں آپیں وئیوں کھاپی لیوں کے
- حکماں تائیں اہستے پھر آوے آپیں ی
- چا آکھوئے اسیں نیکے کاہاں پئی جہڑا
- تے جے توبہ چا کوئے اہ کھیاں اس کر چھڈو
- معاف کریں جے ستہ واری آکھے توبہ میری
- کیا خداوند تہاڈے وچ ایمان آینا بھٹے
- پٹیا جاو جہڑ تھوڑے جالگے وچ ساگر دے
- جسدا کاہاں بن پایا جو دیاں پکار پیا جڑاں
- چھیتی اتے آکے مہلوں کھانا پنا تھکے
- تے نہ جھپکھاپی لیوں اس کمرہ کر ٹلاں
- کیہ احسان منے کاہاں کیوں جو کاہاں منے
- حکماں تائیں توتے جہاں کر لوکڑاں سبھی
- فرنساں ساڈا اتے پے سی اس کیتا ہے اوہا

رَبِّدِی تَحْمِیْتِ شُکْرِ کَزَارِی

- ۱۱- رنج ہو یا اہ جاں پیا جاندا ہے سی یروشلمے
 ۱۲- تے اک پنڈ وچ وڑ دسار دسی کھڑاں لیتے
 ۱۳- اسے یسوع! برجم اسان سے اکھاں (جو ہے)
 ۱۴- کاہناں تاہیں اپنا جشہ، وٹو جا کے (ستے)
 ۱۵- دل ہو یا اہل اہنل چوں جاں اک فوس ہا دیا
 ۱۶- ڈکا اُن یسوع دے پیریں تے شکرنا کیتا
 ۱۸- کیہ نہ داتے دل ہو سکسن؛ باقی نوں کتے؛
 ۱۹- اوہی جہڑ مر دے تے آربوں جو وڈیانے
 تیرے ہی یا تینوں دل ہے (دسا) کیتا
- لندرا وچوں دی سی اہ جلیل آسماریے
 دور کھلے اہ اچی ساکی اہنوں اکھن لگے
 تے اُس کیا اہناں تاہیں جاں اہناں نوں کیتے
 تے رنج ہو یا جاندا جاکہ ہو گئے دل اہ ستے
 اچی اچی رب نوں اہ وڈیاں دا ہو یا مرے یا
 اتے سامی بندہ سی (اے) یسوع! کچھ لیتا
 کیہ پی اُس پر دسی باجھو ہو رکوئی نہ ڈٹھے
 اٹھتے تے جیسا یسوع کھلے اہنوں رنج اٹھانے
 تے دل ہو یا اہ یسوع بھید اہنوں دس دیتا

رَبِّدِی شَاہِی

- ۲۰- پچھن کڈل فریسی اُبدے کھوں کد پئی آوے
 ۲۱- دتن سیتی ربی شاہی آوے گی : اُکا
 یاں پی ماہ ستے دتے کیونجو ربی شاہی (دسا)
 ۲۲- کیا چلیاں تاہیں ہنہ کر دے اہ دھار
 ۲۳- دتے اک دھار اسانوں نہ پر تھانوں دیکھے
 یاں دیکھو اہ ایتھہ ہے و نہ پر تھان جانا
 ۲۴- عرشاں ہنیاں جویں کیونجو بجلی کیہ کاں مارے
 ۲۵- اپنے دھار ابن آدم دی آج پرست ہووے
- رَبِّدِی شَاہِی اہ دچ جوا اکھناوے
 نہ آٹھن گے لوکیں دیکھو ایتھہ اہ ہے (ججا)
 ہے اہنی تہاڑ اپنے (پر داند کھجاں)
 ابن آدم دھار یاں چوں اُس کر دسار
 تے آٹھن گے لوکیں تھانوں دیکھو اہ ہے دتھے
 نہ ہی اہناں دندیاں پچھے لگ تھان چاپنا
 اک ہنہ دے دے پند پئے لشکار
 انتال د پر دھڑے جھلن ہلنا لازم سوہو

تے جیوں سے سی تہ گیا پئی نوح در دسا لہ
 کھاندہ پیدے لوکیں پہ رچا ہر شاوی میلے
 تے آرہند گھار طوفاناں مہب الہکھ مکایا
 لیند دیند بوٹے لاند تے گھپے بناند
 سبھناں مار مکایا دسکے اک گندھک سمان
 اوس دیے جو آپیں کوٹھے تے چھم پتر بھنجنے
 انجے جو سچ کھیتاں اہناں پچاں نہیں آنا

۲۶۔ نامے رو کرن اُس تائیں ایں تے د کوکس
 ۲۷۔ رچیتے رکھو اہت ہو اہن آدمی دے ویلے
 اوس د بار تیکر تباں نوح پیری پیر مکایا
 ۲۸۔ تے جیوں کوٹھ ویلے سی ہویا لوک سی کھاندہ پید
 ۲۹۔ ایہ چیز ہاٹے نکلیا کوٹھ سدوسے وپر
 ۳۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔
 نہ لیتھے اہ سبھناں لیون کارن ساز سماناں

جہان بچانی تے ونجانی

جہان بچان لوک جو کوئی سبھوں جہان ونجاو
 جہان نمائی گھول گھوڑے سرتی ہو پکھے
 لیتا جاو گیا اک راوتھول چھڈیا جاو دوسرے
 اک پے لیتی جاو لگی تے چھڈی جاو دوسری
 اک یا دو جاو چھڈیا (وچوں دوہاں)
 گدھ دوتے مرداراں تھتھے یسوع اہناں کبیا

۲۲۔ چیتے رکھو کوٹھ دی دوہی پھل گدی نہ جاو
 ۳۳۔ تے جو جہان نجاو دے اپنی اہنوں قائم رکھے
 ۳۴۔ تہانوں سال اوس راوتھتے ہون اک منج
 ۳۵۔ دو بڈھیاں (اوس بار) ہون پندیر لک چکی
 ۳۶۔ دو بند وچ کھیتاں دن کے راس بار دسا
 ۳۷۔ کتھے ہو دیکھا اہ سائیاں اہتالی اہنوں پھیا

اٹھارواں باب

دعا کرتی تے ہمت نہ ہارنی

- ۱- پیہ آکھی تمیشل اک اُبنے تانجو اہناں دے
- ۲- کیے نگر وچ قاسمی بے سی تے جوں تونہ ڈرا
- ۳- تے مچ او شہر بے سی ہک بوجہ ہی ہند
- ۴- کریں نیا بچاویں مینوں ہننے ارے تہنوں
- ۵- اوڑک اُبنے اپنے من کے اندر ہی اد کیا
- ۶- تانویں کراں نیاں اس بوجہ کیونجی اکیا
- ۷- بے نیا یا قاسمی کیہ کہے سنو خداوند اکھے
- ۸- دنیہ راہیں جو اہرے اگے منتاں رہند کردے
- ۹- میں اکھاں اہ جہید کر سی نیا اُبنناں اندا
- ۱۰- دسرتی تے یان (اہ لوکل مشن) کیہ آکھیکھے
- ۱۱- ہمت رکھنی چکیں مالے مچ دعائیں نہجے
- ۱۲- اتے کسے نہ بند دی وی اہ پرواہ سی کردا
- ۱۳- جہڑی اہلے کولے کے نت پئی اہ کندی
- ۱۴- کجھ چرتیکن تے نہ اُبنے کوئی کل کوئی اکوں
- ۱۵- بھانویں نہ پرواہ بند دی نہ میں ت تھوڑا
- ۱۶- نہ ہوک پئی مڑ مڑ آکے مینوں پئی دکھیا
- ۱۷- کیہ نہ رب نیلے کر سی چنے جو اہرے سبھے
- ۱۸- چرک کرے کیہ بھان نہ دی (جو اس تھو پئی دے)
- ۱۹- تانویں آکھے بن آدم ہا کیہ آکھے دیندا
- ۲۰- اُبنے لے اتر دھن کیہ ایمان اس دے

اپنی نیکی تے مان ؟

- ۹- پیر اہنتے تمیشل ادرتی اہناں دیا جو آکھن
- ۱۰- تے جو کچھ نکمے جان ایہ پر دھیاں تائیں
- ۱۱- اک محسول اگہ مولن دا بتے فریسی دوجا
- ۱۲- تیا شکر گز ارال تیا میں نہ دو بیان اگن
- ۱۳- مان کرن جو اپنے تے ہا یکا سیں اہ دین
- ۱۴- دو بندے کے میل دوجی تانجو کرن دعائیں
- ۱۵- اٹھ فریسی دل وچ اپنے انج دعائیں لگا
- ۱۶- ظالم بے نیایا زانی اتے محسول جیکی

ایہ پر وں محسوس تیا میں بہت ری نہ ہوئی
چھاتی پٹ کپے میں پانی مہر کریں رہا
گھریے نول جاو اہ پھیلا رہا پیارا ہو کے
تے اہ وڈا کیتا جاوے آپ بنے جو نگا

۱۲- بہت دین دور وزے رکھاں۔ دھونڈی کمان
۱۳- اکھاں نہاں دتے چکے۔ ایہ پر وں کس نہا
۱۴- میں اہ دساں تمانوں اد پئی دو بے الموں
کیونجوں کا کیتا جاوے۔ آپ بنے جو وڈا

رَبّ دی شاہی نے بالک بچے

چھوہو تا نجو ایہ پھڑکے چلیاں جا اہ ویکے
بٹکوناہیں آون دیو میرے کو لے کیا
سچ اکھاں میں تمانوں اد پئی اندر بدی ہی
رہدی شاہی بالک انگرہ دل تھوں دسا پے

۱۵- نیکیاں بالوں و تیاں اہے کو لے کیا ویکے
۱۶- ایہ پر یوں بالوں تیاں اپنے کو لے بڑیا
۱۷- کیونجوں بدی شاہی دے باز نہیا ہوگی
داخل اکا نہ ہو سکے جو نہ رہے (پ) قبو لے

امیر تے ربّ دی شاہی

دارت امر جیوں ابوال کس کا کہ اہ آکھے
کوئی نیک نہیں رہیں سلن ایہ ربّ ہی اگا
نہے جھوٹھی گواہی تے کر اور پایاں پوری
نکے یسوع کیا انہوں گھا، اک پر تیتھے
لگے پیرے پچے تینوں سے نہ نہ خوشا
(دھن دولت کے نامے وڈا پیار می کو ہڑا اہاں)
رہدی شاہی داخل ہونا دھن دولت دکر کا
دھن واسے نالوں اندر ربّ دی شاہی جانا
دکھراہے دھن دولت اپنا گھٹے مٹی مٹا

۱۸- نیک امتاد! راک کھیا گئے رکھے ت پیر پیر
۱۹- نیک تینوں ہیں توں کیوں کسند یسوع اپنوتا
۲۰- حکماں نوں توں رہاں نہ کوہنوں نہا پور
۲۱- اہنہ کیا بالینے تھوں عمل ہے کیا سبے
۲۲- سب کچھ اپنا دتے دا ج کے نہ غریباں سب
۲۳- ہو یا نہ ساسن کے قابدا دسنا ڈی می وڈا
۲۴- یسوع ویکہ نہا سائے انہوں اکے اڈکا کتاں
۲۵- کیونجوں سوکھا اوٹھ لئی ہے تیتوں سبوں گھا
۲۶- سنن واپچرا کھن گھن کھن کھن کھن کھن

- ۲۰- یسوع کہیا ہنسے لئی جو ہوندا ہے اُن ہرنا
 ۲۸- پطرس کہیا وکیساں بے تیرے کارن تجھے
 ۲۹- کہیا اُسنے اُنہاں تائیں تیق تہا نوں دساں
 یاں ہوں اُس چھڈ ربدی شاہی کارن آپے
 ۳۰- تے نہ ایس سمے داندہ کئی کناں اہ پاوے
 (سویدساں) رتدے کوں ہوندا ہے (موت)
 گم گئی سب اہتے ہاں تیرے لگے کچھے
 نہ کوئی ہینا جس نے چنڈیا گھرتے ہوئی بچیاں
 بھائیار (بھینیں) یا اُس چھڈ ہووے اپنے پلے
 تے نہ ویلے دن ولے جیوں امر سوادے

اپنے دکھاں تے قتل دی پیشین گوئی

- ۳۱- نال اُٹھن اہ باراں یکے اُبنان نوں تاں کہیا
 ۳۲- سارا پورا ہودا اہ تے ابن آدم دکھاے
 ۳۳- ٹھٹھیاں وچ اڈاؤن پت ہودا لوکاں تئیں
 ۳۴- تے اہ جی اُٹھن گادہا کر تیجے (تہانور دساں)
 تے اداوار رہیا سب اد بلیے ہناں کوں سارا
 جانیے پروٹھلے تے جو نبیاں راہیں لکھیا
 کیر ٹھٹھیاں اہ د اہ تے کیتا جائے توالے
 تنکاں اُس تے (۳۳) کوڑ مارن قتل کرن گے آپیں
 ایہرا ہناں گناں دیوں نہ بچھی کوئی اُبنان
 مطلب گناں دا نہ بچھے رہیت اُٹھانیاں

یرکھو دا اٹھاؤل کرنا

- ۳۵- ٹرے ٹرے یرکھو کوے جاں اہ تے پچھے
 ۳۶- ۳۷- شلقت بانوی سکے پچھے اہ کیر دیتے اہراہ
 ۳۸- ۳۹- یسوع اداوار کپتر اہوئیں آکھے آپی
 چپ ہوا کسی چاہ تے ہوداں ہوجھو
 ۴۰- حکم کھلو کے یسوع کہتا اُس یاد کئے نیتے
 ۴۱- کیر پاپوئیں پئی سوھاں میں پادیس (تیرکار)
 ۴۲- تے یسوع نے کہیا اُنہوں (جہاں) ہر باس رہا کھا
 رہ دے کنڈہ اڈا بیٹھا۔ بھیکے منگوائے
 دسیا اُنہاں اہ پئی یسوع نصرت المجاو
 تے جو بندا گے اگے اُنہاں اُنٹا اس دتی
 رحم کریں دوسے پتر چیکان مارنا و
 نہرے آتے س کوں یسوع تاں اہ پچھے
 اُسے خداوندانیر میرا کھل جاوے
 تیرے ہی ایمان نے تینوں کیتا ہے مے اچھا

۴۳۔ تہرت جا کھا ہوا کرماری اہ دڈیا کی
لوکان ڈھا پچھے ٹروا محمان رڈی گائی



انہیوال پاپ

یسوع — پاپیاں دابیلی

- ۱۔ یہی یسوع یہ یحوتے (جاں) سی اہ پیا بند
- ۲۔ دھنا ڈی مسوریاں اسی بلکیا آپیں جہڑا
- ۳۔ ایہ پر دیکھ کے نہ اوتے خلقت (پاپاں لکھیاں)
- ۴۔ سوا ہنوں اہ دیکھن کارن ٹھہ کے دے دیا
- ۵۔ کہو بوجھانے یسوع ہے ہی دراست پیا
- ۶۔ چھیتی تیلے لہہ آذکی کیونجوات نمودری
- ۷۔ چھیتی لہہ آہ تیلے تے پھیرا پاپاں تاپیں
- ۸۔ ڈٹھا جان ادا لوکان کمر بڑ بڑا ہنساں کیا
- ۹۔ اتے نہ اوند تہیں کی پھیر کھلو کے کیا
- ۱۰۔ تہجے یں کے تھمل کجودی ناستا بنایا
- ۱۱۔ یسوع کیا انہوں کتیا ات رس دوائے آئی
- ۱۲۔ ابن آدم ہے یاتا نجوا ہنساں ان چاسے
- ۱۳۔ تے دیکھ زکائی نامی راوتھے سی اک بند
- ۱۴۔ جتن کرے پئی لکھے یسوع ہے ہی اوتے کہڑا
- ۱۵۔ نئے کیونجودوں ہے سی اہ تے آپ تپوٹیل
- ۱۶۔ تے اوتے رکھ دے اتے رچیلوں ہی پڑے جوا
- ۱۷۔ تے جوں یوح اس تہاں آیتے دیکھ اُس کیا
- ۱۸۔ ٹھہراں آج دو سیرے زخا تہاں بھری تیری
- ۱۹۔ گھر اپنے لے آیا روتھوں دیکھو یسوع تہاں
- ۲۰۔ امت سبہ اک پاپا بند دے گھر جکے ہیا
- ۲۱۔ یں مسکیناں تہیں اوتھا جتن ہاں دیندا پیا
- ۲۲۔ تے نہ اوند ادا دیکھو یں انہوں پونا دیندا پیا
- ۲۳۔ ابوہام واپتر کیونجولا آخر اہ دی آہی
- ۲۴۔ تہجے پچھکے اتے گواپے تہرے موڑیا لے

دس اشرفیاں تہ سیکڑا چاکر

- ۱۱۔ جاں آہ ہوں شہزادہ آہ میں گشت کیا کر
- ۱۲۔ آہ پئی رہی تہا شہزادہ میری تہا رہی
- ۱۳۔ آہ پئی کیا اک شہزادہ میری تہا رہی
- ۱۴۔ نوکران و پان میں لڑا کے تہا رہی
- ۱۵۔ آہ شہزادہ میری تہا رہی
- ۱۶۔ تہا رنج ہو یا آہ ہوں شہزادہ میری تہا رہی
- ۱۷۔ درج دیاروں کیہ کج کھلیا سب آہ میری تہا رہی
- ۱۸۔ اک اشرفی تیری نقول میں ہو اشرفیاں ہو
- ۱۹۔ کیونچو تہا روح ویا تہا روح تو میری تہا رہی
- ۲۰۔ دو جانکے کہ اشرفی تیری نقول آسایاں
- ۲۱۔ اُمنوں دی اس کی یا حال کج شہزادہ میری تہا رہی
- ۲۲۔ آہ سائیاں آہ مہر چہ تیری آہ تہا رہی
- ۲۳۔ کیونچو درد میں سائیاں تہا رہی
- ۲۴۔ تہا جوتہ بیا پان میں ہے وادہ کی بدی کر
- ۲۵۔ آہ شہزادہ میری تہا رہی
- ۲۶۔ نقول سق ملو پان میں تہا رہی
- ۲۷۔ تہا ہو میں نہ تہا ہو انہوں میں تہا رہی
- ۲۸۔ دام میر توں کیوں نہ سا ہو کہ ان کو تہا رہی
- ۲۹۔ تہا جوتہ کول کھلو تہا مالک ہیا تہا رہی
- ۳۰۔ آہ شہزادہ میری تہا رہی
- ۳۱۔ درج دیاروں کیہ کج کھلیا سب آہ میری تہا رہی
- ۳۲۔ آہ پئی کیا اک شہزادہ میری تہا رہی
- ۳۳۔ نوکران و پان میں لڑا کے تہا رہی
- ۳۴۔ آہ شہزادہ میری تہا رہی
- ۳۵۔ تہا رنج ہو یا آہ ہوں شہزادہ میری تہا رہی
- ۳۶۔ درج دیاروں کیہ کج کھلیا سب آہ میری تہا رہی
- ۳۷۔ اک اشرفی تیری نقول میں ہو اشرفیاں ہو
- ۳۸۔ کیونچو تہا روح ویا تہا روح تو میری تہا رہی
- ۳۹۔ دو جانکے کہ اشرفی تیری نقول آسایاں
- ۴۰۔ اُمنوں دی اس کی یا حال کج شہزادہ میری تہا رہی
- ۴۱۔ آہ سائیاں آہ مہر چہ تیری آہ تہا رہی
- ۴۲۔ کیونچو درد میں سائیاں تہا رہی
- ۴۳۔ تہا جوتہ بیا پان میں ہے وادہ کی بدی کر
- ۴۴۔ آہ شہزادہ میری تہا رہی
- ۴۵۔ نقول سق ملو پان میں تہا رہی
- ۴۶۔ تہا ہو میں نہ تہا ہو انہوں میں تہا رہی
- ۴۷۔ دام میر توں کیوں نہ سا ہو کہ ان کو تہا رہی
- ۴۸۔ تہا جوتہ کول کھلو تہا مالک ہیا تہا رہی
- ۴۹۔ آہ شہزادہ میری تہا رہی
- ۵۰۔ درج دیاروں کیہ کج کھلیا سب آہ میری تہا رہی

وہ اشترنیاں اٹکے ہی بہت (اہر پلے)
 اہنوں ہی (چنگا چوٹھا) ہوئی تاجو
 اہ وی اس تحول لیتا جاو ہڑا اہر کو
 راج لڑاں میں اہناں اتے (تیمے یر کمایا)
 رار مکاو و نقل کر دیا اہناں راتے بنھا

۲۵- اہناں کیا اہنوں اندر اہر کو
 ۲۶- میں دساں اہ تہانوں اہ پئی جس کو بچو
 تے جس کو لے کج نہ ہو (کج نہ ہو پلے)
 ۲۷- اہر پیر ویری ہناں اہ ناہر سی پابیا
 لیا و اہناں لیتے میر گے لیا و اہناں

یروکم وچ داخل ہونا

دھایا اوتھوں اہ تے اویس یروکم وے
 ہڑے کول اس پریت جوڑیوں کھائے
 تے اہ کہے (دوہا لڑاں اہ گے اپنے)
 وڑو اوتھے لیتے کھوئی واک . ا
 تے جے کوئی تہا تحول پکھو لے ہوئے کھوئی
 سو جو گے سی گھلے دین اہے ہی گھلاں
 کیوں کھولے کھوئی (۲۲) کیا پھرنا
 رتے پیر چاہیں چاہیں سائیاں پیریا دن دن
 تے پیتے پیتے اس تے چاہیو یروکم ات
 کھسے لاء لاء اہر اہر اہر پکھو لے
 شلت کل شکر دیں اہ جے وائو لایا
 رہا ناں دیوں گے (خوشی منال سناں)
 وچ اہناں صلح مت خرابیوں
 لے تادراں کلوں اپناں چلیاں (جھان)

۲۸- تے اہ کلاں کر کے یروکم اہناں گے چلے
 ۲۹- جہاں بیت عنیاہ تے بیت فیکا و اہ لائے
 تے انج بویا چلیاں پوں و تہر لڑاں اہ
 ۳۰- اہ پئی اوس کراں وچ جاو و تھو لے ہڑا
 ۳۱- جہر تے کھوئی پھر لے پھر لے کھوئی
 ۳۲- اہر وڑو و تھو لے کہ دینا انج راتوں
 ۳۳- ۳۴- سو پکھو لے سن تے پکھو لے پکھو لے
 اہ پئی وڑو و تھو لے اہر وڑو و تھو لے
 ۳۵- کھوئی کھوئی کھوئی کھوئی کھوئی کھوئی
 ۳۶- جہاں اہر وڑو و تھو لے کھوئی کھوئی
 ۳۷- وچ ہمارے تھو لے وچاں کھوئی کھوئی
 ۳۸- چھٹکارے ہر وچے سارے جہاں پکھو لے
 ۳۹- دین اہ شاہ ہوام خدا وڑو و تھو لے
 ۴۰- بھوس فریسی ہر وچوں پکھو لے

۲۰۔ یسوع دسراہ تانوں یسوع دیوہ انانہ

چپ سادی اہناں پیربول اٹھیں پتھر

یسوع یروکلم اٹے ہنجو ہار ہویا

۲۱۔ نیڑے آجاں ڈٹھئی گری ہنجوں ہار ہوکہندا

۲۲۔ اپنی مکتی والیاں گلیاں اٹے تے ہن پرستے

۲۳۔ کیونجو آون گے دن تیرے مورچے لکے یری

۲۴۔ رولن اٹے مٹی تینوں (تیرے دیری

پتھر تے نہ پتھر چڈن تیرا اکا کافی

کاش کدی توں اج ہی ہیندا ہار اہناں

رنگ چپ تیریا کھاں کولن یاں اڈستے

دوا گھیل پان گے تیرے یکھن تینوں گھیری

تیرے مال لکے بالل سو نہ ہڑی تیری

نہ جو سوچا کیتی توں جا اکھ سوئی آہی

ہیکل وچوں تاجراں نول کڈھنا

۲۵۔ تان پیر ہیکل د وچ جا کڈھئی اہناں

۲۶۔ اکھ اہناں لکھیا دوارا میرا دنا ئیہ دوارا

۲۷۔ تے آہ روز تیلیماں دیندا ہیکل کوئی جا

۲۸۔ لکھن پے ہانے انبوں مارے کا دن جو گے

کیکن توڑ چڑھا دن اہ پٹی (جو من اندرا ہناں)

نچ واراں رُجھے ہڑے لٹن کار اہناں

دھاڑ ماراں اپراڈ اتساں بنایا رسارا

اپہر کھئے کاہن نفی۔ قوم کے کو (سبھے)

اپہر اہناں تائیں کوئی دا ہیج نہ لیتے

چائیں چائیں کیونجو سند کلاں لوکیں بھیاں

دو سوالی باب

کاہنوں نول لاجواب کھڑا

- ۱۔ اُنہیں دینا نچ ہو پتی جوتی میں دینا
کھینچے کاہن آتی نال بندہ کار آئے
- ۲۔ آکھن گشت و سیر نول اہنوں کماں تائیں
جس تینوں تشریف دیتی اہنوں کماں تائیں
- ۳۔ مینوں دسو بہیں بچیاں کنگل پادان تھوڑ
آپو دتی صلایں گئے جے کھینچے سانی
- ۴۔ تے جے کھینچے بندہ و نول پتہ واد واد
سوا اہنوں نے اتر داسا نول پتہ نہ کائی
- ۵۔ یہ دغ کیا اہنوں میں دتی تانوں میں دتا
- ۶۔ اُنہیں دینا نچ ہو پتی جوتی میں دینا
کھینچے کاہن آتی نال بندہ کار آئے
- ۷۔ آکھن گشت و سیر نول اہنوں کماں تائیں
جس تینوں تشریف دیتی اہنوں کماں تائیں
- ۸۔ مینوں دسو بہیں بچیاں کنگل پادان تھوڑ
آپو دتی صلایں گئے جے کھینچے سانی
- ۹۔ تے جے کھینچے بندہ و نول پتہ واد واد
سوا اہنوں نے اتر داسا نول پتہ نہ کائی
- ۱۰۔ یہ دغ کیا اہنوں میں دتی تانوں میں دتا

انگوری پارغ سے کھینچا کھڑا

- ۱۔ اُنہیں دینا نچ ہو پتی جوتی میں دینا
کھینچے کاہن آتی نال بندہ کار آئے
- ۲۔ آکھن گشت و سیر نول اہنوں کماں تائیں
جس تینوں تشریف دیتی اہنوں کماں تائیں
- ۳۔ مینوں دسو بہیں بچیاں کنگل پادان تھوڑ
آپو دتی صلایں گئے جے کھینچے سانی
- ۴۔ تے جے کھینچے بندہ و نول پتہ واد واد
سوا اہنوں نے اتر داسا نول پتہ نہ کائی
- ۵۔ یہ دغ کیا اہنوں میں دتی تانوں میں دتا
- ۶۔ اُنہیں دینا نچ ہو پتی جوتی میں دینا
کھینچے کاہن آتی نال بندہ کار آئے
- ۷۔ آکھن گشت و سیر نول اہنوں کماں تائیں
جس تینوں تشریف دیتی اہنوں کماں تائیں
- ۸۔ مینوں دسو بہیں بچیاں کنگل پادان تھوڑ
آپو دتی صلایں گئے جے کھینچے سانی
- ۹۔ تے جے کھینچے بندہ و نول پتہ واد واد
سوا اہنوں نے اتر داسا نول پتہ نہ کائی
- ۱۰۔ یہ دغ کیا اہنوں میں دتی تانوں میں دتا

پتھر ٹھائل کر کے لڈھیا راتناں سبناں
 گھاراں پت پیا امت بخا من ابد تائیں
 ابو رشا مارے بنوں ہو میرا راہ ساڈی
 باناں والا بنوں سنگ نہٹے گا بن کیکن
 تے اہ باغ انگور می یو گیا چارو کیو ہواں
 نین کھر چاڈنا اہناں تے مڑا نہ کہیا
 راجاں نے روکیتا بنیا نکر داجا سہرا
 ایہ چر تے اہ چاڈے گا اہ پیٹھا جاوے
 اہ ٹیل ہے ساڈا بارے ہی کیونجوا ہناں
 تاڑ رکھی پراہناں نا گھلن اہ جاسوساں
 تے جا حاکم دوس پو متھ اہ چا دیون

۱۲۔ کھلیا تاں پہ تیا ہنے ہنوں ی پراہناں
 ۱۳۔ کیہ کمران تاں باغ انگوران اداکھے ساڈی
 ۱۴۔ جان ٹھا ملیاں بنوں متا گھراہ آکھی
 ۱۵۔ سوکھ رہے واکھ دنا بنوں ہنوں مارکا
 ۱۶۔ آویگا تے مار مارے گا اہناں لیناں
 ۱۷۔ سُن کے اہناں کیا رہا! نہ پئی ہوئے اہیا
 تے پھراہ کیہ لکھیا ہے و پتھراہ پچی پھرا
 ۱۸۔ ڈکے گا جواس پتھرتے پچا پچا پتی سو
 ۱۹۔ جیلا پٹرن اہنوں جھٹ کیا فقیرا کیے مہناں
 ۲۰۔ بھٹوسی اہ پوکاں تول رہتہ نہ پایا اہناں
 مانجورن جیاسے اہی مگر کوئی پھراہیون

فیسرتے رہا رحمتہ

ہے معلوم استاد اساد گل تیری ہستی
 پتی سب پکارا دی تیر تعلیم سکوں دیندا
 بھاپ کاری اہناں می اہ آکھے اہناں تائیں
 سورت تے مار کس اتر تے اکھن اہ قہر دا
 یسوع دے اہناں تائیں راتے تیا جگن
 اہستے تے تمول چپ دھی ہوکے کہے کہے

۲۱۔ اہناں تے اہے کوں اہ گل آکھے پتی
 پتی تول تعلیم میں دیندا پچہ نہ اکا کر دا
 ۲۲-۲۳۔ قیستائیں جرزبہ سانوں حال ہے پاناہیں
 ۲۴۔ اک دینار وکھا وینوں رگڑا ہے دجھا
 ۲۵۔ بوقیہ واقیہ دیوہ تو رہا ہے رہن
 ۲۶۔ لوہان اگے اہی قل اہ قابو نہ کرے کے

قیامت باکے

- ۲۷- پھیر سہتی جہڑے اکھن قیامت ہے نہیں اگا
 ۲۸- اے استاد! اہ لکھیا ہے و مرقی ساڑ ہوگا
 ۲۹- بھائی ابدی کر لے و مرقی نسل ہو ابدی پیدا
 ۳۰- تے بے مردا بے ولادا (۲۰) ہے و جا کر دیا
 ۳۱- انجست (بھائی) اہ تے مرقے بے ولادا
 ۳۲- ایس لئی اہ قیامت ویکس وی و وٹھ ہوئی
 ۳۳- یسوع کیا اہناں تائیں شادی یاہ نے سو بند
 ۳۴- ایپر جہڑے لوکس متے جاوے اس جوگے
 ۳۵- ویاہ شادی نہ اہناں ورجی ہووگی میں اہناں
 کیونجو ورتان داہ تے ساویں رجھن ہووے
 ایسے کارن اہ تے سارے جھٹھے ہووے
 ۳۶- دیر جھڑی رلدی و اجاں کر موسیٰ سی کیتا
 کیونجو اہ خداوندوں رب ابرہام دا کہے
 ۳۷- کیونجو مردیاں ارب تائیں سب جیوے لوکاں
 ۳۸- تال پھیر بعض تو یل انوں جی جواب کہیا
 ۳۹- کیونجو مرقے سمیت نہ جو اہناں تائیں اگے
- بعضیاں اہ کے لے اہ سوال چا کیتا
 بے ولادا مرقے بھائی جے پی ویاہیا ہو یا
 ستے سن سو بھائی کوئی پہلا و مرقی کر دیا
 تے پھیر تیجا کر دارتے بے مردا بے ولادا
 تے ادرک لیں جھڑی پر لوکاں میں ساڈ
 کیونجو تال نال گئی مرقی متے (آپ) ویاہی
 اہناں جی ہواں وینا د پتر (دھیلا) ہونڈ
 پاوے اہ پی اس جگ تائیں مویا چوں جا
 کیونجو مرنا پھر کدائیں کا ہی نہیں اہناں
 تالے قیامت دے پی پتر کیونجو اہ چا تھوون
 رشتہ بدی دشمن بد و اگ شتی پاد
 مرد جی اہلکے اہتے ثابت سی کر دیتا
 تالے رب اتحاد تے وٹ یعقوب ادرے
 کیونجو اہلکے لگے ہو و ہونڈ ہوئے سبھاں
 اے استاد! بے اہ اہ تال (اہناں میں) یا
 پچھن پی سوال استغون اکے اہلکے گئے

سیح داؤد دا بیٹا

- ۴۱- تے اہ کیا اہناں تائیں کنج سیح نوں کو
 (اہ پی اہ داؤد دا پتر (لیکن اہ پیے دسو)

- ۴۱ - ہج زبور بے اودا ہیں کیونچو او پیا آھے
 ۴۲ - جیچ تیرے پیراں میں نہ ہیں (اپ) بناواں
 ۴۳ - سو جاں اودا پے امنوا ہے خداوند کندا
 ۴۴ - جے لوکیں سند جاں سن چلیاں اکھ سٹا
 ۴۵ - پھرا ملے چو غے پاکے نالے وچ بازاراں
 ۴۶ - رپرہ وچ اتے نیبا فٹاں اندر پاشو دیا متاواں
 ۴۷ - اتے وکھا دکھارن ملیاں کر کر منگن دعاواں
- کہیا خداوند میرے سامیں - بہرے میرے کول جے
 تیرے پیراں ملھیاں میں چوکی (اکھ سٹاواں)
 پتر ادا آہ پھر (دسو) کیکن متھیا جاندا
 خبر وار فقہیاں کولوں جہناں چاڈ آسے
 لین سلاماں وچ عباد خانیں اچیاں واں
 ایپر جکھ لٹن نگلن اتے چا ووصواواں
 اہناں تاہیں رہوناں کولوں ہتیا ملن ہزواں

اکھواں باب

دودمڑی داندرانہ

- ۱ - آہنے اکھاں پکے ماں پھر مضلا دی آدو کھے
 ۲ - درمڑیاں دپاندی ڈنسی اک غریبڑی بوا
 ۳ - رہ پئی ایہ غریبڑی یہ سب متھوں پایا ہتا
 ۴ - آہنے پھر تروچ اپو پاسب کجھ ہے دیتا
- جہڑے سیکل وچ نونے پاندے تنداں سیتے
 تے اس آتے سیورے آکھے تچ میں دساں (ٹوا)
 ننداز جو اہناں پتے جتے وچوں دتا
 آہ پئی دکھ ایس کما یا ر سو پئی کٹھ کیتا

ہیکل دی بربادی تے دکھاں دا آونا

- ۵ - تے جاں لوکیں کندھے ہیکل زبیا کول
 ۶ - تے رہے خوب سنگی کی بول نال تیرہ مایانداں
- راہ چھا جی پتھی ہے دے نال آہ سہیلیاں پھول
 تے آہ کیا رہے دے سر پہ ہما دناں

کہ پتھر سے پتھر اتنی نہیں جلتی رہنا
 اسے اتنا دانا بنانا چاہیو کہ کدیر ہو
 ایشہ کہیو تو تھارے پتھر سے نہ نہیں پونا
 تہ پتھر آئیں گے میں اہ ہاں پتھر سے
 اپہر کا نہ ہیں جانا اتنا ہزار سے پتھر
 نہ گھبرا کیونچو پہلاں سر پہا بنانا ہونا
 نہ جہر نہ باریں ولی کہہ کا تھماں کھاوے
 پتھر پہاں سے شاہیاں رو میوں شاہیاں
 عری پتھر بھریاں گوا عریں پھیرو سیر
 اپہر نہ تار یا کولوں لازم پہلاں ہونا
 اتنا بدست نہ پتھر کے نیا کارن پتھر بیاو
 اہ ویلا پتھر تہا ہوا ہو گوا ہی دیوان جو گے
 اہ پی ماضی ہو کے اوتھ کہی ہی ہاں پتھر
 دو تھی کہ تہا تہا میں بہت نہ ہو کے اکا
 زماں تہا تہا نگاہیں بھو کھانا نہ اکتی
 بلک مکاراں مارتا ہوا اکا مکاراں تہا تہا
 اپہر وال نہ ونگ ہوگ میں آماں دانیں
 رہر رہتے تہا گزرا رست ہو جاو دھکی

اہ پی انہاں پتھراں چوں جہر یہ ویلیاں
 ۷- پتھراہ پی نہ جا ڈھای رکھیہ نہ کیتا ہو
 ۸- اتے نشانی کیہ ویلے دی اہ پی جاں ہے ہونا
 کیونچو میراں کے دے کئے ہی پتھر آون
 اہ پی اہ ویلا تہا تہا تہا تہا تہا
 ۹- تے جاں سنو آوا یاں بالامان اتے فساداں
 اپہر جھٹ پتھر اسی دیلے ویک نہ آج دے
 ۱۰- پھیر کیا اس تو ماں اتے تو ماں کرین پتھر
 ۱۱- ات وک بھو نچاں آون تہا تہا کول دیوان
 ۱۲- تہا تہا نشانیوں دین دین تہا تہا
 میرے ناں دی طراہ پی پتھر کے تہا تہا تہا
 ۱۳- گتہ بند تہا تہا تہا تہا تہا تہا
 ۱۴- پتھر ہر دینت کر لئو سوچ نہ پہلاں کرنی
 ۱۵- کیونچو دیواں گاہیں تہا تہا ہی بولتے تہا
 تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا
 ۱۶- اتے پتھر اوان تہا تہا تہا تہا تہا
 ۱۷- نام پتھر کے پاروں تہا تہا تہا تہا
 ۱۸- جانان دھیر جال بچا تہا تہا تہا
 ۱۹-

شلم دا اجار اتے تہا تہا تہا

جانا پتھر اجار تہا تہا تہا تہا

۲۰- تے جاں شلم نوں وکیو گھبراں نوں تہا

- ۲۱- اوس ویسے تہو جی یہودیہ دل پہاڑاں نسن
 ۲۲- تے جو ہودن پنڈاں کو جی نگر وٹ نہ جاون
 ۲۳- تے چا پوریاں ہودن تہجے گداں تہریاں لکھیاں
 تے جو فوہلا ندیاں ہون کیونچو دیس کا اندر
 ۲۴- نال کٹاں قتل ہودن اہ تے بن قیدی بستے
 تے جاں تیکر غیر قوماں داویاں نہیں مل باندا
 ۲۵- تے چن سوچ تاریاں روئی ہون نشان ہر
 کیونچو تہا بہ جاون اہ تے (دکھن) جو بن بندرا
 ۲۶- نگر تے کمرے او بلاون جہاں نہیں تے آنا
 کیونچو بل اسمان والا جھوٹیاں بھانا سارا
 ۲۷- اوس ویسے سہ بدل لاوے جی نوکاں بے تکنا
 ۲۸- ہودن لگن جہاں اہ گناں بندھے ہو کھلونا

قدرت دے اشارے

- ۲۹- یسوع تہاں پھر اہناں آئیں اک مثیل رہیا آکھے
 ۳۰- پشندی جڑن کو فیل و کیوتہا نوں اہاں جتے
 جان لو و جاں ہونڈیاں و کیونکلاں اوس بکھے
 ۳۱- جیچر نہ اہ گلاں ہودن دساں تہا نوں چتے
 ۳۲- تل جاکو آکاش تے نالے تل جاکو گھر قی
 ۳۳- ایس لئی اہ سو جہاں رکھوتے تہاڈ پرے
 تے اہ دہاڑا تہاڈ آتے اپن چلتی آوے
 و کیونچو گداں دا بٹا۔ و کیونچو بڑے بستے
 اہ پئی رت نہالے والی ہن تے نیرے پجے
 اہ پئی رت دی بادشاہی نیرے ہن پجے
 اتسا دھرتی والی اہ تے اکا ناہیں سکے
 میریاں گلاں امیر ہونڈناہیں ملنا آکیا
 نشہ خوامی۔ و کھنڈ جیون د نہیں کھنڈ کر دے
 تے آپھنڈے ہار تہا نوں روئے نہ گناں پھساوے

۳۵۔ کیونچہ جوئے لوکیں دودوں دھرتی آتے ہوئے

۳۶۔ ایس لئی رہو جاگے ہر دم اتے دعائیں صحیحے

اتے حضور ی ابن آدم دی بنو کھلوون جوگے

۳۷۔ ہیکل وچ تعلیم سا ادا ہار دیندار بندہ

۳۸۔ اتے سورگی ویلے لوکیں ہیکل وچ آندے

سبھناں تائیں مانگر کھنڈ آہ تے آن دبوئے

تائجو ہون وایاں انہاں گاماں تھوں بنوچے

رتے وچ آہدے آج بھاگ وکشاں تھوہیے

بتے پریت راتیں رہند جو زیتون اکھاندا

گلاں سننے کارن آہدے کوئے سبھے جاندا



پانہوال باب

یہودہ اسکرپٹی دی سازش

۱۔ تے سی عید فیلہ دی نیرے فصیح جنوں کھندے

۲۔ مار مکائیے انہوں اسپر وکال تھوں تھی بندے

تے سی جہڑا گنیا جاندا چلیے باران وچے

۳۔ گنجیاں کابناں تے پابیاں دسراں کوئے

۴۔ خوش ہوئے دام دیوون د قول کہن اس با

۵۔ عید فطیری دا دن آیا لازم جاں سی ہونا

۶۔ پطرس اتے یوحنا روویں آہٹے گئے کھدے

۷۔ انہاں بچیا آہدے کوواں ہیر تو جیا بندے

۸۔ یسوع کیا اُبتاں تہیں پیر تگر جاں پایا

۹۔ جس گھر وچ او رہندہ جد تیسوی جیو پوچھ

تے گئیے سرار تے نفی دلبے سن پے لہدے

۱۰۔ تے یہوداہ جس نش (لوکیں) اسکرپٹی سی بندے

۱۱۔ آہدے وچ شیطان کے جاندا (سایہ پاؤنتے)

۱۲۔ اسنے جا گھیراہ پایا کینج ان کرے حوالے

۱۳۔ قیا۔ داپیا بھے۔ کنج بن روئے کھے حوالے

۱۴۔ فصیح دار عید فطیری کارن (اہ پئی کوہیا جانا

۱۵۔ کرو تیار فصیح جاساؤ کھانے کارن آکھے

۱۶۔ رہ پئی امین تیار کیہے فصیح دی جا کتھئے

۱۷۔ دکیو بھتے کماک بندہ گھرا پانی دا پیا

۱۸۔ تے دسو چاکھر دسائیں جے استاد آہدے

راہ پی عید فطیری دے دن (نہ میں آ کے کھاواں
اوتے کرو تیاری جا (۱۳) تے جیوں یسوع دیا
رہے سی عید منانی یسوع یسوع است واری)

کیتھے بے مہمان خانہ اہ جتھے مال شاگرداں
۱۲-۱۳۔ کھلا اک پیارہ دسے گا اہ سبجیا پھبیا
انجے جاتا گرداں ڈٹھا۔ نسوع وی کرن تیاری

آخری کھانا

اتے رسول دوی کھاواں (۱۴) اہ کھانے (اوتھے)
سبناں نال تہا ڈ بہہ کے تال پھیر وکھرو جھلا
پورا نہ راہ جوہ رت بدی شاہی د کو چ جیچر
راہ لو پیالہ (۱۵) انہوں لیکے وڈو اپو وچے
جہاں تیکر نہ شاہی رت بدی اہ پی آوے (پوئے)
اکھوہ لوجتہ میرا ہڑا تہا ستوں واری
انجے اک دوجے تھوں بندری اپنی کھول کھانا
راہ پیالہ ہے راک نشانی قول نواں جو کیتا
راہ پی قول نویں دا ہڑا من ہے گواہی ہوندا
راہ پی جہڑا تہا ڈ وچوں (۱۶) تینوں پیا پھڑاندا
ہے افسوس پر اس بندتے جس تھوں پیا پھڑاندا
راہ پی کمر (پھڑا وکھن الا) سہ پیا کردا جہڑا

۱۴۔ دیا ڈھکا جڈن نسوع تے اہ کھانن بیٹھے
۱۵۔ انجے کھیا چا سی اہ ڈا نسوع اہ کھاواں پھلاں
۱۶۔ کیونجو دساں تہا نوں اہ پی کدی نہ کھاواں اوچر
۱۷۔ پھیر انجے پیا پالہ کر شکر ا بنان نوں اکھے
۱۸۔ دساں کیوں جوہن تھو پیواں نہ میں سس انگری
۱۹۔ پھیر انجے لئی روٹی تے کر شکر اہ توڑی رسائی
یاد کاری وچ میری انجے تیسویں می کرد رہنا
۲۰۔ تے انجے ہی کھا پچ اہ کہہ پیالہ دیتا
تہا ڈے کارن رت ہا کے من جو کیتا جاندا
۲۱۔ ایس پر تیز دتے وکیو تہا (تیس بن) اہندا
۲۲۔ تھیا ہے سی بیوں اس جوگا ابن آدم ہے جاندا
۲۳۔ اس تے پچھن اک دوجے تھوں ساڈو وچ ہے کھڑا

وڈا کون؟

(ہورناں ساریاں لوں) وڈا جاتا جہڑا
جہڑے میں حکومت اہناں اوتے پچے کمر بند

۲۴۔ تے اہ جہڑاں اس تھوں وی پی ساڈو وچوں کھڑا
یسوع کھیا غیر قوماں و بادشاہ نے ہوندا

اوٹ غریبان می سنہ ہنٹا لیں لوکیں دس
سکوں ڈیرا تھا ڈوچوں جہڑا بندہ سوہے
رہتا تائیں انج بناو، ہیوں ہو اہ خادم
یاں پی روٹا، اہے ہو پئی ہو سیوا کارن؛
ایہ پیریں تھا ڈوچ ہاں سیوا داراں وانگن
نال برابر میرے رہے (تھا ڈی شان اچیری)
میں دی تھا ڈ کارن (دیکھو اک شاہی متھتی
کھاو۔ پیو د میرے بہکے میرے ہائے سہو)
بیٹھوتے بہ کر و نیلے اہناں دا پناہ تھا

۲۵۔ تے ہوا ہناں تے (دیکھو) مختاری دھڑے
۲۶۔ ایہ تھا ڈوچ کدائیں) نہ پرہٹ ہووے
اہت ہووے وائے چھوٹیرے جو ہووے حاکم
۲۷۔ کیونجو ڈا کھڑا ہے، جو بیٹھے کھانا کھاو
کیہ نہیں دوا اہے (بندہ) ہووے بیٹھا کھاو
۲۸۔ ایہ پیریں تے اہ ہو جہڑوچ از مائش می ی
۲۹۔ تے ہیوں باپے میرے کارن بادشاہی کنتھی
۳۰۔ تانجو شاہی میری دوج میز میرے (دیکھو)
سکوں قبلیاں باں تے اسرائیل کے ننھاں

پطرس وانکار

دیکھو خبیانے منگ سیان (دیکھو) تانوں تہناں
تیرے نہی غائبے منگی۔ نہ ایساں پی ڈوے
تکڑا کریں چا اہناں سیکڑا آہیں ہوویں
قید ہون تے مرنے کارن رستہ صوفی بازی
ککڑ باک نہ دیو گیا آج بھیچر نہ تن داراں
راہ پی (نیریاں) کھیں منیوں جان بچان تیرا
بن ہووے۔ بن ہووے تہی۔ ہوئی محتاجی تمانو؛
ایہ پیریں ہیں کوئے ہووے ہٹا اہنوں دیکھے
اپنے اپنے رتن کے نیچے تے توار چالیوے
راہ پی اہ بدکاراں دہے ناک کنیا گیا

۳۱۔ شمعونا! شمعونا! کیا۔ پھر خداوند اہناں
۳۲۔ تانجو وائے کنک دچھٹے رہاں پیریں (دیکھو)
ایہ جہاں توں مڑاویں بجائیاں اپناں سانجھیں
۳۳۔ اے خداوند! کیا اہناں نیرے میں راضی
۳۴۔ اے پطرس! اس کیا اہنوں۔ میں پناہیوں دشاں
(دیکھو) ناہن توں ہوویں) نہ منکر ہوویں تیرا
۳۵۔ پیر اس کیا اہناں تائیں گھلیا جاتے تانوں
۳۶۔ اہناں کیا۔ کچھ نہ ہوئی (۳۶) اہناں تے
انجے جھولی وی اہ دیکھے۔ جے پرتیخ) نہ ہووے
۳۷۔ کیونجو اکھاں تانوں راہ پی جو کچھ اہ ہے کیا

ایس لئی جو میری بابت پورا ہوس سونہا
دو ملو اس تے اُس کہیا اہو ہے نے بڑیاں

ابدا میرے بار ہے دے لازم پورا ہونا
۳۸۔ اہناں کہنے لے خداوند وکھو پئی ایتھ پٹیاں

یسوع دا دکھ

تے چیلے وی رسا (اُہ) اُہ پچھے پچھے دھاو
کرو دغا ئیں تانجو تھانوں نہ از مالش آوے
انج دغا ئیں رتھا اُہ تے اپنے ٹوٹے ٹکے
تانویں میری مرضی نہ پر تیری مرضی سونہو
جھڑا اُہ پئی اُہدی آکے ہمت پایا دھاوے
اتے پسند واکر بونداں رتیاں بونڈیں ڈکا
تے اُہناں نوں غم دے مار گئے ہوئے پاوے
کرو دغا ئیں اُہ کے مت پیٹے جھاو دج اڑیاں

۳۹۔ بنے تال تیروں دپریت ماد موجب بباو
۴۰۔ تے اُہ کے اوتھے یسوع چلیاں تائیں کہو
۴۱۔ تے اُہ اُہناں کوں وکھرا پتھرو لے ہو کے
۴۲۔ اے باپ ابے چا ہویں مقبول و اہ پالا ہو
۴۳۔ تے اسمانوں ال فرشتہ آئیں نظریں آوے
۴۴۔ ات تیراں بویاں اندر وچ دغا ئیں لگا
۴۵۔ تے جان اُہ دغا ئیں اُہ چاکول شاکر داکے
۴۶۔ تے یسوع نے کیا اُہناں کیوں ہو جو دگتاں

یسوع دی گرفتاری

تے اُہ اداں وچوں سبدا نام یوداہ آہی
یسوع کوں آوے تانجو اُہدی چھی یووس
ابن آدم نوں (تھہ گناہیاں) پیا کیوں حاکم
کیہ توار پیا ہے اُہ خداوند اُس تھوں کھچپن
چا کہ کھچے کاہن واسے سجا کن اُہ اندا
تے کن سپوہ کے اُہ (وکیوں) ول بنے چا کیتا
جھڑے سدا بول کے آئے پھیا نال اوچاراں

۴۷۔ اے سی کندا اُہ پیا پھیرے وکھو آئی
اگے اگے راگو بن کے پھیرے ٹردا آوے
۴۸۔ اے یوداہ! یسوع کیا کیہ توں چھے نالے
۴۹۔ کیہ بے ہون الا اُہ ساقی جا اہ جن
۵۰۔ اُہناں وچوں اکے ایمر چاڑھاں چا اندا
۵۱۔ بن ایلہے کافی! یسوع اُہ وچ کہ دیتا
۵۲۔ تے پو یسوع مکھئے کاہناں تھیں دمرال

ایکے بہڑے سارے ہوئے تھیں انکاں تیغاں
ایسے دیلا تھا کہ ہن تے زور نہیں سندا

۵۳ دھماکے مارے ڈاکو جاتا کیہ نیوں و تارا
نہ ہتھ پایا۔ وز جہدوں وچ بہیل نال سا ہوندا

پطرس دا انکار

اتے دورا ڈا پطرس آئے ابد کچھے کچھے
تے پطرس وی اکے بیٹے اُمنان وچ وچالے
چنگی طرح دیکھ کے اُمنوں اُہ پھر گولی آکھے
اکھے میں نہ جانا اُمنوں رسن تون انکاری
توں قس می دیں اُمنان چوں (اُمنوں کول سنال
میاں! میں تے ناہیں روواں اُمنان رہیا)
اُہ سہ مال می بیشک اُہ جو آپ جلیلی تیا
مونہ وچ گل اے می اُہے۔ کیو باگ سے دیندا
تے پطرس نے واک خاوند والا چیتے کیتا
تن فاری انکاری ہووین توں پطرس متھے
رچیتے کر خداوند دی گل منجو بارا ہویا

۵۴۔ پھڑے چپے اُمنوں گھر بیکار ہن مکھینے
۵۵۔ تے وچ وہیرے اک جہاں بالی تے اُہ بیٹے دی
۵۶۔ اک دی بودی بیٹھا اُمنوں اک مولا جادیت
۵۷۔ اہ وی سہی اُہے نار (۵) پطرس کے انکاری
۵۸۔ پھر تھوڑے د پچھوں اُمنوں دیکھ کوئی ہورا لایا
پطرس نے پر زناں تاکیداں، اس بندہ نوں کیا
۵۹۔ نال تینے ہو کے کوئی گھنٹے پچھے کیا
۶۰۔ پطرس کیا میاں! جانا نہ توں کیہ میں کہندا
۶۱۔ اتے خداوند کچھے مرچ کے پطرس وے ڈٹھا
جھڑا بنے کیا آت توں کھر باگ تھو اے
۶۲۔ تے پطرس تاں بنے جاکے بکس بکس رویا

یسوع نول مارکٹ تے اُہے نال ٹھٹھا محول

۶۳۔ مال ماراں اُمنوں کے ٹھٹھیاں وچ اُہ دے
۶۴۔ اہ پتی تینوں ماریا کیتے (چو سچی آکھیں)
۶۵۔ اُہ دے کن خدایا اُہ تے (کر کر والا چھپاں)

۶۳۔ تے سی بندہ یسوع تریں پچھری ہوندا
۶۴۔ اکھاں اُدییاں بنو کے پچھن نال نبوت دسیں
۶۵۔ نامے ملنے بنے پاروں مور تیریاں کلاں

یسوع یہودی عدالت ورج

- ۶۶۔ دن پڑھیا تے ہوئی کٹھی عین قسقم د کوڈیاں
 ۶۷۔ تے بے جا کے پنجہ پڑھ چ پچیا کولوں اہرے
 ۶۸۔ جے میں اکھاں آپن تے نہ منو گے۔ اس کہیا
 ۶۹۔ ابن آدم پرہن تھو بلھے رب قادر دے سچے
 ۷۰۔ کیہ توں پتر تدا ہیں میں بتاں پھر اہناں کہیا
 ۷۱۔ اہناں کہیا میں ہی سانوں کیہ ہے لوڑ گواہیاں
 ۷۲۔ اہ پی مکھیے کاہناں انی ناما (قوم دے) فقیہاں
 ۷۳۔ جے توں میں مسیح تے سانوں آپن دسد (ججید)
 ۷۴۔ تے نہ اتر دیووکے جے تہا تھوں میں چا پچھیا
 ۷۵۔ راپے بیٹے دو جہن قسقم نہ دتھد ہو اکتے
 ۷۶۔ اہنے کہیا آپ ہوسند۔ کیونجو میں تے ہویا
 ۷۷۔ کیونجو آپن اہرے مونہوں بستے گلہاں سنیاں

○

ترتوال باب

یسوع پلاطوس دی عدالت ورج

- ۱۔ اہنوں یکے ساکرتاں پھر پلاطوس دے دھاوا
 ۲۔ اہ پئی اہے ساڈ لوکاں تائیں پیا بدراہندا
 ۳۔ تے ملے اہ اپنے تائیں شاہ مسیح ہے کہندا
 ۴۔ کیہ توں شاہ یہودیاں دا میں یسوع کہندا
 ۵۔ پلاطوس تاں مکھیے کاہناں نامے ہوزاں کہیا
 ۶۔ پیر اہ تے ہور سکوں وچ زور انی لکے
 ۷۔ اتھوں تیکر لوکاں تائیں چکدا انوب سکے
 ۸۔ تے اہ لگے اہے اتے دوس اہ بستے لاون
 ۹۔ نامے قیصر تائیں جہزیرہ دینوں پیا ہٹاندا
 ۱۰۔ پلاطوس تاں اہ کولوں بے راپ پچھندا
 ۱۱۔ اہ پئی موت آپ میں دینوں اہ پیا اکھندا
 ۱۲۔ میںوں اس بندہ وچ جے دس نہیں کوئی دسیا
 ۱۳۔ اہ پئی اہ وچ کل بیویہ سکوں جلیوں لیکے
 ۱۴۔ پلاطوس اہ سکے تاں پیر اہناں تائیں آکے

۷- اہ پئی راہ تے واسے ہیرودیسے سندا
کیونچو چیرودیم داون دنیں اہ ہوندا

۷- کہہ وسینک جلیل دارہ تے اہ ہاں ہوندا
تے اہ ہیرودیسے کھئے اتہنوں سبہ پانگھدا

یسوع ہیرودیس کی عدالت میں

۸- ہر کاں تھوں سی کیونچو اس نوس اپیا دی سی
نارے چاسی ویکھے اس تھوں چھکا را کوئی ہوندا
ایہر اُمتے اترا منوں ناہیں کوئی دیندا
زوراں شورائال لگانا دوس سے اس تے
نارے ٹھیل چ اڈایا پیکر مٹی ابدی پانی
پلاطوس د کوئے منوں گھنے مڑ پرتا کے
اس تھوں پہاں دیری سے سن اک دوجے دے

۸- ہیرودیس یوع نواں ڈننا خوشی ہوئی س ہما
اہ پئی ویکھے یوع تائیں سنیا حال سی اوانا
۹- تے اس تھوں اہ کڑاں رہیا کنڈیں ہو پھیندا
۱۰- تے (اہ) کھئے کاہن ناے فقہی سب کھوتے
۱۱- ہیرودیسے نال سپاہیاں تاں ابدی پت لاہی
نارے ڈھلکان وائی اتہنوں اک پوشاک لپا کے
۱۲- ہیرودیسے پلاطوس ہیل اوسے دہاڑے ہوئے

دو چہ واری یسوع پلاطوس کی عدالت میں

۱۳- پلاطوس تاں کھئے یکے (۱۴) کیا اہنا ہنا
۱۴- اہ ہیرودیسے کوئی لیا اہ کھڑے ان ہنرے
۱۵- ہر پرتال میں ابدی کیتی دوس جو ایہر دے
کیونچو اہنوں ساد کوئی سبہ مڑ پرتا
۱۶- ۱۷- سو میں مار پولکے اہنوں پیندا اہنوں دے
۱۸- چیاک جہازارل کے پایا ہنناں تے اس کیا
۱۹- اکیسے ندر دیا ریل تہا انگر ندر سی ہویا
۲۰- ۲۱- پلاطوس نے ایہر یوع نواں پیر دیونک کانا

۱۳- پلاطوس تاں کھئے یکے (۱۴) کیا اہنا ہنا
۱۴- اہ ہیرودیسے کوئی لیا اہ کھڑے ان ہنرے
۱۵- ہر پرتال میں ابدی کیتی دوس جو ایہر دے
کیونچو اہنوں ساد کوئی سبہ مڑ پرتا
۱۶- ۱۷- سو میں مار پولکے اہنوں پیندا اہنوں دے
۱۸- چیاک جہازارل کے پایا ہنناں تے اس کیا
۱۹- اکیسے ندر دیا ریل تہا انگر ندر سی ہویا
۲۰- ۲۱- پلاطوس نے ایہر یوع نواں پیر دیونک کانا

- ۲۱-۲۲۔ آکھن سولی دے ڈانہوں۔ سولی دیکھ اہنوں
کیہ بُریاں رہنے لگتی ہیں تے کجہ نہ دیتا
۲۳۔ سو میں اہنوں مار پکا چھڑا دنا کھر مری
دتی جاوے اہنوں سولی۔ تے کاری پیا آیا
۲۴۔ سولہ پوس حکم چا دیا سانج ہو جیوں آہ آکھن
۲۵۔ تے سی جیوں مگیا اہناں چھڑیا راہی گیا

سولی دا جلوس

- ۲۶۔ تے جالسی جاند سی اہنوں اہناں نے پھڑیا
رکھی سولی اہدے آ رہا راہ آں دنداوے
۲۷۔ تے لوکاں دی بھیڑ اک وڈی تے تیریاں بڑھیاں
۲۸۔ یسوع پرست اہناں آکھے یرو ظلم دیوڑ چڑا
۲۹۔ کیونجو دیکھو آندے پئے نے دہار جاں آہ آکھن
نلے دھن آہ پتیاں جہناں دے نہ پیا یا ہو
۳۰۔ آکھن لگن گے اُس دیئے انج پناں اچیاں
۳۱۔ ہر ہر جہاں آکھو دندے آہ پئے کردا نیجے

یسوع سولی آئے

- ۳۲۔ تے دہندیاں ہر تان میں جو بدکار سون
۳۳۔ تے جان آہ اُس جگہ پر تے جیوں کھوٹی لگن
۳۴۔ آکھن اوچی سبھے آہ تے وجہوں کجے

تہی داری کچھ اہناں کو لوں ایہ پرکا ہنوں
اہدے چ پئی جسد پاہن قتل جگہ آہ ریتا
ایہ پرچک ہماٹا پاہ ہے تاکیل کرف
شور شرابا کچھ کاتہاں تے اہناں جو پیا
تے جو بندی کجے کجے کجے کجے کجے کجے
تے جیوں اہناں چا ہما یسوع تہ پیا ہما

شہون نامی کہینی تائیں پندو تو سنی ٹیا
تا بنو کچھ کچھ چک کے یسوع دے اہلے
روندیاں پدیاں اہے کارن کچھ آہ پللیاں
نہ رو دلی میرے آہ بالال لئی پر روو
دھن باجھاں آہ کجماں ہر تان نہ پئی جمن
کیونجو دھندو گھا ر غصب آدو ایتھے آہ
ڈل پوسا آہ آہ آہ آہ آہ آہ آہ آہ
کیونجو نہ پڑو پکا آہ آہ آہ آہ آہ آہ

لے جاند سی اہدے آ قتل لیتے پئی باون
راوتھے اہنوں سولی آہ بدکار دے دیون
تے یسوع نے کہا آہ آہ آہ آہ آہ آہ آہ

تھا ہٹا کر پڑے گئیاں نافذ
تے آگودے ٹھٹھیاں نکلتے سن (انہوں) کہند
تے نامے جے چنیا ابد۔ اپنے تائیں بچا و
نمے ٹھٹھے کیتے انہوں۔ کیا (عجب بنکے)
تے اس سولی اتوں ہنوں ہیٹھاں چالہ آویں
راہ پٹی شاہ بیواں (اے سولی چڑھیا ہو یا)
آہناں چوں اک راہ آکھے انہوں مہنا مار
راتے بچلے ایسے ویلے تاکہ ہی توں سانوں
کہیا آئے رتے کولوں وی توں (اے سولی) وی ہنوں
راہ پٹی سولی اتے ہنوں تل جاں پایا ہنوں
کیونچو اپنے کیتے داں بدلا ہنوں پئے پاندے
دیریاں میں ہنوں راہ آکھوں عاٹیں دیندا
سے یسوع اجاں بادشاہی توں اپنی نزل کیتا
آتے ہوینکا سنگ میر (رحل) (جج جنت رہا)

کیونچو نہ جانن (اک) راہ پٹی کیتے کرے
۳۵۔ تے لوکین بچے (کول) کہتے بے سن انہوں وہند
اہنے ہوزناں تائیں بچا یا مسیح جے تہا ہے و
۳۶۔ اتے سپاہیاں وی کول آکھے سرکہ مار دیکے
۳۷۔ جے توں شاہ یوداں داتے اپنا آپ بچا ویا
۳۸۔ تے سی راہ پٹی سولی اتے لکھ کے اڈ گیا لایا
۳۹۔ تے پھر راہ بدکا بے جڑے سولی میں چا ہڑ
کہیا تائیں توں مسیح (دیندا)؛ اپنا آپ بچا ویا
۴۰۔ اپہر دو جھڑک کے انہوں اتراہ چا دتا
جلوں سز اتوں ہودہی میں ہنوں وی پایا بھگتدا
۴۱۔ نامے سز اتے سائی تے دے ہوئی مال نیاں و
انہوں تے پر کوئی وی نہیں کہہ سہ کیتا مندا
۴۲۔ پھر اپنے کہیا یسوع تاکہ میں میر اتوں چتیا
۴۳۔ یسوع کہیا سبے تاکہ میں۔ میں تینوں سچ آکھاں

یسوع دے موت

دھیا ہنیر چھاپا (لا وندوں) ویں کاندھ سار
دچکا دون راہ دودھ کیو سارا ہی بچھدا
اے باپ! میں اپنی باں تیرے تہہ دیندا
راہ دے دے جیو دے الی پہلی پوہڑی کتے
سچ مچ راہ سپہا راہے سی رستوں کو شاد

۴۴۔ پھر دوپہر کو دینے توں تکین تیجے پرے
۴۵۔ سوچ (گھپ) ہنیرا ہوا اتے ہیکل اپر دا
۴۶۔ اچا ہر وارہ کرک یسوع ہے راہ کہندا
تے راج وارہ تہہ پراں اپنے چا دتے
۴۷۔ راہ وارہ کرکے سبے انوں سو بیدار و دیا و

پرتے چھاتی پندرے سبے (ابن دہشور سے)
 راہ پی جو جلیل تھوں کیاں مل سی اہرے سبے
 (اخر ویلے سیوا یسوع دی راہ کیتی بہناں)

۲۸۔ تے سن جنے آئے لوکس دیکھو دارتا سارے
 ۲۹۔ تے اُلبے سب جانو کجھو آہ بڑھیاں سبے
 دودھ کھوتیاں دیکھو مہیاں سن ریا ہی راہ گاماں

یسوع دادفن

درباری سچیا راہ ڈاڈا چنگا بندہ
 شہر ہمدی ارمیتہ دا آہ تے ہے سی باسی
 لوتھ یسوع دی جاکے آہ پتھو کولوں رینگے
 تے پتھراں چٹ پئی اُنہوں رکھیا چاچ قبر
 دہان تیار می الا سبت کون الا سا ہی
 ڈٹھا اوس قبرنوں رُہناں پچھے کچھے گیاں
 تے آہ پرت بناو عطران خوشبو یاں دیاں شیاں

۵۰۔ تے دیکھو اک بندہ سی پوٹاں سی جدا
 ۵۱۔ تے اُنہاں دکارے متے نال زونہی آہ منی
 ۵۲۔ نالے تبدی شاہی دی سی رہندا وچ اڈیکے
 ۵۳۔ اتے پیٹیا اُنہوں لاہ کے چادر وچ بریکے
 ۵۴۔ اوس قبر وچ پھلاں اُس تھوں کوئی نہ رکھیا ہی
 ۵۵۔ تے آہ بڑھیاں جہیاں اُلبے نال جلیوں اُٹیاں
 ۵۶۔ نالے راہ دی ڈٹھا کیکن لوتھ ہے رکھی اُنہاں



چوتھو باب

یسوع دا جی اٹھنا

اتے بائیاں جو نوڑیاں تھیں تھیں لیاں
 تے جانند یسوع خداوند داندہ لائقہ لبھیا
 بڑھیاں چھکے کپڑے تھیں سن اُنہاں پاسے

۱۔ تے ہنرے پنے دہاڑ تھک سا آہ گیاں
 ۲۔ تے اُنہاں نے ڈٹھا پتھر قبرنوں رہڑیاں جو یا
 ۳۔ رنج ہونیا جیالو جہاں کھلیاں دہند کول آئے

بندے اکھن کاپنہر جھوٹیاں وچ ہو جیویں
 یاد کرو جاں وچ جلیے بتے سی اہ تے کیا
 پڑھے سولی تہہ آڑ تہہ اہ پھیرا جھوٹے
 تے قبروں مڑائے اہناں گداں سچے دیساں
 نالے ہونہاں لوکاں اہرے نال اہناں ہونہاں
 بے سن مریم مگر اللہ ہی نامے می یواناں
 اتے اہناں دے پناں ترمیں ہو دی جھڑیاں اہناں
 اتے یقین نہ اکا کیتا بد حیار اہی اہناں
 یوں جھکے تے اس تائیں کفن کفن ہی دیا
 رات) میری اندر نیچے گھرنوں جاندا مڑدا

۵- جیل قیامتے سر جھوٹے اہناں کر لے نیویں
 ۶- اہ نہیں ایتھے جی اہناں تہاںوں سی اس کیا
 ۷- ابن آدم چاہتہ گناہیں لہرم ہی پھیرا دے
 ۸- ۹- اہیال گداں اہناں توں تہاں سچے آہیاں
 اہناں یا ال تائیں وچ جھکے سن کھتے ہندے
 ۱۰- جنہاں سنایاں آج سولال تائیں ادر کھلاں
 نالے سی یعقوب دی ہا مار جھاناں) مر یا
 ۱۱- ایپر ونگ کھانی جاپن اہناں ادر سب کھل
 ۱۲- تے پھر اہرے قبرے وے پطرس جاو نہیا
 تے اہ ساری ساکھی اتے دیا د چارل کردا

یسوع آماوس دی راہ وچ

اوس گداں لہن نوں (لوکس) مادس سی کند
 تے اہ بوجھ ہو یا دتھے اہناں گداں اتے
 جہاں اہ گداں کردے تا دویں کچھ کچھ پچاند
 ایپر نہیں اہناں دے اہو دویں بند بوسے لگے
 تے اہ اہناں دے اہرے آپنوں نوں اہو دے
 تہہ دے اہرے اہو دے (تہہ) پے کردے ہناں
 تے چہرے کھپس نامی اہناں وچوں اہناں پچھے
 کیہ ہو یا ہے اہرے اندر اہ پٹی جو نہ جھانے
 بیدار ناصری اہناں گداں اہناں کہیا

۱۳- تے دیکھو اہ بندے دے اہناں چوں جاندا
 ۱۴- اہ ہے یرושلموں کوئی ست میلان دی دے
 ۱۵- آپو وچ اہ (دویں بند) پرپا کر دے باند
 راج ہو یا پٹی یسوع آپنوں نال ترے بولا گے
 ۱۶- مانجواہ پٹی اہناں کوں نہ سہاتا جاوے
 ۱۷- اہنے کیا اہناں تائیں رکیہ اہ پٹی گداں
 ۱۸- کچھ غمگینے ہو کے (دویں) پچا کھنوں (اہتے)
 کیہ توں کھارا ہی میں دیں سارے یرد شلمے
 ۱۹- تے پھر اہنے اہناں کوں کچھ کیہ اہ پٹی

اپنیاں کماں گھلن پاردی ڈاراک چنیاں
 حکم قتل دا ہویا آہنوں سولی چک چڑھایا
 تائے رہناں گلاں نوں آج تیرا دہارا ہودے
 جہڑیاں اوہ پئی تروک ساری قبر راہی گپاں
 اوہ پئی دیا ویج ویج تھابے دے دقل رساں
 رمویاں نوں کوئی دتے جیہڑا نیسا لیکن جاوے
 ڈٹا اُنچے جیوں کیا بڈھیاں۔ ایہراہ نہ بھٹے
 بستے گلاں نبیاں یاں دھلے مٹھے منو
 تنہا عماراں اپنی دوجی رکھیاں اہدے جاندا
 بستے گلاں جو پئی ہے سن اہرے بار لکھیاں
 جانا چاہو اگے اہناں طور تھول جاوے
 ڈھلیا دن چوکھانا نشان ماں مہن تے پٹیاں
 جال ہ نال مہن دے بیٹھا تانجور وٹی کھاوے
 تے اوہ توڑ کسے روٹی اہناں تاہیر بیادناک
 اوہ پرغائب اکھاں تھول ہو جاو اہناں سبناں
 تے اُگجے بید کتا باں دے سی سانوں دسدا
 تے اوہ یروشلم نوں پر اہمڈ کے اوسے ویلے
 سچو جی خداوند اُٹھیا کندے سن اوہ سبحان
 اتے سنائی سبناں اہناں گل جو راہے والی
 لیکن غیر کھل گئے سن تے اسہان بستے

بہڑا تے ساری اُمت اگے گیا سی دنیا
 ۲۰۔ تے سی اہنوں مکھیے ہنساں چاکاں ارل پھڑایا
 ۲۱۔ مکتی اسرائیل نوں ایہراہ سی اہود یوڈے
 ۲۲۔ تائے کرن حیران دی سانوں بعضاں ساڈیاں بڈھیاں
 ۲۳۔ تے جان اہدی لوکھ نہ بھٹتی تے اوہ کئی آیا اہل
 اہناں کیا رساں (اوہ پئی اہتے زلفے
 ۲۴۔ تے کچھ ساڈنگیاں وچوں قبر تے سی پچھے
 ۲۵۔ اہتے کیا اہناں تائیں سے کھوئے نادانوا
 ۲۶۔ کیہ نہ لازم مسیح نوں سی دکھ اوہ رہیلں جھلدا
 ۲۷۔ پھروسی تے سبناں نبیاں تھول اہناں دیا
 ۲۸۔ اینے ویج اوہ نیڑے اپڑ جس پٹے سی جاندا
 ۲۹۔ ساڈے نال رہیں توں اہناں کیا مال تاکیا
 ۳۰۔ سو اوہ جاو اند تانجور اہناں دے ہودے
 انج ہو یا پئی اوہ جال وٹی یکے برکت دیوے
 ۳۱۔ اوہ ویلے نیر گئے تے رہتا اہناں
 ۳۲۔ پوچھے اکھن گلاں جاں اوہ راہے کردا
 ۳۳۔ کیہ نہ جوش منگاں واد وچ پئے اُباے
 ۳۴۔ کٹھے ڈٹھا بستے سنگیاں تے یاراں اہناں
 ۳۵۔ اتے شمعے تائیں بے دے دتا آپ دیکھاں
 اتے سنائی) لیکن اوہ پئی روٹی توڑن لگے

یسوع و کھائی دینا تے شاگرداں سامنے کھانا

- ۳۶۔ اہ کلان اہ کرے ہے سن آپ جے یسوع آکے
 ۳۷۔ بھو گھبرائے ایہ پر اہ تے راہو جانن
 ۳۸۔ اُہنے کیا اہناں تائیں۔ کیوں ہو پئے گھبرا
 ۳۹۔ دیکھو تہ میرے نامے ہر وی میرے دیکھو
 ۴۰۔ تے کہ اہناں تائیں اپنے تہ تے پر دھکے
 ۴۱۔ تے (جہاں) وجہ سیرانی اہ تے ہے سن دیکھو
 ۴۲۔ ۴۳۔ بھجی تھی دالاک (دکرا) اہناں اہنوں و تا
 ۴۴۔ تے اس کیا اہناں تائیں اہ میریاں گلاں
 ۴۵۔ موئے دی تو ریتے نامے بنیاں دیاں تاریناں
 ۴۶۔ لازم سی پئی سیجھے ہون پوریاں (میر بارے)
 ۴۷۔ سرتی کھولی اہناں می ماں آپے تانجو سمجھن
 ۴۸۔ تے اہناں نوں کیا اہ پئی (نچ) لکھیا ہوا
 ۴۹۔ ایہ مردیاں چوں کھٹے گاجی مبارے تیجے
 ۵۰۔ اہرے ناں دے راہیں کہیتی جاوے پئی منادی
 ۵۱۔ آپ گواہ ہو (میر) اہناں گلاں سن دے (تے)
 ۵۲۔ تے دیکھو سی! آپ میرے دے دے کیتا جدا
 ۵۳۔ عرقوں جیچرل تیج دا جامہ لہتے ناہیں
 ۵۴۔ بیت عیادہ داکے تیکر بنے کیا اہناں
- ۵۵۔ اہناں دے وپکار کھلا سلام ٹیکم آکے
 ۵۶۔ اہ پئی روح کے نول اہ تے (سجے) پئی کھن
 ۵۷۔ تے وسو کیوں تہاڑے ہر داند اندے
 ۵۸۔ اہ پئی ہے ان یں ہی آپے چھوہ مینوں (جھوٹو)
 ۵۹۔ جیویں اہ پئی میریج ہو لکھیں مین لکھے دیند
 ۶۰۔ تے جہاں خوشیاں مار اہناں منی مچ دے
 ۶۱۔ کھاو نوں کجھ ہے و تا دے کول اہناں کجھ
 ۶۲۔ لے کھا اہناں دہی دیند دیند اہنے کھا دا
 ۶۳۔ نال جڈل تہاڑا کھیاں سے جہڑا (سجھاں)
 ۶۴۔ وجہ زبرد نامے ہر پیاں میر بارے لکھیاں
 ۶۵۔ زانجو قول نداد ہون پورا جہاں اہ سارے
 ۶۶۔ پاک کتاباں آپے نامے جو کجھ لکھیا جانن
 ۶۷۔ دیکھ جھلے گامیہ رہیوں نے آپیں چاہیاں
 ۶۸۔ یروشلموں لکے تاں پھر قوماں دے وجہ بستے
 ۶۹۔ توبہ کار ہوئے منادی (پایاں) ی تھماں دی
 ۷۰۔ دھڑیاں ٹوٹیاں آپ تسلیں سی پوٹیاں ہونیاں تھیں
 ۷۱۔ نازل آپ کراں اہنوں روح تھیں ہر دھڑا
 ۷۲۔ میر رہو ایس گروہی (جہاں نہیں کدائیں)
 ۷۳۔ تے مہتہ اپنے چلے اہنے برکت دتی (سبناں)

- ۵۱۔ دینا جڈں پیاسی برکت (افو) انج ہويا
 ۵۲۔ تے اُمنہول اُہ سجدہ کرک چائیں چائیں سجدے
 ۵۳۔ تے ہوئے ہیکل و ورج حاضر آتے رہندے
 وکھرا ہو گیا اُنہاں کو لوں۔ عرشاں تے گیا پایا
 پرتے یسوعم نوں رتے رہے چیلے سجھ اتھے
 تے وڈیا فی بدیدی کرک سجدے شدے بندے
 (۱) ترجمہ شروع: ۹ نومبر ۱۹۹۲ء ختم: ۱۴ مارچ ۱۹۹۳ء
 ۴۴ نظر ثانی ختم: ۳۳ مئی ۱۹۹۳ء بوقت سوا چار بجے شام



یوحنا رسول کی انجیل

اتساب بنام تقدس معاب مرحوم ڈاکٹر ٹی سائل سکا (یو۔ پی۔ سن پنجاہ)

دیباچہ

یوحنا رسول کی انجیل کے لکھنے والے دیباچہ کا معنی پڑا کیونکہ اس کے چودھویں باب کے ساتھ ہماری خاندان دا بنگل ہے۔
 جب میرے دادا جانی۔ حافظہ حام الدین سکھ تہلم بنزمرگ پڑتے تو آپ کے دوست بلکہ دھرم بھائی ڈاکٹر ٹی۔ سائل سکا
 (امریکی مشن) اُن سے ملنے کے لئے آئے۔ آپ نے اُن سے یہی باب پڑھنے کو کہا اور دوسرے پہلے ڈاکٹر جسٹس کو الوداع کہتے اور بچوں
 کو برکت دیتے ہوئے دودھ دیا رحلت فرما گئے۔

دوسرا یہ کہ میں نے بچپن میں والد مرحوم سے ایک وعدہ کیا تھا۔ پیدائش کے وقت ڈاکٹر سکاٹ نے مجھے اپنی
 گود میں لیا اور پستے کی تقریب پہنچانا نام دیا۔ چنانچہ ساتویں جماعت تک سکول میں میرا نام جو شیا سکاٹ چلتا رہا۔ لیکن
 آٹھویں جماعت میں میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی قومیت کو ہرگز قربان نہیں کر سکتا۔ لیکن والد مرحوم نے اعتراض کیا کہ یہ نام

ایک مقدس ہستی کا مجھے انعام ہے۔ میرا جواب تھا کہ میں اس احسان کو کسی اور طریقہ سے ادا کر دوں گا لیکن اپنی قومیت کو اپنی شخصیت سے علیحدہ کر کے ہرگز پس پشت نہیں ڈال سکتا۔ چنانچہ والد صاحب کی مرضی کے خلاف میں نے اپنے دوستوں نام والد صاحب کے نام پر رکھ دیا۔ مجھے ہرگز یہ معلوم نہ تھا کہ پچاس سال بعد خدا مجھے موقع دے گا کہ میں کلام مقدس کا ترجمہ بنوں گا۔ چنانچہ اب والد صاحب کے وعدہ کے مطابق اور ڈاکٹر سکاٹ کے روحانی احسان کی یادگار میں میں نے یوحنا رسول کی انجیل کو تقدس معاب مرحوم ڈاکٹر سکاٹ کے نام پر منسوب کیا ہے۔

اس کے علاوہ اس دیباچہ کی یہ بھی ایک وجہ ہے کہ یوحنا رسول کی انجیل کے پہلے باب کی پہلی آیت میں جو انگریزی لفظ "WORD" استعمال کیا گیا ہے اس کا ترجمہ عربی، فارسی اور اردو میں کلمہ اور کلام اور ہندی اور گورکھی میں شبد اور بچن کیا گیا ہے۔ میں نے یلیالم (جو کہ ہندوستان کے اسیرین مسیحی طبقہ کی زبان ہے) اور سنسکرت کے علمائے بھی دریافت کیا ہے۔ وہ اس لفظ کا ترجمہ واپم (پنجابی و اچ) - واپنا - بچن کرتے ہیں سنسکرت میں لفظ واک (پنجابی واک) بھی استعمال ہوتا ہے جس کے معنی پنجابی میں کلمہ - کلام - مقدس وعدہ - برکت یا کوئی ایسا بات ہوتا ہے جو کہ روحانیت سے بھرپور ہو۔ جامعیت کے علاوہ اس لفظ کے معنی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے کہ یہ شکم سے علیحدہ ہو کر بھی اپنے اندر ایک تحرک زندگی رکھتا ہے۔ جو کہ پوری ہو کر عملی جامہ پہنے بغیر نہیں رہ سکتی۔ میرے خیال میں یہ لفظ یونانی لفظ لوگاس کے عین مطابق ہے۔ چنانچہ اس ترجمے میں میں نے اس لفظ کو باقی تمام الفاظ پر ترجیح دی ہے۔

چو شرفی الدین

تاریخ ۱۴۱۴ھ لاہور



یوحنا رسول دی کاپی

پہلا باب

واک دھاری ہوا

۱-۲۔ واک ہی تے سی (۲) سی ہوئے شنگے مذہب دی
بنیا اہلے وچوں اہلے باجھوں کج نہ جیا
ڈھلکیا مچ مہیرے چانن نہیں مہیرا مندا
نام پونا ابدار تے اہ اس کارن اچلیا
اُس مایاں یان یاون چانن اتے تہجے
اہ پئی آکے چانن اتے دیوڈ آپا گواہی
بگ دوجی ہے آنا پیارا نچوڑ مہنتاں
ایہر جگ سہتا نہ سی (دیکھو) اہلے تہجے
ایہر جگ مہنتاں مہنوں دیوڈ انہاں تہجے
اہ پئی جو ایاں یاون بکناں دے اتے
نہ ہند دے مال اراد۔ ایہر سچ اہ رتوں

۱-۲۔ مذہب دیوڈ اہلے ہی تے ہی تے
۳۔ سبھے چیزاں اُس تھیں بنیاں تے جو کج سی بنیا
۴-۵۔ جیون اُس تے اہ جیون چانن بندیا سندا
۶-۷۔ اک بندہ ماں آیا او تھے ب سی جس نوں گھلیا
اہ پئی دے گواہی چانن دی جے لوکیں سبھے
۸۔ اہ تے نہ سی چانن آپیں۔ او پدہ آیا اہی
۹۔ سچا چانن لودیندا ہر ایک بندے تہجے
۱۰۔ اہ تے جگہ دے تہجے سی جگہ بنیا اُس تہجے
۱۱-۱۲۔ آیا اہ گھراپنے ایہر اپنے جملن تہجے
بل تہجے پئی اہ چاہوں پتہ رتہ (آپے)
۱۳۔ رتوں اہ نہ پیدا ہریے نہ ہند دے چاؤں

ساؤ ورج اہ رہیا (آپین) پھر دھڑی (اودوں)
 شاید ہی دیکھنا اُہدی ہو کا دے کے اکھے
 اندا جو ہے پھپھول میرا گے متھوں ہویا
 اُہدی بھر پوری دیکھوں فضلوں فضل (سویا)
 فضل اتے سچائی ایس پر یسوع مسیح تھیں آئی
 جہڑا تبدی گودی بیٹھا۔ اُہنے پر گھٹ کینا

۱۴۔ دھو دھاری چاواک بیاتے بھر سی اُہوں فضل
 ۱۵۔ اُہدی مٹھاں انجے ہی بھیر مٹھاں رتہ جھٹے
 اہ ہٹا ہی جس دے بارے میں متھانوں کہیا
 ۱۶۔ کیونجواہ سی پھول متھوں (۱۶) ایساں اہ لئی پایا
 ۱۷۔ موسے راہیں کیونجورسانوں شرع لکھی سائی
 ۱۸۔ رتہ نوں کسی کسے نہیں ڈٹھا۔ ایس پر جیٹھا بیا

یوحنا دی گواہی

یروشلم تھوں کچھن کھلن کاہن نامے لاوی
 نہ انکاری ہویا۔ نیا۔ میں تے نہیں مہیا
 کہہ لیا س؛ نہیں ہاں میں اُس کہ (مکایا جیڑا)
 سوہیں کھڑا؛ اُہناں اُس تھوں سچ جوا پچھیا
 اہ پئی بار پائے توں کہہ (سانوں) اُسے دسیا
 ورج ویرانے ہو کا دیون والا میں اک سویا
 اتے فریساں وچوں سن جو اُسے سی گھلے
 جے توں نہ سچ۔ نہ ایلیاہ نہ ہی نبی اہ۔ اکھن
 ورج تہ ڈاک کھلوتا۔ نہیں سہا۔ اتاں
 کھولن جو کا جس دیا بتیائے میں ناہیں فیتے
 جتھے پایا یوحنا (افدوں) نیدا سی بتیاں

۱۹۔ اتے یوحنا دی ہے گواہی اہ پئی جڈں یودی
 ۲۰۔ اہ پئی توں میں کھڑا کوئی؛ (۲۰) من اُہ کہیا
 ۲۱۔ اُہناں پچھیا اُہدے کھولن پھیریں میں کھڑا؟
 ۲۲۔ کہہ توں اہ نبی ہیں؛ اہ (وی میں) نہیں اُہ کہیا
 تانجو دیسے جاکے اُہناں جہناں سناں کھلیا
 ۲۳۔ اُہنے کہیا۔ اہ پئی جیویں نبی یسعیہ کہیا
 ۲۴۔ اہ پئی راہ خداوند کے (آپ) بنا دوسرے
 ۲۵۔ کیوں دیو میں سچہ اُس تھیں سچ سو اچھن
 ۲۶۔ میں پانی سنگ دیاں بتسمہ کہیا یوحنا اُہناں
 ۲۷۔ اُہو وہے جو اُسے ساں اہ پئی میر کچھے
 ۲۸۔ یروشلیم دے اُس پار ہو یاں وچ بیت غناہ اہ کمال

یسوع رب اہتر

۲۹۔ دو جے دہاڑے اپنے وکے یسوع اہکے

۳۰۔ راہ ہے اُجھوں ی بابت میں سی تہنوں کیا

۳۱۔ کیونچو اہ سی پہلوں تھیوں راہ نہیں سی ہن سہاتا

نال پانی میں ایس لئی بپتسمہ دیتا آیا

۳۲۔ اتے گواہی اہ سی راہ یوحنا نے چا دتی

۳۳۔ تے سی اُن لکانا کیتا اہنے اہ سے اتے

پانی سنگ بپتسمہ دیوں جس گھلیا سی اتھے

۳۴۔ روح پاک تیں بپتسمہ دیوں والا اہ

شمعون پطرس اشاکردینا

۳۵۔ دو جے دہاڑے پھر یوحنا آپ کھلتا ساہی

۳۶۔ اکھ بھر کے اُس یسوع ڈٹھلے سی جو پیا جانا

۳۷۔ رتے اہ دوویر چیلے اہ سے سُن راہ سہوں کہندے

۳۸۔ یسوع مڑ کے ڈٹھا اہناں آندے اپنے بچے

اہناں کیا اے بتی! (پسے استاد) (اساڈ)

اہنے کیا او چلو! ویکھو دے (آپے)

تے اہ دہاڑا سا را دوویر اہے اہ سے

۳۹۔ اہناں دوہاں چوں جو پئی سُن کے گل یوحناں

۴۰۔ شمعون پطرس اہناں (وکیوں) اہی اندریا

وکیوں رتدا لیل جگ اپا پے جاوے چکے

اک بندہ جو آوے بچوں اگے میرے ہویا

اپترانچو اسرائیلے دج اہ جائے پچھاتا

راہدے نالوں بن کے وڈا اگانہیں دھکایا

راہ پئی روح میں عرشاں تھوں سی بیٹھاں بندہ دھکی

میںوں تہنہ سدھ سی ابدی اپتر لہنے آپے

اہ سے دیبا روح جس اتے مکے جاں لٹھے

وکیوں گواہی دتی میں ہے رب دا پتر اہی

دوبندوی اہ سے چلیا وچوں (اہ) اہی

اکھے وکیوں سے وراہو جو ہے یلار رب اہ

راہو میں ہی اہ چیلے یسوع بچے نے مڑندے

کیہ پے لہسو ڈھنڈو اہناں کو توں اہ بچے

کھتے ہیں توں بندہ (کھتے ہیں کتا تھوڑے)

تھار ٹکٹے اہ کو دی سو چلیاں نے اہ ڈٹھے

دسویں گھڑی دے لگے (راہو) یلار وکیوں اہ

ہو گے سن یسوع بچے اک سی وچوں اہناں

اہنے پہل شمعون نے کہیا جو بھائی سی سکا

۴۲۔ سانوں لہجہ مسایا پیا۔ مسیح مطلب جسدا
توں شمعون یوحنا داپت ویکو یسوع اُس کے

تے اُمے کے اُنہوں یسوع کو ہے کا اندا
کیسا اہ پئی پطرس توں اُکھاویں راس توں اُکے

فلیس و اشاکر و تینا

۴۳۔ دو جے و ہارے یسوع چاہیا دل جلیے چکے
۴۴۔ فلیس باسی بیت صیدا و انگریسی روکیمو جہڑا

تے مل فلیس تائیں اُکے آجا میرے پچھے
اندیاس تے پطرس سندا (۴۵) فلیس راکر گئے

ناتن ایلے فتنے تے بے ملے اُنہوں کہندا
نئے (سبدا ذکر ہے) سبھاں نیاں وی کیتا

سانوں لبھ پیا توریتے موسے جن سندا
یسوع نامری اُسے جہڑا یوسف دا ہے بیٹا

۴۶۔ نتن ایلے کیا اُنہوں۔ کیہ پئی نامرت وچوں
۴۷۔ فلیس کیا آپیں پچل کے ویکوے (میرنا)

چنگی شے کوئی نکل ہے سکدی (دسین مینوں پوں)
نتن ایلے ویکوے یسوع اُنے اپنے فتنے

کیا اُدے باراہ ہے اسرائیلی سچا
۴۸۔ نتن ایلے کیا اُنہوں مینوں جانیں کتھوں؛

کیونجو اُدے اندر ناہیں ول چھل کوئی اُکا
یسوع کیا ویت جوابے اہ پئی پہلاں اس تھوں

سبیا مینوں فلیس ہے سی سہ سائیں جلد کھلوتا
۴۹۔ نتن ایلے اُتو تالے رلی؛ (استادا)

پھگواڑے دے بوٹے تھلے ویکوے مینوں لیتا
اسرائیل دا تھوں رہی شاہ ہیں توں ہیں پرتدا

۵۰۔ یسوع وچ جوا کیا میں جے تینوں کیا
کیہ توں ہے ایماں لیا ندا اس لئی (میرا تے)

توں سی پھگواڑے بوٹے تھلے مینوں دیا
دیکھیں گاتوں انہاں کوئی کم وڈے اُچے

۵۱۔ پیمیر کیا راس) اُہے تائیں اُکھاں سچو پچھے
جواندے ول سماناں و تے (دو تھوں جاکے اُنے)

دیکھو گے اسماناں کھلے رتدے اتے فرشتے
تے اُہ آکے ابن آدم دے اتے اُکے لہندے

دو جاپاب

یسوع دا پہلا معجزہ

- ۱- قلم وچ جلیلی تان سٹی شادی دہارے تیجے
- ۲- تے یسوع تے اُہے چپے بے سن گئے بائے
- ۳- اُہناں کوئے دے نہیں کوئی (۴) یسوع اُہنوں کہیا
اچھے نہیں ہے آیا جہڑا ویلا میرے سندا
- ۵- ماں اُہدی تان کالمیاں تائیں (وکیو) نج الاکے
- ۶- اتے یہودی سیت ظہارت موجب ہن او تھے
- ۷- مٹاں د وچ بھڑیو پانی یسوع اُہناں کہیا
- ۸- پیرا اُہے اُہناں تائیں (۹) ہن کدے
- ۹- کھیئے نے ہاں چکیا پانی تے سی جو بن گیا
(کاسے جانن امیر سب کجھ جہناں پانی می بھریا)
- ۱۰- ہر کوئی جنگی رس نگوری ہے پھاں ورتاندا
- ۱۱- ایہ توں تے جنگی رسوں من تانی رکھ لیتا
قانا وچ جلیں دتے محال اپنی دسے
- تے سی ماں یسوع دی تھے (جتنے دوجے پچے)
- نکی مے تے ماں یسوع دی اُہنوں آن آلائے
- بی بی اُہناں لے ساڈا لاکا ہے وے کہیا
- روئے سیتی واک رہا نا ہراک پورا ہندا
- جو آکھے اہ کرنا اُنجے (اُہناں تیں سمجھائے)
- دو تن من د پتھر د کچھ شکے (وکیو) رکھے
- تے اُہناں تے (مٹاں تائیں) ڈکوڈکی بھریا
- کھیئے کوئے لیکے جاو تے اُہے اُسے لے کے
- تے نہ کجھ پتہ سی اُہنوں اہ پئی کھنوں آیا
- کھیئے نے سدکاڑ نوں تان اُہنوں اُہنے کہیا
- تے مندی ہے او دوں دیندا جڈں سر راجاندا
- اہ پیا مسی چمٹکارا جو یسوع ہے سی کیتا
- اتے ایمان لیا اُہے چلیے اُس تے سہمے

لکھے دوارے دی غیرتے بیاریاں دکھنا

- ۱۲- اُہ تے اُہناں بھائی تے چپے ابدے پچھے
- دسا کفر نمونے تے کجھ دہارے رہے او تھے

- ۱۳- اتے بیووی عید فسخ دی زیرے سی (جس ویلے)
- ۱۴- ونج دیاری اُسنے ہیکل دے درج او تھٹھے
- ۱۵- تے رسیاں داوٹ کے کوڑا سبھنا تائیں کر دیا
- اتے طرفان دی وی نقدی اہ چا بستھے سٹھے
- ۱۶- اتے کبوتر وچن جہڑے اہناں تائیں کہیا
- باپ میرے دوار تائیں نہ پئے تے میں بناؤ
- ۱۷- لکھیا ہے اہ چتیا آوے اُٹھے چلیاں بھول
- ۱۸- تے پھر کہن بیووی اُنہوں توں جو کم کریندا
- ۱۹- ڈھا دیو اہ پوتر دوارا یسوع آکھے اہناں
- ۲۰- کہن بیووی پاک دوارا بنیا چھیا لکھ و رہیاں
- ۲۱- ۲۲- پاک جتھے اپنے ہارے سی اُس پر کہیا
- اہ پئی اُسنے کہیا ہے سی تے ایمان لیاے
- یسوع دھاو (اودوں دیکھو) پر شلمے وئے
- بھیڑ کبوتر ڈھکیاں واکے اتے سر اُٹھٹھے
- بھیڑاں ڈھکیاں سبھنا تائیں ہیکل چول دھکیا
- تخت پوش دی اہناں واکے کیتے کُٹھے پٹھے
- تسین کبوترے جادو اُتھول دیکھی اہ وہ بھرا
- ادافونج و ہاراں مالار مال اپنے لے جادو
- کھا جادو گئی غیرت تیرے دھار والی مینوں
- سانوں کینہ نشانی (اہناں ہارے) میں میں دیندا
- اُنہوں پھیر ساراں میں چا وچ دھاڑتیاں
- تے تول اکھنئی ایں ساراں میں وچ دھاڑتیاں
- پھتے چلیاں آیا جاں اہ مرویاں چوں جی اُٹھیا
- پاک کتاباں اُتے نالے قول یسوع جو اہے

یسوع جانی جان

- ۲۳- جاں اہ عید فسخ نول سے سی یروشلمے وچے
- ۲۴- کئی لوکیں ایمان لیاے اہدے ناں دے اُٹھے
- ۲۵- کیونجو آپ سہا سبھناں (سبھناں جاندا آہی)
- کے بند دے بد کیونجو آپ اہ تے جانے
- اتے کراناں جاں ڈھکیاں جہڑیاں اہ پیادے
- ایہر یسوع اپنے ہار اہناں تے نہ وٹے
- تے نہ لڈھی اُنہوں اپر دیو کوئی گواہی
- برک بندے دوج کید ہے (اہ تے آپ سہا)

تجایاب

توال خنم

- ۱- فریسیاں و چوں ک سنی کویس نامی بندا
- ۲- یسوع کو لے راتیں اُسنے آکے اُنہوں کیا
- چمٹکار سہیں جہڑ توں تے کیونجو پیا وکھاندا
- ۳- یسوع اُتر دتا تینوں سچ ہاں پیا دسیندا
- ۴- رت دی شاہی دل اُہ اُکا ناہیں وکھ سگیندا
- جہاں ہو جاو بڈھا بندہ کنج پیدا ہو سکے ؟
- ۵- سچ تینوں میں اُکھاں یسوع کہا وچ جو اُجے
- رت دی شاہی سچ اُہ داخل نہ ہو سکے اُکا
- ۶- جو جمیا ہے جتے تھوں تے اُہ جتے داجتا
- ۷- نہ کر پیا حیرانی اہ پئی تینوں جو میں کیا
- ۸- واپو چلے جہدھر چاہو سنیں اُوار توں اُہدی
- ۹- رنجے بنے اُہ بندہ ہڑا مس تھیں پیدا ہووے
- ۱۰- یسوع اُتر دتا کیہ نہ جانیں اہ توں گلاں
- ۱۱- سچ ہاں میں تینوں کہندا رنہ مچ اولہ کوئی
- تے جوڈٹھا اکتیں سال بویندا اُہدی شاہدی
- ۱۲- جہاں میں کیا تہا قلے رنہ مچ مرقی دیا گلاں
- یسودیال واسر داری جہڑا (چنگا پیندا کھاندا)
- لے رتی ! توں ریکے دلوں بن اُتاوہیں آیا
- جہنئے میل رتبا با جھوں ناہیں کوئی وساندا
- نویں سر تھوں جیچر کوئی خنم نہیں بے لیندا
- نیکو دمس یسوع تائیں پھیر ہے رانج اُکھیندا
- کیہم سکے دوجی واری پے کے ماں دی سکھئے ؟
- جیچر کوئی پیدا نہ پئی ہووے روح تے اُجے
- (دھن دولت تے سرمداری بھرنہ دیوے کلاں)
- جو جمیا ہے مس تھیں اُہ ہے مس (دانبندہ تچاں)
- نویں سرے تھوں لازم بندہ ہووے جمیا ہویا
- کتھوں آوے کتھے جاوے نہ بانیں پراکی
- نیکو دمس اُتر دتا اُہ کچھ کیلکین سو ہووے
- ہوا شاداں کسر ایللاں دارنہ جانیں (ہناں)
- جو کچھ جاندا رنجہدک اہیں کہندا ہاں پے اُہدی
- نئے نہ مندہ ہو پئے اُکا تئیں گواہی ساڈی
- لے رتی تئیں نہیں کیتا فیاں نہیں تئیں

کدو لیتیں کرو گے رمیرا کدو گئے ہناں
راہ پئی ابن آدم رجو آیا عشوں تہیجے فرشیں
لازم ہے پئی ابن آدم دی جاو کیتا اچا
تے (ایمان دی راہیں اچے) امر جیوں اہ پاوے

سو جے دساں تہانوں عرشاں ایا رستے گا
۱۳ بن اہدے جو عشوں لٹھانہ کوئی پڑھیا عرشیں
۱۴ تے جیوں موسیٰ وچ دیرا سب ل اچا کیتا
۱۵ تاں پئی جو ایمان کیا ورناس نہ اہدے ہووے

رَبُّ اِیْسَارَا

راہ پئی جیٹھا پتر اپنا بخش اُسنے چا دیتا
ناس نہ ہووے ایمر جیوں مراہ بندہ پاوے
تاں جو آکے حکم سزا دا جگتے آن سناوے
تاں جو دنیا اہدے راہیں مکتی (پوری) پاوے
اُہدے اُتے حکم سزا دا (کا) ناہیں ہوندا
اُہدے اُتے حکم سزا دا ہے وکھو یا ہوندا
اُتے سزا دا حکم دا اُس نے اہ ہے کارن ہویا
رگھپ ہنیر سدا ہیا چانن نالوں بتا اہناں
رمنڈ کماں کارن وانگر چٹیاں قبریں ہونڈ
تے نہ آندا چانن کوئے مت کدھر اُنج ہوندا
روانگ ہنیرے لکھا رہندا کو چانن جو جتھے
چانن کوئے آوے اُہ تے رچاپیں چاہیں اچے
اہ پئی اہ وچی بند ہووے (رَبُّاں سارے ہووے)

۱۶ کیونجو رب نے جگ دناے پیا راجہیا کیتا
جو کوئی تاں جو اُہدے اُتے چا ایماں لیاوے
۱۷ کیونجو ایس لہی نہ رب اُپتر جگ پجاوے
ایمر (تبدل پتر جگتے) ایس کارن ہے اوے
۱۸ جو کوئی اُہدے اُتے اپنا ہے ایمان لیاندا
ایمر جو کوئی اُہدے اُتے نہیں ایمان لیاندا
۱۹ کیونجو نہیں ایمان اُہ رب دے جیتھے پتر لیا یا
اہ پئی چانن جگ وچ آیا ایمر راہیں لوکاں
راہتے اُہ سن) کیونجو ہے سن کم اُہا بند مند
۲۰ چانن د سنگ یر کماندا جو کوئی مندا کردا
اہ پئی ہووے ملا اُہدے کدھرے کماں اُتے
۲۱ ایمر جہڑا مل ہے کردا سچاٹی دے سائے
تاں جو کارو ہارے سار اُہدے پرگھٹ ہووے

یوحنا دی گواہی

- ۲۲- اہناں گواہ پچھے یسوع تا اہدے چلیے
 ۲۳- اوتھتے دیون رگا لوکاں تائیں اہ بتسا
 جہڑا سی شالم دے کو لے پانی بہتا جھٹھے
 ۲۴- ۲۵-۲۶- چلیاں وچ یوحنا سکھاتے یهودی بندے
 یردن پار جو بندہ اہ پئی تیرے کو لے ہووے
 اتے لوکاں ساری سب پئی اہے کو لے جاندا
 ۲۷- اترے یوحنا تے چا اہناں اکھ سناوے
 ۲۸- آپ تئیں ہوشا ہدی میریں تے اہی کہا
 ۲۹- جس دی لڑی اہولاٹا لار دا پر بلی
 خوشی ہوندی اہنواں اہدی (بولی من اہ پیار)
 ۳۰- لازم ہے پئی اہ من دے تے میں گھٹدا اجاواں

پتھر نول پاپ کے سبب اختیار

- ۳۱- جو سب آندا اتوں اہ تے سب اچا ہوندا
 ۳۲- جو اسمانوں آندا اہ تے سب اچا ہوندا
 تے کوئی مندا ہے د اہدی پد گواہی
 ۳۳- ہے تے پچا (۳۴) کیونجوں جس بندے کھلا
 کیونجوں تے بند نول روح اپ تول نشیندا

- دیس یودیہ تے تے اہرہ کے ہناں نائے
 اتے عینو نے وچ سی دیندا پتھر یوحنا
 تے لوکیں سی آندے لیندے بتیسری اوتھتے
 اتے پترتا د بارے اک مباشرت پھڑیا
 اے ربی اہ اول یوحنا تے اے کے کہتے
 جس دی توں گواہی تے اہ تپہ مہ دیوے
 رتے اے اے اہدے کو لوں تپہ پتھر پتھر
 بھٹے نہ کچھ بندے تے زور تپہ پتھر
 نہیں میجا میں نے ہاں اس اے گھٹیا گیا
 کول کھوتا لار سندا اہدی اہدی بولی
 خوشی میری اہ پوری من تے ہوئی تے سار
 رسکھ دوپہر تے تپہ پتھر پتھر پتھر

- جو دھرتی تھوون دھرتی دا اہ تے سب اچا ہوندا
 تے پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر
 تے متی اہدی پتھر پتھر پتھر پتھر
 گلارے دیاں ہی اہ تے اے گھٹیا گیا
 رجاں دیندا تے گھٹیا گیا تپہ پتھر

پترے متھ سوئی پھڑپھڑا جیوں پادری آہنا
پتر دی نہ متھ ہڑا جیوں ان نہیں دیندا
رہد پتر واد جو چانن چھڈ نہیں دیندا

۳۵- ہیر پتر نوں پیار ہے کردا اس چیرا سہنا
۳۶- پتر تے ایمان جو لیا دیا مر جیوں ست ہندا
سکوں آہے آجک جگ جگ تھر بانا ہندا



پتر واد باب

سامری جنانی دی گواہی

۱- وہ پئی یسوع یوسنا مالو دھرتی سے دیو
۲- آپ یسوع نہ دیکھواویں دین پتھ چلے
۳- تے سی لازم اُنہوں آہ پئی سامریہ چوں جوا
۴- اہ سوکار کھا دے ہے سی اس قطعے دے
۵- اتے یعقوب اکھو باوی تے اتے تائیں سامری
۶- چھو یوں گھننے آہ یسوع ایوں بیٹھے اوتھے
۷- پانی پیوں نوں دے مینوں یسوع اکھنا
۸- کہہ جنانی اُنہوں نوں اتے آپ (یہودی ہوند
۹- روتن نال سمیاں کیونجی نہیں ہوداں ہوندا
۱۰- نہر بانی دی جتینوں ہندی مسد کدیں
۱۱- تے توں ستھوں منگتے آہ جیوں جل رہا ہندا
۱۲- پانی بھرنے جو کا کچھ نہ تیرے کو لے آکا

۱- جدوں معلوم خداوند کیا فرمایاں پئی سینو
۲- وہ بنانا اس تھوں آہ پئی آہ ست چھپے آ
۳- چھٹکے پھر یہودیوں آہ اول چلیے دھاو
۴- تان پھر یسوع آیا نگرے اک سامریہ وے
۵- ہڑا پئی یعقوب نے تبا پتر یوسف آہی
۶- سواہ تھکاٹھ پینڈے دے اس کو ہے آ
۷- سامریہ دی اک جنانی پانی بھرنے آتے
۸- ۹- (کھانا کل جو بیوں چلیے شہر گئے سی ہندا)
۱۰- سامریہ میں ناری کولوں پانی ہیر کھانا
۱۱- یسوع وچ جوا کیا اس جنانی تائیں
۱۲- نالے پانی پیا ہیں آہ پئی کون تے تینوں کہندا
۱۳- کیا جنانی اُنہوں خداوند کیوہ دھرتی

- ۱۲- جیوں جل اہ کھولیاں پھر برے کسے آیا؛
جس تہا اہ کھولیاں پڑی اس چل پتیا
- ۱۳- یسوع وچ جوابے اس (جانی) تائیں کیا۔
۱۴- پیو گیا جو اس اپانی چوں میں پئی ہیرا دیواں
سگوں بنے گا پانی اہ جو میں چا اُنہوں دیواں
- ۱۵- سدا رنگا وگدا جہڑا امر جیوان مٹی (دساں)
نہ مڑ تہا ہی ہواں نہ میں مہرنے ایہ تہہ آوں
- ۱۶- وچ جوابے اس جانی کہا اہرے تائیں
۱۸- خوب کیا بنے صمی باں میں یسوع اُنہوں کھے
تے ہن میں جس د کو لے اہ نہیں خوند تیرا
- ۱۹- اس جانی کیا اُنہوں میںوں اہ پیا جاپے
۲۰- ساڈ پودا دے کیتی بندگی اس پر بت نے
- ۲۱- اے ناری بلکہ یسوع اُنہوں نہیں گل اہ مہتے
۲۲- نہ ہی کرو عبادت (جہکے) یروشلمے بدی
(اپری) ایں جہاڈ کر نیسے جس نوں سبائے آپوں
- ۲۳- دیلا دے سگوں بٹکایا یوں پئی سچے پیار
کہو نجو باپے، اہو جہے لہجہ (سچے) پیارے
- ۲۴- رب، روح تے زم ہے پئی اہرے جو بہار
۲۵- کہے جانی اُنہوں ہے مسایا۔ جانا آندا
سجھے گل اہ تے سانوں دس دیوے گا آپے
- ۲۶- یسوع ناں پیرور جانی تانی اہ (چا) آکھے
- کہی توں ساڈ باپ یعقوب تھوں دیا ہویا؛
نامے پترال نا اہرے وگراں وی پی لیتا
جو کوئی پانی اس چوں پندیا بود گیا مڑ تہا یا
اوڑک تیکر اہ تے ہود گیا نہ تہا یا اکاں
(اہرے کسے جا کھے) اہ تے راپے ڈا (ہوواں)
سے خداوند کہے جانی د پانی اہ (پوٹیاں)
سدا لیا گھروا ایہ تے یسوع آکھے (د صلاوا)
مہرتے اہن جے صمی رسائیاں گروا میرا تائیں)
پنچ ختم چاتوں تے کیونجو بن تانی نے رکھے
اہ تے ہے توں سچ کیا رپئی نہیں گھرو کوئی میرا
اہ پئی خداوند توں تے ہن نبی کوئی (کپے)
اہ کھوئیں عبادت (جس) یروشلمے دپے
دیلا آہرے کرد عبادت باپ سندی نہ ایہ تے
تہا نا جانا تائیں (اہ) کرد عبادت اہدی
کیونجو مکتی ہے (دساں اصل) پیو یا وچوں
سب جہاں پیائے روح تے سچائی (سچ) دساں
رہ پئی سچے من تے توں تھیں جہو سچے سار
کردن عبادت اہدی روح تے سچائی تھیں سار
تے اوجاں سدا جو پئی ہے مسیح آکھو اندا
(سچے) پانن ہوو کا جو میں وچ اہرے جہاں
میں پترال لافاں میں تے آہرے

یسوع دا بھوجن کھانا

گلاں ناں ترمیت اہے کھو دا (اوتھے بیٹھا)
یاں پئی اوس جنانی لے گلاں کس لئی کھو دا؛
اے لوکاں تاہیں سخال (۲۹) اوو امیر مگر
اک اک (میرا گے سبھے اہیں مینا گھیرے
نکھ شہر وں تھیں ہون لگے اہے کو لے (اوتھے)
کچھ کھالے (۳۲) پر اہناں تاہیں اہ گل بنے کھی
جانو تہیں نہ جنوں اکا رجا لے جوہیں دینا
لے آیا ہے کیہ کوئی اہے جو کاکھاون کارن
میرا گلن دا داسے بانا اہ پئی جھڑا
اہ اکم میں سارا تے میں اہو بھوجن کھاواں
دیکھو میں پیا کہنا تہانوں اکھ پٹ لکھیتا
تے جو دا دھمی کھو دا اہنوں محنت اپنی بھینے
رل ل بھجن ڈھن وادو وین خوش مناد
بھجے اک تے وٹھے دوجا اہے میں پیرت
محنت کیتی دوہیاں وچ پھل ہو بھیاں تھی

۲۷- اپنے تانی اہے چلے تے تے (جاں ڈھا)
کونجے تان ی پچھے کوئی نہ کیہ میں چاہندا
۲۸- چھڑیاں پھر گھڑا جنانی تے ٹرجا ونگے
اک بندہ آدیکھو جس نے کارے میرا ہٹ
۲۹- بھلا اکیہ ہوتے میں مسیح (۳۰) اہ (لوکین سنے)
۳۱- اپنے تانی چلے اہے عرض کرن - اربہ!
میرے لے کھاو کارن اک ہے بھوجن کھانا
۳۲- تان پھر چلے آپو چھے اہ پئے گل وچارن
۳۳- مذہب لیا اہناں تاہیں - اہ ہے کھانا میرا
عمل کدیں میں اہے موبے میں تو پڑ پڑاواں
۳۴- کیہ نہ آتھو فصلاں وں چار مہینے بعداں
۳۵- پک چکیاں فصلاں پھیرا وادھی بڑا تے
تے اہ لکھا کھو دا حال امر جیون جے پاوون
۳۶- اتے اہان ہے پورا ہویا (میں) اہے اہے اہے
۳۷- گھلیا تہانوں دھن اہ نہ جسے محنت کیتی

سامریاں دا ایمان لیاو دا

میں کے شاہدی اوس جنانی دی بواہ گل دے
میرا گے کچھ اہے میرے بھیاں (۳۸)

۳۸- اتے ایمان لیا گئے سامری اوس نگر دے
اہ پئی اہنے سچے دے جوہیں کیتے کار

۱۰ پٹی رہ توں ساڈے کوئے تے ۱۱ دودن تہر
۱۲ اہمدا ایمان اہمدا تے (اہناں لوکاں سبناں)
۱۳ بن ایمان لیاے نہ بے توں سناوں کیا
۱۴ اہو بے مسیح مسیح مچ جگ واکتی داتا

۴۰ - سو جاں آئے سامری تے اہ عرض کسں آسک
۴۱ - نئے ہورماں کنیاں تے سن بدیاں سبھے نکلاں
۴۲ - تے اہ آکھن اوس جہانی جس پہلا سوسیا
کیونجو ہے دسٹیا آپیں تے پریت سکتا

جلیل و لوکاں ایمان لیاونا

۱۵ تے اہ امرے وٹھوں دیکھو) وچ جلیلے جایا
۱۶ اپنے دیس نبی می اور ہوندی ناپیں راکی
۱۷ کیونجو یروشلیم سی کیتے کم جو ویلے عید
۱۸ (ایہ ناریاں لوکیں ہو گئے چیلے اہرے)

۴۳ - اہناں وڈاں دے کچھوں وٹھوں دیا ہوا
۴۴ - کیونجو آپ یسوع نے اہی اہ گواہی دتی
۴۵ - سو جاں اہ جیلے آیا جلیل وٹھوں جیس
وٹھابے سی اہناں لوکاں آپیں جو گئے عید

اک مکھئے دے پترنوں ل کرنا

۱۹ جتھے اہنے پانی تائیں سے (پل) بنایا
۲۰ پترے سی ماندا پیا (لاڈ لڈکا اہدا)
۲۱ اہ گرن عرض اس گے جاکے انج الایا
۲۲ یسوع کیا اہمدا تائیں (منوں کوئے نمایا)
۲۳ اہ نہیں ایمان لیا کہ (اک نہیں بندے)
۲۴ چل (جگ) توں تھوں چلن باک مر جیا
۲۵ کیسے تھیں اہ رندہ (اس یسوع کہندا)
۲۶ پنا کر کے اہمدا تے پتر پتر جینا
۲۷ ول ہودن سی لگاتے چا اہناں کے اہ دیا

۴۶ - پیر جلیل دے قانا وچ اہ امرے دیکھو آیا
۴۷ - تے سی شاہ دا اک ملازم کفر نخوئے جہدا
۴۸ - بن رہ یسوع وچ جلیلے یودیہ تھوں راگیا
چل کے پترنوں کریں توں مران مرانا ہوا
۴۹ - جیج دیسند نہیں نشانی کرنا تے بندہ دیکھ
۵۰ - لکھن اوندہ اپر ملازم شاہ دا کوئے دیکھ
۵۱ - یسوع کیا اہنوں جیا پتر پتر جینا
۵۲ - تے اہ چلے کبارا (پترے سی اہ وٹھابا)
۵۳ - کس وٹھنوں (مندا) اہناں توں اہ پچیا

۵۳- کل می ستویں گھنٹے (مندر) دی تپ اکا لہتی

جاں یسوع نے کیا سی ہے پتر تیرا جیوندا

۵۴- راہ سی و جا چٹکارا جو یسوع ہے سی رچیا

سمجھ گیا تاں پ (مندر) راہ پئی یلا راہی

تے اہ آپے ٹبر سارا ایمان بیا وندا

بیودیر تھوں آدھج جلیے (اپنے) سی دسیا



چنچوال باب

بیت صدا داروگی

۱- اک سی عید ہیویاں الی پچھے اہناں گلاں

۲- یروشلم وچ بھید بکدے کول بے اک پوچھا

۳- اہے ہے نے پنج برادر (۳) جتھے کولن ٹکا

۴- بیٹ ہے من وچ اڈیکے پانی جے پئی پے

۵- اتے بند پانی آہی - تے بولہ دے دیے

۶- روگ ہوو کوئی اہنوں بنائیں روگیاں کوہیا

۷- یسوع ڈٹھا اہنوں پیا - سو جھاس جہا

۸- "ول ہونا کیہ پیا ہوں؟ یسوع چٹکارا کونجے

۹- لے نندا وندا کوئی نہ بند ہیرے کو لے آے

۱۰- سگول و جا کوئی اندر آئے سیریت پئے

۱۱- یسوع کیا اہنوں اٹھتے منجی اپنی لیکے

۱۲- تروت ہو یادوں بندہ آہتے منجی اپنی لیکے

جاو یروشلم یسوع نال شاگرداں سہنلا

بیت صدا عبرانی بولی وچ ہے ہدا اتھا

روگی آتھے لنگے نالے نوکریں نموجھانے

کیونچو ویلے نال فرشتہ لہے چونکے تھلے

پانی دے وچ اندر بلا لول ہو اوسے پے

اتے شقیان ورتے تھوں اک وگی اوتھے پیا

راہ پئی کون سمے آہ ہے ایسے حالے پیا

اوس وگی نے یسوع تائیں کیا وچ جوا

جاو پانی جڈن بلایا وچ چونکے پائے

وچ چونکے ڈبانا ہے کوئی پہلوں وچ

تروتا پھر ورا ہو (جا) تھوں کرنوشیاں گھر جا

تزن پیرا آہ (اوتھے) روگوں بہت پائے

سبت دکن کم کرنا

- ۱۰- اہ دبار اسی سبت ارزا سوکھن ہیدی اُنہوں
 اُن جے سبت ا دن تینوں روا نہیں اہ کرنا
 ۱۱- دتا اُتر اُتے جس نے مینوں سٹی ل کیتا
 ۱۲- پچھیا اُنہاں اُدے کو لوں اُہے کٹر اُتہا
 ۱۳- ایہر جہڑا دل ہو یا سی۔ پتہ نہیں سی اُنہوں
 ۱۴- خلقت ہم بہاندی کر کے ہو یا اُدے اوتھوں
 کیا اُنہوں ول ہو یا ہیں! ایہر اُدے پچھوں
 ۱۵- بندہ اُہ جا پھر یو دیاں تائیں اُکھ سناے
 ۱۶- ایس لئی یودی گئے سیوع تائیں تاون
 ۱۷- ایہر سیوع کہیا اُنہاں مٹھوں وی کم ہندا
 ۱۸- ایس سبھوں کرن یودی ہو و دھیر حیلے
 رت نول باپ اُہ کہ کے خاصا اپنا اہ چا دے
 جس نے پانی ربت تسی اہ پئی اپنے دگوں
 منجی اپنی چینی زناے چک کے ٹرنا پھرنا
 منجی چک کے ٹر دا پھرا ہو فرما سی دیتا
 منجی چک کے ٹر دا پھرا ہو جو تینوں کہندا
 اہ پئی کٹر اُہے بندہ کیونجی سیوع اوتھوں
 ملیا سیوع سیکل وچ رہی اُنہوں اُدے پچھوں
 پاپ کریں نہ مت کے آفت دُئی تینوں اوتھوں
 جس نے مینوں دل ہے کیتا سیوع اوتے آئے
 کیونجی سبت دکن کر دا کم اُہ جے (اکھن)
 باپ میرا جو کماں وچ ہے مرن تک اُہ جا رہندا
 قتل کرن جے اُنہوں کیونجی سبت توڑے نالے
 اہ پئی اُہ ہے رت برابر (دکھو) اُہ تے آپے

باپ تے بیٹے دی سانجھ

- ۱۹- سو سیوع نے کہیا اُنہاں اکھاں سچو ہے
 جہڑے کماں تائیں کیونجی باپ ہے کر دا آپے
 ۲۰- کیونجی باپ پیارا بیٹے اپن تائیں رکے
 سگوں دکھاوے گا اُنہوں اُہ کم اُنہاں اوتھوں
 ۲۱- کیونجی جیویں باپ جو او مردیاں تیں اُٹھاوے
 بیٹا کجھ نہ کر دا آپے باپ نوں جیویں پر دیکھے
 بیٹا وی ہے اُنہاں تائیں کر دا آپے اُنجے
 تے اُہ جے کہ ہے کر دا اُہ تے تائیں دے
 تہنجو تیں جہڑا ہو و (وچ تعجب اُہے)
 اُنجے بیٹا وی جن چا ہو زندہ کرے (جو او)

- ۲۲- کیونچو باپ کے دانا ہیں نیان دی آپ کریندا
 ۲۳- تانچو لوکیں آوریون پترتا میں سبھے
 جو نہ پت دی آند کردا باپ دی ناہیں کردا
 ۲۴- میں تہانوں پیا کج سچ اکھاں جو مینوں کے سندا
 امر جیون کے اہدا تہنوں ن کدی نہیں لگدا
 ۲۵- میں تہانوں پیا سچ سچ اکھاں بھلا اہ آئے تھیں
 رب د پتردا آوازہ تے نے جہڑے سندے
 ۲۶- اپنے اندر جیون جیویں باپ آروکھیں رکھے
 اہ پئی اپنے اندر اہ دی جیون آپیں رکھے
 ۲۷- سکول اہنوں اہ مان سچ دتا اہ پئی کرے نیا
 ۲۸- اس تھوں کمرے ب ناہیں ویلا بے جو نیرے
 ۲۹- جنیاں کیتی نیک کمانی جیون تیا پاؤن
 ۳۰- اپنے آپ کے دساں میں تے کج نہاں کر سکدا
 کیونچو میں نہ چاہواں اہ پئی میری مرضی ہووے
 ۳۱- جسے میں اپنی شہادی ہاں میں آپے ہی پیا دیندا
 ۳۲- اک ہے ہو رگواہی اہ پئی میری ہڑا دیندا
 ۳۳- تہاں یوحنا کو لے اہ پئی رجیوں نہیا گھلایا
 ۳۴- بند دی نہ آ بارے ایپر گواہی متاں
 ۳۵- ڈھلکان الہا دیا اہ پئی تہانوں بھایا
 ۳۶- اتے یوحنا تمہوں وڈی گواہی میرے نیرے
 اہ پئی اہ جو کم پیا میں ہاں اتھے) کردا
- سارا کہ اہ سوچ سکوں پترتیاں دا دیندا
 جیویں آوریون دیندے نے باپ راہ نون تھے
 راہ پئی جہڑا پترتا میں اتھے بے چا گھلدا
 تے مندا بے اہنوں جہڑا مینوں پئی گھلدا
 موتوں چھٹ سکوں اہ تے جیوں وچ لگدا
 بلکہ اہن ہے (تہانوں سا) منجے لپا پئی مرد
 اہ تے جیون گے (تے) کادی نہیں اہ مرد
 اُنجے اہ تے اپنے بیٹے تاملیر دی بنے نختے
 (تے) جو اہدیاں گلاں منے موت اگا چکھے
 کیونچو راہ پترتیاں آدم زاد (دی) آئے
 (اہ وی) سنن آوازہ اہدا قبرال چن تہڑ
 بدی کمانی جنیاں ڈن اہ وچ قیامت کمان
 جیو دیں سار میں کمانیے۔ نیاں، میرا سچا
 بھاراں ایپر مرضی گھلن وادی پئی سو ہووے
 میری نہیں شہادتی (سچ نہیں اہ ہوندا)
 جانا۔ سچ۔ بے وچ شہادت اہ جو میری کہندا
 سچ دی وس شہادت دتی (سچ سچ اُس کہیا)
 اہ پئی تہاں ملکتی پاؤں۔ اہ گلاں پیا دساں
 کجے نیلے نئی ابدی وچ تہانوں ہن سہایا
 کیونچو کم نہاؤن کارن باپے سو پنے جہڑے
 اہو ہیں گواہی میرا باپ ہے مینوں گھلدا

تساں کدی نہ واج سنی نہ صورت دیکھی اہدی
 کیونجو گھلیا جس نے کھلے کھل اہدی نہیں منہ
 اہر جین مچ اہرے لبتے (دھیا کروا دیکھو)
 اہ پنا میری دگواہی رما قساں اہ اہ
 دست کہ سحر کورا ہوں بہت سدا راہ پے جاؤ
 راہ پے تمانوں ان مرہو کاں بدیل مقرر ہواں
 اپنے باپ داناں تہ آیا میں ناں (کول تہاؤں)
 اپنے ہی سجے ناں تہ آئے منو گئے چا سوٹی
 تہ اہ عزت رت اگر تہوں لبتے جو نہ بہاؤ
 باپ اگے ناں کران شکایت تہاؤں (راہ نہ جانو)
 اہ پٹی جس نے کیتا ہوا سوے تساں بھروسا
 کیونجو آیت لکیتا دے (اپنی) میری سند
 کڈل نہیں کرو گے (دوسری) میریاں کڈل تہ

۲۷۔ لئے باپ جس منوں گھلیا اہ دیکھی اہدی
 ۲۸۔ تہ نہیں اہیاں گلاں اپنے دل چچ قائم رکھدے
 ۲۹۔ ڈھونڈو وچ کتاب مقدس کیونجو جانو سمجھو
 (امر جیون ہے) راہ اہا راہ اہو کجا دست
 ۳۰۔ تانوں جیون لیون میرے کول نہ آنا چاہو
 ۳۱۔ بندیاں کول عزت آدین نہ آکا لوہاں
 ۳۲۔ ۳۳۔ اپہر جانا تہانوں رب کی پتہ نہیں نہ تہاؤں
 اتے قبول تہیں نہیں کر دے اپہر دو جا کوئی
 ۳۴۔ تہیں ہو جڑے اک دے تہو عزت آدین چاہو
 ۳۵۔ کوں یاں لیا ہو سکدے (۳۶) راہ پر نہ پتہ سمجھو
 اک ہے جو پئی کر تہ شکایت تہاؤں دی مہنہ
 ۳۶۔ تہ جے سند موٹے تہاؤں دیوں ہی پائندے
 ۳۷۔ جدول تعین نہیں پتہانوں ہاں کتہاں تہ



چھپوال باب

یسوع نول جھکیاں دی فکر

جھیں جلیں دی جوا کھوندی تہاؤں (دی آہی)
 کراناں جو دگیل تہاؤں کروا دیندی ہاں

۱۔ اہناں گلاں پچھے یسوع گیا پارلی باہی
 ۲۔ خلقت ہم سہا ندی ناں پیرا ہرے پچھے آئی

- ۳- تاں بہت تے پڑھ گیا یسوع آہ جاکے مٹیا
- ۴- اتے یودیایاں وللی نیڑے عید مسیح وی آہی
- ۵- آکھے فلپس روٹی کتھوں مل لیائی جاوے
- ۶- اہی لہنے کہیا کارل فلپس دے ازلنے
- ۷- فلپس آکھے مٹی جو ابے انہاں جوگیاں کافی
- ۸- اہ پئی بھورا بھورا وی چار ہنٹاں تائیں لیتے
- ۹- اہ پئی جو شمعوں بطرس اہی سی بجائی رسکا
- ۱۰- یسوع کہیا اہ پئی لوکاں سبھناں یو بٹھائے
- ۱۱- سو اہ پنج ہزار کو بندے سن جو بیٹھے اوتھے
- ۱۲- تے اتھے ہی مچھیاں چول لیکے اُٹھنے ونڈیاں
- ۱۳- تے جان دے سبے کھا کے تے اہ کپڑے گرداں
- ۱۴- تاجو کچر و پنجوے نہ رساں سو اہناں کٹھے کیتے
- ۱۵- کھاوٹا لیاں تھوں بارٹن کرپاں چا اہناں
- ۱۶- سچو سچ ہی پئی تہڑا ہے سی آون والا
- ۱۷- اہناں سبھناں تائیں جلیا اہناں لوٹاں ہو گیاں
- ۱۸- بچے رہے تے بھورے کٹھے کمر لو اہناں
- ۱۹- جواں دیاں پنج روٹیاں تھوں جو بھورساں بچتے
- ۲۰- جھٹکارا سو جھٹاں ٹٹھا کہیا اہناں سبھناں
- ۲۱- اہو ہے رجو آوے تے جگتے کرے اجالا
- ۲۲- اوتھے اپنیاں چلیاں دنگ دھو اکھو نجا
- ۲۳- اکھ پٹ وکھے یسوع خلقت اہی کو آئی
- ۲۴- تاجو اہناں سبھناں تائیں رچ کھوئی جاکو
- ۲۵- کیر کرساں میں کیونجواہ تے آپے پہلاں جاکے
- ۲۶- دوسرا پورے دینا لایاں روٹیاں ناہیں اکی
- ۲۷- اہی چلیاں مچوں اک پئی اندریاس اہی
- ۲۸- ایتھاک ہے منڈا جھک کول نے راکا مکا
- ۲۹- اہناں لوکاں دو چ اہ تے پوریا آدن کتھے
- ۳۰- تے اُس جاگرتے گھاہ وی چو کھی روکھو آکے
- ۳۱- شکر کرے تے روٹیاں یسوع وند جو سی
- ۳۲- اہناں سبھناں تائیں جلیا اہناں لوٹاں ہو گیاں
- ۳۳- بچے رہے تے بھورے کٹھے کمر لو اہناں
- ۳۴- جواں دیاں پنج روٹیاں تھوں جو بھورساں بچتے
- ۳۵- جھٹکارا سو جھٹاں ٹٹھا کہیا اہناں سبھناں
- ۳۶- اہو ہے رجو آوے تے جگتے کرے اجالا

یسوع دا دنیا دی بادشاہی تال واسطہ

- ۱۵- سو یسوع اہ جانک ہوئے اہ پئی اہ پئے چاہو
- ۱۶- پھیرا کلاٹر جاکو اہ (آپے) پریت اُتے
- ۱۷- بادشاہ پئی نور و زوری مینوں آن بنلون
- ۱۸- (تے اہ نہیں بیٹھے رہے جتے تھلے اوتھے)

یسوع دا جھیل تے ٹرنا

۱۶- تے جہاں شاماں پیلن تے پھر جھیل تے رہتے
تے اہ جھیل دے پیرے پار و تے کفر نحوے
۱۸- ایہ پیرا جے یسوع نہ آیا ہے سی اُبنان کو لے
۱۹- سو جہاں کھنڈ کھنڈ ٹکے پچھہ ترسہ فرانگا
۲۰- ترٹھے رہتے (۲۰) ایہ پیر یسوع کیا اُبنان سہنا
۲۱- چائیں چائیں بیڑی وچ تے اُنہوں پھر بھانڈ

۱۶- تے جہاں شاماں پیلن تے پھر جھیل تے رہتے
تے اہ جھیل دے پیرے پار و تے کفر نحوے
۱۸- ایہ پیرا جے یسوع نہ آیا ہے سی اُبنان کو لے
۱۹- سو جہاں کھنڈ کھنڈ ٹکے پچھہ ترسہ فرانگا
۲۰- ترٹھے رہتے (۲۰) ایہ پیر یسوع کیا اُبنان سہنا
۲۱- چائیں چائیں بیڑی وچ تے اُنہوں پھر بھانڈ

یا پے می مری؟ بیٹے تے ایمان

۲۲- دوجے دن اہ خلقت جو سی جھیلوں پار کھلتی
نہ وچ بیڑی یسوع نال شاگردلں بیٹھا ہے
۲۳- کجھ پرنکیاں بیڑیاں دیکھو پیریاں تھوں لیاں
جتھے پئی خدا دے شکر پچھوں اُنہاں
۲۴- سو جہاں خلقت دیکھو اتھے نہ یسوع نہ چلے
۲۵- کفر نحوے ڈھونڈھن یسوع تائیں آئیں رہتے
۲۶- اے ربی! (اسادا ساڈی) توں کد آیا ایتھ
میں تہانوں پیا سچ سچ کھاں تھیں مینوں سجد
ایہ ڈھونڈھن واس کارن پئی ہے سی تھیں رہے
۲۷- جتن کرو نہ فانی روٹی کارن (ایہ پر رساں)
امر جیون دے تیکر رہو فانی دم جو دے سی
دکھو اتھے اک بناں نہ بیڑی کوئی سی نکلی
ایہ چلے بیڑی وچ تے کھلے سبے
تے اہ راکے ماوس جگے کو لے اُن کھلویا
روٹی وچ ہزاراں کپے کھا دی تھی رستیاں
تے اہ آپیں بہہ بیڑیاں کیاں (دیکھو) چلے
تے کھلے سب جھیلوں پار اہ اک اُنہوں رہتے
تے یسوع چا اُبنان تائیں وچ جوا ککے
کراناں دے کارن ناہیں جو پئی ہل دیند
روٹیاں کھا کے رتیر تھوں پاو بنے رہتے
جتن کرو اس روٹی کارن (تہانوں کھاں سہاں)
کیونجو باپ خدا اُس نے ہر گناہی ہے سی

۲۲- دوجے دن اہ خلقت جو سی جھیلوں پار کھلتی
نہ وچ بیڑی یسوع نال شاگردلں بیٹھا ہے
۲۳- کجھ پرنکیاں بیڑیاں دیکھو پیریاں تھوں لیاں
جتھے پئی خدا دے شکر پچھوں اُنہاں
۲۴- سو جہاں خلقت دیکھو اتھے نہ یسوع نہ چلے
۲۵- کفر نحوے ڈھونڈھن یسوع تائیں آئیں رہتے
۲۶- اے ربی! (اسادا ساڈی) توں کد آیا ایتھ
میں تہانوں پیا سچ سچ کھاں تھیں مینوں سجد
ایہ ڈھونڈھن واس کارن پئی ہے سی تھیں رہے
۲۷- جتن کرو نہ فانی روٹی کارن (ایہ پر رساں)
امر جیون دے تیکر رہو فانی دم جو دے سی

- ۲۸- کیہ کرئیے تاں اہناں کہیا اسپیں پچرے تائیں
- ۲۹- یسوع اتروتا اہناں کہہ رہے تے کہ رہدا
- ۳۰- توں کیہ پیا نشان کوادیں پچیر کہیا اہناں اہول
- ۳۱- وچ دیرا چودا ونے ساڈے من سی چکیا
- ۳۲- یسوع کہیا اہناں تائیں سچ سچ تہانوں اکھا
- ۳۳- ایہ میرا باپ دیدا اصلی روٹی تہانوں
- ۳۴- کیونجو زبڈی وٹی اہ ہے جو اسمانوں لہ کے
- ۳۵- اہناں کہیا اہنوں اہ پئی آ خداوند اسمانوں
- ۳۶- یسوع کہیا اہناں تائیں میں جیون دی روٹی
- ۳۷- جو ایمان کرتے یا۔ کدی نہ ہودے تہا یا
- ۳۸- تانوں نہیں کیا یاد (۳۷) (ایہ پچر کھولا تھے)
- ۳۹- تے جو آوے میر کو لے کدھاں گانہ اگا
- ۴۰- کہونجو میں اسمانوں تہاں اس جو گاہاں آیا
- ۴۱- اہ پئی اپنے گھلن دے دی مرضی تے چلن
- ۴۲- تے ہے میر گھلن دے دی مرضی بس ایہا
- ۴۳- اہرے وچوں میں تے اکانا ہیں کج گواواں
- ۴۴- کیونجو باپ میر دی اہ آستہ مرضی ہے دے
- ۴۵- اہر جیون اہ پاد رہد وارث دھرتی لے

یسوع اہر جیوان دی روٹی

- کارج کم جے رہد پور کرئیے اسپیں (اتھائیں)
- ۱- لیا و تہیں ایمان اہرتے جس نوں اہ ہے بھلا
- ۲- توں کیہ پیا میں کھا (دسدا جو میں سانوں)
- ۳- عرشوں وٹی کھا و کادی وٹی میں جیوں لکھیا
- ۴- موسیٰ نے اہ روٹی وٹی نہ اسمانوں (دساں)
- ۵- (اصلی روٹی اہ پئی نیدا ہے دے) اہ اسمانوں
- ۶- جگ ن جیون دیوہ رہتری دنیا دے وچ اگے
- ۷- زتہ یا کراہ توں وٹی (عرض ہے ساڈی تہنوں)
- ۸- جو کوئی اگے میر کو لے نہ ہوئے بھکھا اکی
- ۹- مینوں ویکھ لیا تہاں میں پرتہانوں کہیا
- ۱۰- جو کجھ باپ مینوں نیدا دے گا اہ بیتے
- ۱۱- چیتے رکھو بھلونا ہیں۔ میر قول اہ سچا
- ۱۲- اپنی مرضی توڑ پڑھاواں۔ بلکہ اہ نیم لیا
- ۱۳- (تے میں اہریاں کاناں تائیں دساں سبے کلاں)
- ۱۴- اہ پئی جو کجھ اہنے ہے دے مینوں دتا ہریا
- ۱۵- بلکہ دباڑے اوڑک اہنوں مر پچر جواواں
- ۱۶- بیٹا ویکھے ہڑاتے ایمان اہرتے یا دے
- ۱۷- تے میں اوڑک اہر اہنوں پچر جواواں (آپے)

جہڑی وٹی لنتی عرشوں میں تے ہے اں ادا

۴۶- تہاں پچر پڑ کون بیوی کیونجو اس میں کہیا

اسیں ہاں (سبھے) جائداہ پئی اہک مانا پتر
یوع نے (پر) مچ جوا اہناں تائیں کہیا
میرے کول نہ کوئی اوسے جیچر باب نہ کھچے
اہنوں پھیر جوا وانکار میں گھچے بھیدا گھار
اوتے ربد ولول ہووے بستے پڑے پڑھا
اہو میرے کولے اوسے (اہ جاوے پئی کھچیا)
اپر جو بے ربد ولول باب نوں ٹھا اہنے
امر جیون (اہ جانو پکا) اہو ہے وے پاندا
دج بیا باں من بھی داتھا ڈے موئے بستے
تا جو بندہ کھاوتے نہ موئے (تے اکلے)
امر جیون اہ پاوے کھاوے جہڑا اہ پئی دئی
ماس ہے اہ تے میرا جہڑا کھاوے نہ ہوئے (کلے)

۴۲- تے اہ اکھن کیہ اہ یوسف انیس یوع پتر
۴۳- اکھن اہ کیکن کندا ہے میں باں امانوں تمیا
۴۴- بڑ بڑ آپوچ کرو نہ (کھٹ گھٹ گھٹ آپے)
اہ پئی جس نے منوں کھلیاتے میں ڈرل ہار
۴۵- دج کتاباں بیاں دیاں اہ پئی لکھیا اے
سوہے جس کے باب تموں سناہے استھوں سکھیا
۴۶- اہ ناہیں پئی باب نوں ٹھاہے و آپ کے نے
۴۷- میں تہانوں پایا سچ سچ اکھاں جو ایسا لیا
۴۸- ۴۹- میں جیون دئی دئی ہے دیا اہ تے پیرا دے بستے
۵۰- اہ اہ دئی ہے و جہڑی لند عشاں اتوں
۵۱- میں اں جیون دئی دئی جو اسمانوں لنتی
سگون دیاں دئی میں جو بکے بیون جوگی

یسوع بناں جیون نہیں

لیکن ماس اہ سانوں کھان وک اپنا اکھن
اہ پئی جیچر بن آدم داس نہ کھاو وناں
اپر تہا کو جتے ناہیں جیون (سچا) اکی
امر جیون اہ اہناں جوا ماں اڈک ویری
اتے لود دئی میرا سچ مچ شے پون دی ہو
میں سدا دج اہدے اہ میرے مچ و سندا

۵۲- پھر یو دی آپوچے اس گلے پے جھگڑو
۵۳- یوع کہیا انسانوں سچ سچ میں پایا اکھن
تے نہ جیچرت دئی اہی پیو و تسیں اپنی
۵۴- جو کھاندا ہے گوشت میرا تے پند میرا
۵۵- کیو جو میرا گوشت سچ مچ شے کھاو دی سو
۵۶- جو میرا گوشت کھاندا جو رست اکھیندا

- ۵۷- بیویوں جو نہ باپ مینوں کھلیا ہے دے آپے
 اتنے اہ وی ہڑا کوئی کھاوے گا چا مینوں
 ۵۸- جو روٹی اسما فل لیتی اہ تے رہو ہوئے
 راہ روٹی جو کھاوے گا اہ سدا رہے گا جیندا
 ۵۹- وچ عباد خانے دے اہ کلاں اہنے کیاں
 تے میں جیواں باپے پارو راہ میں ساں تہاں
 میر پاروں مر ہو دیکھا رساں اہ میں تہاں
 پیو دادے وانگر ناہیں کھاوے اہ تے اہ تے
 رگوشت تے اہ میرا راہ پی جہڑا کھاندا پیندا
 کفر نوحے جس دے تعلیمیں اہنے دیہیاں

رَبِّ وَلوں توفیق

- ۶۰- ایس لئی اہے چلیاں چوں کئی آکھن راہ سن کے
 ۶۱- یسوع جان کے جی وچ اپنے راہ پی چیلے میرے
 ۶۲- ایس کلاموں میرے کہہ پئے تیں ہوٹھدا کھاندا
 جتنے سی اہ پلا رتے اہ جتھوں من پیا اہے
 ۶۳- پیر جواون والی روح آ - جتہ لاہ نہ کوئی
 ۶۴- بعض نے اہ پر تہاڑے چوں ایمان نہیں بولیا
 جہڑے نہیں ایمان کیا اہ تے کہہ رہے اہے
 ۶۵- ایسے پاروں تہاں راہ میں کہہ دیا سی (پہلوں)
 اہنوں راہ توفیق رہیں ساں نہ جاو پئی دتی
 راہ تے بے نڈے اڈیاں کلا کون ایساں تہاں
 ایس گلوں نے بڑ بڑ کر کے آکھے (میرا کہے)
 کیہ ہووے ابن آدم نوں دیکھو اہ پر جاندا
 رتے جتنے اہ جگ نوں جیون دے مڑکے جاو
 جو کلاں میں تہاں نوں کیا روح تے مہیون سوئی
 کیونجو یسوع مٹھوں ہی راہ جاندا رہیں اہے
 اتے اہ کٹر اہڑا مینوں راہ پھوٹاں (پھر واکھ)
 کول میرے کوئی آنہ سکے چیر پاٹے ولوں
 (جو جاگہ گئی جس دے مہمتی اہنے اہ لے لیتی)

بعض چلیاں دے یسوع تول چھڑ جانا

- ۶۶- اہے پچھے کتے اہے چیتے مڑ گئے اس تہوں
 ۶۷- پھر یسوع پناہ ہناں باطل کولوں وی راہ پچھے
 ۶۸- وچ توالے یسوع تائیں شمعون پطرس راہ پچھے
 اہ نہال رہا نہ (اہ تے اہ کلا) اہ بک پچھوں
 کیہ پئی آپ تیں وی جانا چاہو مینوں آکھے
 جانیے کس دل اہے اسایاں راہ کٹر اہو آکھے

- ۶۹- امرجوین یاں گلاں گوتے تیرے کئے سبھے
 ۷۰- تول ہی تے ہیں بد اہ پئی پاک پوتر آپے
 کیہ میں آپے چنیا ماہیں تہا نوں باران رہیاں
 ۷۱- آہنے اہ تے کہیلے سی ہوداہ د بارت
 اتے اہو پھڑواون والا (یسوع تائیں آہی
 اتے ایمان لیکتے ہاں جان گئے اہ رہتے)
 وچ جو آہنہاں تائیں یسوع راہیں آکھے
 تے ہے تہاڈو چوں بنداک شیتائیں (دساں)
 شمعوں اہکریو قی داپت جہڑا بارا وچ شمار
 اگجی گل اہ یسوع اہناں ساری آکھ سائی



ستواں باب

یسوع نال دنیا دا ویر

- ۱- اہناں گلاں تچھے یسوع وچ جلیلہ بیچروا
 ۲- جتن یوڈی کیونجواہ قتل دے کر دے آہی
 ۳- ایتھوں تہا اہناں پھر بھائی اہنوں کیا
 ۴- تہا نجو چیلے تیرے کھین اہناں کمان (اوتھے)
 کیونجوبتہ نہ کوئی بھیا نک چسپ کروا کماں
 ۵- کیونجوبھائی وی نہ اہے سن ایمان لیاے
 ۶- ایتہ تہاڈو جو گئے تے سب ویسے ہی ویسے
 ویر میر سنگ لکھے ہیں جو اس گواہی دیواں
 ۸- عید مناون جاو تھیں حالی ہیں نہ جاواں
 ۹- اہ گلاں اہ کر کے اہناں وچ جلیلہ رہیا
 پھرن یہودیا نہ نہ سی جیا اہدا کروا
 تے خیمے دی عید یو یاں سی دی نیرے ساہی
 اتے ہودیا وچ کریں جا کم جو کردا رہیا
 کم کریں بے اہ نہ ظاہر پ نوں دیا اتے
 تے چاہتے شہادی اپنی (لوکاں جہانیا جاناں)
 میرا تے نہیں حالی ویلا یسوع آکھ نہاے
 دنیا ویر کیا نہیں سکری (دساں) تہاڈو ناے
 اہ پئی کم نے اہے بندہ (کھلا آکھ سداواں)
 حالی میرا ویلا پورا ہویا ناہیں سداواں
 (تے نہ عید مناون آپیں یہوشلے گیا)

یہودیوں والوکانوں درخوف

- ۱۰۔ ایس پر جان (سب) بھائی اُسے عید لئی گئے چلے
 ۱۱۔ ۱۲۔ پھر یہودی لکھن اُنہوں عید دے لے اہ کندہ
 ہولی ہولی آکھن اُنہوں بے چنگا بندہ
 ۱۳۔ ایس پر جان یہودیاں پاوے کوئی نہ بو اچی
 اوں فیٹ گیا اہ وی ظاہر نہ پر ہو کچھ اوں
 کتے ہے اہ؛ (۱۲) اہ نوکس چرچا کریند
 بعضے آکھن چنگا ناہیں۔ لوکان اہ گمراندا
 اہدے بار (بولن بے) دیکھو دچو دچی)

اَن پڑھ یسوع ہیکل وچ

- ۱۴۔ اتے عید د اہدو چا۔ یسوع ہیکل جاوے
 ۱۵۔ اتے یہودی ہو چیرے آکھن اس بن پڑھیا
 ۱۶۔ یسوع اترو تا اہ تعلیم میری نہیں میری
 ۱۷۔ جے کوئی اہدی مرضی آتے تہا پ ہو
 ۱۸۔ یاں پڑھنے ولوں میں ہاں کندہ اہدو لہن
 اپنی جہاں لہے جو کوئی اپنے ولوں بے
 اہ سچا پت اہدے سچ ہے کوڑن کوئی مولے
 ۱۹۔ کیہ نہ مولے آپ شہزیت دے تہا دل دیندا
 ۲۰۔ پھر تہیں کیوں مینوں مارن پڑھ کران کے
 ۲۱۔ کون جتہن ہے تیرے مارن مارن (دیں) کوڑا
 ۲۲۔ میں کہتا ہے کہ کہتے ہو ستنے تہیں تیرے
 ایہودا دھرم تہیں بھانویں تہیں ولوں ناہیں
 ۲۳۔ جاں سبت فون ختنہ بند واسے کہتا جاندا
 دیون اہ تعلیم لگا رکھی کل بتاوے
 کنج علم اہ سار (بن پڑھیا) بن گڑھیا
 میر گھلن وادی ہے (دساں ناں لیری)
 جان کوڈ گا اہد بارے رختوں اہ پئی ہو
 رہبان تہیں تہیں مرضی پان ہندا سجنوں
 ایس پر کوئی عزت پان ہو اہدی جو پئی گھلے
 (کوڑ پھیا یا چھپاناہیں) کوڈ پڑھے رکتے
 عمل تہا دچاں ناہیں کوئی کریندا
 لوکان کیا وچ جو اہدو وچ تہیں وچ دے
 یسوع وچ جو اہدو لوکانوں دے دسا
 یسوع وچ جو اہدو لوکانوں حکم کیتا لئی ختنہ
 سبت روڈن تہیں بھاند سبتی بند تہیں
 شرع موسیٰ داکھو جو کوئی نہیں اٹھن ہندا

سب سے دن میں نیا تھا دُستے چھوڑ دیا
راہوں میں نہ تھے۔ اہو لکھیا نبیاں آئے

نال نہ ہوئے کیونچوں بندہ دل کیتا
۲۴۔ مگر دیکھ نہ حکم سناؤ۔ تلو کر دنیا لے

اپنے پہلے جان دی بیشین کوئی

قتل جہد و جتن ہے کیا کہ اہ نہ ہیں کچھ
تے اہ انہوں کچھ نہ آکھن کیر اہ تے نہیں ہوندا
راہ پیاؤن والا اہ ہے) اہو ہے مسیحا
جلنے نہ کوئی۔ جا آئے ریت اہ کتھوں پیا آئے
کتھوں میں آواں نا کون با جانو (سار)

اہ ہے پلے نہ انہوں امیر تیس پچا نو
نامے (جاناں کیونچوں) میں اہا سلپا آواں
ویا اہا پچیا نہ پو کوئی مہتا گھارے
آئسن جہد چا آوے کیہ بے دھوکھا ندا
سنن فریسی ہولی ہولی لوک کیر اس لئی آکھے
یسوع کیا تھوڑے دھار ہواں تھوڑے
بھان گاتہ تانوں تان پو تھوڑے دھوڑے
کہن یہودی آپو پچے جاوے گا اہ کہتے
کول انہاں کیہ جاو جہت میں یونانیل
دپو لکا یونا نیال تائیں (کیہ تعلیمات واپس)
دھوڑے پر تیں نہ بھانکا زکا تانوں
آیا کتھوں کہن یہودی جاو گا اہ کہتے

۲۵۔ تان پھرنے یسوعی روکھ انہوں لہ اکھن
۲۶۔ امیر و کیو اہ پیا کدے صاف صاف ہی کندا
اہ پیا کتھے کانبناں انہوں جان یا ہوئے سچا
۲۷۔ انہوں تے ہاں جاندا اہ پیا کتھے اہ کدے
۲۸۔ پھیر تھوں ویلے یسوع ہیکل وچ پکاسے
میں تے اپنے آپ نہیں آیا جس گھلیا راہ جانو
۲۹۔ میں پر جانناں انہوں کیونچوں ہڈیوں ہواں
۳۰۔ پھرن د اہ کتھے تان پھرن لکے کرن اہ صا
۳۱۔ بھیر دچوں پر کتیں اُس تے جا ایاں لیاں
۳۲۔ کرا تاں اہ اہ تانوں جھڑیاں اہ پیا دے
۳۳۔ پھرن پیا دے کتھے کانبناں تے فریسیاں گھلے
۳۴۔ پھرن میں تھوڑاواں گاپنے گھلن ولے کولے
۳۵۔ تے میں جتھے ہواں کانا آسکو گے اوتھے
تھوں اہ پو لہو سکے کاسانوں نہ اہ اگے
تمہیں تمہاں ریت تے اہ جگے کانبناں اوتھے
۳۶۔ اہ کیہ گل جہ جہری بنے آئیں پیا مینوں
نامے اہ پیا جتھے میں ہاں آسکو نہ اوتھے

یسوع جیون چل دا سوما

- ۳۷ - پھر آخری دہاک جس دن عید سی پوکھی گھسی
 ۳۸ - آوے میر کول تے پیے (میر کولوں آکے)
 فتح کتاب پوتر آوے جو ایمان لیاوے
 (جیون دا اک سوما) پھر جیون چل دیان دیاں
 ۳۹ - اُتے راہ روح بار کہیا بھسی جو سی سبھناں
 کیونجو روح نہ لقمی تا ہی حالی اُہناں اُتے
 ۴۰ - سولوکان چوں بھنے اکھن سُن راہ گلاں سبھے
 ۴۱ - دوجے اکھن راہ سچ آ - بھنے اکھن کھجے
 ۴۲ - کیہ نہ پاک کلبے اندر راہ ہے لکھیا ہویا
 نلے داؤد والی اَنسا د چوں موع ہودے
 ۴۳ - ایس لہی وچ لوکان اُکے بار پھٹ پے جاو
 ۴۴ - تے اُہناں چوں بعضیاں اُنہوں پترارو کیو چاہیا

- ہو کا دے کھلو کے یسوع تریرہ جوں نوں لگی
 رامن جہڑ لوٹن یسوع اُہناں تاہیں آکے
 میرے اُتے اُہ وچل جاری رکھے ہووے
 لاچھل اچھل کڈھیا اُتوں جگت جگ وگن گیا
 راہ پُئی سُن یاں لیا ندا اُہدے اُتے جہناں
 کیونجو یسوع محال تیکر بجانہ سی اتھے
 سچو سچ نبی راہ اُہو (رل مل آکھن سبھے)
 کیہ جلیلوں مسیح آوے، کیہ ہودیکا اُکھے
 پنڈوں بیت لحم دے اُتے داؤد جھول سوبھا
 (کون جگہ راہ کھرا کوئی کتھوں ایتھے آوے)
 (آپو اپنی سار اکھن سمجھ کے نہ آوے)
 اپیر دودھ کے اُہدے اُتے تہہ کیہ نہ پایا

نیکو دس دی گواہی یسوع دے خلا سار ش

- ۴۵ - کاہناں دویاں تے فرسیاں کوئل پیا دے
 ۴۶ - کدی کلام پیا آکھن بندے تاہیں کیتا
 ۴۷ - جھلیں پئے فریسی اکھن اُہناں وچ جو اُہ
 ۴۸ - کیہ کوئی کھیاں تے افریسیاں چوں (راہ کھین)
 ۴۹ - راہ پر عامی - جو نہ بجانن کجھ شرع دے بارے
- پچھن اُہناں کوئل اُنہوں کوں نہیں ناں بیا
 جہیلہ پئی اُتے کیتا (سُن سا جو لیتا)
 (اُپیر کہن پیا دے جو کجھ اُہناں وچ حساب
 ہے ایمان لیا یا اُس تے؟ اُہناں نوں اُہ دن)
 لعنت اُہناں اُتے (دبدی جادوئے دے کار)

- ۵۰- نیکو دھرم پہلاں جہڑا اُس کو لے سی آیا
 ۵۱- کہہ ہنہ شرع اساو دئی بندہ دوس کسایا
 ۵۲- اہناں اترتا کہہ میں توں وی آپ جلیاؤں
 ۵۳- اک اک اہناں زچوں ل پھر گھر پش نوں صایا
 تے سی نا اہناں وچوں اہناں اکھ سنایا
 کہہ پتہ کردا پہلاں جانے اتے سنن ماس تائیں
 بجالیں۔ دیکھیں وچ جلیلوں نبی نہ ہو واکوں
 نیکو دھرم اکو لکے سبناں چپ کرایا



پُچھوال باب

زانی جنانی آتے فتوے

- ۱-۲ پرست ول زیتونہ دتھول دیکھو یو دھاکے
 ۳- تے بہ بہر کے لگا دیکھو دین تعلیم اہناں
 وچ زنا جو پھڑ گئی تے اس وچ کھار
 ۴-۵ اتہا بارہ پٹری گئی بے غیرنہ ما دھیاں
 سنگسارہ کیتیا جان سواتوں کیوں آکھیں
 ۶- ازماون دکارلی ہناں اہنوں اہ سی کیا
 ۷- ایہ یسوع انگلی نامے بمبوں اتے نیوں لکے
 آکھے بن پاپوں تہا دچوں (بندہ) جہڑا
 ۸-۹ تے مڑنیوں کے دھرتی اتے اکھلی لکھے
 ۱۰- رہا کلا یسوع تے اہ بڈھی وچ کھلوتی
 سب بڈھی! اہ لکیں (سا) چلے گئے کتھے
 تڑکے سہل جاو۔ تے سب لکیں اُس تے آئے
 تے اک بڈھی یا ندی (اوتھ) فقیہاں تے فریسا
 تے اہ آکے یسوع آگے بٹھے رنج اچار
 وچ توریتے مو کیتا حکم پی جہیاں بڈھیاں
 ایس بڈھی دبارہ (ریاں) توں کیہ حکم سناویا
 دوس لگان اچے اُس تے حیلہ جاوے کڈھیا
 جاں اہ پچھد ہی دے اُس تھوں اوسد ہو
 پہلا پتھر اہمارے (منوں) رنکے جھپڑا
 تے اوسن کے اک اک کر کے ٹر گئے دھرتی
 سدھے ہو کے یسوع نے پھر منوں اہ گل کجی
 کیہ زڈن کہے (وی اہناں وچوں) لیا تیتھے

- ۱۱- بدلتی کیا۔ آندونہ بکسے نہیں رڈن لیا
 با اتے مڑ کے پاپ کریں نہ (دسا مینوں اُکھ)
- میں دی نہیں ہاں لاندی یسوع مینوں اُکھ سنا:
 رت شرع داموسے والی میسوع دتے سنا:

یسوع جگے اچانن

- ۱۲- پھر یسوع نے کیا اُنہاں پھر کے اتے تے
 چلے گا نہ وئی ہیرے باک اُنہوں پچا تے
- ۱۳- کہن فری اُنہوں یوں آپ گواہی اپنی
 یسوع وچ جواب کہن بھاویں گواہی اپنی
- ۱۴- کیونجوں تے جانا اہ پئی آیا ہاں میں کتھوں
 اپر سبازا (کا) نامیں تسیں میں آیا کتھوں
- ۱۵- تسیں نیا کر دے او بٹہ موجب تے
 تے کراں نیا دی تے نیلے میرا سچا
- ۱۶- سگوں نیلے کارن تے وال میں آبا (دو)
- ۱۷- تے دی توری تے اڈی دی کیا ہووے
 اک تے ہاں میں دینا اپنی پیا گواہی آپے
- ۱۸- باب ۱۲ اکتھے: (دسین) کہن اُنہاں اُنہوں
 نہ بد بیاں پ مبرنوں جان دے پر مینوں
- ۱۹- اکیل دوج اوس نہ آراہ گاہاں سن کہیا
 تے دہتھ کسے نے پایا اودوں اہک اتے
- ۲۰- میں ہاں جگے اپنن جو کوئی ترمی میرا پیسے
 بندہ یوں اچانن رواہ واہ وادھلکاں (رہیت)
- ۲۱- نہیں گواہی تیری پچی (ب) فی اکتھوں
 دنیا ہاں میں آپے باوے تاں دوسرا اہ چھی
- ۲۲- تے میں جانا اہ وی اہ پئی جاوا کتھے (اٹھوں)
 یاں پئی جانا ہاں میں کتھے (تھاؤ کو لوں تسیں)
- ۲۳- کسے بندہ دانیلے میں تے کر دانا میں کتھے
 کیونجوں نیا بٹے اندر دساں) میں تے نامیں کتھے
- ۲۴- جس مینوں گھلیا ایتھے جو کہے گھاں وویا
 دو بندیاں دیں گواہی سچی بھر سو ہووے
- ۲۵- باب گواہی دینا اک جس گھلیا مینوں (اٹھوں)
 یسوع وچ جواب کہیا تسیں نہ بیاں مینوں
- ۲۶- جان (ہاں) پتاوی لیند (جے) مہدی (ہاں)
 جڈن تعلیمان دینا ہے سی روکاں تے نقبیاں)
- ۲۷- کیونجوں اہاں دیا نہ سی یا جالی (اگے)

یسوع دی انبی موت یار پیشین گوئی

- ۲۱- پھیر کیا اہنے انہاں تائیں اہ پئی ہین پیا بوا
جیتھے ہین پیا جاندا ہے اں آسکے نہیں تال
۲۲- اپنے آپ نوں روو یگا سو پئے کہن یووی
۲۳- اہنے کیا اہناں تائیں تسر تھلیوں۔ ہین اتوں
۲۴- ایس لئی اہ کیا تہا نوں مرو گے اندر پاپاں
۲۵- پھیر مردو گے ریح مچ دسا بستھے ہی ریح پاپاں
یسوع کیا اہناں تائیں ہین تے ہے اں ادا
۲۶- کناں کجھ بے تہا ڈبے ات تے میں کنا
ایسر سچا اہ ہے جس نے مینوں بے دے گھیا
۲۷- ۲۸ اہ نہ بچے اہ پئی سانوں آکھے باپا دے بار
ابن آدم نوں ہاں چاٹر وگے پتے اتے اپنی
نملے اہ پئی اپنے لوں میں تے کجھ نہیں کردا
۲۹- تے جس گھیا مینوں اہ تے کلانا ہین چڈدا
ہر ویلے ہین کم اہ کردا۔ جہڑے اُون پسندی
۳۰- جاں اہ کردا اہ سی کلاں کتے (ہی) آئے
- تے بھو گے مینوں آہیں ناسی ہو ورنہ ہواں
راکھوں اُنہو کجھ نہ سکوں پچھا ہو ورنہ پاپاں
جیتھے جاں میں آکھے سانوں آسکے نہیں کردی
تس جگے مینوں ساں تہا نوں میں جگدا نہ اُکوں
نہ ایمان لیاے جیکر اہ پئی میں تے اہ ہاں
توں ہین کون بہ راہ دین نوں اُستل گئے پچھا اہناں
جہڑا اہ پئی تہو تھو تہاں میں تے ہے سی کہیا
کناں کجھ تے تہا ڈبارے میں بے حکم منانا
جگ نفس دساں جو کجھ ہین آپاں تھوں منیا
تاں پھیر یسوع آکھے اہناں تے چارنج اچارے
تاں جانو گے اہ پئی ہین تے ہے اں ریح مچ اُہی
بک سکھایا باپے جیکر اہ کلاں ہاں سدا
اوتے (آپیں) سنگ میر۔ کیونجوں ہاں کردا
رہیے میں پوری کردا جہڑی مرضی اُہندی
اہرے تے ایمان (تے منن جو کجھ آکھ نملے)

یسوع باپ چول نکلیا تے آیا

- ۳۱- اہناں پھیر یو دیاں تائیں یسوع نے راہ کیا
رہو دگے بے میریاں کلاں تے قائم نہیں
- اہ پئی جہناں یقین سی اہا (دل تھیں) کیا ہو یا
اسی تیلے میر یو دے پھر تھیں (سبھیں)

- ۳۲ جانو گے سچیا فی تائیں تے سچیا فی تہانوں
- ۳۳ اہناں اتر دتا نسلوں اہیں ہاں ابراہیمی
لیکن اکھیں سانوں او پئی ربت آزادی پائے
- ۳۴ یسوع اتر دتا تہانوں سچ سچ ہاں میں کہندا
۳۵ تے نہ گھرو ج کھیا رہندا گولا اوٹک تانی
- ۳۶ بیٹا جیکر ک آزادی تہانوں تے رہیں ساں
۳۷ میں جانا پئی ہے ہوا برہم دیاں تس نسلوں
- ۳۸ کیونجو میریاں نکلاں تہاڈ دل نون ہاں بھاؤ
۳۹ تے جو سنیا باپ تھوں اپنے سو کر دے ہوتساں
- یسوع کہیا اہناں جیکر ابراہم دے ہوندے
- ۴۰ ایہ پرہن ہمارن اتے لگ میں بہیا بندا
۴۱ ابراہم (تہاڈ وانگر) رچ تے نہیں سی کیتا
- اسیں حرامی جانا ہاں کہیا اہناں آمہنوں
- ۴۲ یسوع کہیا اہناں تائیں ربت پتا جے ہوندا
میں تے ربت دے وچوں آیا آپس میں نہیں آیا
- ۴۳ کیوں نہ میریاں گلا سمجھو؟ کیوں پئے تھوں
- ۴۴ تیں ہوا اپنے پیہ ابیے لوں تے ہو کر دے
مڑھوں ہی تے اہ تے نہ رہیا قائم رچ
- جو تھ مار جاں امت اپنے اصلی رنگ چ ہوندا
- ۴۵ ایں لئی پئی میریاں نکلاں تھیں تیں نہ سکو
پوریاں ہدیاں پاوا تائیں رجاوے بے
- کیونجو اس دو ج سچیاں تائیں سبے دے اکے
کیونجو جھوٹا سکوں اہ تے آپ پتا جو ٹاندا
- ۴۶ ایں لئی پئی میریاں نکلاں تھیں تیں نہ سکو
پوریاں ہدیاں پاوا تائیں رجاوے بے
- کیونجو اس دو ج سچیاں تائیں سبے دے اکے
کیونجو جھوٹا سکوں اہ تے آپ پتا جو ٹاندا

یسوع گناہ تھوں پاک

۴۵ - ایسپر کیونجی بولاں میں ایسے کارن تسی
 ۴۶ - دے پاپ جو میری ہے کھڑا تھا ڈوچوں
 ۴۷ - جو رتوں ہوندا سدا ہے دے اہیل گلاں
 ۴۸ - اہنوں وچ جو اے اکھن تیاں پھرنی، بیوی
 ۴۹ - یسوع اترو تائیں وچ بدھ ناہیں راکا
 ۵۰ - اپنی محال میں نہ چاہاں اک پرہنوں چاہندا
 ۵۱ - میں اکھاں پایا سچ تہانوں اپنی جے کوئی بندا
 ۵۲ - موت نوں اہتے اوڑل تیکر دیکھے کانہ راکا
 ۵۳ - اہ پئی ہے بدو وچ سچ تیرا برہم اسی مویا
 ۵۴ - اہ پئی میریاں گلاں اتے چلے جے کوئی بندا
 ۵۵ - کیر توں ہیں میں باپ اسدا برہم اتھو وڈا
 ۵۶ - کیر توں اپنے آپ نول اتھے ہیں میں پایا سدا
 ۵۷ - جے وڈیاں اپنی آپے کراں رہیں (دوساں)
 ۵۸ - ایسپر میری وڈیاں ہے باپ میرا پیا کر دا
 ۵۹ - اہنوں نہیں بچیا تاساں پرہنوں میں چاہا
 ۶۰ - ایسپر میں جاناں اہنوں (مناں اہیاں گلاں)
 ۶۱ - ابراہامے باپ تہا ڈچا سی وچ اڈکے
 ۶۲ - کہن یہودی حالی تیری بچا ہونے نہیں عمر
 ۶۳ - سچ رساں میں تھوں پہیاں ابراہام سی جیا
 ۶۴ - سواناں نے اہے مارن کارن پتھر پئے

میرا نہیں یقین ہو کر دے رگل منورہ دسی
 سچ بولاں میں اس کارن نہیں مند میری کول
 تیں نہ رتوں دلوں تانیوں منورہ اہیا تاناں
 مامریہ دا قول میں تے ہے بدھ تیں وچ بدھ
 ہے پت مینوں کدے ہو مینوں باپ دا اور تچا
 تے ہے راہو تہا ڈچا سچے پیاں حکم سناندا
 میریاں گلاں اتے دوساں اہے اہ پئی چلدا
 جان یلہے بن تے تاساں اکہ ہو پیل وٹا
 تے سی مونی وی (سار) ایسپر توں کہیا
 چکھے کانہ موت مزے اکانا میں مروا
 اہ جو مویا تے سی مونی وی (ساڈے سٹھا)
 یسوع وچ جو اے (اہنا تائیں) بن وکھندا
 میری وڈیاں ہے بھوکی راہ میں آپیں اکھاں
 جس نوں آپیں ہو کھندا اہ پئی رب ساڈا
 جھوٹا ہواں وانگر تہا ڈکے کہن میں مہاناں
 تے میں اہیاں گلاں اتے دوساں تہنوں چلدا
 ڈٹھا اوس باڑا میرا خوش ہویا جاں دیکھے
 کیر توں ابراہام نول تھے (۵۷) اکے یسوع اہنا
 میں ہاں رعباویں اچ ہاں تہا ڈکے اہ تھے
 نکل مہیگل چوں ایسپر جاو۔ یسوع اوہلے کے

نانوان باب

یسوع د اہنم دے آتھے نوں دل کرنا

- ۱- پھیر یسوع جہاں جاندا ہے سی ڈٹھا اس اک بندہ
- ۲- اتے جلیاں ہدیاں اُسنوں اوکھ کئے تھیں پھپھا
- ۳- کیہ سی اس بندے کیتا یاں سی ماپیاں کیتا
- ۴- نہ سی پاپ اس بندے کیتا نہ سی ماپیاں ایدے
- ۵- لہزم اُہدے کماں جس نے سینوں گھلیا بکے
- ۶- جس وچ بندہ ماہیں کوئی کم کر سکدا اُکی
- ۷- اہ کہہ تکیاں بھوئیں اُبنے مٹی تھئے تھکے
- ۸- ہنہ کہا جاکے دھوسلوا مے وچ چونچے
- ۹- اتے سجا کھا ہو کئے و تھوں پرت آیار اہ بندہ
- ۱۰- آکمن کیہ اہ اہ نہیں جہڑا بھجیا منگدا ہندا
- ۱۱- بالک کوئی اہ دو جاہے وکے مونا بندہ جیدا
- ۱۲- سو گچھن اہ اُہدے کولوں نہیں تیرے کنج کھلے
- ۱۳- اوس بندے نے مٹی گو کے لائی اتے نیناں
- ۱۴- سوئیں گیا دھوسلوا مے اتے زیر اف تھئے دھوئے
- ۱۵- اہ پئی ہو سی ختم دا اتھار بٹھیا او تھئے ہوندا
- ۱۶- اے ربی اُس پاپ سی کیتا جواہ اتھا جیتا
- ۱۷- یسوع رفتے اُنہاں تائیں اتے اُتر راہ دیتا
- ۱۸- اہ پرانچ ہويا ہے اس وچ کم پئے دین رتد
- ۱۹- دن دیوس جاکہ یے رستے رات پئی ہو او
- ۲۰- بیچراں جگ اندریں ہاں جگ اچانوں آپی
- ۲۱- تے اہ مٹی دس اتھے دیاں اکھیاں اتے تپتے
- ۲۲- جہدا مطلب گھلیا ہويا سواہ دھو داوتے
- ۲۳- اتے گوا بندہ سی نا ڈٹھتے سی جہناں منگدا
- ۲۴- بعضے آکھن آہو جکتے بعضے اہ نہیں بندہ
- ۲۵- ایہ پرانا آکھے آپے میں ہی ہاں اہ بندہ
- ۲۶- اتر دتا اُبنے یسوع نام جہدا پیا بولے
- ۲۷- تے سلوا مے اتے جاکے آکھے میں چا دھواں
- ۲۸- ہويا اترتے سو جاکھا (میں دھوئیں سا رہی او)

فریساں دی آئنے تے اُپرے پیاں اتے جرح

- ۱۲- اُبنناں پچیا اُپرے تے کوں کتے تے اُہ ہندا
 ۱۳- کوں اوس بند فول تے پچیا تے پچیا تے
 ۱۴- جمن ن لہوئے اُپرے تے تیر کھوئے مٹی گوسے
 ۱۵- پھر فریساں تے کوں اُپرے تے پچیا
 ۱۶- آکھے اُمت میریاں اکھاں تے تے تے تے
 ۱۷- بعض فریسی اکھن نہ دہا نہیاں تے تے تے
 ۱۸- پانی بند کین جیاں کھاتاں کرے
 ۱۹- اُبنناں تے پچیا تے کوں اُپرے تے پچیا
 ۲۰- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۲۱- دمن اُہ اُہ تے تے تے تے تے تے تے
 ۲۲- سٹا ہناں تھوں د پچیا تے تے تے تے
 ۲۳- ایسا جانیے اوج جو اُہ پیاں اکھ تے
 ۲۴- پتر نہیں پرسانوں رمنوں تے پچیا تے
 ۲۵- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۲۶- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۲۷- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۲۸- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۲۹- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۰- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۱- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۲- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۳- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۴- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۵- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۶- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۷- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۸- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۳۹- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۰- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۱- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۲- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۳- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۴- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۵- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۶- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۷- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۸- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۴۹- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے
 ۵۰- اُہ تے تے تے تے تے تے تے تے

- ۲۵- اُسے دُعا ہو اے کیا وہ تے میں نہ جاناں
میں ساں اُتھا۔ مَن میں دیکھاں (اُہ میں کھنڈاں)
۲۶- پھر اُنہاں نے پچھا اُسے کیہ کیتا سگ تیرے؟
۲۷- اُسے اُتر داتا تانوں میں ہاں سب دس چکیا
کیہ پئی اُسے چلیے ہونا آپ تیسوں میں چاہو؟
۲۸- مندا چنگا بول کے اُسوں لے تان اُکھن لے
۲۹- اہیں جہنیے رتے آپیں موسیٰ نال الایا
۳۰- اوس بندے دُعا ہو اے اُنہاں تائیں کیا
جدول پئی اُس (بند) میرے نیرے کھولے
۳۱- اہیں رے کوئی رے حیا۔ تے چلے اُس آکھے
۳۲- جگ دیکھوں کدی نہیں اُہ سنے دُعا کیا
۳۳- جیکر اہ بندہ نہ ہوتا رت لوں (میں ساں)
۳۴- سانوں پایا سکھا نہ کیہ ہیں؟ دُعا دل پائی گئے
۳۵- یسوع سنیا اُنہاں اُسوں نے ہے دُعا حیا
۳۶- کیہ توں رت پتر اُتے ہیں ایمان یاندا
۳۷- اے خداوند جس تے میں ایمان لایا ہے کھڑا
۳۸- تے دُعا جس نول توں رت تیرے کو آیا
تے اُس سجد کیا یسوع اگے (سبیں نواں)

یسوع دانیائے

- پالی سی یاں نایں۔ میں تے کوکل پچھاں
اُسے مینوں چنگا کیتا۔ تھان تھان پایا تاول
لیکن نیرے کھولے اُسے (کیتے دوتے نیرے)؟
تے نہ سنیا تھان۔ دوجی وار کیوں سننا چاہیا؟
کیہ پے میرا گرا ہلا نام تیسوں وڈیا دوتے
توں پیر چلیا اُہاں میں موسیٰ کے ہاں (رے)
اہ بندہ پر جانیے نایں کتھوں ہے اُہ آیا
اُت چنبا اہ نہ جالو کتھوں ہے اُہ آیا؟
نہیں مندا ب پایاں تائیں جاسا اُہ تھلے جو
اوس بندے دُعا ہو اے اُنہاں تائیں کیا
نہیں کسے کھولے۔ جہڑا جنم تھوں اُتھا ہوا
کچھ نہ کر سکدا اہ (بندہ۔ اینا تھانوں آکھاں)
تے اُنہاں اُس بندے تائیں کڈھ دوتا پھرے
تے جاں ملایا۔ توں اُس اہے کووں پچھا
تے بندہ یسوع تائیں دُعا ہو اے کھنڈا
یسوع کیا اُہ ہے تیرے ناں اُہ دے ہڑا
اُسے کیا اے خداوند! میں ایمان لایا
(تے انج اُتے لوکاں وارا سارا بھر مگواں)

تان پئی ہڑے دیکھیں تائیں دیکھیں (اُکھن لیا)

۳۹- یسوع کیا میں دُعا دنیا لے کھنڈا آیا

- ۲۰۔ تے ہو دیکھیں اہ (تے سبے) اتے رہی ہو جاوا
 ۲۱۔ اکھن اُنہوں کیہ پئی اتے اسیں وی کجی وال رہند
 ہوندے ناہیں پانی ایہ پر تہیں جو کہندے
 ایں لئی نے پاپ تہا ڈے قائم سار رہند
 جہڑے نال فریڈا ہے سُن کے رنج الاون
 یسوع کیا اہناں تائیں اتے جے نہ ہوندے
 اہ پئی اسیں (سو جاکھے ہے اہ) سمجھو کجی
 رپانی اہ جو پاپ کر یو اکھاں دویں ہوندے



دسوال باب

پورتنے اجڑی دافرق

- ۱۔ بھینڈوڑے جو بوت راہیں اندر ناہیں آندا
 میں تہا نوں پیا کجی دسار کجی بپا کھندا
 ۲۔ ایہر جہڑا بوت راہیں اندر داخل ہوندا
 ۳۔ چوکی داراں کلرن (دیکھو) کھول دیندا کہو
 تے اہ بھینڈل سبھل دکاناں اک پیا بلاے
 ۴۔ تے بہاں پناہی سبھل بھینڈلن باہرے آدے
 تے بھینڈل (درا اجڑ سارا) آفے پچھے پچھے
 ۵۔ غیر چپے نہ باون (اکاں) سکول سینڈیاں آستھوں
 ۶۔ یسوع اہ تمیل سائی اہناں اہ نہ سمجھے
 (بوہے می تھان) ایہر اہے پورا کچھ بھابھا
 دھار مار تے پورا ہوندا (سادھن میں اہ ہوندا)
 بھینڈل دا چرواہا اہ ہے رہی سچا تھیندا
 تے بھینڈل دی بولی اہدی سندیار سمجھدا
 تے سبھن ہی بھینڈل تائیں بنے اہے جاو
 تے پھر آہیں بھینڈل دا اہ اتے آگے جاو
 جانڈیاں نہ کیونجو اہدی بولی بھینڈل (سبھے)
 نہیں سہانن غیراں دی اہ کیونجو بولی اگول
 اہ پئی اہ نے کہیاں کلا جو پیا سانوں آکھے

یسوع چنگا چرواہیا

- ۷- تاں یسوع مڑ آئے بتاں تہاںوں سچ سچ دسا
۸- چورتے ٹکڑے نہ پتے کسے میتھ پھول
۹- میں ہاں بولاجیکر کوئی میرے راہیں آئے
نالے آنہوں (بریاں بریاں) چڑگا ہوا دیتی بن
۱۰- چور نہ آئے ایسے راہ تھے تھے مال (چراغ)
میں آیا اس کارن ہاں پی اہ جیون چا پاون
میں چنگا چرواہیا ہے اس (ریا نشانی اتنی)
۱۲- کہیں ہڑا نہ چرواہیا نہ بھیداں داسائیں
۱۳- اتے بھیڑیا بھیداں پاڑتے نساوے اہنوں
۱۴- میں چنگا چرواہیا ہے مل جانان اپناں بھیداں
۱۵- باپ جیوش جاندا منوں میں وی اپناں بھیداں
- بھیداں روڑے (دا بولار کو تپا) میں اول
ایسے بھیداں نے نہ اہنوں وی کوئی سنی اگول
ممکنی پاوے گاتے اندباہر آوے جاوے
رہتے چرواہے کچھ لگے بھیداں رجن
نالے آوے مار کاوے اتے اچاڑا پاوے
بھڑکتا جیون پاوے روڑے میں سٹپ نہان
چنگا چرواہیاں کارن جان دیندا اپنی
دیکھے بھیڑیا آنداسے - بھیداں چھڑا تھیں
اہ نئے سبے کہیں کوئی فکر نہ اہنوں بھیداں
تے بھیداں وی میریاں جان روڑے میں سٹپ
نئے میں اپناں بھیداں کارن اپنی بندہ وی ارا

یسوع دیاں دو واڑے ہاں بھیداں

- ۱۶- ہور وی میریاں بھیداں جو اس واڑے ہاں
سک لیون گیاں بولی میری اہ وی بھیداں (بھول)
۱۷- منوں پیار پتا ہے کہ دھندھی میں جو دیواں
۱۸- کوئی بندہ وی میری میتھوں کسے ناہیں کھوندا
میرے دس جی دیواں اہنوں میرے مڑ دیواں
- لازم منوں اہ پی (کوڑے) لیاواں اہنوں تائیں
اک اچھے اک چرواہیا ہوا گاتاں (ادو)
رہندھی دیواں تانجو مڑ کے میں اہنوں لیا
سگول پیادیاں بندھی اپنی میں تے پے دیندا
اہ تے دس حکومت رہے (باپ گولوں میں پال)

یسوع اپنے بیویاں بُج پھٹ

۱۹-۲۰۔ پھٹ پئی مڑوین بیواں اپناں گلاں کارن
 ۲۱۔ تائے اہے جہلا پاگل اہی کیوں ہو سکے
 دوجے آکھن اہ نہ گلاں اُس بند دیاں ہون
 کیر بد روح پئی اکھاں کھولے اتے جہڑے
 ۲۲۔ اُنہیں دینیں یروشلمے عیدسی تواریں تواریاں
 ۲۳-۲۴۔ سلیمان دوج براند ہیکل دوج راودوں
 ہون بیوی اہرے گردے آکھن اہ سہوں
 ۲۵۔ جے توں ہیں مسیح تے کہہ صاف اہ سانوں
 مندے ایہ پڑاں تیں دتے یسوع مڑا کھی
 ۲۶۔ کہ پر مندے ناہ تیں مینوں الیں سببوں

۱۰-۳۳۔ اہے وچ بدش بے ہناں چوں کئی اچان
 زہی پیغمبر سہوں ایویں کاتوں ہو پئے مندے
 جس د اندر بد روح ہو (لوکاں اکھ سارن)
 ر بد روحاں بد آپیں ہوں لوکاں نوں دکھ دیوں
 تائے رت سیالی ہے سی (وکیو ہناں سمیاں)
 تہل بہا سی یسوع (۲۴) تان جے کھٹے ہو سہوں
 ڈانواں دتے کد تیکر توں رکھیں گایا سانوں
 یسوع اتر دیا میں تے کہہ دتا ہے تہا نوں
 کم کرلں جو نام پتا ہے اہو میرے شاہی
 کیونجو ہے دتا میں تیں میراں بھیلان چوں

یسوع تے باپ اک نے

۲۶۔ میریاں بھیلان سندیاں گنے میہی بولی تہے
 ۲۸۔ اتے اہناں دتا میں میں امر جوین باوندا
 ۲۹۔ تائے میرے متھوں ہناں کھو ہوئے گانہ کوئی
 ۳۰۔ باپ د سہوں کوئی دساں اہنا کھو دے
 ۳۱-۳۲۔ پھر بیوی چکن تہے جے پتر اون اہنوں
 کئے چنے کم نے دتے باپ لوں میں تہا نوں
 ۳۳۔ نہیں تہہ اندے دوج جو کہن بیوی اہنوں

۱۰-۳۳۔ اتے سہاں اہناں نوں اہ اون میرے پچھے
 نام نہ ہوں گئے اہ اوڑک تیکر میں باں کہندا
 باپ میرے متھوں دتا جہ اہ دتیاں آہی
 میں تے باپ ہاں زمانوں دسا دویں سا گئے
 یسوع وچ جوا آکھے رچھدا ہاں میں تہا نوں
 اہناں چوں کہڑے کارن ہو تہہ اندے مینوں
 چنے کماں کارن ایہ پر کفران کارن مینوں !

- کیونچو بندہ ہو کے رب میں اپنے تائیں بناندا
۳۵ میں کیا رہے تو میں ہر دہرتے ہے یوحنا کنڈا
- تبدار پک (کلام رنہ) تے اہ نہ ا کا ہوندا
۳۶ ا کھو کیہ پی اوس بندے وڈا کفر ہے بکیا
- ایس لئی ریس میں جے کیا تبدل ہے اں بیٹا
۳۷ جے میں اپنے باپ کے ناہیں کمانوں پیا کردا
- ۳۸ ایس پر جے ہاں کردا تے نہ بھاویں مینوں منود
باپ جے میرے وچ تے میں با باپ کے وچ سمویا
- ۳۹ اہرے پھرنے کار اں مہاں مڑ پیا کیتا حیلہ
۴۰ پار گیا اہ یردن د مڑ روکھو اد سے جگا
- ۴۱ تے اہ ٹکیا رہیا او (۴۱) اتے تیرے لوکی
کرامات یوحنا نے نہ دوسی آہی کوئی
- ۴۲ سچی اہ ہے ساری ہوئی رسا ڈاگے ایتھے



یار ہواں باب

لعزردا جوانا

- ۱ - مریم تے بہین ابدی مرتبہ د پندیت غیاہا
۲ - اہ مریم سی اہ جس پایا عطر خداوند اتے
- اک بندہ جو عز زامی روکھو ہے سی ماندا
تے سی پرن ر خداوند اہ جس پائے سن پونجے

- ۴- اے خداوند! دیکھ جنہوں نے پیاسی رہیں کر دیا
اے نہ روگ مرگ! اے تے زبیدی محال الا
۵- اتے پیار سیوع سی کردار میں تیرنوں بھارا
۶- سو جاں اپنے سنیا اے پی عز رہے کے ماندا
۷- اے کچھ لہنے اپنے چلیاں تائیں کہا
۸- اے رہی اتاں چلے اے انہوں نے کتے
۹- تے توں مڑ کے اتھے جاندا ہیں اتنا اسان
چلے جے کوئی دن دیلے تے ٹھیدا نہیں کیا
۱۰- اے پیر جے کوئی راتیں چلے تے ٹھیدا ہے کھاندا
۱۱- اے اے سن کلاں کیا تے اہناں کے پیچھے
۱۲- اے انہوں (پیر) جگا دل اے پیر میں تے ہن جاندا
۱۳- تے اے نک جاو گیا (۱۲) اے پیر سیوع تے سی کہا
۱۴- اے پی سکھ دی بند بار ہے کے اے نے کہا
۱۵- تے میں خوش ہاں تہا دی خاطر کہ میں نہ ساں او
۱۶- تاں پیر تو ماہر جوڑا ہے سی پیا اکھواندا
۱۷- او چلے اتانجو مرے اے نامے اسان
۱۸- عز رہو گئے چار دہاڑ رہا ہے سی بیت غیا
۱۹- مرتھلتے مریم دے کو لے گئے اے یودی
۲۰- تاں مرتھان سیوع او لے ملے انہوں جاو
۲۱- مرتھا آکے سیوع تائیں اے خداوند (پتے)
- ایسے کارن اہیاں بھیناں اے اکھواسی گھلیا
اے بیمار پیلے (۴) آکے سیوع جان سکھاندا
محال زبیدی دی جے اس تھیں ہوا جا
مرتھلتے بھین اہری (مار بھائی) عز رہا
جستے ہے سی او ہی اے دو دن ہو اے اہندا
او چلے پھر یہود یہ (جستے پہلاں رہیا)
ہنے ہنے پتھر تافینوں سان یہودی چاہندا
سیوع کہا کہ نہ دن کیلاں گھنٹے ہوندا
کیونجو اہ ہے جگ چانن راہی اکھیں ہندا
کیونجو رات (سمے) کچھ کوئی چانن اہن نہ
”ساڈا بلی عز رہا“ اہناں تائیں آکھے
اے خداوند! چلیاں کیا انہوں جے ہوندا
اہدی موت دے بارے تے سی چلیاں سمجھ لیا
تاں پھر سیوع سا صاف کہتا عز رہو یا
تاں جو منو اے پیر او چلے اس کو (بستے)
اپنے سنگی چلیاں تائیں تے (انج) اے کھندا
تے سیوع نے آکے ڈٹھا اے پی قبرے پیاں
یروشلم دے کو لے سو اڈو کو (دیکھو) میلان
دیون صیرج بھائی بار (پتے بلا دن سمجھ)
اے پیر مریم لوکاں کو لے گھر وچ بیٹھی رہو
ایتھے ہونداں بھائی میرا مردانہ سی (اے)

۲۲- تے میں جاناں نہی اہ پئی جگہیں رکھوں
 ۲۳- ۲۴- جی اٹھے گا بھائی تیرا یسوع اُنہوں آکھے
 ۲۵- قیامت نا جیون تے میں یسوع آکھنا ہے
 ۲۶- تاں وی جنید رہو گیا اہ رستے ہر جہنم
 ۲۷- کہہ تیرا یان اس اتے یسوع تاں پھر پچھیا
 ۲۸- میں ایمان لیندا مسیح رب دا جہڑا بیٹا
 ۲۹- ۳۰- اہ کہہ کے اہ ٹر گئی جابھیں لوں او سدا
 ۳۱- جھڈے اٹھے سارے اس کو لے آئی
 ۳۲- ایہ پرہے سی او تھاویں مرگیاں مری جتھے
 ۳۳- دیندے تے سلا آہے جاں اہ ہے نے دیندے
 ۳۴- سوچن اہ پئی چلی ہما اہ سیاہ قبرے پاؤں
 ۳۵- تے جاں مریم اپری یسوع ہے سی اہ پئی جتھے
 ۳۶- اے خداوند ہوندوں اتھے تے نہ بھائی مرنا
 ۳۷- اہ پئی اے بھڑے اہ سے نالے آہے (ستھے)
 ۳۸- اُنہوں تسال کتھے رکھیا آہے؛ تے اہ دسین
 ۳۹- ۴۰- یسوع رنار اعز کارن (۳۶) آہ پئی اکھن
 ۴۱- کہہ اہ بندہ ہناں چوں بعنیان پر کہیا
 ۴۲- اہ پئی مردا ہی نہ اکا او بندہ (جو مریا)
 ۴۳- تے اہ قبرے اتے آیا کھود جہڑی اک آہی
 ۴۴- یسوع کہیا پتھر اٹھو - مریم اہ گئی آکھی
 ۴۵- اے خداوند اہ ہے چوں بن چیا بن آئے

۲۶- دیو گیا اہ تینوں (مندا کیو جو تیری ہتھوں)
 ۲۷- مرٹھا کیا جانا - اوڑک قیامت دہڑیو
 ۲۸- بویا یان یانار میں تے اہ بھاریں مر جانی
 ۲۹- اتے ایمان لیندا اوڑک تیکر نہیں مریندا
 ۳۰- اے خداوند! مرٹھا تے پھر یسوع تاں کہیا
 ۳۱- آون والا ہے سی جہڑا اہ ہر قوم ہی (جیٹھا)
 ۳۲- آکھے ہاں تے اہ تینوں تینوں سدا گھلیا
 ۳۳- یسوع ناہیں پنڈت نذر حال اپڑیا آہی
 ۳۴- اتے یو دی اہے کو لے گھر وچ جہڑے بیٹھے
 ۳۵- مریم تاں (او تھوں) اٹھ کے جھڈے بند
 ۳۶- تے اہ پچھے پچھے اہ ٹرے (ستھے) آون
 ۳۷- تے جاں اُنہوں ڈگ چرناں اتے آکھے
 ۳۸- یسوع ہے جاں اُنہوں آہ پئی اہ وکھ دیندا
 ۳۹- پھر دا اہ اڈکھنیں بھریا تے گھریا آکھے
 ۴۰- اے خداوند! چل کے آؤ کیو تے اُنہوں اکھی
 ۴۱- وکھو اُنہوں کیدا پیارا اعز ہے سی دسین
 ۴۲- انہیاں کس جس نیتر کھو لے انا نہ کر سکیا
 ۴۳- مر دا یسوع والا اہ کے دکھ دے نا لے بھریا
 ۴۴- اتے اُنہاں تے اٹھے تے پتھر وھریا ساہی
 ۴۵- اہ پئی ہے سی اس مرد دی جہن جو آپی رکھی
 ۴۶- کیو جو میں تے اُنہوں (مو یا) جو تھا دلہرا آئے

دیکھیں گی توں محال ہدی جے ایمان لیائی
 اتے یسوع نے اکیلا چٹک (مڑشاں لکے) کہیا
 میں تہ جانا میری قومیں سنہ آہیں (سہتی)
 تہا نجواہ ایمان لیادوں توں سہتہ نیوں گھلیا
 نکل آسے لعزر (بنے) (۴۴) اہ جوسی مویا
 اتے اہلاسی مال ردوالے منہ پیٹیا ہويا
 (ستی آواز یسوع دی لعزر دوجا جیون پاہ)
 جہناں اہ پئی یسوع والا کم اہ ڈٹھا آہے
 (اہ پئی یسوع مکتی دانابت نے گھلیا آہے)
 کم یسوع نے جہڑے کیتے اہناں اکھ نہائے
 کٹھا کر کے ہکھن اہناں کیہ پئے کرے ساہ
 منن اہنوں بستے - پچانہ کرے جے اہلا
 ساڈی قوم تہ ساڈی جاگا (قید کرن سہتا)

۴۰ - یسوع کیا کیہ میں تینوں راہ) نہ آکھی آہی
 ۴۱ - (قبرے اتوں ہدی) تال پیر اہناں پتھرا لہیا
 ۴۲ - اے باپ میں شکر گزاراں میری قومیں لیتی
 ایہ پیرین کھلوتے دو اہناں لئی میں کہیا
 اہ کہہ کے تال یسوع نے چا اچی ساری کہیا
 ہتھ پیر وچ کھنڈے بدھے نکل (بنے) اہ آیا
 یسوع کہیا اہناں اہنوں کھول دیو پئی جاو
 ۴۵ - کئی بیوی مریم کو لے جہڑے سہ سن آسے
 ۴۶ - (اہنوں منن گاتے) اہ تے ایمان اہ لیاے
 ۴۷ - ایہ پیر کیتے اہناں وچوں کول فریسیاں دھاتے
 پیر فریسیاں کاہناں مکھیاں پنچ پرہ دیا لوکاں
 اہ بندہ تے کنیاں آفے کرا تاں پیا دسا
 اتے مدھی تاں آکے (ایتھے) سہ یسوع (دوہا)

یسوع دے قتل دی سازش

بھڑا اہ پئی مکھیا کاہن ہے سہ اوس دے دا
 تے نہ سوچو اہ پئی چنگا تال لئی سہے ہو
 تے نہ ساری قومیں ساڈی نشٹ ناس ہو جائے
 بلکہ نبوت سمیتے کاہن اوس دے لئی سا
 اتے نرمی نہ اوس قوم لئی بلکہ اپناں دیو گیا
 گھٹے کر لے (اکوتھائیں) جتھے چ (پروڈیاں)

۴۹ - تے اہناں چوں اک بندے کاہناں سی ہدا
 ۵۰ - کہیا اہناں تاہیں اہنے تال تے کجہ نہ جاو
 اہ پئی ساری اہنت کارن اک بندہ چاہو
 ۵۱ - ایہ پیر اپنے فلوں اہنے اہ نہ آکھیا آہی
 ۵۲ - اوس قوم دی خاطر اہ پئی یسوع جان دیوے گا
 تہا نجو تہ (وگاں) پیرا ہنڈر بندر ہويا

راہ پئی کیکن بیوع نول اہ جانول مار مکا دن
ایہ پراوتھول جٹل لگے وچ عارت دماندا
چلا گیا تنے مال شاگرداں آوے ہی ہے ہندا
اتے فسح تھول پہلاں پٹاں وچوں لک تیرے
تے اہ ڈھونڈن بیوع پچھکے اک دو تھول
کیہ اہ عید منان ناہیں ریر دھلے آئے
راہ پئی تیرے جے ہو کتھے ہے اہ ڈکھا
تے اُس قوم دی خاطر ساری کٹے مار ساون

۵۳ - ۳۱ پھرا دس دہار تھول ہتھے پے پکاؤ
۵۴ - اوس کتھے تھول نہ سی بیوع وچ ہویاں پھرا
تے اہ گریہ بہڑا راہ پئی افرائیم اکھواندا
۵۵ - اتے فسح دی عید ہویاں الی ہے سی نیرے
۵۶ - پاک کرن لئی اپنے تائیں ریر دھلے دھلے
کیہ بے خیال تھا ڈا۔ سکھن پکلی فسح کھلے
۵۷ - اتے فریساں کتھے کاہناں حکم سی دتا ہویا
خبر کرے چا اہناں تانجوا سہون پھڑا لیرن



بارہواں باب

عطرناں بیوع دے کفن دی پہلی تیاری

بیت عنیاہ وچ جتھے عتر راہ پئی (اپہیں) آئے
شام دا کھانا اُدا اہناں اتے آن پکایا
اہناں دے سنگ ہرے بیوع نال سی لکھا تھے
خالص جوتے کتھے سی کل بڑا دی ہندا
تے سنگ کیساں شہرناں تائیں آئے پونجے
ایہ چلیاں چوں اک بندہ یو داہا سکریوتی
ڈھلکاؤ کھ عطر نول تے وکیونجی (الانا

۱ - (عید فسح تھول چھ دن پہلا بیوع (دیکھو) آئے
۲ - اتے جنوں سی مردیاں وچوں بیوع آپ جوایا
مرتا سیوا کر دی آہی ایہ پراوتھول بیٹھے
۳ - تے مریم نے اتے پٹاں لگاں عطر جٹا ماسی دا
اتے چوڑاں دے اہ بیوع دے اتے (بیتے)
۴ - تے اہ ہمک پیا گھر سارا عطر دی بن سوکندیا
جس نے (اوتھک) بیوع تائیں جے سی آپ پھڑانا

- ۵- عطر اہ تن سو دیناراں ورج کیوں نہ دیکھایا؟
 ۶- ایشہ اہ نہ آکھیا کیونجو سوچ سی اوں غریباں
 نالے اہ سی سا کجھی کجھی سب دی کو لے رکھا
 ۷- کجھ نہ آکھو! منہوں (یسوع گجھا بھینتا رہے)
 ۸- کیونجو ہے کنگاں تہاڑے کول سدا ہی ہونا
 ۹- اتے یو دیاں چوں عامی سُن کے اوتھے آئے
 عزرائیم دیکھن دی جس اُبنے مردیاں چوں
 ۱۰- ایپر کجھی کاہناں نے اہ متا ہے سی پکا
 ۱۱- کیونجو اوس سبھوں مُرگے رہے سن کئی یہوسی
- راتے دتج (غریباں تاہیں کیوں نہ کیا تڈیا
 ایپر آکھیا کیونجو اہ سی چوٹا رتے اہناں)
 جو کجھ بنیڈا اہ سے ورج اہ وچوں سی پالکھدا
 رکھیا اہنے اہ جو میر دناون مے کارے
 ایپر یس تے تہاڑ کو لے نت بیٹھے وہناں
 یسوع ملنے کارن ہی نہ ایپر اہ سی دھٹے
 (چوتھے دہار) جنید اکیلا ہے سی (وچو قبروں)
 عزرائیم دی مار مکا (شاہدی نہ ہے اکل)
 اتے ایمان لیا اہ سن یسوع اتے سبھی

یسوع دی شاہی سواری

- ۱۲- دوجے دہارے عید مناون مایاں کیوں لول
 ۱۳- جی آیاں فوں آکھن اُنہوں اکوں والی بکے
 ہوشعنا! دمن اہ جو آوے نام خداوند اتے
 ۱۴- ۱۵- بتھا جڈل کھوتو نگرا یسوع پڑھ بیٹھا رپکا
 نہ ڈر! کیونجو تیر اشا! دیکھ پیا ہے آندا
 ۱۶- اہ سے چیلے پہلے تے نہ اہ گلاں سی سمجھے
 اہ پئی اہ سن ساریاں گلاں لکھیاں اہ بارے
 ۱۷- تاں پیل ہناں لوکاں دتی شاہدی جو سی نالے
 ۱۸- ایسے کارن جی آیاں اُس آکھن لوکین آسے
 ۱۹- تے پھر کن زسی پوچھے کجھ تے سوچو!
- یروشلمے یسوع آوے جہاں پئی سنیا ہناں
 تے کجھی دیاں لکڑوں لیکے اُچی اُچی بولے
 اسرائیل دا شاہ اہ زانہوں کہن مبارک ستھے
 جیویں اہ پئی نکلیا ہے دروازے ییو دمی پئی
 کھوتے کھوتے اہ پچھے اتے بیٹھا رپا سو اندا
 جاں ورج محماں یسوع آیا اہناں آوے چیتے
 تے لوکین سی اُبدے دھرتے رتے رتے سارے
 عزرائیم مردیاں وچوں سکے اتے آئے
 کرامات اہ کیتی اُسنے سنی، جو اہناں آہے
 (ایس بندے بارے) تہا تھوں بند کجھ نہ دیکھو

بگ ہو پیا (موتے) ہے وہ ادا جیسا!

رہے گلاں چھڑ کے پہلاں ادا کروناں

یسوع واپسی موت ل اشارہ

۲۰۔ کرن نبوت آئے ہے سن عید وے جو بند

اہتاں وچوں بعض لوئیانی ہے سن (اس نسل کے)

۲۱۔ سو اہتاں آفلیس اگے دسیا اپنا مدعا

جہڑا راہ پئی باسی، ہسی جلیل کے بیت مددا

۲۲۔ اسیں صابا آدا اکھن رشن یسوع کے ادا جانند

آفلیس کہے اندریا (دوویں صلاح بنانے)

۲۳۔ اندریاس فلیس آکے یسوع خبر پہنچاندے

یسوع آکھے اہتاں تائیں اہ ویلے نے آند

۲۴۔ محال ہو دا بن آدم دی (۱۲۱) سچ سچ ہاں میں سل

وانا کنگ دا جیچر ڈگ کے وچ دھرتی نہیں مر

۲۵۔ رہند ہے اہ کلا ایر جیاں اہ ہے وے مردا

نئے راہ مر کے دیکھو) کناں سارا جھاڑ ہے کر دا

۲۶۔ پیار کرے جو اپنے جیون اہنوں پایا اہ تجھے

جوگ وچ جو پیا جیون تجھے امر جیون پئی رکھے

۲۷۔ سبیا کرے جے کوئی میری میرے پچھو آکے

تہاں جتنے میں تے اتنے میرا کماں ہو

۲۸۔ میری شہل کرے جے کوئی رتے میں اکھن (نظر)

باپ کر گیا اہی آور (وہ پکے سب وال)

۲۹۔ ہن ہے جان میری گواہی کہیہ پراہ میں کھا

اے آبا اس ویلے کو لوں کے میں توں کھا

۳۰۔ ایر پر ایسا کرتے میں ایس گھڑی نوں پچا

ایسے بوگا جگ وچ آیا۔ یتھوں نہیں اہ گجھا

۳۱۔ اے باپ اتوں ناں آپے نوں بل تہاں کے رپے

تے اسموں ہویا آوان (سُن اہ بلنی بٹھے)

۳۲۔ میں ادا ہے تیج و دھایا تے مڑھو دیا لگا

وغشاں فرشاں تائیں میں اہک و مں کرانگا

۳۳۔ او تھکے تے جھڑے لوکین سمی راہ آکے

اکھن اہ بدل گجھا۔ دو گجے نے پرکند

۳۴۔ رہیں فرشتہ ادا دل ہے گلاں پیا کریدا

یسوع اہتاں تائیں ہاں پیرا (تہاں) دیندا

۳۵۔ اہ باقی نہیں میری جگہ تہاں کے جوگی ہوندی

اینا دیتی ہن مذالت (دیکھو) کیتہ جاندا

۳۶۔ کدھیا جاو گیا بن کھتیا اس جگہ (میں) ساں

تے جے دھرتی تھوں چیا اچھی تھا پڑھیا جاوا

۳۷۔ کچاں گاتاں بھٹاں تائیں میں اپنے فٹے

کھڑی موتے مرساں کرے اشارہ ناں میں گھٹے

۲۴۔ لوکان اتر دتا ارہ گل مچ شرع دے سنے
 اکھیں توں پھر لکین ارہ پئی بن آدم نوں لازم
 ۲۵۔ تاں یسوع نے کہا اہناں رسورا جے کجھ لکین
 (ایہر) جیچ چان ہے دتاں تہاڈ (دساں)
 تے جو تر دا وچ ہیرے ارہ نہ جانے (اگلا)
 ۳۶۔ جیچ چان تہاڈ کو لے میتو چان تہاں
 ارہ (سب) گلاں کہہ کے یسوع چلا گیا (اٹھو)

ارہ پی میج (امر ہوک) پیادڑک تیکر جیے
 چاہڑ یا جادو اچے اتے۔ بے کن ارہ بن آدم؟
 چان مچ تہاڈ ہے دتاں (نایں لوڑا ڈکین)
 تہاڈے چلو! مت ہیرا آن پھر چاتساں
 ارہ پئی ارہ ہے کہ ہر جاندا (کیہ مارگ) کیہ رتہاں
 بیٹے تانجو چان دے بن جادو (تہاں تہاں)
 اتے چھپا یا اپنے تہاں (اٹھو) اہناں کو لوں

یسوع بالے یسعیاہ پئی وی گواہی

۳۷۔ کہہ تاں اُس کنیاں پیتیاں بنادیں اہناں لگے
 ۳۸۔ تانجو نبی یسعیاہ دی ارہ بانی پوری آئے
 اے خداوند! کس نے متیاں ساڈ لپ سنبھال
 ۳۹۔ ایس سببوں ارہ ایمان یا نہ سکے آہے
 ۴۰۔ نین اہناں داتے تے دل پیڈ کیتے اہنے
 تے ارہ دل مرن چا میرے تے میں روگ تہاوا
 ۴۱۔ نبی یسعیاہ نے ارہ بنی ایس نبی سی آکھی
 ۴۲۔ تے ارہ گلاں اسے بارے آکھیاں اہنے آہے
 فریساں تھوں پرترہ اہند او اقرار نہیں می کرد
 ۴۳۔ کیونجو رت تھوں عزت درناووں بہتی سوہند
 ۴۴۔ یسوع اچھی ساری کہا جو مینوں ہے مندا
 ۴۵۔ تے جو دیکھے مینوں ارہ تے (تجو سچی) دیکھے

تانویں ارہ ایمان لیا سے نہ سن اُس تے (رہے)
 جھڑی ارہ پئی (اہناں بار) اہنے آکھی آہے
 اتے خداوند دا تہہ ظاہر کس دے اتے ہویا
 کیونجو (اہناں بار) پھر یسعیاہ کیسا سائے
 مت دیکھن ارہ اٹھوں چا دل تھیں اہناں سمجھتے
 رنویں نروے کر کے اہناں سدا رہے پاواں
 کیونجو اہنے (آپیں) ابدی مہاں سہتی دیکھی
 تانویں کہہ لکھیاں چوں ایمان اُس تے آئے
 مت عبارت خدا چوں خارج نے ہو جاندا
 بندے کو لوں عزت یعنی اہناں ہے سہی ہوندا
 مینوں تہاں مندا اہنوں جو مینوں ہے گھلا
 اہنوں جہڑا ارہ پئی مینوں ہے دیکھے (اٹھو)

۴۶۔ چانن ہوئیں جگے جگے آیا جو پچی سینوں سننے

۴۷۔ جسے کوئی سن کے میریاں گلاں حمل نہیں کر دیا

کیونچو میں نہ جگے داتے دوس لگاؤں آیا

۴۸۔ جو نہیں منداہنوں تے نہیں مندا میری اکھی

اور ک ہارے دوس لگاؤں اس اتے اہ بانی

۴۹۔ کیونچو میں تے کج دی ناہیں اپنے ونوں کہیا

۵۰۔ اہ پئی کیہ میں اکھاں تے میں کیہ مونوں جابولان

سو جو کجھ میں (میں) پیا اکھاں اکھاں (سگما) اہو

(چانن پاؤ آپیں) اہ نہ سبے بہیر (اٹھے)

ہیں تے اہنوں دھی کھاں ہیں تہیں سدا

ایہ پر میں تے جگے لوس دواں مکتی دیوں آیا

اہنوں جرم اک بنا دے۔ بانی پچی جو دسی

(اٹھے دوسوں جرموں میں مانا اٹھ کھانی)

ایہ پر باپ حکم ہے تے جس میںوں ہے گم کیا

تے میں جاناں حکم اہا ہے جگے جگے میں جیلا

اہ پئی باپ جیوں فرماندا (دساں سبے سو یوں)



تیرہواں باب

یسوع داتا کرداں تے پیر دھونے

۱۔ جان لیا ماسی یسوع اہ پچی باہ عیدان پہلاں

تے اپنے اہ لوکاں ناوچ دُنیا جو آستے

۲۔ اتے یہوداہ اسکر یوتی د شمعون دا جہڑا پتر

۳۔ شام دی روٹی کھاؤں دے (۳) یسوع جہڑا ہو

۴۔ تے میں سب متوں آیا تے میں رت کر لے بن جانا

۵۔ تے اک لیکے پرنا اپنے مک دواے بستے

چرن دوسے اہ چنیاں دے تے میں پر دے نا

دیا پچا دھرتی چھداں تے باپ کول جواں

اور ک تیکر پاریسے بیوں (پہلاں) کر داسا

برک پائینٹن ہی چکا اون پیر طے (مرہ)

بستے تیراں میر جتو ورج باپ کیتیاں آتے

دتر خونوں اٹھے تے ہے راہی کپڑے بند

اے پچھے پانی پاک (وکیوں) بنا (چھنے)

پونجے اہ پئی ہڑا اپنے بد مالک دواے

- ۶۔ تے شمعون پطرس دے کوئے تہاں اوکھیں آئے
- ۷۔ کیہ توں پیر میر ہن دھوندا، (د) سیوا ترو دیو
- ۸۔ ایہ پیر جیہ توں کچھوں (د) پطرس اُنہوں کہا
- یہووع اُنہوں ترو دتا ہے نہ تینوں دھوتا
- ۹۔ اے خداوند! شمعون پطرس کہیا اے تائیں
- ۱۰۔ نہا چکیا پی تہا (د) سیووع اُنہوں کہیا
- اے تے پاک تہا سار تے ہو پاک تیر دی (د) سار
- ۱۱۔ کیونجو اے تے جاندا سی پھووان واکوں اپنے
- اے خداوند! پطرس تہاں پھیر اُنہوں اکھنسا
- جو میں کردا ہن ہاں تیری وجہ سمجھ نہ آوے
- پیر میر نہ دھوئیں گاتوں اوڑک تیکر اُکا
- نال میر نہ تیری سانجھی ہووے گی تہاں اُکا
- پیر میر نہ اے پیر میر تہاں تے ہتھ دی دھوئیں
- چرن بنان کچھ دھوون دانہ مطلب اہدار ہیا
- دھاتے دھوتے ساک ہوں پر پاک نہیں ہو سچاں
- پاک نہیں ہو ساک اس ائی کہیا ہے سی اُبنے

یسوع والا زم نمونہ

- ۱۲۔ سو جاں سو چکیا اے چرناں چیتا تائیں اپنے
- ۱۳۔ کیہ جانو پئی میں کیہ کیتا ہے وناں تہا دے
- تے ہو چکا کرد جو ہو (میں) انج بلاندے
- ۱۴۔ سو جاں میں خداوند تے استاد تہا ڈا ہو کے
- ۱۵۔ پیڑیں دی کدو جے راجے ہی پئے دھونا
- اے پیڑیں کیتا میں ہناں تہا ڈا راجے
- ۱۶۔ سو سچی ہاں میں تہا نوں (راہ) کل پیا اکھنڈا
- تے نہ وڈا ہوندا ہے اے جہڑا گھلیا جافے
- ۱۷۔ دھوئیں تیریں ہو پئی انہاں کلاں جاندا ہوو
- ۱۸۔ سچاں تہا ڈا بارے امتہاں میں ہر کھنڈا
- اے پیر میں تے تہاں جو لکھت پاک ہو پوری
- تے پاک پڑے بیٹھے مڑ کے تہاں کیا چلیاں اُبنے
- ستے کہو خداوند میں تے استاد ساک
- کیونجو میں ہاں (د) ہو ہی - ہو میں انج دساں
- پیر تہا ڈے دھوتے نے ہے فرض تہا ڈا اُتے
- کیونجو میں دیبا ہے وناں اک نمونا
- کر تیریں دی اُبنے ہی (چا) آپو جے سچے
- اپنے مالک نالوں وڈا کا ماں ناہیں ہوندا
- اپنے گھنوں واکوں (جدا) اے کہلاوے
- شرط اے پئی انہاں اُتے عمل دی کرد گھو
- اُنہاں جانا پیر جنہاں تائیں میں ہاں چنڈا
- جس وئی سنگ میر کھادی رہے (چ) لکھن

۱۶۔ بھن میں اُسی بے بھون گولوں پہلا پیا جتاواں

۷۰۔ میں تہانوں ہاں سچ سچ کہندا ہوں اپنا قبو

اُنے قبولے مینوں جبرائیل مسنوں ہے اُہ مندا

تاجو ہو گیاں تے مزوہ پئی بیتے مہ ہاں

جنوں میں جو گھلیا اپنے مینوں لیا قبولے

۱۵۔ پی جڑا ہے زمینوں (تیجے ہیں) گھلا

اسکریوٹی وی گمراہی

۲۱۔ گلاں اہ کہ یسوع اپنے من سے جھگڑایا

۲۲۔ اک بندہ یسوی تھا ڈسے چوں پھڑوا گیا بینوں

۲۳۔ ایک دو بجے دے کو مین (۱۲) چلیا چوں کہ سب

۲۸۔ تہاں لطیفوں نے مومنوں کو سینت نامے کہیا

۲۵۔ اُس نے ڈھونڈ کر بیویوں کے لئے لاکے اُس نے کھپیا

۲۶۔ یسوع اترتا ہے تو جسوں نے بھیجیوں کے دیباہ گرا دی

۲۷۔ اتنے شہنشاہوں کی موت پر یہودیوں نے ہنسنا شروع کیا۔

۲۸۔ تے میونع نے کہیا اہنوں جو کرنا کر چھیتی

۲۹ - اہل اُسنے کس کا دن ہے اُسنوں اہل کل آگہی

ایس لئی سی بعضیاں جی تا یسوع مسیح

۴۰۔ یاں نہی ادبے کچھ محتماں کنگالانوں بدود

وَتَقِي اِدْگواہی اِہ پُئی سچ سچ تہا نوں کہیہ

چیلے ایس شہر چاہ پٹی کہندا ہے اہ کہنوں

جو اس پیار بیٹھا کہ نہ اڑھو لا سینے اس کے

چھپکا وہ پٹی سید کو لوں کس بابت اس نے سنا

اے خداوند کبریا ہے اُہ، (جس بار توں کیا)

ابو ہے تے بُر کی اُہنے لیکے اک ڈبائی

تے شیطان اُس اندر بھر یا جاں بیک اُس لیتی

جو کھاندہ سی ایسرا ہتاں و پچوں کے نہ سچھی

کیونکہ یہود اور کولے ہونسی آہی کہتی

جو کچھ لوگ عید کی کارن تاجوا دن خریدے

برکی لیکے تاں پیراۂ تے جہ پد پنے جاوے

یسوع والوال حکم

۲۱۔ تے میرہ رات آکری (۲) بنے جاں آہ گیا

تہن محمد بن آدم دی ہوئی (اہ میں آکھن)

۲۲ رب و می اہنوں اپنے اندر تیج دیو گیا آپی

تے سیرے نے راجہ دو جیاں جلیا تا میں کہا

ہن نماں سہے رتہ دی اُسے ج ہوئی (ہیں سہے)

بدلت تاد دیوے کا چا تیج اُنہوں کے (بہتی)

- ۲۳- جے بچو! میں تمہارے چہرے کے واسطے
 جتنے میں ہاں جانا دیتا ہوں اسے نہ سکو اگا
 ۳۴- ایسے ہیں جسے میں ہاں دینا حکم نہ تھا
 اُنہیں پیار کرو اور جیسے میں (سب کو) رکھا
 اک دوسرے کو پیار کرو جیوں میں ہے کتنا تانوں
 ۳۵- جیکر پیار کرو اک دوسرے سے جان بچاؤ
 شمعوں پھر میں نے کیا انہوں نے اخذ نہیں
 یسوع انہوں نے تو دتا جتنے میں ہاں جانا
 ایسے تھو کہ اویں کاتوں میں پچھتے
 میں کیوں نہیں سکدا ہاں (دوسرے) پچھتے؟
 ۳۸- یسوع انہوں نے تو دتا کہ تامل جندری پاری
 میں تامل ہاں سچ کہنا باگ نہ دیکھا کرو



چودھواں باب

یسوع باجھ کوئی وسیلہ نہیں

- ۱- نہ گھبراؤ جیسا تھا ڈا۔ رہت رکھو سبھی
 ۲- باپ میرے گھر چلنے مارے محل کھلتے
 ۳- میں جاؤں گا نہاڑے کارن جانتا رہاؤں
 رہتے ہیں ایاں تھا ڈا میرے وی رکھو
 جے نہ ہوتا تھے میں انوں میں رہی نہ آپ
 جے میں جاکے تھا ڈا کارن اہ پئی تھا رہاؤں

۴۔ ۵۔ تے یں جاندا جھتے او تھنے اراہ جانو جھ
ہجے معلوم اہ سانوں ناہیں جانداہیں توں کتھ
۶۔ یسوع کہیا اہنوں اہ پچی اہ پھیائی جیون
۷۔ (میں ساراہ تہانوں) کوئی میرے باجھ ویسے
۸۔ جانیا تہاں جے مینوں ہوندا۔ پاپ سہاگد میرا

تاجواوتھے تیر وئی و جتھے میں پئی ہواں
 تو اے اے ہنوں اہ پی ا خداوند (ساڈے)
 راہ تھوں جانو کنج ہوئے مال جانداں تو جتھے
 (اوتے ہی) میں ہاں پڑتے میں وچ ہون
 اے نہ اہ تے اکا باب میرے کوئے
 جانوہن تے اہنوں ڈٹھا اولن ربتیرا

جس یسوع دھاپا پ دھاپا

۸۔ فلپس کہیا اُنہوں اہ پچی آند اوند (شانی)
 ۹۔ اے فلپس کہیا ایسوع اُنہوں جانیں کینہ منیو؟
 جس نے دشمنیوں اُمتے باپنوں پیا، ویندا
 ۱۰۔ میں وچ باپے باپے ج میرے کینوں، نہ نہیں؟
 اپنے دلوں میں نہیں کر دا۔ باپ میرے وچ اپر
 ۱۱۔ میری منواہ پئی میں ہاں وچ باپے (سچے)
 ۱۲۔ (دھور) نہیں تے منو دینوں کارن میرے پا کمال
 اہ کم جھڑے میں ہاں کر دا کر گیا اہ دی (آپے)
 ۱۳۔ کیونچو میں ہاں جاندا (میں اپنے) باپے کو
 تہا دے جو کھا ہور میں کر دیا انکار اہ دسا
 ۱۴۔ جیکر نام میرے دے راہیں آکھو گے کچھ دینوں

باپ کھاتوں سانوں سانوں لیا ہی تھا کافی
 اپنے پر تھوڑا ل تھا ڈراہ میرا ساں تھانوں
 باپ کھا دیں سانوں میں توں ککین پیا کھیندا
 راہ گناں جو میں ہاں کردار جہڑیا توں پانیس
 رہ کے کردا کم ہے اپنے جو پے ہونہ ظاہر
 اتہ باپ چ میرے ورنہ ونڈا اس وچ اگے
 جو مندا ہے میں سچ سچ تھانوں راہ میرا کما
 بلک کر بکا اہناں کماں ناوں وی اہ وڈے
 تے جو کجھ وی چاہو دے چا میرا کام ویلے
 تاں جو بیتے دے تھی ہوں باپ وی (سو نہی) مہا
 کر دیواں گئے ہوں (میں) دیوانگا اہ تھانوں

یسوع مال پیار دی نشانی

- ۱۵۔ منوں پیار تیں ہو کر تے بیکرتے رہیں (ساں)
 ۱۶۔ باپ اگے میں عرض کر (کا) تہاڈ کارن، آپ
 ۱۷۔ اڈرک تیکراہ پئی بہرا مال رہے گا تہاڈے
 کر کے نہ دنیا منوں حاصل (راہ) میں (ساں)
 تس جانو پر اُنہوں کیونچو مال تہاڈے رہندا
 ۱۸۔ میں چھڈاں گا نہ تہاڈوں مہیر (دساں) اُکا
 ۱۹۔ تھوڑا چرسے باقی بٹ دیکھے گا مڑ مینوں
 جیوندا کیونچو میں ہاں آپ۔ رہو جیوندا رستے
 ۲۰۔ اوں ہاڑے جانو گے پئی میں باپ کو پتے
 ۲۱۔ جس د کول حکم نے میرے عمل سے نالے کروا
 تے جو پیار ہے مینوں کروا۔ باپ اپنا ہوندا
 تے میں اپنے آپ نوں آس تے نابرکیاں (ساں)
 ۲۲۔ اوں یوداہ جہڑا راہ پئی نہیں سی اسکر یوتی
 راہ پئی اپنے آپ ن ظاہر ساں کرنا چاہویں
 ۲۳۔ اہے تاملیں وچ جو ابے یسوع پھر لاوے
 میریاں گلاں اُتے اُتے عمل کریگا (ساں)
 (ہیوتے پتر) دوویں ناں پھرواں گے اُس کے
 ۲۴۔ جو نہیں پیار ہے مینوں کروا راہ میں تہاڈوں (ساں)
 تے جو گلاں تیں ہو سکد میریاں نہیں اُگلاں
- عمل کرو گے میرے کئے (منو میرے حکماں)
 تے اُہ بخشے گا چاہتاں دو جا اک امدادی
 راہ پئی پچھاٹی دار وچ جہڑا (دساں) آپے
 نہ دیکھے نہ سمجھے اُنہوں کیونچو راہ میں اُگلاں
 اندر ہو ویکا اُہ تہاڈے (دھک سینے اُہ بند)
 آواں گا میں کول تہاڈے (میرا وعدہ سچا)
 دیکھدے ہو گے پرتساں (دساں) راہ میں تہاڈوں
 (منو جیکر مینوں تے ایمان رکھو رت اُتے
 اتے تیں ہو میری وچ تے میں وچ تہاڈے آپے
 اُہ پیار رہے مینوں کروا (میرا چلا ہوندا)
 میں وی پیار کرانگا اُنہوں (جگ وچ ڈاندا منوڈا)
 راہ وچ میرے میں وچ اُہے سنو ہا میل اہ نیال
 کیا اُنہوں خداوند! اہ گل کیہ تول کیتی
 ایسے دنیا اُتے ناہیں (پردہ کا منوں پاویں)
 پیار کرے کوئی مینوں اُہ ہی راہ نشانی ہووے
 تے پھر باپ وی اُنہوں سارو کیوں بہت پیار
 اتے دوویں ہی (ہیوتے پتر) دھوانگے اُس کے
 اُہ تے عمل نہیں ہے کروا (اُتے) میریاں گلاں
 اُہ گلاں نے باپ دیاں جس گھلیاں (کوئے) تساں

امدادی روح مقدس

- ۲۵-۲۶۔ اہ گلاں میں کیتیاں تے نہ کے تہاڈ کوئے
نام میردی راہیں ساہو و سکھلاو گیا گلاں
۲۷۔ دھیرج تہا نوں نیندا جاداں دیاں تسی اپنی
تہاڈا جیانہ گھبراوے (میردا) نہ بھبو کھلے
۲۸۔ سُن چکے ہوتساں اہ پئی تہا نوں میں سی کندا
مینوں پیارے کرے ہوئے خوش ہوتاں گلاں
۲۹۔ اہ میں دینا تہا نوں ساہو جاون تھوں پلاں
۳۰۔ اس پچھے میں تہاڈا ملے بہت نہ گلاں کرماں
۳۱۔ اہ پریمب کجراں لئی ہوو جگ جانے جے سدا
تے جیوں باپ حکم ہے کردا۔ اُسے میں باں کردا

- امدادی پئی روح پوتر باپ جہنوں پئی گھتے
تے جو کجھ میں دینا تہا نوں یاد کر اسی تہاں
جیوں جگ نیندا مانج نہیں دیندا (دیکھ سہ پئی)
(میرا قول تہا نوں تہاڈا کول امدادی آوے)
اہ پئی جاندا باں میں تے تہاڈا کول باں آندا
اہ پئی باپ کول باں جاندا۔ باپ جوو تہا تھوں
تاجو ہوو جاں تے مینوں متو (سجے) تہاں
دنیا داسر دار ہو آندا۔ اسدا میں روح کجھ ناں
پیار مینوں باپ کے ملے (میرا باپ جے نیال
اُٹھوا تھوں چلے) تہا تھوں کجھ نہ رکھیا پردا



پند سہواں باپ

یسوع اصلی دا کھاں دی ویل

- ۲-۱۔ اصلی د کھاں دی ویل باں۔ باپ میرا مال
کٹ چکا اُس ناہنی نوں اہ پر جو پیل بن دینا
۳۔ مہن ہو پاک تہاں تے ہوئے اوس کلاموں (سجے)

- جو ہوو کوچ میرے جو پیل نہیں دینا دی
اُنہوں اہ تے چانگے تاجو پیل بہت بیانا
ہتر اہ پئی نال تہاڈیں کیتا سی (اپنے)

- ۴- پکے رہو میری چ (دساں) ہاں میں چ تساند
 اُنچے پھل تیس وی کوئی (اُنکا) نہیں لیا سکد
 ۵- میں ہاں میں انگری لگڑاں تیں ہو (راہ میں سا)
 چوکی پھل لیا و اہو۔ کیونجو باجھوں میرے
 ۶- دچ میر (میں دساں) جیکر پکا نہیں کوئی رہندا
 لوکین اُنہاں کٹھیاں کر کے اگنی دے دے چ جھونکن
 ۷- میر دچ جے پکے ہو داتے (راہ) میر پکا
 ہو جاو گیا تھادی خاطر اہو (راہ میں دساں)
 ۸- اس دچ باپ میر دی محال پھل لیا دے جے بھتا
 ۹- میرے نال محبت جیویں باپ سے دے کھی
 ۹- پکے دچ محبت میری رہو تیں (سبھی)
 ۱۰- جیکر عمل کرو گے میرے حکماں اُتے اُتے
 راہ پٹی جیوں میں عمل کیتا ہے باپ دیا حکماں
 ۱۱- میں اہ گلاں اس لئی کیاں تھانوں اہبت نہ وی

یسوع دا حکم

- ۱۲- میرا حکم تھانوں اہ ہے (حکم ہے اہو اکتے)
 ۱۳- پیار کوئی وی اس تھوں بابا ناہیں سب کر سکدا
 ۱۴- تاں بلی ہر میرا پٹی جو کچھ تھانوں آکھان
 ۱۵- اُن تھوں میں نہ تھانوں چا کر (کدی) سکدا
 اہ پر میں سب کیا تھانوں (دن تے) اپنے بلی
- جیوں میں کیتا پیار تھانوں تیں کرواک دوج
 بلیاں خاطر جندری اپنی اہ پٹی سب دے چھدا
 توڑ نبھا دسارا تے چا منو میریاں حکماں
 کہیہ مالک ہے کر داسکے کیونجو ناہیں کا ماں
 جو سنیاں میں باپ تھوں سیاں کیونجو تھانوں سبھی

- ۱۶- تہاں نہیں بے چنیا مینوں رہیں چن لیتا تہاں
اتے رہے پھل تہاں تہاں (سا اُجک جگ تہاں)
۱۷- حکم دیاں میں اہناں گلاں تہاں اس گھے
۱۸- جے جگ دیر تہاں سنگ گھے چتے اہ تہاں
۱۹- تہیں دنی دے ہوند جے تے (اہ دنیا دے گھے)
تہاں نہیں جو دنیا دے ہو سکوں میں تہاں چنیا
۲۰- جھری گل میں سی دسی تہاں چتے رکھو
جیکر اہناں تہاں مینوں تہاں دی اہ تہاں
۲۱- اہ کج نال کون گھے تہاں میرے نام سببوں
۲۲- نہ اند بے میں نہ اہناں نال میں کردا گلاں
پاپ چھپاؤں جوگا اپنا نہیں جواب کوئی
۲۳- دیر رکھے جو میرے نلے دیر بے اہ تے رکھا
۲۴- جیکر میں نہ اہناں دے وچ اہ کم کیتے ہوئے
اہ نہ پانی ہوئے ایہ پر میں تے اہ نے دیندے
۲۵- اہ پر ہو یا اس کارن سی تانجو پورا ہووے
اہناں نے سنگ میرے روکھے دیر مفت ا رکھا
۲۶- ایہ پر آویگا جہاں (دساں) اہ اندوی جہنوں
اہ پی چھانی داروچ جو باب دے وچوں آہی
۲۷- شاہدی بے ہوا آپ میں دی کیونجہ لیکے ٹھول
- جادو تے پھل یاوہ اس لئی متھیا تہاں (رہوں)
تانجو دیو باب جو اس تھوں منگو میرا ہیں
تانجو پیار تہیں چار کھواک وہ جے دنگے
دیر میرے سنگ کیتا پھلا تہاں تھوں تہاں مینوں
اپنے مہر یاں تہاں جانے دنیہ اچھے
دنیا وچوں آپ دے رکھے دنیہ کینا
اہ پی چاکر مالک نالوں دونا ہیں (اکوں)
عمل کیتا جے میریاں گلاں تہاں ڈیاں عمل لیاؤں
کیونجہ اہ نہ جانوں میرے گھلن دے (اکوں)
پاپ اہناں دے کچھ نہ ہوندا میں پر کھلے اہناں
(میری شاہدی پاپ اہناں دی شاہدی ہوئی)
نال تہاں دی اہ میرا اہ تہاں دساں
جہرے کیتے کہ دی دی نہیں ہوئے تے بند
باب تے مینوں ایہ دو ہاں تاویر کہہ دیندے
وچ شریعت اہناں دی پی جہرا لکھا سوہو
(اہناں سی مینوں دیکھو سپاں وانگر ڈیاں)
گلاں گہاں تہاں کوئے با کولوں میں آپوں
دیو گیا اہ میرے بارے (آکے) آپ گواہی
میرے سنگ را تے میرے کچھ آکے سببوں

سولہواں باب

چیلیاں نول خبر ار کرنا

- ۱-۲ میں اہ نگال کہیاں تہانوں ٹھینڈا نہ جے لگے
بلک ساں ہے اندا جے کوئی تہانوں مار کاو
- ۲-۲ تے اہ انج کرن گے کیو جو نہ اہناں سب جلتا
- ۳-۲ ایپر رہن) میں ایس لئی اہ نگال کہیاں تہانوں
اہ پئی تہانوں دس دتیاں یں سبھے سی اہ نگال
- ۴-۵ کیو جو ادوول میں آپے ہنہ سال تہاڈا نامے
تے نہ تہاڈے چول کوئی مینوں آپ بچھیندا
- ۵-۶ سگور تہاڈا تیا ہے کمال غماں د بھریا
- تسیں عبادت خایاں چول کال تھوں جاو گدے
مان کرے پئی سیوار بدی مینوں پئی ہووے
- باپ میر نول تے نہ اہناں مینوں آپ سہاٹا
تا نچو ادے ویلا تے دج پتھے آدے سبھنوں
- ایپر پہلاں ایس لئی نہ دیلے سہی اہناں
ایپر رہن میں جاداں کوئے اپنے گھلن والے
- اہ پئی رساں دس چا تول کتھے میں دین جاندا
کیو جو اہناں نگال نول میں تہانوں تے دے سیا

امدادی گھلن دا وعدہ

- ۷-۷ کج دساں پر جانا میر اچھا تہاڈے ہوگا
اہ امدادی تہاڈا کوئے ایپر جے میں جاداں
- ۸-۸ پاپ اتے پچائی نامے نیلے بارے سبھے
- ۹-۹ پاپ بار اہ دس یو پاپاں کیو جو لوکاں
- ۱۰-۱۰ پچائی دے بار کیو جو پاپ کوئے ہاں جاندا
- ۱۱-۱۱ نیلے بار (دوس دیو اہ) کیو جو جگ ڈاکھیا
- کیو جو میں نہ جاداں جے تے آدے گا نہ اٹکا
تے میں جگے اہنوں تہاڈا کوئے آپے گھلاں
- جگ دے فمے اہ تے سار ہی چا رکھے
- میرے تے ایمان لیا نہ ناہیں (اہ میں دساں)
- مٹے دیکھو گے نہ مینوں میں ہاں تہانوں کہندی
- مجرم ہے وکھیا گیا (اہ میں تہانوں کہیا)

تسیں نہیں ہو جھلن جو گئے ایں حال اہل نون
 دسیگا سچائی دی راہ تہانوں (بتا کھڑا)
 کن پئے جو آکھے۔ خبراں آگوں والی دستے
 یکے دسیگا اہ خبراں تہانوں لا پیر، بتوں
 کیا تائیوں اصل کردا ستھوں اہ سہ رسیاں
 (میری محال تہانوں اہ تے چا دسیگا سچاں)
 تے پھر تھوڑے چر دیکھے ویکھو دگے (مہتاں)
 اہ کیہ بے دے جہڑا اہ پئی سانوں اہ تے دیا
 تے مڑ تھوڑے چر دیکھے مینوں ویکھو دگے
 تاں پھر اہناں کیا تے اہ سار مہنوں ہوسے
 ساڈی سمجھ نہ آئے جہڑی اہ تے سہ پیا اہنا

۱۲- حالی میں تے ہور گلاں کنیاں کہنیاں تہانوں
 ۱۳- جاں پر آوے سچائی دی روح ہے را پیں (جہڑا)
 کیونجواہ نہ اپنے دتوں کج دی مہنوں آکھے
 ۱۴- دسیگا اہ میری محال۔ کیونجو میرے پاسوں
 ۱۵- جو کجھے ہے دباپ دا (میر) میرا اہ ہے سارا
 تے خبراں اہ دیو گیا مڑ تہانوں (اہ میں ساں)
 ۱۶- تھوڑے چر دیکھے مینوں ویکھو گے نہ (سچاں)
 ۱۷- تاں پھر اہ بے بعض شاگرداں آپو وچ اہ کیا
 اہ پئی تھوڑے چر دیکھے مینوں نہ ویکھو گے
 ۱۸- نالے اہ پئی جانداں میں را پتے) باپ کے کوئے؟
 اہ کیہ گلے تھوڑے چر دی جہڑی اہ ہے کہندا

غیمیاں دا خوشیاں وچ بدلنا

آکھے اس گل بارے آپو وچ ہو پئے لاندے
 تے مڑ تھوڑے چر دیکھے مینوں ویکھو دگے
 اہ پر جگ پایا بے گار میں ساں تہانوں سچاں
 اہ پئی سوگ تہاڈا سارا بن جاو گیا خوشیاں
 کیونجواہ بداویا اہن تے نیڑے بے دے کجیا
 جگ وچ اک پئی جی بے آیا سنہ چیتے غم لیاو
 اہ پر پھیر ملا نکلتے جی کھڑ جاوے گے تہاڈے
 کھو دیکھا نہ کوئی تہا تھوں راوڑک تیکر آکھے

۱۹- یوں بکھ کے میتوں اہنے کج کچھنا پئی چاہند
 اہ پئی تھوڑے چر دیکھے مینوں نہ ویکھو گے
 ۲۰- تسیں روو۔ پٹو گے پس سچ سچ اکھاں تہانوں
 تسیں جو گے غیمیاں ڈبے (ایہ تہانوں ساں)
 ۲۱- جاں جمن دیاں پیراں ہوں سو جانی دکھیا
 اہ پر نگریم پیتے جاں۔ اہ بد معنی وچ چامے
 ۲۲- بے بن نے تہانوں غمیاں دیکھے بے ہوڑا ہٹے
 اتے تہاڈیاں خوشیاں اہ (اہ چیتے رکھو سبھے)

- ۷۳۔ اوس دھارے میں سے پھوٹے نہ کجروی کا
 اہ پتی باپ تمہوں منگو کے جو راہ میں تانوں
 ۲۲۔ سال سار نہیں میراں تے منگیا کجروی تے

یسوع باپ و چوں باب تے مڑ باب دل گیا

- ۲۵۔ وچ تمثیل کہیاں میں اہ تانوں تے نہ گلا
 بلک دیاں کا خبراں اپنے باپ یاں میں تانوں
 ۲۶۔ منگو اوس دھارے (میر) باپ تے میراں تے
 ۲۷۔ کیونجو باپ تے میراں تے تانوں پار رکھے
 اتے ایمان تے اہ تانوں تے میراں تے
 ۲۸۔ وچوں باپ دیر ساں ہوا۔ تے دنیا وچ آیا
 ۲۹۔ پھلیاں ہریاں کیا میراں تے صاحب کہنا
 ۳۰۔ جان گے میراں تے وال جانی جانی تے
 ایسے کارن آیں یان باں تیرے اتے (یہ نہ)
 ۳۱۔ ۲۲۔ یسوع اتہ تہا کہیہ ہوہن ایمان لیاندے
 اہ پتی سار کہند چھڈ۔ لو دھرا دیاں راہوں
 کیونجو باپ تے میراں تے میراں تے میراں
 ۳۳۔ ایس لئی اہ تانوں میں اوسیاں تے کہیاں
 دھکے جگ چ جھلوا میراں تے رکھو تان
- ویلا آوے تانوں ساں نہ میں وچ تمثیل
 صادق تے میں گلاں ساں تانوں تے
 تے نہ اکھاں منت کر ساں تانوں تے
 کیونجو پیارا رکھیاں تے میں تانوں تے
 اپنی آیا باپ وچوں (تہا کو لے ایتھے)
 دنیا توں ہو دیاں میں دل پتاں دھایا
 تے رکھیں (وچ تمثیل میں نہیں گلا کر دے)
 اتے محتاجی ناہیں تمہوں (اپنی) کوئی کچھ
 اہ پتی توں میں تے ایاں سار ہر کہنا
 دیکھو اہ تے پلا اندا سکوں ایسے گواہ تے
 کھامیوں چھڈو گے۔ ہر گلا میں نہ جوال
 (میں تے) اہ پیارا رکھنا۔ کانا میں چھڈو
 کیونجو میراں تے تانوں پاؤ تے میں سبساں
 میں جگ اتے ہارو ہو رہا ہوں میں

سارہ وال باب

باب پیلے تے چلیاں دی پیار راہیں ایتھا

- ۱- یوحنا نے اہ گڈاں راہیں چلیاں میں کہا
اے باب اس کیا بن تے آگیاں اہ گڈیاں
- ۲- تانجو پتر تیرا تیری ٹاں (جگ نوں) دے
تانجو اہناں ساریاں تا میں توں جو بخشے انہوں
- ۳- اتے امر جیوں نے اہو اہ پئی اہ تے جانن
اہ پئی جس توں توں سبے نکھیا رتہ تیرا پیا
- ۴- جہرا کم توں دتا اہی - مینوں کرنے جوگا
تیری ٹھاں متی ہے وک تیرا نام پیاں
- ۵- تے آباب (پن تینوں اکھاں) اہ پئی اہ میں ٹھاں
دعوتی ہوں تھوں میں تیرا ٹھاں سا آپیں کدا
- ۶- تیراں میں اہناں لوکاں متنا ہر کیتا
سبے سن دے تے تیرے توں ایں مینوں دے
- ۷- نہیں اہ جان تے توں پئی جو کجھ مینوں دتا
جہڑیاں میں کیونجو مینوں توں سی دتیاں اپنی
- ۸- تے اہناں نے مینوں تے اہ جان گئے پئی پتی
اتے یونہی اہ پئی توں ہی مینوں گھلیا
- تے چرا پیاں اکھاں اہنے عشاں دے چاٹیاں
پتر اپنے دی من نامہ کر دیو دیں توں مہاں
- کیونجو ہراک بندہ توں ہے لیتا اہدے دے
مر جیوں اہ دیوٹ اپنے تھیں اہناں توں
- تینوں بے اکل پچا - یوحنا مسیح توں منن
(جہڑا جگ اکلے داتا جہڑا تیرا جیٹھا)
- اہنوں میں تے پورا کر کے دعوتی لے تے مہا
دکم انوکھے تیرے دیکھن لوکیں لین نظاراں
- مینوں کرتوں نماں ملاری رہ پئی جہڑی پیاں
آنوں پہلاں شے جہاں میں تیرے دے دتی سدا
- جہناں تائیں دیا دتوں مینوں توں سبے دیتا
اتے کد تیرے دے اتے عمل اہناں نے کیتے
- سارا کجھ ہی اہ پئی ہے میں تیرے کوں لٹا
اہ تے میں اپراپاں جہناں تائیں سبے اہی
- تیرے دے پچوں میں ہر بار میں نہیں کیا پئی
اتے ایسے ہی قے اہناں ہے وک مینوں چلیاں

- ۹- عرض کراں میں اہناں بارہ نہیں جگتے باے
کیونچو اہ تے تیت (پیارے مینوں دتے ہوئے)
۱۰- تے ہے جو کچھ میرا اہ تے ہے تے ساریا
تے اہناں دی راہیں ہوئی میری عمارت ہو بھا
۱۱- اس دنیا میں ہونا گناہ میں تے کون لگے
اپنے نام پوتر خاطر مینوں جو توں دتا
۱۲- بنائ چریں نال اہناں تے دنیا دے چرینیا
سانہیں اہناں کھیت میں وچ دیکھ سکے
ناس اہناں چوں نہ کوئی ہو یا دتے م ہے نہ سچے
۱۳- اپر مین میں کون تیرے ہاں اندائے اہ کھوں
خوشی میری کل سہرکتی تے سب پور ہوون
۱۴- تیرا بچن میں اہناں تائیں ہے سارا اپڑایا
جیویں کیونچو میں نہ بے اس دنیا واپنی
۱۵- عرض کراں نہ اہناں توں جگتے جگتے دچو
۱۶- جیویں میں نہیں جگتے آپیں اہ دی جگتے نہیں
۱۷- واک تیرا چھپائی ہے واک دھرم تہیوں سچا
۱۸- تے تہیوں مینوں توں تے کھلیا جگتے اندر اپنی
۱۹- اہناں خاطر پاک پیا ہاں کہدا اپنے تائیں
۲۰- میں نہیں منیت ہاں پیار واکو بارے اہناں
۲۱- لیاو گے ایاں جو اہناں راہیں میرے اٹے
لے رہے ہیں تیرے تے سب کچھ تیرے

- سگوں اہناں دے مینوں تے جو توں اہناں
(چند تیاگ اہ تے کھیاں میرے تپے ہوئے)
تے ہے جو کچھ تیرا اہ تے ہے وے (سارا) میرا
تے تہن اہناں راہیں ہوئی تیری سو بھا سچا
اہناں تیرے کوئے تہن تے پاک باہیں آپے
سانہیں اہناں تانجو ساڈا واک واک واک
تیرے نام میں راہیں جہڑا تیتھل مینوں ڈھیا
تے ترقی پڑا واک دتے تے باتھوں اکتے
پورا ہو تانجو لکھیا جو کچھ پاک کتے
اکھاں وچ میں دنیا تانجو بھتے اہناں سچاں
راہناں بارہ سہرے میرے دھرم تہیں جیویں
تے دنیا نے اہناں کنگ (ڈاڈا) ویرکھا
اٹھے اس دنیا سے اکانا ہیں تے اہ دی
اپر لیاں منجھال اہناں توں اس شریک تیتھل
توں کہ پاک پوتر اہناں چھپائی دی راہیں
(واک تیاگ کہدی میں تھنا واک تیتھل تے)
اٹھے میں دی جگتے چھپائی تے اہناں تہیوں
کہتے جہاں پاک تے اہ دی چھپائی دی راہیں
سگوں ہاں منیت (وڈاں) تے بارہ واک دی اہناں
تانجو اہ تے سارا جہون کو آپو وے سچے
مرد دی ساڈا پتہ ہاں (وڈاں) تے جہون تیرے

۲۲۔ اے ایمان بیکو دنیا توں بے مینوں گھلیا
تے جو محال سو بجا دتی توں سی (آپیں) مینوں
۲۳۔ تانجواہ دی اکو سوہون اسیں جیون ہاں اکو
تانجواہ دی کمال ہو کے ہو جاون او اکو
اے پیار توں جیویں کیتا آپیں بے مینوں
۲۴۔ اے باپ! میں چاہندا ہوں او اپنی بہناں تائیں
جستے ہواں میں چاہا آپیں تانجو دیکھن سبھوں
۲۵۔ جگے مڈھوں پلاں کیونجو پیار مینوں توں کیتا
میں پر جاتا مینوں تے ہے انہاں مینوں جاتا
۲۶۔ تے میں ہم تیرے تھوں واقف کیتا انہاں تائیں
تانجو میرے لئے مینوں پیار ہوئے سی (پلاں)

رتے میں انہاں نوں جگے پوئل آپسے سی ملایا
اے سو بجا میں دتی ہے کو (آپیں) مینوں
میں مٹی انہاں۔ توں جے میرے (دوویں) اکو مٹی
تے جگے جانن توں پئی گلیا مینوں آپو
کیتا پیار توں (آپیں) تے تیریں ہی بہناں
و قلب کو مینوں ہون سنگ مر اس تھا میں
محال بہری دتی مینوں توں تے (تے) آپوں
عداں کو باپ (مر) نہ دنیا مینوں جاتا
او اپنی توں ہے گلیا مینوں (جاتا) تے پچتا
تے میں کردار بہاں واقف انہاں آپ سدا میں
اے سو پیار! انہاں جے سوہون میں جے ہوا انہاں



اٹھارہواں باب

یسوع دی گرفتاری

۱۔ یسوع کے گلان اوتار تال شگرداں (ہستے)
۲۔ اُس شج اہ تے چیمے اُپر سے داخل ہوئے آہی
اے دی لیں جگہ توں (دیکھو) جاندا (آپیں) آہی
۳۔ تے یسوع پلٹن اک سپاہیاں تال رلا کے

پار گیا قدوں ندی سے باغ اک بے می جتے
اے یسوع اہدا جو پھڑواون والا ساہی
کیونجو یسوع تال شگرداں کنہ جاندا ساہی
اے فریساں کا بہناں دیتا دتی پکڑیکے

یسوع جان اہ کلاں اُبدے نال سی پتین جہناں
 کس نوں بھلے سے بے ہو، راتے اہ اتر دیوں سچاں
 میں ہی، واں اہ دتے دیکھ میں ہی واں سپے
 نال کھلوتا اہناں دی اہ دی روکھو، دتے
 پچھ جیکے اہ تے بھوئیں اُسے ڈگے (رہے)
 یسوع ناصری تائیں (اکھن دو جی واری بھوئیں)
 سو جے مینوں بھوتے چھ دیو داہناں (تساں)
 جہناں نوں توں مینوں دتا نہ میں اک دنجایا
 جہڑی بے سی اُہے کولے اتے چلا اہ دتی
 ملغس نال اُس چاکر سدا دکن جہاں سی ڈیاں
 کیہ نہ پیواں پیالہ میں جو دتا آپ پتا تے
 یسوع تائیں پھڑکے اُنہوں پائیاں چاہیاں
 سوہرا جوسی کاہن کاٹنے کھیا جو اُس ملے
 چنگا اُمت کارن اہ پئی اک بندہ مرحلے

۴۔ نال مثالاں اتے چراناں آیانال ہتھیاراں
 ۵۔ بنے آیتے اہ (آکے) پچھن لگا اہناں
 یسوع ناصری تائیں تے پیر یسوع اہناں
 اتے پتراون والا اُہا یو داہ دی آپتے
 ۶۔ اُبدے کندے سا۔ اہ پئی میں ہی ہاواں (آپ)
 ۷۔ پھیر لہنے چا پچھیا اہناں کولوں کہنوں بھوئیں
 ۸۔ یسوع اتر دتا تہانوں کھیا اہودیہں واں
 ۹۔ قول ہو اہ پورا اُبداتائیں اُہتے کھیا
 ۱۰۔ ناں تھوار شمعون پطرس نے اپنی (دیکھو) پتی
 لکھنے کاہن د نوکر دا سببا کن چا کھیا
 ۱۱۔ یسوع کھیا پطرس تائیں۔ رکھ تلوار میانے
 ۱۲۔ پھیر یودیایاں پیادیاں صوبید۔ پچھیاں
 ۱۳۔ تے پہلاں اہ لکھنے اُنہوں روکھو، سنا کولے
 ۱۴۔ اہ کی کاٹھا اہ جس دتی مت یودیایاں آہے

پطرس اناکار تے سنا اگے پیشی

تے اک چیلہ دو جادی (انج پچھے پچھے رہیا)
 تے ہیک دج کاہن لکھنے نال یسوع اہ جا
 سو اہ چیلہ واقف لکھنے کاہن دا جو تھیا
 تے پطرس نوں (دی اہ) نالے اندرے چا گیا
 توں دی کیہ اُس بندے میں چلیا وچوں تھیا

۱۵۔ اتے شمعون پطرس یسوع پچھے پچھے گیا
 اہ چیلہ دار کاہن دا جانو۔ بھجوا آہے
 ۱۶۔ پطرس ایپر بنے بوسے کول کھلوتا رہیا
 بنے آیتے دربان بڈھی تائیں کھیا
 ۱۷۔ تے پطرس نوں دس بڈھی جو دربان سی کھیا

۱۸- نہت کہا میں نہیں واں اہا تو کرتے پیادے

اتے کھلوتا پطرس وی سنگ اہناں سیکدا اہی

۱۹- تاں پھر مکویا کا بن یسوع دل مخ مطلب ہو کے

۲۰- یسوع اتر دتا اہنوں میں پی بندت گمبیاں

۲۱- میں تعلیمات تیاں رستہ لک چسپ کہتیں کہیا

چچے توں اہناں کوں جہاں جے مینوں سنیا

دکھیا اہ جاتن بستے کجھ جو اہناں نوں میں کیا

۲۲- جاں یسوع اہ کہیتے پھر پیدیں میں اک بندا

۲۳- یسوع اتر دتا اہنوں جے مندی میں اکھی

تے جے میں باں سچ پیا اہناں کیوں بار تیں مینوں

۲۴- سو بدھے بدھائے یسوع حننے چا گھلایا

۲۵- شمعوں پطرس سی اک سیکدا اہناں میں نوں کیا

۲۶- اہ انکاری ہويا۔ میں نہیں ہوں ال رگوں سناں

ساں اہا جو ہے سی پا کر کاہن جھڑا وڈا

۲۷- پھر انکاری ہويا پطرس (دکھیا واری تہجی)

یسوع وی پٹی پلا رلوس اگے

۲۸- تے پھر کاٹھا تھوں یسوع نوں دل تے اے

نہ جوت جاتن بڑن سچ کھا سکے اہ اپنی

۲۹- تن پھر رلوس اہناں تائیں کہیتے بندے

۳۰- اہناں وچ جو بے اہنوں و تارا نچ اتارا

کوئے باں کھلوتے سیکن پے پاروں (دواہم)

اہیں میلے اوس بڑتے ہنوں کچھ اہ گل سہی

پیلیاں تعلیمات برسی دہارے میں تھوں کچھ

کہتیاں کھان تائیں وچ عبادت خنیاں

یسوع آتے ہن تائیں مینوں کیوں لکچھ

کہی پٹی ہناں نوں میں کہیا رکیہ ہناں میں

اوس کجھ کھلا کھلا کہیا۔ لک چسپ کہتے نہیں

دھپھانا نہتے توں کچھ کاہن انج میں کھدا

تے ہرایا پی میری اے شاہری تے توں اپنی

اچھو سچ تاریں آہیں اہ میں آکھاں تینوں

کچھ کاہن کھاوتے ر ہداواہ نہ چدیا

کہیں میں میں بے چلیا وچوں ر مینوں کچھ

اپہر جس بندہ داپتر میں جے سی کن وڈا

اکھے بخاں سچ سنگ اہے یہ نہ تینوں وڈا

تے کھڑے اوسے ویلے باگ چار دتی (اچھ)

مگرھی داسی ویلا۔ اپہر کوٹ اندر نہ دھائے

رایسے پاروں تے یہودی بستے ہی چا سہی

میں بندے فمے کہیہ ہر دوس تے سچا بند

کیوں تھلے کھڑے ج نہ ہوندا بھیڑ وکارا

۳۱ - پلاطوس نے کہا اُنہاں سے جاؤ انہوں نے تو
کہن یہودی انہوں نے وہ پُنی۔ وہ نہیں سب سنانوں
۳۲ - اُنچ ہو یا اہ تانجو یسوع دی اہ گل بولے سچی

اتے شرع کے موافق ادا کرو نیائے اپنی
زمنہ کے داکر نایاں پنی، مار مکان کیسے نوں
کس دعو ابدی بت ہوئے ہوا کل نال ہی سی

پلاطوس دا پہلا فیصلہ

۳۳ - وِچ قلعے دوجی واری پلاطوس داخل ہوا
۳۴ - کیہ توں شاہ یو دا داہیں، اتے یسوع نے کہا
۳۵ - میرے بار تینوں کے، اتہ توں مینوں گل آکھی
تیری اپنی قوم تے کھینے کا بناں مینوں کیتا
۳۶ - اس جگہ می نہیں میری شاہی یسوع دتا اتر
لڑوے تانجو نہ میں ہتھ یو داں کیتا جاندا
۳۷ - پلاطوس نے اتر دتا۔ کیہ توں شاہ پھر میں
میں تے اس لئی پیدا ہوا۔ اس لئی جگہ چکا
۳۸ - وائ میری اہ سندھ کے (۳۸) پلاطوس کہا
اتے یو دیاں تائیں اُسے جا کے اہ چا کہا
۳۹ - ایہ تہا دی ریت، اہ پُنی فسح نوں تہا ڈی خاطر
اہ پُنی تہا ڈی نہر چھپا شاہ یو داں تائیں
۴۰ - تانہر لیں مارے کیا پر، اُنہاں نے چھپیں ناہ

اتے ہا کے یسوع نوں اُس ابدے تائیں بچیا
اہ گئے توں کیہ آپ ہیں کہندایاں پنی بڑیاں دیا
پلاطوس تے اتر دتا کیہ میں ہاں یہودی
میرے آپ کو کہے کہ توں دس کیہ کر دیتا
ہوندی شاہی اس جگہ می بت میری سیکر پا کر
ایہ پر جن تے تاج میرا نہیں آدے ہوندا
یسوع کیا بنوں شاہ توں آپے ہی پیا آکھیں
تانجو بیچ تے دیاں گواہی تے جو سچ تھیں ہوا
سچ کیہ بت کہتے اہ کہہ کے آپیں ہنے گیا
مینوں اس وِچ اکا کوئی دوس نہیں بنے تیا
اک بندہ میں چھڑا ہونا۔ کیہ ہے تہا ڈا اتر
تانجو ریت تہا ڈی تہی می اکا ٹٹے ناہیں
چھڑا باتے برا با ڈاکو جو اک آہی

انہواں باب

پلاطوس کی آخری فیصلہ — سولی

- ۱-۲۔ یسوع نوں تان بیکے کوڑے پلاطوس لکوائے
سرکاتے اُہدے رکھیا تے رت رنگا جاماں
- ۳۔ اکھن شاہ یہوواں! اُہدے کوئے آگے (سلسے)
- ۴۔ پلاطوس تان بیکے لوکاں نوں ہے کہندا
تاجو آپی جان نو۔ پئی میں تے کوئی نہیں ڈٹھا
- ۵۔ کنڈیاں داہر تاج سبک۔ رت رنگا پا جاماں
اتے پلاطوس اڈٹھا اُنہوں نوڑ نور جو آہی
- ۶۔ ڈٹھا جان مکھیے شراں اتے پیادیاں اُنہوں
پلاطوس نے کہیا اُنہاں سے جاؤ اُنہوں آہیں
کیونجو میں تے اہدے کوئی دوس نہیں بے رہتا
- ۷۔ اسیں شریعت دا۔ اتر دین یہودی اُنہوں
کیونجو اپنے تائیں رت دا پت ہے کہیا
- ۸۔ تے مڑ جانے تے اندر یسوع نوں اُس کہیا
پلاطوس نے تان پھر کہیا زناں تعجب اُنہوں
- ۹۔ اہ پئی دس ہے اہ میر کچھ دیاں میں تینوں
یسوع اُنہوں اتر دتا۔ جے نہ اتوں لبھدا
- ۱۰۔ اتے سپاہیاں تاج بنایا کنڈیاں نال (سجے)
تن اُہدے تے پایا اُنہاں (ٹھٹھیاں نال سپاہیاں)
- ۱۱۔ تینوں ہون سلا نال۔ پتے منہ اُہدے تے مار
ولکھو! اُنہوں تہاڈ کوئے بنے میں باں بناندا
- ۱۲۔ دس جرم ہے اُہدے وچ (اُہ ہے وکندہ سچا)
یسوع آیا بنے (لگے اُنہاں سبناں لوکاں)
- ۱۳۔ ولکھو اس بیکے نوں اُنہے لوکاں اکھ سناٹی
چیکاں مار کہیا دے سولی۔ سولی دے توں اُنہوں
- ۱۴۔ اتے رے جگے آہیں ہی چا دیو و سولی آہیں
(اس وچ سولی جو گناہینوں دوس نہ دتے اُنہوں)
- ۱۵۔ قتل جو گناہ شریع مطابق دینا اہ ہے (تینوں)
اہ پر سُن کے پلاطوس تے ہور سگول دی ڈیریا
- ۱۶۔ کتھوں دیاں توں بہر یسوع اُنہوں کج نہ دیا
میرے نال قتل بولدا ناہیں؛ پتہ نہیں کیہ تینوں
- ۱۷۔ یاں پئی سولی دیواں تینوں اہ دی بل ہے تینوں
تیر تان پھر پیکر اتے کج دی نہ دس ہوندا

- ۱۲۔ ایں لہی بے پاپ (میں ساں) اوس بندہ ایتنا
 جیلے کرن رکا تاں پلٹوں پیدہ دیوں کے داندین
 جے پتہ نہ تھل ایتوں ساتی قیصر دا نہیں ہندا
 ۱۳۔ پلاطوس راہ گڈاں سن کے مسیح بے لیاوت
 تے لبتا عبرانی دی جو بولی وچ کھادے
 ۱۴۔ اتے فصیح دی تیاری دا راہ دہرا آئی (آیا)
 پلاطوس تاں رعبیوت تخت تے (کھیا ہوتا نہیں
 ۱۵۔ امیر راہ پنے نامبراں مارن کے جاوے جے جیساں
 پلاطوس نے اُبنائ تائیں (منہ کھول) راہ کیسا
 کھیتے کاہناں اُتر دتا۔ قیصر باجھوں ساڈا
 ۱۶۔ اس تے کیتا اُہناں تائیں اُنہوں اوس حوالے

یسوع سولی اُتے

- جس نے بندہ پئی منوں تیرا آپ (ہوا) کیتا
 تاہراں نامہ دیو دی کھن دینا ایہہ تینوں
 دوکھی، برقیصر دا جو آپیں شاہ سہ بندا
 تے نیتھ اُس تھارے تیرا ہٹا پیا اُھوا
 اتے نیاتے کار تخت دے اُتے اُہہ جاوے
 تے ہگے سی گھڑی چھیوں دے دیا اودو ہوا
 دیکھو ایتھا ڈا اپنا شاہ (راہ میں اکھ سنائیں)
 راتے جے اُنہوں اکھن سولی اُنہوں دچا
 سولی دیواں میں کیرا اُنہوں شاہ ہوتا ڈا پیا
 ناہیں ہے کوئی شاہ ساڈا رکن قیصر تھوں دیا
 تانجو دیون سولی تے اُہ یسوع نوں لے چدے

- اوس بندے تیرے ہی کھوپڑی پئی کھاتے
 اوتھے اُنہوں بدوہاں کمال سولی تے دیندے
 تے دچتے روہاں دے یسوع (سولی تنگ لٹا)
 یسوع ماصری شاہ دیواں اُترے سی لکھیا
 تھان ہی ٹرے نگرول سولی یسوع پر لکھیا
 ر خوب بندے سجھے لوکاں الیں لہی سی پڑھیا
 راہ نہ لکھ یودیال و شاہ سکوں جاو راہ لکھیا
 پلاطوس پرا تہ دتا۔ جو لکھیا سو لکھیا

- ۱۷۔ تے اُہ اپنے اپنی سولی چپک کے بنے جاوے
 ۱۸۔ جس نوں وچ عبرانی بولی لکھانے کندے
 اک نوں اہم سولی دتا اک نوں اہم سرد دتا
 ۱۹۔ تے ک پرچہ لکھ پلاطوس سولی اُتے ٹنگیا
 ۲۰۔ اُس پرچے نوں کئی ہودیال دے دیکھیں سی پڑھیا
 وچ عبرانی۔ لاطینی۔ یونانی اُہ سی لکھیا
 ۲۱۔ لکھیا کاہن پھر یودیال جا پلاطوس لکھیا
 ۲۲۔ راہ پئی اُنہوں تائیں شاہ یودیال لکھیا

۲۳ - جدوں سپاہیاں سولی دے لئی یسوع دے کپڑے
کترتا ادا دی تاں لیتا۔ اہ کترتا سی دنیاں
۲۴ آپو پتے تاں پھڑپھڑاں (اک دو جے نوں) کہیا
تاجخونہ لگے پئی اہ ہے کس دے ماں تے آئے
جہڑا آکھے اہ پئی ہنناں ہیر کپڑے دندے
ایں لئی سی انجے کیتا اہناں سب سپاہیاں

جتنے چار بنا آوے اک سپاہی اگے
ہن سیتا اہ کترتا سی لٹیاں ہو یا سارا
پاڑیے ناہیں گناں سگولے جا ایدے کتے پایا
اہ سہیا اس پاروں تاججو لکھیا پورا ہوئے
تے میرے اہ جا آئے قردے نے پاندے
کرتے آئے قردے پایا۔ کپڑیاں منڈیاں پائیاں

یسوع دی موت

۲۵ - سولی یسوع کو لے اہدی ہاں سی (آپ) کھلوتی
اتے کھلوتی لکدالینی مریم دی سوانتھے
۲۶ - کول کھلوتے ماں لے اہ چلیا یسوع دیکھے
۲۷ - لے بی بی اتوں دیکھ پئی (ہن) اہ کتیرا بیٹا
اوسے دے تھولے اہ لے گیا اہنوں دیر
۲۸ - ایں تہیجے جاں یسوع نے اہ جان یا پئی سمجھے
۲۹ - اہتے کہیا اہ پئی میں تے ہویا ہاں تر با یا
زونے دی سوانتھی تے اپلج سر کے دا بھجیا
۳۰ - سو جاں یسوع نے اہ سر کہ پتیتے اہ آکھی
۳۱ - ایں نہی بے اہ سوانتھاری والا (متھیاں)
منکاں توڑ کے لوتھان سولے اتوں لایاں وک
کیونجو اہ تے سبت سب سوانتھی اچا
۳۲ - سو پتے تے دوجے بندیاں آن سپاہیاں

نلے مریم بھین جو ماں دی کلپاس دی دی
رچاویں رہند سولی ہون جاگ ہنناں دے آجے
اہ پئی جس نول پیاری کردا ماں نوں اہ آکھے
پھیر کہیا اس چیلے تائیں دیکھ تیری اہ ماما
(حکم یسوع دے کولوں اہنوں حکم نہ ہو و دیر)
کلاں ہن نے پوریاں ہوئیاں لکھیا ہو گیا سبت
تے او تھے اک بھانڈا سر کے داسی ہو یا ہویا
اہناں لے کے یسوع دے چامنہ دے آئے رکھیا
پورا ہو یا تے سرسٹ کے جان اہنے چادری
پلاطوس دے کولے جاکے یوڈیاں نے اہ کھتیا
تاجخونہ دے دیا اہ نہ سولی آئے رہوں
عید سب دے کارن اہ رہنا چنکا سچا
سولی مال جودتے ہے سی تاں اہناں بھنیا

۳۲ - ایہ پر آ کے یسوع کو لے ڈٹھا جدوں سپاہیاں
 ۳۳ - ایہ پر اُنہاں وچوں اک سپاہی برہمچی نلے
 ۳۵ - جس نے اہ ہے ڈٹھا لاکھیں (ہو دیند گواہی
 کج باں کنڈا اہ پئی آپ ایمان تیں وی لیاو
 ۳۶ - اہ گلاں سی ہو بیاں تانجو لکھیا ہر دے سچا
 ۳۷ - نلے اک بے لکھیا ہو یا ہو دی اہ پیارے

اہ پئی اہ تے مڑ چکیا ہے ٹنگان باہیں بھنیا
 وکتی ونبی تے جھٹ نکلے لہو پانی پرنا لے
 اہدی گواہی ہے وکچو اہ جانے جے آپی
 رسولی وٹے آدو تے چا مکتی سبتھے پاو
 ہڈی اہدی توڑی کوئی جاوے گی نہ اکا
 اہ پئی جہنوں دنہیا اُنہوں تکن گے (اہ) سبتھے

یسوع دا کفن و دفن

۳۸ - اہناں گلاں پچھے یوسف ارمقیہ دا باسی
 اہو دیواں داسی اُنہوں پلاطوس دے باد
 پلاطوس چا دے اجازت اُنہوں تے اہ آیا
 ۳۹ - نلے آیانیکو دمس وی (ہن کھلے ڈھلے)
 ۴۰ - مڑتے اہ عودر لا پنجاہ سیراں دے لاگے
 سوتی کپڑے نال سوگند اُنہوں چا کفنا یا
 ۴۱ - تے چتھے اہ سولی پڑھیا باغ اوتھے اک آہی
 ۴۲ - کدی وی کوئی جس دے وچ نہ رکھیا گیا آہی
 رکھیا یسوع نوں چا اوتھے قبر اہ بڑے آہی

یسوع دا جو چیللا (ایہر چوری کھپتی بے سی)
 لوتھ یسوع دے جاو دی پیا اجازت چا ہو
 تے اہ لاش یسوع دی لے کے اپنے تادھیا
 ہڑا یسوع کو لے اندر اتیں آہی پہلے
 نال لیا یا (۴۰) تے نہاں لوتھ یسوع دی لیکے
 جو دستور دیواں دا دفناون (خوب نہیا یا)
 تے اُس باغ بیٹھے اندر قبر نوں اک ساہی
 داڑا کیونجواں یسوع داں تیاری والا ساہی
 رگھو والی آج گھرو چوں رکھیو ہو یا (آہی)

ویوال باب

یسوع داجی اٹھلتے چلیاں تول دکھائی دینا

- ۱- ہفتے دے دن پہلے مریم مگدالینی آئی
- ۲- پتھر اٹھنوں قبر دے تول ہٹیا نظر آئے
- ۳- جس نول اہ پئی یسوع رکھدا بہت پیارا آہی
- ۴- اتے نہیں معلوم اہ سانوں کتھے رکھیا آہے
- ۵- تے اہ دوویں مالے مالے نٹھے قبرے فٹے
- ۶- اہنے نیوں کے جھنکی ماری تے اُس اٹھ ڈٹھا
- ۷- شمعون پطرس می آپہ پچھے پچھے اپڑ گیا
- ۸- اتے رومال اہ ہٹرا اہدے سر می بدھا ہویا
- ۹- تال اہ دو جا چلیا وی جو پہاں قبرے آیا
- ۱۰- کیونجو حالی تانی اہ نہ سمجھے سی اہ لکھیا
- ۱۱- مڑویاں چوں جی اہ اٹھے (جاں آئے دہا تپا)
- ۱۲- ایپر مریم کول قبرے رومدی رہی کھلوتی
- ۱۳- تے اُس دو فرشتے ڈٹھے چٹے کپڑے پائے
- ۱۴- جٹھے لوٹے یسوع دی آہ اہ من اوتے تھاپیں
- ۱۵- اہنے کہیا اہنوں تائیں (میں دواں) اس کھلے
- ۱۶- اہ پئی اٹھنوں رکھیا کتھے زے گئے نکرے
- ۱۷- تڑک سا راہی اہ پئی مونہہ ہنیرا آہی
- ۱۸- سوٹھی شمعون پطرس تے دوجے چیلے بہتے
- ۱۹- لے گئے کڈھ خدا قبروں اہناں اکھ سٹائی
- ۲۰- سو پطرس تے دو جا چلیا نکل قبرول دھلے
- ۲۱- ایپر دو جا چلیا پطرس نالوں اپڑے پہلے
- ۲۲- کپڑا سوٹی دھریا ایپر اندہ نہ گیب (اکھا)
- ۲۳- اندر قبرے جا اُس ڈٹھا سوٹی کپڑا پیا
- ۲۴- سوٹی کپڑا نل نہیں پر وکھراں کتھاں پیا
- ۲۵- اندہ جاوتے اُس ڈٹھا تے یقین اُس ہویا
- ۲۶- جس دے موجب یسوع کارن (اہ می لازم تھا)
- ۲۷- تان پر تے اہ گھرنوں چیلے (پطرس تے اہ دو جا)
- ۲۸- تے جاں رومد قبرے اندہ نیوں کے پائی جھنکی
- ۲۹- اک سر ہلنے بیٹھا دو جا ول پوندی ہے
- ۳۰- اہناں کہیا اٹھنوں ترمیت اتوں کیوں پئی گھریا
- ۳۱- لے گئے چک خدا دھریا پتہ نہیں رکھ چٹے
- ۳۲- (نہ دس ہیرا چلے کوئی - میں دواں اس کھلے)

- ۱۳- اہ کہہ کے اہ کچھ پرتی۔ یسوع کھلوتا ڈھٹا
- ۱۵- یسوع کہیا اُنہوں ترمیت توں کیوں میں پئی وند
- مریم جاتا مالی بے وے اُنہوں اُس نے کہا
- تے مینوں چا دسین (دیاں) رکھیا توں کتھے؟
- ۱۶- یسوع اُنہوں کہیا مریم! تے مڑا اُنہ کہیا
- ۱۷- یسوع کہیا مریم تائیں نہ چھوہ مینوں اُس نے
- ایپر جا کے آکھ سنائیں سبناں میرا بھلواں
- تے میں اپنے رب د کو لے تے رہا د کو لے
- ۱۸- لگدالیتی مریم آکے چیلیاں نمبر سنانی
- ۱۹- او سے دھڑ بھتے دادن پہلا جہڑا آہے
- خوف یوواں پاروں چیدا ندرت سب بھتے
- ۲۰- تے اُنہاں اسلام علیکم آکے (آپیں) آکھے
- ۲۱- ڈٹھا بدوں خداوند تائیں خوش ہو چکے سبھے
- ۲۲- تے جیوں باپ، مینوں گھلیا تہا نول گھلاں آکھے
- ۲۳- تے اُنہاں نوں کہیا اُنہے روح پاک لو بستے
- رکھو پاپ جہناں د قائم تمام اہ گئے رکھے
- ۲۴- ایپر یسوع آون ولے بارل چوں اک بندا
- ۲۵- سو دو جے شاگرداں دیا اُنہوں اہ پئی ڈٹھا
- کہیا اُنہاں تائیں اُنہے جیپر میں نہ ویکھاں
- اکل میں نہ اپنی پاواں تے ہتھ میں دچ دکھی
- ۲۶- اُنہاں اڑیاں پچھوں اہ پئی جابا بھتے

- یسوع ہی بے اہ پر اُنہے نہ سہاتا اگا
- کس نوں دھونڈین بھالیں (توں) میں کس نوں پئی جیندی
- میاں بے توں اُنہوں بے (ا تھیں) اگدھر چکيا
- تا بچا اُنہوں (راوتھوں) میں لے جااں چا آہ
- ربوئی ابرانی وچ استاد! جو مطلب تھیا
- کیونجو حالی میں نہیں جایا باپ د کو لے اُتے
- اپنے باپ تے باپ تہا دے کو لے اُتے جاواں
- اُتے بے اں جاندا پیا (یسوع) اہ کل کھو لے
- میں ڈٹھا خداوند تائیں۔ اہ نکل اوس الاٹی
- شاماں ولے بوسے مار اُس تھان دجاں سا
- یسوع اُن کھلا وچ اوتھ (بھتے) آکے کتھے
- اُتے اُنہاں نوں وکھتی اپنی تے تھہ اپنے وے
- تے پھر اپنے روح جی واری کہیا سلام علیکے
- تے اہ کہہ کے اُنہاں اُتے یسوع چا دم پھوکے
- پاپ جہناں د بخشوتیں اُنہاں دے گئے بخشے
- (اپنے کر کے گماں تہا نوں میرے ہو بستے)
- تو مار جوڑا جس نوں آکھن اوتھے ناہیں ہندا
- اساں خداوند تائیں بے د (اہ مینا نہ اگا)
- چھیک مہیاں د تھان چرتے مہیا دیا وچ پھیکاں
- کدی نہ مٹاں کہیں اہ تے (دساں) نوں اُکھی
- اندھے ہی بیٹھے ہوئے اُتے تو مارسی نالے

اتے کھاو کے اہ و ہیکارے کے سلام علیکے
 دیکھ تول میراں تھان تائیں تے شہ کول پجکے
 رکھیں سکول ایمان روخاویں مت چا میرا ودا
 اے خداوند میرا بخشیں میرا آخدا یا اے
 دھن اہ ر بندہ جس نے منیا مینوں کے اندر مٹا
 چلیاں تائیں ناہیں جو وچ ایس کتبے لکھیا
 یسوع ہی رٹ دا بیٹا یسوع) یت آپنی
 اُہرے نال دی راہیں جوون (ووصو پھلو۔ لہرو)

تے بوہے سی وجے بستے یسوع (دیکھو) آکے
 ۲۷- تے اُس کہا تو تائیں۔ انگل کول لیا کے
 پا تول میری دکھی وچ تے نہ ہو بے اعتقادا
 ۲۸- رتے پھر وچ جو اے (دیکھو) تو تائیں کہیا
 ۲۹- یسوع کہیا اُنہوں مینا تول مینوں جا ڈھٹا
 ۳۰- اتے یسوع نے ہو رتیریاں کرا تائیں سیال
 ۳۱- اہ تے ہ پر لکھیاں جے ایمان لیا ووتسی
 اتے ایمان لیا کے اُہرے اتے بستے پاو



اکھواں باب

اپنا آپ شاگرداں تائیں پھیر وکھایا اہنے
 شمعون پطرس تے تو تاجوٹا جو اکھو (آپے)
 تے زبدی د پتر تے دو چلیاں چوں وی سا
 شمعون پطرس (تاں) اُنہاں (مٹا) تائیں کھٹا
 اُنہاں اُنہوں کہیا تیرے نال ہمیں وی آئے
 اُس راتیں رکھ تھو نہ آیا (بھاکھ وئی ہیں
 ایپر اہ تے یسوع) چلیاں اُکا نہیں سہا
 کول تھاد کھاو کال رن شے کوئی بے (دوتو)
 اُہنے کہیا اُنہاں نوں پئی بیڑی تھو لکھتے

۱- اُنہاں گلڈ پھپھوں یسوع جھیل تیریاں کے گنڈے
 ۲- تے ایج ظاہر کیتا اُنہاں اتے اُہنے اوتے
 قانا دی جھیل دار وکھو) نین ایل دی ہے
 ۳- نالے بند ہو ر وی کھٹے ہوئے ہے آہے
 چھیاں دا شکار کرن میں (دیکھو) جاندا ہے
 بکل پڑھے اہ بیڑی اتے ایہ اُنہاں تائیں
 ۴- ایپر گھسی ہو تے یسوع کٹھ سے آن کھلوتا
 ۵- تاں یسوع نے اُنہاں تائیں کہیا دسو۔ پتو!
 ۶- اُنہاں اُتھو تاجو نہیں کول ہسار آکے

تان پھر (جال) اہناں نے سٹیا (دیکھو پاسجے)
 بہتی ہوں کارن اہ پی اہ تے کھج نہ سکے
 اہ تے خداوند (ساٹا) پطرس نوں ہے دسدا
 ننگا سی لک کرتا بنے تے جھیلے کد جائے
 کھچدے جال ل اے کڈتے دور نہ کھونچو (اگے)
 تے جاں اے کڈ ہے اے ڈٹا اہناں آکے
 نلے (اہناں آوے) پی روٹی وی (تے) کھی
 اہناں چوں کھج لیا ورتے اہناں نے کٹر لیں
 تے اک تو تر و نجاہ وڈیاں عھیاں نوں اس گنیا
 رسو نہا سٹہ۔ سالم ثابت سا اکنڈ سے کھڑا
 تے چلیاں چوں کہے نہ ہمت اس جاو پی پچیا
 اہ تے بے خداوند آپیں اہناں د اہو سائیں
 لے ہی تے پھٹی وی چاوچ اہناں د ورتی
 یسوع اہ پی چلیاں اے تو بات سی ظاہری
 اے شمعون یوسا د پت کہیہ توں پیار میں کردا
 اے خداوند! جانیں توں میں تینوں پیار ہاں کردا
 تے مردوجی واری اے کہیا اے شمعون
 ہاں خداوند جانیں توں میں پیار ہاں تینوں کردا
 یسوع کہیا اہنوں دیکھو مڑھیا تہجی واری
 تے بے کیونجو تہجی واری یسوع اہنوں کچدا
 پطرس ہو کے غموجا نا تے کچد واناں دے

سٹو جال تے پھٹی تہانوں (چنگی چو کھی) لیتے
 تے پھٹی (پھر اناں تائیں دیکھو وانی لیتے)
 ۷۔ ایس لئی اہ چلیا جس نوں یسوع پیار سی کردا
 پطرس نے سن اہ پی اہ تے (آپ) خداوند
 ۸۔ تے دوجے (سب) چلیے نکیاں بیڑیاں تہجی
 ۹۔ اہ پی ہوناں کوئی دوسو ہتھ دی اے وائے
 کو لیاں دی اک (بھج دی) اس تے پھٹی وھی
 ۱۰۔ یسوع کہیا اہناں تائیں جو پھتیاں سن پھریاں
 ۱۱۔ شمعون پطرس نے اگے وڈھ جال کڈتے کھیا
 پھٹی چو کھی جادیں کسی جال نہ تانوں پھلیا
 ۱۲۔ آو۔ روٹی کھاؤ۔ یسوع اہناں تائیں کہیا
 توں میں کون کئی؟ سی کیونجو تہجی اہناں تائیں
 ۱۳۔ یسوع ایلے روٹی اہناں تائیں دتی
 ۱۴۔ مرویاں وپوں جی اٹھن تھوں اہ سی تہجی واری
 ۱۵۔ مدتی کھا دی تے بے یسوع شمعون پطرس نوں کھدا
 مینوں اہناں نوں بہتا ہے تے اہ ہے وکھدا
 ۱۶۔ (جا) توں میرے چاریں اہنوں کہیا اہنے
 یوحنا دے پتر کہیہ توں پیار میں مینوں کردا
 ۱۷۔ میریاں بھیداں چاریں یسوع اہنوں کال چارے
 اے شمعون بریونا کہیہ توں پیار میں مینوں کردا
 اہ پی کہیہ توں پیار میں کردا مینوں تے اس لے

آکھے اُنہوں کے خداوند سب کچھ توں کجہ توں کجہ نہیں
 یسوع اُنہوں کہیا رجا توں میرا بھیداں چاہیں
 ۱۸- میں نینوں ہاں کہندا سچ کچھ رجاں توں ہندا
 ہوویں گا پر جہاں توں بُڈھا ہتھہ کر نیکالے
 ۱۹- تے جتھے توں چاہویں گاندے جاوے گا و تھے
 کھڑی موتے پطرس ربدی محماں سو بھلاوے
 ۲۰- پطرس مٹکے کچھے آندے اہ چلیا بے دیہندا
 تے لے ڈھاس یسوع دینے تے چھدا سی ہٹا
 ۲۱- ہے پکڑاوان والا تیرا دسیں کون ہے جہیا
 ۲۲- اے خداوند حال ہووے گا اہا کہو جہیا
 میرا آدن تیکر ٹھہرے۔ تینوں کیہ اس نامے
 ۲۳- تاں اہ گل چاگھل (وکیو) بھنناں بھانیاں سچے
 یسوع نے نہ کہیا ہے سی اہ پئی اہ نہ مری
 اہ رہے ٹکیا رتے دس) اہ پئی تینوں کیہ اس نامے
 ۲۴- اہ چلیا ہے اہو جہڑا اہناں گلاں اُسے
 لائے پتہ بے سانوں (بھنناں) اہی گواہی پئی
 ۲۵- ہو تیرے کم سی جہڑے یسوع نے سی کیتے
 جنیاں پھیر کتاباں نکھیاں بانڈیاں اہناں اُتے

توں جانیں میں پیار ہاں کردا تینوں دل جانیں
 دپریت دکھاویں اچھے مینوں اپنا فرض گزاریں
 اپنا کتے آپے بہندا پھروا جتھے چاہندا
 لک تیرا تاں دوجا بندہ اوساں تینوں بنے
 اہناں گلاں نال اشارہ کیتا رگھے کھتھے
 یسوع راہ کہہ آکھے اُنہوں امیرے توں کچھے
 جہنوں نال یسوع دے ڈاڈا پیاری (وکیو) ہندا
 روٹی شاہیں کھاوان لکے۔ خداوند کھڑا
 پطرس اُنہوں ڈٹھاتے اُس یسوع تاہیں کہیا
 یسوع آکھے اُنہوں اہ پئی مینوں جہڑا بھایا
 توں تے میرے کچھے آجا (تیرا اہ کم حالے)
 کدی مر گیا اہ نہ چلیا۔ امیر (اہ نہ سمجھے)
 بلک کہیا پئی جے میں چاہواں میرا آدن تے
 رجیت بانا یسوع جا۔ نہ کوئی آل دوا
 دیندا پیا گواہی تے جو اہناں تاہیں کچھے
 (اُبی گل بے ساری پئی اُبدی گل بے پئی)
 میں سمجھاں پئی دکھرے دکھرے جے اہ جاندا کتے
 اہناں جوگی تہاں نہ ہوندی نیاوے وچ اُتے

ترجمہ شدہ : ۹ مئی ۱۹۶۳ء بوقت گیارہ بجے دن

نظر ثانی : ۹ جولائی ۱۹۶۳ء بوقت آٹھ بجے رات

رسول اللہ کے اعمال

پہلا باب

یسوع و اعترشاں اُسے چکیا جانا

ہمڑیاں کردا آسکنا مذہبوں یسوع آہی
 دے حکم روح پاک ویلے اُسے چکیا جالی
 اپنا آپ وکھایا جنیدا اہناں اُسے سبند
 تے آہ ربدی شاہی یان کلاں مہیا کردا
 یر و شمعوں بٹہ اہ پئی جاودا ہیں اکا
 ذکر پئی ہے جدتساں سنیا میرے راہیں
 اپہر تھوڑیاں ہاڑیاں کچھیں دوساں پیتساں
 روح پوتر و شہ کاتاں اندر تسان بھناں
 نے سائیں پتر وین شاہی کیہ بن امریڈاں
 لکھریاں سمیں دتس چچہ پاپے رکھیا ہنداں
 شہنئی پوسٹے ہو دیہ شہادی (دوس)

۱۔ اے تمہی نفس و چ کتاب پانی گداں ساہی
 ۲۔ اوس دہاڑے تیک جہناں اُس چلیاں منیا آہی
 ۳۔ دکھڑے جھلن کچھے اہنے کھیاں ناں دیداں
 سداہ چالیہ دہاڑے اہناں تاہیں زیادہ
 ۴۔ اتے اہناں بن روئی کھانا حکم اڈتا پتا
 بک اڈکیو قول پتا دے پورے ہوتے تائیں
 ۵۔ کیونجو بپتسمہ روح و تا پانی راہیں
 روح پوتر راہیں پاؤوگ بپتسمہ تسان
 ۶۔ تے جہاں ہے سن کتھے جتھے اُس تھوں چکیا جانا
 ۷۔ کم نہیں اہ تہاں جانو اہنے کیہ اہناں
 ۸۔ اپہر روح پوتر دی جو بپتسمہ اُسے تہاڑے

- ۹- پھر تہہ تہہ میں یو دیہہ سا مریجہ نہ رہا
 وہ بندہ سے ویدہ آہناں دہاں گرا اس کو لیا
 سترک بدل آکھ روئے سارہ پنا کیتا
 ۱۰- ستہ بان مہنوں جانا دیہاہ ستہ سی ویدہ
 کوان آہناں کو آن کھوتے پتہ کپڑے پائے
 کا ہنوا تہیں کھنڈتے کھارے ہو چکے وہ اسانا
 آویہ مرے شان اتوں راہ تے کوان تسانا
 ۱۱- تان اس پیرت کوان آہ پو تونا اکھواندا
 پیرت کوان پیرتہ ستہ رچہ پیرتہ اتوں
 ۱۲- ستہ جان اپڑے ستہ تے پوروس پیرتہ
 پیرتہ ستہ یقوتہ پیرتہ داتا تے یوحنا
 ۱۳- وہ پی حیرت والے یعقوب حلقی دایا
 ۱۴- راہ ستہ کے ستہ رچہ (نار سجنان) پڑھیا
 دل میں کسے ہواں چیت سارے دیہاں رچہ
 ۱۵- گنگ چاک اک نو دیہی ٹوئی بھایا وچ کھلو
 ۱۶- لکوا بھائیو باں زمر پراہے جو سی بھیا
 دس یو دہ بار جو کھو بھال گیا دسیا
 ۱۷- ہزارہ پچی ساڈا ستہ سی گایا کیا
 ۱۸- بھیرو دیہی تھی تھوں میں کھیراک بیتا
 ۱۹- پٹرس نہیں دیہا ہناں میں (دیکھو) آکھ
 ۲۰- اہ پچی بوداؤد کھو ہنوں دھچک سی کیا
 ۲۱- جو پھر واون لیسو گواہناں دجو ہویا
 ۲۲- تے میں سیوا دوست جنوں ستہ دیہی تھی
 ۲۳- گنگ پچی میں لیتی تے دیکھ بوی پیتا چیتا

مہچھپاں واچنیا جانا

رندا اُٹھنے کیتا ادڑک مندی موتے مویا
 راہ پئی اُٹھناں دی وچجی ہوا کینترہ پیا دسویا
 رستے رستا پئی نال ہیو داہ پیا اُٹھنے چہ بیاں
 تے نہ کوئی ایا قی ریکوڑاں وچجی رتوں پوڑ
 ریکوڑاں پوڑاں نول دسیا کرے تانجو سو جیا
 نال اساڈے (نا اہ تعلیماں دیندا رہیا
 چکے ہمارا خداوند تیکر ساڈے کوہوں ایا
 لازم اُٹھناں وچوں بندہ ساڈا نال کسوں
 تانجو اُٹھیں ٹٹا جو کچھ اُٹھنے سچے کھوڑے
 یوسف اک تعیب جس پوڑاں تے ہر تبا کھڑے
 تے نچ کھوڑا پیا مٹکی رمن چت اک کریشیا
 دس کہنوں توں پیا کھوڑے اُٹھناں چوں وراں
 جس تھوڑاں مارن ہوئے یو دا پچا پچا پچا
 تے تھیا سے نہ لائے کھوڑے (دیکھو) گناں
 زام خداوند کھڑن ہو گئے شادی پوڑاں

تے سب اُٹھ پیا اُٹھ پئے نکل آیا !
 ۱۹۔ یروکم دی سامی و تونہ تائیں معلوم ہویا
 حق دا سلب ہے دا تھوئی کیتر تہیا
 ۲۰۔ پکٹے تے تہ پوڑاں کھیا اُٹھنے چہ اُٹھ پیا
 نائے تہ اُٹھ کوئی سانجھ سئے چہ دوجا
 ۲۱۔ سو جیاں تیکر خداوند شروع آندا ہونا رہیا
 دہ پئی لیکے یو تھ دے پتے تھوڑاں اُٹھ پیا
 ۲۲۔ تہ پئی پیا پیا ساڈے سب نال ہے
 ہر اُٹھ پئی اُٹھ پئی اُٹھ پئی اُٹھ پئی
 ۲۳۔ نال اُٹھناں پھر اُٹھ گئے دوا اُٹھناں پھر
 ۲۴۔ تے تھیا سا دوجا رندا کھڑا ہنوں ہی کیتا
 س خداوند تھوڑاں جو جانیں ہر دس پیا اُٹھ پیا
 ۲۵۔ تانجو سیدا اُٹھ رمالا اُٹھ حلقہ سانجھے
 ۲۶۔ اُٹھناں تہ پھر قرعہ پیا اُٹھناں تہ روباں
 تہ پھر تہ نیا کیتا نال روباں پیاں



دُوحا باب

شاکر والوں پاک رُوح دابتنیمہ

- ۱- پتکست دی عید آیا دہاراجاں پیہ
- ۲- اچن چیتے عرشوں کھی گونج اک ایڈی نیری
- ۳- کھر بھریا اس گونج دکنے سا ایتھے بیٹے
- ۴- ٹکیاں آہن زبان اہ تے اک اک اتے اہناں
- ۵- دہی روت بیوں قتت و تو بولن جوگی اہناں
- ۶- تے مسبقہاں تچوں ہریاں عرشاں میاں
- ۷- آلی گونج سڈل تے ہوئی رادہ پیرا کتھی
- ۸- راہ پئی تیری پئی بولی ہے نے پئے بلندے
- ۹- کتے بکے نال حیرانی اک دیکھ نول کچھن
- ۱۰- راہ پھر لکھن ساڈے وچوں ہر اک پیا سئیدا
- ۱۱- اتے سیں ہاں پار تھی۔ لے آوی تے کیلاخی
- ۱۲- پنٹس دے آسہ داراں اتے فدو دیہ والے
- ۱۳- ہڑاول کریشے بے وک۔ نالے دومی راہی
- ۱۴- اتے کرتی نالے عربی راہی پیر سندے سبھے
- ۱۵- سبھے ات تیرا نے ہوئے تے گھبراے اکھن
- ۱۶- اپہر بھنے تھتھے مارن ریکڑی پاوان اکھن
- ۱۷- کتے ہے سن سار ہوئے اک جالہ سر ہوئے
- ۱۸- شاکر جیویں تیری ہووے راہی ایڈی جباری
- ۱۹- تے چنگارے۔ جیویں زبان۔ پھندا اہناں دے
- ۲۰- اتے مہرے رُوح پاک تیں تے بولن غیر زبان
- ۲۱- بولی بولن و ن ہوئی تیں وکھو سبھاں
- ۲۲- یروم وچ رہن ہووی پت دے ہووے سبھاں
- ۲۳- ہرک تائیں کیونجوا ہووے رگل، بنائی دتی
- ۲۴- روج تعجب وکھن سبھاں ات تیرا ہووے
- ۲۵- کینہیں۔ وکھو۔ بولن راہ جلیاں؛ را کھن
- ۲۶- اپنے دیں وطن دی بولی جیویں آپ بندھا
- ۲۷- نالے ایس ہو دیہ دے کیدو کی میسوتیامی
- ۲۸- پمقولیہ تے قہی تے تیرا ہووے دیس دوالے
- ۲۹- بھاویں ہون راہی (آپ) ہووی بھاویں چیتے
- ۳۰- پئی بولی مچ اہناں توں ربد کارت وٹے
- ۳۱- راہ کیہ ہوون والہ ہے وکے ک دوناں کچھن
- ۳۲- سجرہ اہناں مے تے پتی وچ نشے (دکن)

پطرس دا واعظ

- ۱۳۔ امیر پطرس اُنہاں یاراں نالے اُٹھ کھلے
لے یہودیواتے و سنی کویر و شکم دے سبھو
۱۵۔ جیوں پے سوچو اہل متہ، ہر متی نشے دے گتا
۱۶۔ ۱۷۔ اہ پرستہ جو بنی یوئل دی راہیں گئی دوتی
پاواں گا ہر بندہ اتے اپنی روح دے وچوں
اتے تہاڈے گھر و کھین گے پئے او یا (سچے)
۱۸۔ سکوں میں اُنہیں دھریں آپ بند بندیاں اتے
۱۹۔ عرشاں وچ اچھے دھرتی اتے دیاں اشارے
۲۰۔ رب دے اجدادی دبار آکھوں پہاڑ
۲۱۔ تے ناچ ہو یکلہی رب اہرنا مروت
۲۲۔ سناوہ گن اسراکیو اہ پکھی سی ک بندہ
کرماناں تے کم اچھے اتے نشان اہ اودے
جیویں آپ تیں اہ جانور متوجہ رہو تہیں
جدول کید چڑھایا تہاں سولی تے پڑھوایا
۲۳۔ موت دیاں پرکھیاں سہو تے اوس جولے
۲۴۔ کیونجو اہل متی وچ تے داودوی انجیل
۲۵۔ کیونجو اہل متی میرے تے ناخونہ میں تہرکاں
تے سہو جیوا میری خوشیاں نال اپنی گاندھی
۲۶۔ پھڈیاں گاندھی تہی کیونجو چھوچھاں

- کیسے آوازہ اُچا اپنا۔ لوکاں اکھ سنا کے
جہاں لووتے کن کھول کے میریاں گنوں سنو
کیونجو حالی تانی دن سہو ہر اک ہو یا اُچا
۱۷۔ پئی رت فرماو اڈک سمیاں نعلن پھیسی
اتے توت پتر دھیاں کرن تہاڈے سبھوں
اتے تہاڈے پڑھئے کھن گے پئے سنے (سچے)
اپنی روح چوں پنوار گما۔ اہ کرن توت سبھ
۱۷۔ پئی رت۔ اگنی تے دھوں دہل دھپکار
گھپ ہیر سوچ ہو رت رت چند ماں
پاد گیا اہ کتی (دساں دھک پھلے اہو)
یسوع نامری تہاں تہاں تہاں ہو یا ہندا
تہرے اہ پئی رت کیسے اُس تہیں وچ تہاڈے
سو پر بندہ رہا تے علم اگیر موجب
بے شرع رہے دیناں۔ لوکاں تہوں چاموایا
کیونجو اہ نہ ہو سکدا اہ رہندا موت سولے
سدا میں اپنے گے رت نہ بند ہی بارہیا
ایسے پاوول ہر دامیرا بھریا نالے خوشیاں
سکوں دیہی میری تہاں امیراں سدی رہندی
پنا پاک نہ دیویں گاتوں اتران تیک ہر اہندا

- ۲۸- امر جیوں دیاں توں تے نیوں دیاں گئے اہواں
۲۹- کوہ بجاؤ! قوم دے آگودہ و لہنی کہ سکاں
۳۰- تہا تے تیکرے تے سادہ دی میری سادہ وچے
۳۱- پیتے تے تسم تے کادی راہی تیری نسوں
۳۲- پیش کوئی نال یسوع د جی اُٹھلے دسیا
۳۳- تہی اُپکھنٹے مرنے دی ہی نوبت آئی
۳۴- سوہو تے تے مشوں اپار مہاں بھریاں
۳۵- مہنہ راہ تے نال کیتا جہڑا سوہیے وہیندے
۳۶- کیونجور کا ناہیں تہا آدوہ سمانیں پڑھیا
۳۷- آکھے (انج) خداوند میرے آپ خداوند تیں
۳۸- تیرے ویری تھمن سہیں نہ (آپ) بناواں
۳۹- اسرائیل واکل گھرا نا سو جانے کر پکلی
۴۰- (آپ) خداوند راوستے تانی (آپ) رب بناوتا
۴۱- جاں سنیا راہ اہناں تے تیں پی وچ پڑے
۴۲- جے بھائیو! میں کیرہی کرے راہ پڑے کہندے
۴۳- یسوع مسخ دے ناں دے اُتے بتیمہ آبیوس
۴۴- کیونجور ناں تہا دے ناے انساناں تہا دے
۴۵- سدے کاچی ساڈا رب خداوند جہاں تانی
۴۶- تے اُس دور تہی دیاں گھن وں دین تیاں تہاں
۴۷- تہاں پھر جہاں نوکاں ہیاں گھن خوں من بیتا
۴۸- اوسے دہاڑے تہاں ہزاراں لاگے ہند بستھے
۴۹- اُنے بھری گامینوں آہ ورسوں نال آواں
۵۰- مویاتے دنیا گیا نال دلیری دساں
۵۱- ہوکے اک نہی سوہنا جان دے ہوئے اکھے
۵۲- تخت تیر دے اُتے ہندہ کا بٹھاں گا آپول
۵۳- راہ پی نہا ورنج پاتاں اُتے دے چھڈیا گیا
۵۴- رب جوایا راہ یسوع شاہدی یاں سب بھائی
۵۵- اُتے پتہ تھو راہ پوتر دے تہاں بھریاں
۵۶- اُسے امیہ نال کیتا جہڑا پے سیرے
۵۷- امیر پیتے (وکیو) راہ تہا تے سہیہ کہیں گیا
۵۸- تہا پاتے سیر پیتیں (۳۵) راہ پی سہیہ تہاں
۵۹- تیرے پیراں دی میں چوکی رہی راہ تہاں
۶۰- اوسے یسوع تانی جس نوں سول تہاں دتی
۶۱- اُتے (اوسے ہی یسوع تانی) سہیہ دتی کہتے
۶۲- پتر اُتے سوں بتی کوں اُہ پچھدے
۶۳- تو بہ کوں تہا تہا تہا تہا تہا پاپاں ندا
۶۴- تہا پوتر روح اُتے تہاں تہاں بھریاں
۶۵- اہب قول رہا (نات تہا تہا تہا تہا تہا)
۶۶- راہ دے گے جو ہدے کوں تہا تہا تہا تہا
۶۷- اپنا آپ بچا وٹھیا تہا تہا تہا تہا
۶۸- بتیمہ پیتا تہا تہا تہا تہا تہا
۶۹- آن لے سنگ تہا تہا تہا تہا تہا

میں میں وہی وہی خوشی ہوئی غائب ہوئی
 ہون گئی کمراناں تھے کئی نشانیں (انہوں)
 سانچا بنائی ہر شے تھے۔ (فرق نہ کوئی آکا)
 وہی وہی کے ہر کئی تھے وہی وہی وہی
 توڑی وہی مال خوشی تھے تھے ہر کئی
 اتنے ملاقات بنانے ہو گئی تھی پاندے

۲۲- تھے وہی وہی وہی وہی وہی وہی وہی
 ۲۳- تھے وہی وہی وہی وہی وہی وہی وہی
 ۲۴- تھے وہی وہی وہی وہی وہی وہی وہی
 ۲۵- تھے وہی وہی وہی وہی وہی وہی وہی
 ۲۶- تھے وہی وہی وہی وہی وہی وہی وہی
 ۲۷- تھے وہی وہی وہی وہی وہی وہی وہی



سج باب

جہاندر و لکھنؤ واول ہونا

جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 جس نوں میں کے جہاندر کے جہاندر کے
 جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے

۱- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۲- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۳- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۴- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۵- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۶- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۷- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے
 ۸- جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے جہاندر کے

- ۸- مار گڈاڑا اُٹھیا وہاں تیرن پھرن اہ لگے !
 ۹- ۱۰- تُوں پوئے بے یاندے بھناں منڈی تھنا
 منڈا کچھیا بیکل دے جو سوئے بے بے بیٹھا
 ات اچھتے تے جیرا (لوکس اہ تے) ہوئے
 ۱۱- جاں اہ پترس اتے یوحنا نوں سی پھڑی کھانڈا
 ۱۲- کول اُہناں سب لوکس دے تے سیرا نہتے
 اسرائیلیو! اس تے کیوں ہویا اچھا تہانوں
 جیویں اپنی پھیالی تے شکستی نہ اہ بندہ
 ۱۳- ابراہام اُتھاق اتے یعقوب دے رب (پتے)
 یسوع تائیں مہاں تھی جس نوں تساں پھرایا
 ۱۴- منگر اُس تھوں آپیں جو اُس دے اگے سبھے
 تے مہنت دیا کیتی آپیں اہ پئی کارن تہاڈ
 ۱۵- ایس پرانک جیوون دے نوں قتل کیتا چاٹساں
 ۱۶- اوکے دے ہی ناؤں تے پئی اوس ایمان نہ ہے
 بس نوں دیکھو تے جس جاناؤ اوس پکا سمجھی
 ۱۷- تہاڈے بھٹاں اگے سبھے کسے اُجائیو جیو جیو
 ۱۸- تے اچھے ہی تہاڈا گمبیاں کولوں رُج سی ہوئی
 بنیاں لایں اہ پئی اہداؤ مسیحیا جھتے
 ۱۹- توبہ کرو ایمان لیاؤ۔ تہا جو پاپ تہاڈ
 ۲۰- آن سکھن (۲۰) تے اہ گھلے پھرتے نوں تہاؤ
 ۲۱- لازم ہے پئی اہ چار ہوو وچ عرشاں دا وچر
- چہرہ رب ڈیاندہ جھوٹے بیکل اُہناں شے
 اتے سہانا اُہنوں اہ پئی اہ ہے لوہلا اُہا
 تے جو ورتی اہ تے تہا لے اُس تھوں اُتے سہا
 رشتہ کنی ناں یسوع دے ویکھو وکھو تے
 وچ ہراندے سلیماں دا ہر اسی اکھاندا
 پترس نے جاں تھیا اتے لوکاں نوں اہ کھے
 تے انج کا بنوں سبھے تیں دیکھ رہے ہوساں
 (قل اساں بے کیتا تے) کر دیا تہاڈا پھرو
 ساڈ پودا دیاں دے رب بندے ہنے (کپے)
 تے پیڈان دا اُہنوں ملپوس متا جیوون بنایا
 اوس پوڑتے پھیات تھوں ہوئے نہ رہتے
 جائے چاک نوئی چھٹیا رہو تہاڈا ڈاڈ
 مردیاں چوں تے بھوس ہو یا شاہدی بکاساں
 جہڑا اہرے ناؤں تے جے اہ بندہ ول ہوئے
 جہڑا اہرے رہیں۔ دئی اہ پوری تہاڈی
 میں ہما بھل ہوئی تہا تھوں دیکھو اہ پاپیو
 ایس چہڑاں کول دی رت چلاں نہ بنانی
 ہنے رت پوریں کیتیاں اہ کولیں سبھے
 جان تہاڈے اتے تھوں تے یوں انج دہا
 بہرا تھیں تہاڈا کارن پئی یسوع نوں
 نہیں کھالیاں جانناں سبھے پیراں اہ پئی

ذکر زبانی نبیاں کتیا رتب جہاں وا آسے

۲۲۔ ایسے کارن تہاڑے جوگا تہاڑے بجایاں توں

۲۳۔ میرے جیہا (جو دیگا) اہ جو کچھ تہانوں آکے

اوس نہی دے نشٹ بودیگا اہ تے بندہ اگا

۲۴۔ لیکے جیہاں تھوں لکس پھیلیاں سبھناں نبیاں

۲۵۔ نبیاں دی ولارتیں تے سانجھی ہواں وسدے

جدوں کیا اس بارباے وچوں تیری آسا

۲۶۔ تہاڑے پاروں بت جواکے بندہ اپنا پنڈاں

تاں جو ہرک تہاڑے پتل بریاں تہوں پر

جہڑے رپک پوتر (بگ) دے تہاڑے

موتی کیا۔ رتب تہاڑے نہی کریگا راپوں

اہدی سنتا (۲۲) تہاڑے جو کچھ تہاڑے آکے

اُمّت وچوں کڈیا جاو اہا رہے نہ پھٹ

دُتیاں سہراں اچ دیں پئی گاں کتیاں نبیاں

جہڑا رتب سبھ سی کیتا تہاڑے ناں پورا دے

(تہاڑے) قبیلے جگ دے برکت پاوان سبھا

تہاڑے کوں کھٹے تہاڑے برکت دیوے تہاڑے

(رہدے توں) برکت پاوانے پروت ورتے



پوتھا باب

پطرس تے یوحنا عدالت سامنے

۱۔ جدوں اہ لوکاں تہاڑے سن لکھاں پئے کئے

۲۔ ڈاڈی کاوڑکاوی کیو جو لوکاں تہاڑے سکھاند

۳۔ پھڑکے وڈے دہاڑے تہاڑے تہاڑے تہاڑے

۴۔ سنن کایاں ایس پرہرے کئی ایساں یاسے

۵۔ ۶۔ دے وبارے رنج مویا پئی وڈے (جوڑے) اہناں

کاہن عدالت تہاڑے پھڑکے تہاڑے

کون من دی مرد جیہاں۔ یوحنا تہاڑے

تہاڑے اندر کیا پئے کتیاں تہاڑے

کئی مردوں ی پئی کوں پنج ہزار ہو باسے

پتہ تہاڑے تہاڑے (۶) تہاڑے کاہن تہاڑے

گھر سے کہتے کاہن کے ہوتے پر دیکھتے
 وہ کم لیتا نام اتے ہے قدرت نامے کسے
 اہمت کے سرور دیکھو جسے آج آتر منگیا
 چنگا راہ پی لکین ہوا رصحت کنج اس پالی
 نامہرت داہو یسوع مسیح رجہدنی شان سی نیاری
 رب ہوا یا بندہ نہاں ہوئے معلوم راہ تہاںوں
 چنگا ہوئے تہاںوں کے اگے راہ ہے بن کھلویا
 پتھرا پیر ہڑا کوئے دی نکر دا ہو یا
 کیونچو خشیا بندیاں تہاںیں عرشوں میں تہاںیں
 یسوع مکتی داتا جگہ ا۔ دو جاہتے نہاں
 اتے معلوم راہ کیتا راہ تے اُن پڑو جاہل راگے
 راہ پی کہے راہ تے رہندہاں یسوع دست رہاں
 دھنڈاں کھلونے۔ وچ خلا فی نہ کہے
 لگے آپ سلاہیں دتے وچ ڈبے ساک سوچاں
 نہتھی نہتھی کرن صلاہیں کئی وچارو پارس
 راہناں تہاںوں ظاہر ہو یا اک چنہا جان
 ایہ لوکاں وچ نہ اگے ہو راہ راہ نہ کہے
 ناں کہے راہ گل کرن نہ کہے خوب بندے
 نہ تعلیم ہی دینا تے نہ گل امی کرنا تے
 کرو نیاں تے اگے چنگا کہے سب راہناں چن
 راہ پی کرو نیاں چاہتے ہو تو تہاویں سا دی

کاشفانے یوحنا تے اسکندر تے اہ سبتے
 اتے تہاںوں وچاں راہناں لو راہناں تہاںوں کچھدے
 ۹-۸ ہو بھر پور پور تہاںوں تہاںوں راہناں کہیا
 بندے یہ پرانے بابت ہوئی جو چنگا کیائی
 ۱۰۔ تہاںوں سب نوں لکے نامہرت اسراہیل دی ساری
 تے سول چاوتہاں تہاںوں دیاں چوں پر جس نوں
 راہ بندہ ہے تہاںوں کے اگے نوں نر دیا ہو یا
 ۱۱۔ راہ ہے پتھرتاں راہناں تہاںوں نہ گویا
 ۱۲۔ اتے نہیں ہے مکتی اگے ہو کہے دی راہیں
 دو جاہناں کوئی پاسیے پی مکتی جہدی راہیں
 ۱۳۔ پتھرتاں تہاںوں دی جاہ تہاںوں ڈھنڈی
 ہوئے تہاںوں راہ تے سبتے راہناں پتھرتاں
 ۱۴۔ تے اس بندے تہاںوں جہاں چنگا ہو یا راہیں
 ۱۵۔ اتے کچھری تہاںوں باون کم دولکے راہناں
 ۱۶۔ راہناں جنیاں ناں میں کہیے راہناں ساک
 کیونچو یسوع مسیح تہاںوں سینکاں تے چان
 ۱۷۔ اتے نہیں نہاں ہی اس تہاںوں میں ہی ہو سکے
 دیکھا راہناں دیکھا ہاں پی مر راہ ناں کے
 ۱۸۔ تہاںوں راہناں کی مکتی نامہرت یسوع داہے کے
 ۱۹۔ ایہ پتھرتاں تہاںوں تہاںوں جو ابے آکھن
 راہ پی تہاںوں تہاںوں تہاںوں تہاںوں تہاںوں

- ۲۰۔ کیونچو اہتے ہونہ سکے۔ نہ کہے یی راکلی
 ۲۱۔ دیکھا دیکھ ہو رو دھیرا سو چا آہناں تھپیا
 (اہ پئی راکھ) سزا دا دیوان کیونچو راکیں بستے
 ۲۲۔ چمنک راہوڑاں ہون دا ہویا سی جس بندے
 جو کجھ دتا جو کجھ سنیا (سجھ بھرت آپی)
 کیونچو لوکاں ہون کارن دیا نہ تہہ لگیا
 جو ہویا اس پاروں رہا ناں دیون (سجھ)
 چالیا دھیاں تھوں سی ڈا (سجھ ہدی سنہ)

کلیسیا دی شکر گزاری تے روح دا بتسمہ

- ۲۳۔ چمت کے اوتے اپنے نوکوں (دوویں) حاد
 ۲۴۔ جاں اہ سنیا اہناں تے اک من ہو کے (سجھ)
 جس نے دھرتی انبر ساگرد جاکھ بنایا
 ۲۵۔ اپنے بندے داوکے بہر باب اسادا
 قوماں کاہنوں زلال کرد و ماں شہنہ یوں نیلا
 ۲۶۔ رہے اتے مسیح اہے دی لئی کیوں خلانی
 ۲۷۔ دتی خلانی تیرے بند پاک یوع دی پتے
 ہیرودیس تنہیلوس باپلوس۔ قورانیال کے
 ۲۸۔ ماں پئی بھجھ تیری قدست سیانف تیری
 ۲۹۔ رہا! بن توں دیکھ اہناں دے دیکے دابستے
 ۳۰۔ میرا پے کلام سناون نال دلیری وڈی
 پاک مقدس بند تیرے یوع دناں سیتی
 ۳۱۔ گئی جدوں دعا اہناں دی تے جس گھرں بیٹھے
 تے کلام رہا اہتے رہے ساند (سجھ)
 کیٹھ کاہناں وڈیاں کیا جو کچھ آکھ سناون
 گج کے اکھن بٹاں سائیاں توں میں اہتے (سجھ)
 تے بہ جو کجھ اہناں دوج رہتا کجھ بھایا
 مونہوں روح پتر راہیں توں فرمایا (ڈا اہدا)
 لوکاں کاہنوں جھوٹیاں گارے نے نیاں سچیاں
 دھرتی دے من راجے اٹھے۔ کہیے کتھے رہتی
 جس نوں مسیح کیتا۔ ہوئے ایسے شہرے کتھے
 ناں رلا کے اسرایلیاں رہوے یوع دناں
 رتھیا پہلاں۔ سو دھن اہو درماں ہووڈیری
 شکستی دے توں اپنے بندیاں اہ پئی اہتے (سجھ)
 نلے اپنا ہتھ دھاپی کتن نہ حمت سہمی
 کراماتاں تے ات اچھے ہون ظاہر رہتی
 بل گیتے روح پاک تیں بھرکے اہوی سہتی
 نال دلیری (سجھ) تھائیں۔ جا جاتے لبتے

کلیسیا واسا نچا کھاتہ

- ۳۱۔ تے منڈل ایمانداران دی من جیت دی سی کو
 ہلک اہناں دیان پیراوتساں سانجھیاں سرتے
 ۳۲۔ تے رسول گواہی دیند شکتی قدرت نامہ
 ۳۳۔ اتسا ہناں کے اتے ہی من فضل رزانا اوڈا
 کیونجو کہیں بہر ہن نامک کوٹیاں نہ میاں
 ۳۴۔ اتے رسولان کو چ پیراں اوسے ایسا رعد
 ۳۵۔ تے اگلاوی پوسفت نامی کپرس چ جو جمیا
 ۳۶۔ مطلب جہلا یثیامت اگ اہری سی کھیتی
- ۵۔ تے کہے نہ وٹوں اپنے نول اپنا کہیا اگو
 زان بخت ہندا اوس شکت وچ رک دوچے
 یسوع پر یسوع جی اٹھوی (سار اے دھالے)
 نہ ہوا ہناں کو وچ ہے سی کہے محتاجی اگ
 وچ وچ کے اندے ہے سن مل ہ چیزاں وکیاں
 لوڑ موجب تال ہر اک تالیں سس (اے) چاؤد
 تے رسولان نان جہلا سی برتیا سار کھیا
 پیراں چ رسولان رکھی وچ کے اہری کھیتی

پہچوال باب

منہ پراہ تے تیر وار پراگے جیو

- ۱۔ تے منہ پراہ تے ہندس نال تیر و دو تہی
 ۲۔ تے اس مل چوں تھو اجیا رکھیا ہی سہا
 وہ تہی جانے (سب) تہی جو کھیتی اگے
 ۳۔ ایہ پیراں کھیا اگے تہی (سب) تہی
- ۱۔ راجان و ہاں کے دیکھن اپنی پونجی تہی
 ۲۔ ایہ پیراں تہی رسولان باقی رکھ وٹا
 ۳۔ تہی پیراں تہی نہ کھیتا تہی نہ تہی
 ۴۔ کیوں تہی تہی تہی تہی تہی تہی

اتنے محبوب سے مل کے پھول تھوڑا گھنا پھولیں
 کیہ جان دیکھی تھے نہ رہی وہیں تیرے موئے
 بندیاں ناں نہ توں پر بند آگے جھوٹا لایا
 چھایا بھٹا ہنساں تے ڈانڈے جھڑے سبھا
 اتنے (جواناں) کھڑکے بٹے اُنہوں جا دُنایا
 آئی اُبدی و دُوبی اندر (بھولی اپنے دلوں
 کیہ پئی اپنے تئوں ہی کچی ہے سی بھولیں تہاں
 پطرس کیا کاسنوں بڈی رُوح ازاون اُتے
 تیرا خاوند دیا ہنساں (توں من ڈگیں آپے)
 ڈُگی تہستہ پیریں پطرس تے اُبد و دم سٹے
 تے جاکے تے کوئے خاوند اوس دُوبیا
 بلک ترختہ تہستہ ہنساں اہ ورتا سُن پائی

اہ پچی توں چانل پتھر رُوح سے کوڑا لادیں
 ۴- کیہ نہ اُہ ہی تیری ہے ہی جان تک تیرے کوئے
 کامنوں ہے توں جہی گل و اماں من پکایا
 ۵- گلاں سُد سار حنیہ و ڈُگاتے دم سٹے
 ۶- اتے جواناں چکیا تے چا اُنہوں تہاں کُنایا
 ۷- اتے کوئی تہ گنہیاں چھپوں بن نیر و اس گول
 ۸- پطرس کیا اُنہوں اہ پچی دس بیل تہاں
 ۹- بان ہی اپنے تئوں ہی (دیکھی) اہ تہاں
 ایک کیتا تہاں تے؛ وکیر کھاتے بوسے
 ۱۰- تینوں وی سے جاوے تہاں تے گہر ریشے
 اتے جواناں اندر کے اُنہوں ڈھٹا مویا
 ۱۱- گل کلیسا تے دہشت و ڈی بھاری پھسائی

رسولان دیاں کراماتاں

چھترکاسے تے کئی اچھے (تہاں تہستہ و تہک)
 ورتا براڈھے جس نوں اہ پچی سلیمان واکندے
 آن ملن سنگ اُنہاں (ورتی براڈھے) پیر سبھا
 ایہر جو ایمان لیاندے بنے بنائیاں چوکے
 لوک بیماراں تہاں پکے کھاناں منجیاں اُپتہ
 کسے کسے ہی سایہ اُبد و کھوجے (سپے جے
 لوک لیاندے دگیاں بڈی ورتاں سے پتھرتے

۱۲- اتے رسولان تہتوں ہوکاں اتے ظاہر ہونڈے
 تے اُہ سار اک دل ہو کے کتھے اُپے ہونڈے
 ۱۳- ایہر مول ورتوں ہست کسے نہ ہوئی اُکا
 ۱۴- پتے و دیوان اُنہاں تہاں (کاران کماں اچھے)
 ۱۵- ورت کلیسا سار کے (اُہ پچی اچھوں تیکر
 سرکاں اُتے پکے رُحمت جا پطرس پچی آئے
 ۱۶- یر و شلم تے اُن دو مول نماں ورتوں تہتے

کٹھی ہندی خلقت کئی تے روگی اہ بستے

نویں نروئے کیتے جاندے بستے چگے اچھے

قرنتے دارسولان نول قیدوں رہا کرنا

۱۷- تاں پھر کٹھیا کاہن سب دھڑا اہرے بندے

جھڑے سن صدقیاں د پئی فرقے والے ہونڈے

۱۸- سارے پاروں اٹھے سارے کرو دھڑا اہرے بستے

پھر کے سب سول اہنوں وچ سول لاسے رکھے

۱۹- ایس پر بندے اک فرشتے بندی خانے لکے

کھولے راتیں بولتے لیا بنے اہنوں آکھے

۲۰- جاو جا کھلو کے ہیکل دے وچ بستھاں لوکاں

دسوا اہنوں تاہیں اس جیوون دیاں بستھے کول

۲۱- سن کے اہ اہ تڑکے ہونڈے ہیکل دے وچ تہجے

دین تعلیمال ایس پر کاہن نلے سنگی بستے

۲۲- آون تے آہنچ پر پیہ بنی اسرل دیاں دیاں

کٹھا کیتا۔ سڈا گھلیا۔ لیاوں قیدوں اہنوں

۲۳- اہ پئی دھڑا قید خانہ بندن حفاظت چنگا

پر تے اہ تے کاہنوں تاہیں جا کے اہ کہ دتا

۲۴- کھولیا ایس پر بوجھاں تے اندر کوئی نہ لہتا

پہریدہ کھلوتے لہے۔ پہرہ ڈاڈا لگا

۲۵- تے اہنوں تھول ہوئے سیرا۔ کیہ پئی ڈرک ہووے

ہیکل دے ستر اہنوں گڈاں سنیاں بستھا

۲۶- بندے دیکھو قیدتساں سی اہ پئی سٹیا جہناں

ایسے وچ کوئی آکے اہنوں اہ چا خبر نہاں

۲۷- نال پیو دیاں جا کے تاں نہ دار اہنوں لے آیا

ہیکل وچ کھلوتے نے پتے لوکاں دین تعمیر

۲۸- مت لوکین وچا کا ڈرک کے (کرن پھر وساو)

دھکاروری نہ پر کیتی خوف جو اہنوں ہویا

۲۹- تے سردار کاہن اہنوں پھر اہنوں تاہیں کہیا

تاں پھر پکے وچ عدالت کھڑا کیتا اہنوں نوس

۳۰- اہ پئی اہنوں لے کے آکا دینیاں نہیں تعلیم

یکیاں ناں تاکینڈ تہا نول اہ سی آکھ مسایا

۳۱- سبے تعلیم پسیانی پئی نہاں اہ بوجھا بندے

ایس پر پکے وچ ساری دیکھو (نہ تے) تساں

۳۲- اتر دھڑا پتر من اتے رسولن تہاں راہنوں

اہ پئی اہو اہنوں بند دا چافے ہوئے اساند

۳۳- پیو دادے کرت اسد کیسوع تاہیں جوایا

حکم زبانا ملتا چنگا نالوں بندیاں حکماں

سولی اسکے سینوں تساں ہے سی مار کایا

۳۱۔ اوسے نوں رب مانک نامے نکاتی و تاکیتا
 تانجو اسراییلے توں اہ تو بہ جوگ بنائے
 ۳۲۔ اتے ایس ہاں ہندی بنیاں بھٹاں گلاں اتے
 انہاں تائیں جہڑے اہ پئی حکم نیندے اُسا

اوسے نوں اس بچے ہتھوں سنبھال چاکیتا
 تے پاپاں تھول کھیاں دیوہ (حک واکھڑا)
 نامے شاہسی مسح پوتر جہڑی ہے رب بچے
 (مانک مہرتی ساری اہیہ بیوع بیتا جہاں)

گملی ایل وار رسول اللہ بارے مشورہ

۳۳۔ پٹرل گئے اہ سن لاء گلاں چاٹوں رن انہاں
 ہے سی شرع دا عالم جہڑا تے چنگا پت ورتا
 ۳۴۔ اہ پئی انہاں بندیاں تائیں جھٹ پل کو دیوینے
 انہاں بندیاں تال جوکنا چا ہور کراں تاکیاں
 ۳۵۔ کیونجو پہلاں این دناں تھوں تھیں اسی اٹھیا
 اتے لے نئے چار کو بندے اُدے می چانالے
 ۳۶۔ کھنڈر پندر بچے گئے سار نشٹ چائے
 اٹھیا پھیر یو داہ (جہڑا آپ) جیل آہ
 اہ وی مار کایا اتے جو انہوں مندے
 ۳۷۔ سوئیں بن ہاں کھنڈر تانوں (وکیو تال تاکیاں)
 متاں بودے پئی رب دناں وی چار دوتھا
 ۳۸۔ مرکپ باویگی اہ آپے ڈھ ڈھیری ہوکے آپے
 ۳۹۔ انہاں بندیاں دھاسکو گئے (جو دیکھو جہاں)
 مار پواکے چھڈ دتا اہ حکم سناکے انہاں
 ۴۰۔ چائیں چائیں اس گلوں اہ گئے کچھریوں بنے

ایہراک فرسی مئی ایل نامے وچ سبھناں
 وچ عدالت وکھو کے حکم اُسنے اہ ورتا
 امرایلیو! انہاں تائیں کیا تاں پھر اُسنے
 سوچ سمجھ کے تال ہتھاری کرنا اہ ورتا
 دھوکے کپتا اُسنے اہ پئی می ہاں کجھ ہویا
 نقل ہویتے بے سن چنے اُدے ستن والے
 اوس بندے دیکھو ہٹے نام نکھج جائے
 تے اُسنے می بندے کتے اپنے تال رالے
 کھنڈر پندر گئے اہ سبھے (ملیا میٹ نے ہنک)
 انہاں بندیاں تھول ہولا بنے چھڈ لوکھا انہاں
 جے اہ کم ہاں اہ گل بندیاں ولوں ہوئی اگا
 ایہر جب تے تے توں پھرتیں نہ اُکے
 انہاں تھی گئی اہدی تے سد کے پیر رلاں
 نام بیوع دایکے کدھر گل نہیں کرنی تہاں
 بے پت ہوں اس ناں خاطر اسیں گئے ہاں تے

۲۲ - تے اہ سکل اتے گھراں مسج اس گھول نہ بٹکے
 رفته تعلیمات دیندے اہ پے ساند (گجک)
 اس گل دی خوشخبری اہ پی یسوع مسیح بویا
 (جہذا سکھ سنہیا بنیاں مسج توریتے لکھیا)



چھرواں باب

کلیسیائی پر بندھکاں دا چنیا جانا

- ۱- انہیں دینیں جاں پی چیلے بہتے باندے بند
 کیونچو روز کھنجا سی ہوندی خبر گہری جی (ڈا بلی)
- ۲- اہناں ہڈاں چلیاں دی تاں سنگت کول باقی
 رہا چھڈ کلام اسیر جی پے بابیت پر بندھا
- ۳- بہائیو! سولو چن تیں ست اپنے چوں بند
 مانجو سو پے ویکے اہ سال کم اسیں چاہنل
- ۴- اہ گل آئی رات پندی ساری سنگت تائیں
 اہ پی جواہر ان تے مسج پاک تھیں بہرہ
- ۵- یہ مناس تے نیکاروس جو ہر اچھیا ہے
 اتے کھدیا رہناں تائیں آن سوال اتے
- ۶- ودھارہ میا کرم رہنا تے چیلے ورج گندی
 دین ایسے ل کا بنائ می می من کس پی (خ)
- ۷- لگے گل ل کرن یونانی عبرتیاں د ساندے
 رتیاں د سوال بار اہناں د چھڈیا جہاں پچھلی
- ۸- کہیا اہناں پنگا ماہیں رساؤے شی اہ بجائی
 کھان پین د لوکاں ران تے سیوا ورج د سوال
- ۹- نیک نام تے ہر سیانتے روح تھیں جو بند
 سیوا ورج کلام دینیں رہتے رہنل اسان
- ۱۰- سو ستشس نات بندہ (جو رہنڈاں تھیں
 تے فہم تے پرہیز تے تیموتا نی کوئیہ
- ۱۱- اتے یودی انھاں سی۔ چھتے ورج رہے
 تے اہناں نے دل دی ہیں تھہ اہناں رتے
- ۱۲- یسوع دی تاں سنگت ہوئی پچھلی پچھلی
 یسوع دی تاں سنگت ہوئی پچھلی پچھلی

استغفار وی گرفتاری

- ۸۔ اتے استغفار فضل تے شکستی دے جی بھر پڑیو
- ۹۔ تے لگے پھر بحث کران ناں استغفار کج بندے
- ۱۰۔ نامے کرنی ایکندی تے کلک دے وی ہے
- ۱۱۔ ایہرہیں اہیافت روح کلاں سی کردا
- ۱۲۔ تاں پھر اہناں کج بندیاں نعل اہ سکا اکلایا
- ۱۳۔ تے پھر لوکاں اتے بزرگاں اتے فہتیاں چکیا
- ۱۴۔ جھوٹھے آن گواہ کھارے جہناں کہا اہ بند
- ۱۵۔ کیونجو اسان تے راہیں (کنڈے دے سنیان) ہوں
- ۱۶۔ تے چا بدلے گا اہ رماں جہریاں دے لایاں
- ۱۷۔ تے جاں اہنوں موٹھا بنان جی پرہیز جوئے
- ۱۸۔ ات اچھے کردا دسا اچھے رے کئی ریا
- ۱۹۔ اوس عبادت تے جی لبر تونیان داندے
- ۲۰۔ اتے بندے کج (اے) دوی رکت کفوں آ
- ۲۱۔ دوج مقابلے اہے اہتے رہ نہ سکے اگا
- ۲۲۔ موسیٰ تے رب باکس تھیں کفر اسان سنیان
- ۲۳۔ دعا و اکتیلے پھر اہناں پنج پرہیز کھڑیا
- ۲۴۔ شرع اتے مں پاک جگہ لئی کفر کنوں نہیں مراد
- ۲۵۔ اہ پی اہو سیوع نامہری نشت کرے اس تھانوں
- ۲۶۔ موسیٰ نے سی ساڈے اہے دیاں قصوں جوایاں
- ۲۷۔ (کران دھیان) تے گھڑا اہوانگ شتے



سوال باب

استغفار دا وعظ

- ۱۔ ۲۔ لکھنے کا ہم نے جاں کہا یہ کلاں اہ اچھے؛
- ۳۔ ظاہر ہو یا پساڈا برا ہیجے اہتے
- ۴۔ وسد اسی اہ مسوہتا میہ (۲) اتے کیا اہ تالیں
- ۵۔ مہنے کیا بھائیو اہے بزرگوار (سنو)
- ۶۔ رب جللی و دوں جاں اہتے ساروں لگے
- ۷۔ دس قبیلے اپنے وپڑوں توں چاہئے جائیں

- ۴۔ تے بنا اوس ملک جج ہر ایمین تہوں پادشاہ
رہت سنہ تال پیر امنوں سے بہت مرنے پچھے
- ۵۔ تے نہ ملک شیر وی انہوں کوئی اوستھ وئی
ایہر قول اچھے سنگ کیتا اہم ہویاں میں تہوں
- ۶۔ جس زمان کہ ہدی نہ سی اراں اولاد وئی اگا
ستھ سب کہیا تیری انا ہووے گی پر دین
- ۷۔ تے وکھ دیوں ابن تالیم تہیں اگ مودریا
جس وئی چنگ تالیم تہیں ایہر اچھے رہیہ
- ۸۔ تے سستی و قول ہی ہے تال شہ چا کیت
ستھ دین شہوین بدی سستی ابرہات کیتن
- ۹۔ بال تہاں کہ ہوے وکھ وئی ویاں چ سار
ایہر تہی اہر سہ کا قول کیتا جیوں اہوں
- ۱۰۔ اتے عرصے شاہ فرعون اگے انہوں بخشی
دیس مصر تہا اپنے سارے گروئی سب داری
- ۱۱۔ اوکھت آئی کول پیا تے پیو وکھوں سار
پر تہن کہ شہوین پئی وچ مصر اچ سب تہا
- ۱۲۔ یوتھ نہا ہر ہویا بیایاں ستھ ووی واری
بایا شہوین تہر سار یوتھ تال ستر گھٹے
- ۱۳۔ تے یہ قریب ساروں کیا تے کہ مویا وکھ
سک پڑا تے سار شہرے وچ عطرے دتے
- ۱۴۔ ایہر سست جاں وکھ دی ہووے دانی تہی
- ۱۵۔ تال اگ کسریاں وکھ دیوں سکھ دتے
اسی دیں وچ آں مایا رہندہ بن ہو جتے
- ۱۶۔ سکوں نہ وئی پیر کھنڈی ہو گوی کوئی اگ
دیوں کاتے پچھوں تیر پیر تری انسانوں
- ۱۷۔ زاپیر پیر اوہدی سی ستھ وکھ نہ ہویا سپہ
رکھن دیں پرانے ہتے امنوں وچ غلامی
- ۱۸۔ تے رت کہیا دن ستر پان وچ قوموں دیوں
او قول مکمل با ویت تیری سب تہو تے جتے
- ۱۹۔ تے اصفیق جنم ہی پر ہاموں تہوں پھر لہتا
تے پتھوب نہ تہوں ہویا تہا شہوین تہی
- ۲۰۔ وچا پوتھ تہا میں خواہ منہ سے چا پتے
تے پچا یا انہوں مہناں وکھن کٹاں وچوں
- ۲۱۔ پچھ اتے داناں تے پھر اچھے انہوں وئی
تے پیر سار دیں ستر تہو چ کٹاں باری
- ۲۲۔ کھاوین ہرن وچ کٹاں اگ تہو نہ لہتے
پتھ وری اہت سار پیو دوسے دل محمد
- ۲۳۔ قوم پوتھ تہی تال وکھن تے تہا ساری
سج پتھ سارے ہی کہ مصر دتے تہو پتے
- ۲۴۔ تے موت ہی پیو داری سار وکھ سبت
نہی ہورنوں تال پچا ہوا تہیہ سکھ
- ۲۵۔ وچن ہر اہت فرمایا بر آت سہی

- تے اہلِ حق جی مصر و دودھ گئی کئی ساری
۱۸۔ اوس سمے دیکر شاہِ دُور مصر و دودھ بویا
۱۹۔ اہنے نال چار کئی تابا و دیاں ساڈیاں تائیں
تا بنجور مر کے پانِ نعلی (جیند زبون ناہیں
۲۰۔ ایں سمے سو دتے ہیا ات موٹا پوسا ہی
۲۱۔ چک بیا فرعون دی بیٹی ستیا جاں پانہ
۲۲۔ تے مصر واکرے سبھے سبھے موٹے علم ویاں
۲۳۔ جی ویتی آیا جاں بویا اہلک بیک بیا وریاں
۲۴۔ اہناں وچوں اک تے اہنے علم ہوندا جاں دتا
۲۵۔ اہنے جاتا بچہ جاوے کی بیاں میرا بیاں
۲۶۔ ایہ پر نہ سمجھے اراک (۲۷) تے پھر دودھ دے
اکھ اہناں راہ لکھ اہناں وچ اہل کرن رسانی
۲۷۔ ایہ پر علم کاندہ بڑا بیا گواہی دے اہنے
۲۸۔ کر سنے تینوں ساڈا تے ساکھ قانسی قیت
۲۹۔ ناکل اراک کہ دتے دس دیا دتے
۳۰۔ سال چالیہ جاں چیسے پر کوہ سینک جنگلے
۳۱۔ ایں چپکارے دتے موٹے موٹاں جاں دیکھے
اہل ہونے آئے دودھ واکرے پانِ نعلی
۳۲۔ اہل پانی ایں میں رب زور دتے پیر پودا دا
۳۳۔ کنہیا موتی نئے نہ دھین دی رہی بہت کی
جاگر کیرنجو ہیں: ایں جس تے آپ کسرتا ہویا
اتے شہر اہل ہلاوتھے ہو گیا وڈا ہری
تے اہل مالک دتے یوسف دتے اہل ستیا
ایہ ہوں تیک جے بچے سنے پے گئے اہل تائیں
رایا مالک۔ رومان سبھے کر کر کھلیں باہیں
کن نہینہ پیوے ڈیرے پلا اہل ستیا آہی
اتے پایا بٹا کر کے (اہنے چاموٹی نول)
تے اہل شکتی والہ ہون گئے اہل ستیا کماں
راہ بیک سہیل پنے بھائی اہل ستیا لیاں
کپڑے کیتی۔ لیا سدا بدلہ۔ مصری ماراں دتا
رب چٹکا راہناں تائیں دیگا میرا ہیں
لنگیا کولوں۔ وہ جولوے اہناں پور چوپاں
ظلم کر دیوں اک دیکھے تیں ہو بھائی بھائی
پرانہ بھایا اہل ستیا ہوں بولی ماراہ ستے
زارن ہریں مینوں جیوں کن مصری مارسی دیتا
دواہرے ہرے پتراو تھے پرسی بن جاوے
دوتے کر تے اہل ہوں بلدی جھارے اندر تھے
جون حیرانی اہل ستیا پیراں دیکھن اہل دھے
اچھا تھی بلدی کولوں اہل ستیا ہوں اچالا
راہ پکی رب ہاں برہم اضمحاق، یعقوب تے سدا
تے رب کیا اہل ستیا ہیں پیراہل ستیا حتی
دھرتی سداہلک پتراہل ستیا تیں تینوں کیا

۳۴- تجھ کو اپنے نوکر دی میں حالت دے تھی

نہے حال پکار سنی ہے سو میں بن باں لٹھا

۳۵- بن آ- قینوں گھلاں گائیں (دیں) منوں (پڑی)

کندے جو قینوں کس نے حاکم قاضی کہتا

اتے فرشتے اوسے ہی دہایں اُنہوں گھلیا

۳۶- اہو بندہ اُنہاں تائیں راوتھوں لیا یا کدھ کے

چالیہ درہیاں تیکر اپنے کئی نشانیاں دیتیاں

۳۷- اہو ہے اہو موسے جہنے دیا اسرائیلیاں

پیدا اک نی دتائیں جو ہو میرے جہیا

۳۸- اہو ہے اہو راوچ بیاباں مال کلیسا

نالے پیو داوے دی سا دسنگت چ اہو ہو

۳۹- ایہر ساڈے پیو داویاں نوں اہو نہ اگا بجایا

۴۰- اتے اُنہاں دہر دے ترے دیں مکر دتائیں

بہن جہڑے اگے ساڈے پتہ نہیں جو سانوں

۴۱- اتے بنایا نہیں میں اُنہاں نے اک وچھا

۴۲- نوشی منادوں اپنے منہ دے مڈ اگے جتھے

تاں جو پوچن اہو پئے (ستھے) اماناں یاں فہل

اسرائیل دے ٹہرا کیہ میں گئے وچ ویرانے

۴۳- سکوں موک اقمیو تیر دن دیو دتا مے

نہے جہاواں کا سو میں باہل تھوں اُس نے تہا

۴۴- راتے نشاد و را تہو وچ ویرانے آہی

جہڑے دن وچ مصر دے رہتھوں کچھ نہیں چھٹی

اُنہاں میں چھٹا دن کار (توں کیوں مصر وں لٹھا)

سو جس موسے تھوں میں جو منہ راہ تے سہی

اوسے رات چھٹا دن الٹے حاکم تھو لیتا

جہڑا اُنہوں میں دی (لمدی) اندر سی دیا

اتے مصر تے قلم ساگر اتے ویرانے آکے

کروا تاں وی کنیاں اپنے اُنہاں رکیاں

تھاڈے کارن ب کو گیا پوچوں تہاڈے بجایاں

(دیکھو سانوں موسے نے بت تہو کچھ راہ کیا)

اتے گلایا کوہ سیندھ اہو نہ نال فرشتا

اسے جیوں بانی لہتی۔ اتے سانوں پہنچا فے

غیہ اہا آکھا۔ اپنے کو لوں دھک بجایا

کن بارونے ساڈ کارن جہڑے بت بنائیں

اہو تے جس مصر دے کچھیا کیہ ہو یا بے منزل

اتے پڑھیا بت اُس اگے اُنہاں اپنا بیتا

پھیر لیا مونہ رہے تے اہو پتہ اُنہاں دیتھے

جیوں اہو پئی لکھیا فے وچ کتبے بنیاں

چالیہ درہے قربانی تے بجھیا توں گزرا نہ

سجھدے کارن بت بنائی لسی پھرے سو سا

(اوتھے دیں نکال دیو اناک میں تہا نوں سب)

پیو داوے ساڈ کوہے حکم ہیوں دتا مڈ

راہنے پہننے موسس کے سنگسار کیتیاں سب

۴۵- اوسے تہو تاہیں اگلے وڈیں کو لوں لے کے

جس ویلے سی اہناں لوکاں دی ملکیت اُتے

پیو داوے دے گاڈے اگتے اڑو تہو رہیا

۴۶- افضل ہو یا سب لوں (کذا وذا) اُتے اہندے

۴۷- یں بناواں راگ (دوارہ) اہیر اہدے ہوگا

۴۸- اہیر پتھاں نال بنا ہوئے ورج دوارے

۴۹- تخت میر ہے رے (کندارہ) امان (جہاں)

۵۰- ۵۱- تہیں بناوئے گھر کہو تہیا میرے ہوگا

کہہ نہ اونسے چیزاں میر پتھ دیاں بنیاں تہو

اہرے ہونا ہر ہوگا روت پوتھ کو لوں

۵۲- بنیاں وڈیں کہنوں تہا پیو داوے تہا ندے

اہناں تائیں مار کا یا اہناں تے مہن کپے

۵۳- بھٹی شرع تہا نوں سر پرے بد و قتال ہیں

استنفس دا پتھر ایا جانا

۵۴- اہ قول باں سی اہناں سرے اندروں سب

۵۵- پیر جو ہر پور پوتھ روح تہیں اہنے و تہا

رہ و انور (جلالی) کا یسوع ڈٹھا اہنے

۵۶- کیا و کیو ہیں نہر نال تہا ہاں پیا ویندا

۵۷- میر پتھ ہیں پاپے بندہ کیتے کوں اہناں

جیوں نمونہ ڈٹھا اہنے بنا توں سب

پیو داوے سی ساڈ لیک شوع دنگس کے

تہنہ کیتا تہیں رے رے مہی کیتے (اہے)

راوس ویلے تہوں لیکے ویر داوے دہاں ہويا

تے اس منیت کیتی اہ پی رب یعقوبے سندے

سلیمان بنایا دوارہ راگ سی وڈا چنگا

باری تعالیٰ ناہیں ہندارہ پیا نہی اچارے

تے سبے سرتی چوکی میر پیراں ہتھاں اہی

یاں پی سب آرام ہے کارن کٹری جاگا

مہن تے کن کے نا مہن تہا اکرے بازو اہ تہو

اہنے کر دے تہوں پیو داوے کر دے تہا و تہو

اوس پتھ دے آون دی جو تہوں نہر بکا ندے

اہدے سب پتھ و ان دے گمانک تہیں سب

اہیر اہدے تے کیتا مل تہاں تے ناہیں

تے رچی کا ورا اہدے اُتے (دند اہناں پتھ)

وان سہا نال دھیلے تہا اس تہا رستہا

رہ تے کوں کھلوتا رہاں اہر اہدے سب

اُتے کھلوتا ابن آدم رت سب پیا ویندا

تے کر پیا تہیں مار پاپے اہدے سہناں

۵۸۔ تے کھڑے تے محروں آسہوں گئے پتھر پاراں

۵۹۔ سائل: اے گھوڑے، جا پڑیں، اُسے سب سے

ایسر آواہ کنند سویا رہیا دُعا میں کہیوا

۶۰۔ پھر اپنے چاؤ سے ٹیکہ اپنی اُٹھاپا لیتے

رواں کہیتے سوں گیارہویں شبیں دیں

ساتھ گاہ پاک پیر سے پیش و کچھو مارے گئے

منہ چھوڑا۔ یہ ہے انسانیت کا یہاں سے کہہ کر

ماہک سیوے: بروح قبولیں (میں تیرا ہنس)

۱۰ نہ پاپ توں میں اتناں فرمے مہارسیا ہے

اے سائل وچا انہی ہے مگر تیرا بددعا ہے



الحصول باب

کلیسیا نے غلام تھے شاگرداں دا ودھنا

۱۔ اوستہ دہاڑ پر وہم دی نگہست بہتے آئے

نس بھی گئے یہودیہ تے سامریہ تے تہی

۲۔ اے اپنا مال لے لے، ستمگر توں ورن

تہ سوال چچ کیسا زمیہ اجازت پاندا

جسے بنائیں (جیسے) قبائل بنائے پیا کوئٹہ

۴۰ - جوئے کی خدمت پر ہرگز توجہ نہ دینا

۵۔ تہذیب و تمدن ہر سامریہ و کان تہذیب کے لئے

۶۰ - تمہارا تاج و تہذیبیں نہیں ہوتے وسیان

کیونکہ جو کہ وہاں پہنچاں پاک جانا کہ تیرا

عظیم بنو یاسی و قبا بھارتیہ چا کوکین سبھ

(دیکھیں) باجمہ رسوالی (مشرکوں کی کتاب)

سواک سیاہ۔ ماتم وڈا کیسے رہیں بہن !

وہ پورے مہینے میں ڈھونڈتی رہتی تھے اپنا

ریت و باز اسکت و فیضدیک پاندا

تو نہ ہر کوئی کہیں رہا دیو اور پڑے سناہے

سبوع مسیح وی کیسے منادی از بدی مہار

وہاں سے دیکھ کر بنو خلیل کے پیشوا نے

ابھی تھی بیخ بھٹا پاندیاں بنے گئیاں

- ۸۔ تے سی گئے لوہے چنگ پہن گئے مہارے
- ۹۔ اہل تمسوں پہنوں اوس نگہ رشی شمعوں ناوی کند
- ۱۰۔ تے بکے تمسوں وچ بچتے اُس دتے پتے نکر
- ۱۱۔ راہ بندہ ہتہ بدی تہہ بنش وڈی کبند
- ۱۲۔ کیونکو کون شیلہ تمسوں اُتے اپنے جادوئے
- ۱۳۔ فلپس تے تھیں جاں جو یا پیرا بنناں ساہی
- ۱۴۔ تے دسہ پتر اہماں نام مسیح دی آہی
- ۱۵۔ اے شمعوں دی آہیں نیاتے ہتھمہ کیے
- ۱۶۔ اے نشانیاں ڈیاں نالے کراناں جاں دیکھے
- ۱۷۔ تے شمشین وچ اوس گتے ہوئیاں (دوار دوار)
- ۱۸۔ سامر پیک لوک تائیں دُور جودری بکھرا
- ۱۹۔ ہ پچ رہاں میں می کوئی، دقا ہاں میں بندہ
- ۲۰۔ دیکھیں جڈاں جو بے اُتے تے پتے تھیں
- ۲۱۔ اے دھیان اہ اُس تے سہاس پاؤں دیندے
- ۲۲۔ دُور جودری کیٹا اہناں رہن گواہی ہونے
- ۲۳۔ نو شخبری ہو دیند رست دی شاہی والی آہی
- ۲۴۔ تے کھ بندے بڈھیاں گئے لیہن تہہ پیر ساہی
- ۲۵۔ فلپس دے ہی نالے ہیا رشتاں اُتے ہوکے
- ۲۶۔ ہووے اہ پناہکا بکا (جادو جہاں ہو چکے)

سامریاں نول پوتر روح ماننا

- ۱۳۔ جدول رسولین یروشلم جو رہندہ سی اہ سنیا
- ۱۴۔ تے پیرا ہن کوئے پترس اے یوحنا گھنیا
- ۱۵۔ اے دھاراہ منائی جبکے اہناں کارن (رہے)
- ۱۶۔ کیونجو اوس سمے تک نتھا کسے اے اہ ناہیں
- ۱۷۔ تہاں پیر لپرس تے یوحنا ہتھ اہناں رکے
- ۱۸۔ جڈل متھنہ دھما ناں رسولان دے ہتھمہ
- ۱۹۔ اتر دی کول رسوں پیاوتے کچھ چاہنل
- ۲۰۔ روت پوتریہ چاہا پوسہ (میری مہول کاوے)
- ۲۱۔ پترس کچھ اہنوں کیونجو توں اہ مونی وپار
- ۲۲۔ دیاک کلام زبان اہ پری سامریاں سہ سنیا
- ۲۳۔ اناں نوشی کروپ جہناں وکھو جگہ جلیاں
- ۲۴۔ روح پوتر اہناں تائیں اہ پری سب تمسوں
- ۲۵۔ ہتھمہ سی لیتا نام خداوند مسیح راہیں
- ۲۶۔ تے سامریاں تائیں (وکھو) روح پوتر بچے
- ۲۷۔ اہوکان تائیں جتھو بچے روح پوتر بچے
- ۲۸۔ مینداں وی رہنا دیو جس تے تہہ پری کتل
- ۲۹۔ (دناک تہہ لوکان دوج نہی می دے جود)
- ۳۰۔ رب دی شمشین جہاں اہ وپیاں (واٹک واری)

اس درج تیرا حصہ نہ کوئی تیری میری ساری
 ہو کر پادشاهان میں لئی توں اپنے شچا دہاری
 کھیاں ہو دی بھادیں لئی اہ کل (اوکناہاں)
 وچ کڑو تن پت مئی انگر وچ پاپاں میں پھاتا
 رہے اے تیسرے عایں میں تے جو نہ درتن
 آہناں وچوں کوئی وی نہ ہون پوریاں تیتے
 پطرس تے یوحنا دوویں پر تے یر وشلے
 خوشخبری وچ کئے پنڈل نگرال سامرایہ

۲۱- ستیا مان ہوئے تیری تیرا مال ہی رہی
 ۲۲- رت اگے نہیں رہا تیرا کج بوجھ ستیا دھاری
 ۲۳- منگ عایں رہے کووں (منت کر توں تیری)
 کیونچوں ہاں ہیندا منوں میں توں جوڑیا جتا
 ۲۴- اترو وچ شمعوں نے کہا منگو میرے کارن
 گلاں وچوں ہٹریاں کہیاں میں تسان (راج) آج
 ۲۵- دے کے پھیراوا ہی رہا بچن مسند کے مالے
 رتے اہ جانے جانے رہے رہے رہے رہے

جیشی وزیر دا ایمان لیا ونا

اٹھ کے دھن نوں (میں سنل) بویں لئی اس
 تے جو شمع وچوں ہے وچکل جوہ (باد)
 جیشیاں مئی جو ملکہ کنڈا جیشی کھسرا اہندا
 تے عبادت کرے گے سی پر شمع آندا
 (شیم تھوں) پرست اپنے دیں میں سوس
 لاگے لاگے مالے ناٹو دا جاتوں (آپے)
 پتک نبی یسعیاہ والی بیٹھا پر صدا رہندا
 اہ کچ ہو دے سیتوں کھسرا ہے پر انہوں وسدا
 تے اس منت کیتی نہیں اس بگے آہوے
 کوہن (دیکھو) بھیڈ کے واکر لوک آہنوں کھڑا
 بے زبانا ہوندا ہے و منہ رنج نہ کھوت

۲۶- پھیر فرشتہ رت دانپس تائیں (راج) الے
 ہر پر شمع تھوں جاندا ہے پئی ل غزوہ
 ۲۷- اٹھ اہ دھایا تے اک اہتے شاد کھو آندا
 کل خزانے دا مختار وزیر سی اہ تے اہندا
 ۲۸- پتک نبی یسعیاہ والی تھو وچ پر صدا پڑندا
 ۲۹- روح نے فہرست میں کہا رتھ دے لاگے جاکے
 ۳۰- اہرے وئے تیرے فہرست میں آہنوں سند
 ۳۱- کہیے توں سمجھیں کہیا انہوں جو کچھ توں میں پڑا
 جہاں تیکر نہ میرا کوئی آدمی اس وچ ہو دے
 ۳۲- اہ گن کتھی وچ کتابے اہ پیا جو سی پڑندا
 تے جیوں لیلامونے اگے جت لہاوں ویلے

۲۳۔ مندرمان و بیچ اُردو سے نکالے نہ سی ہو یا نیائے

کیونکہ جو دھرتی آدول اپری جان مٹانی جانسی

۳۴۔ گھسٹرا نیس تائیں آکھے برنت اورک تینے

۵۴۔ قلپس کھولے مرتے تھیکے اوسے ہی نماؤں کا مٹی

۳۶۔ تے او جانے جاں تے اک تھان وے میں مجھے

دیکھو! پانی بہتہ تختہ ہے۔ کھڑی شے میں جوڑ

۳۷ - نفیس کیا ہے توں دل جو نوں! ینامق ینیا

درج جوابی قلمیں تائیں۔ میں ایمان لیاندا

۴۸۔ حکم کیا اس رتھ کا دھڑکتے فلیپ سے جھٹکا

۳۹ - اے دوویں جاں یانی ویتوں نیکل کئے آئے

پیر و پیمانہ کُتھرے انہوں کیونچو خوشیاں بھر پیا

۴۰۔ اشد سے ہوئے ظاہر ہیں کھیر سہنا شہا

تہجد بیٹری بدی داکون کے سال شائے

(دوئی نہیں ہے کیونچہ ادا کیا گئیں پانہریں)

کس پر راہ نبی است کہند ایشان پی دو

خوشخبری اس سیوند والی استنبول ساری سہی

میتھ ہیسی اپنی کمٹری انلیس تاہیں پئے

بقیمہ بہ تینوں مٹیوں کٹری تھی یہی نمونہ

پتہ مہیوں سے سکڑا لی ہے یہ کھیتیں نے کہا

ابن یسوع مسیح ہے درج نچو میں اربا

یہی دے رہے تھے اس پر ہم اس پر ہنس رہے تھے

رَبِّی رُوح تان فیتا ہوں مجھ کو آئے جانے

مُربا سے کہہ رہا ہے (تو نیاں ہیج کھر مڑا)

تو خبری: رہا سداق میرید آئول بدن



انوار باب

ساؤل وائتہا ہونا

۱۔ اے ساؤن می ہزار ہے وہی ایسے سا

۲۔ بایک کیلئے کا ہر گھلے (۲) تھے خط استوا سے

ایسی بوموں دیکھتے ہیں اس میں تپتے

مارے تے دھمکائے چیلے یا خدائے

نام عبادت خانیاں چہرہ درجہ شریف

کیہ بندہ۔ کیہ بڈھی۔ بندہ نیا و سہ پریشانی

- ۲- پیٹا کر دے آیا جاں اہ (شہر) دشتے کو لے
- ۳- آل دوالے اہرے آئے پان (روکیوں) لشکے
- ۴- تے اُس اہ اوزہ سنیا دیو دوتوں آندا
- ۵- پچھیا لہنے آندا دوتوں میں کھرا کوئی
- ۶- ایپر مٹھ نگر توں دھاویں تے جو کرتا ہووے
- ۷- گم گم ہوئے کوں کھلوتے نال اہرے جو جاندے
- ۸- دھرتی تھوں جاں ساؤل پچھیا جان تیر کو لے
- ۹- ہتھوں پیڑ دشتے کھردرہ تے باہر تیر تکر

انج ہو یا پئی عرشوں جیٹو جیٹی (اوسے ویٹے)
 تے اہ جیٹوین آتے راہیں منہ دھرتے ڈگے
 لے ساؤل اہے ساؤل باتوں میں کھرا کوئی
 اپنے کہا میں ہاں یسوع جس نوں تاندا ہی
 یمنوں دیا جاو یگا دیو تیرے دتے آئے
 کیونجوں سنن آوازہ - ایپر نہیں کیسے ویٹے
 دیو دوتوں کھال ناہیں - تے جو اہرے نالے
 نہ اپنے کھچا داپتیا دتے نہ کھچو نیتر

حنیاء دساؤل نوں دل کرنا

- ۱۰- دتے دشتے چلا آہی نام حنیاء ہندا
- ۱۱- لے حنیاء اپنے کیا اے خداوند میرے
- ۱۲- کہے خداوند اہرے تائیں آتھتے اٹھتے دھاویں
- ۱۳- تے یسوع دتے کھرا ساؤل نامی ترسی پچھیں
- ۱۴- اہے اپنے حنیاء نامی ڈٹھا اک جہ ہندا
- ۱۵- تانجو پیر سو جاں جو دتے سب کھرا منوں بٹھے
- ۱۶- حال نہ اس بندہ داسنیا منوں میں کھیاں
- ۱۷- تے میں اہنوں گم جہ بھئی کھیتے کھانا دتوں
- ۱۸- پیر کیا خداوند اہرے تائیں جازنناں دیاں
- ۱۹- اگے نام دساؤل کیونجواہ ہے چنیا میرا
- ۲۰- تے میں اہنوں دساؤل کاپتی نہی نہا میرے

رویا اندر اہرے تائیں رانج خداوند کھندا
 میں جانن راں (ا خداوند بندہ اگے تیرے)
 اوس گئی جن تھئی کھن دتے دتے توں جادیں
 کیونجوں کیا اہرے دتے دتے رانج دتے
 اندر اہرے تھیا اگے اہرے اگے رکھدا
 ایپر کیا حنیاء اگے خداوند - دتے جواب
 کیتا تھرتے دتے تیرے نال اس ساؤل
 جو پئی تیراں نے لیندے بندہ یسوع (ا تھوں)
 تیرے توں تے شاہوں (ا دساؤل) اہرے
 ک وسیلہ دتا ہاں رانج اہرے پچھیں
 کھیتے کھیتے پچھیں (ا ہوں کشت تیرے)

بٹھو کھڑے اُس اُتے اُسے ساؤل بھائی (پیارے)
 ہٹا رہا ہے اندر تیرے اُتے ظاہر ہو یا
 بھر جاوے (نامِ یسوع داد پس بوجہ بوجہ)
 رہتو بھتی ہوئے موباکھاڑتے سب گھر گھر
 تے جلا کھاوا کچھ تے انہوں طاو دی پیا ہو
 وچ دشتے اوس ویلے سی تہڑے ادھی چیلے
 یسوع ہے پئی رہا بٹیا کرے منادی (میری)
 کیہ نہیں اہ اہ بندہ ہٹا یروشلمے لاگے
 تے ایتھے می آیا ہے سی تانجو اہ سب بندے
 ایہر ساؤل تائیں تے دوو تھول دھپ پئی لہتے
 وچ دشتے رہن یوی کرے جیرانے انہاں

۱۷۔ مے پھر گیا خنیاوتے جاندر اوس دوار
 مینول ہے خداوند اہ پئی اوسے یسوع گھلیا
 تانجو تان سو جاگ ہوریں اُتے پوتھو روئے
 ۱۸۔ تہو بھتی پیا تہو جہڑے گھٹاں اٹول
 ۱۹۔ رت پیر گیا تے اچا اٹھک بٹہ مہ یوک
 تے اہ کتے دباڑے ہیا انہاں دے ہی نالے
 ۲۰۔ تے بھٹتے عبادت خانیں لگا کر منادی
 ۲۱۔ تے جو سندے ہو پیرانے اکھن بھٹے لگے
 ملیا میٹ سی کروا انہاں اہ ناں تو سی لیند
 ۲۲۔ تہو یوک تے جا انہاں مکھئے کا بنان لگے
 تے اہ ثابت کرے مسیح اہب اگے سہناں

ایمان لیا ون پچھے ساؤل دے قتل دی سازش

کری صلہ میں مار کا تے اُسے تائیں مگے
 اتے یو دیاں نے تے مار کا رو پچھ کی رکھی
 وچ نوکرے پاکے انہوں چیلیا ایہر راتی
 (ہیٹے رہے یودی بوجہ پیر و تان اہا)
 کیتا جتن سی اُتے (ایہر تعبیا نہ سی انہاں)
 اہ پئی اہ نہیں چلدا اہ تے ویری ساؤ دا اہل
 داتے جیویں خداوند ڈٹھا اُتے دسیا انہاں
 تے کنج وچ دشتے اُتے کیتی وانگ یراں

۲۳۔ بیت گئے جاں دہاڑے پچھ پیر یوی دھتے
 ۲۴۔ سوہ پر سازش انہاں ال ساؤل نوں ہی لگی
 ۲۵۔ دینے راتیں سی اہرے بوجے اُتے رچنگ پچھ کی
 کندھ دے اٹول تی مکا کسے تے انہوں لایا
 ۲۶۔ اہر پر دشتے مے کارن وچ شاگرداں
 ڈرے س اہ ستھاس تھوں بھڑکھناں اٹول
 ۲۷۔ ایہر بناس نے انہوں کھڑیا کول شاگرداں
 تے اُس دسیا یسوع دے سنگ کنج اُس ستیاں گان

سورجیرو شلم آہ اندا جاندا ہے سنگ بنا
نال دایری کمال منوں لبتا یسوع ہادی
مار کا دن انہوں اپر ہے سی متا اہناں
قیصر نوں لے گئے تے چا گھلیا ترسرس (بہنا)
وچ جلیل سامریہ تے وچ کھل یہودیہ سوہ
دھیرج نال پوتر روح دو دھدی چار دھ

۲۸۔ یسوع نال دی آپنا دی رائے لوکاں سبھن
۲۹۔ تے آہ کردا نال خداوند والی پیسا من دی
تے آہ نال پنا نیاں دی کردا جٹاں کلاں
۳۰۔ سورہ ملی جاں ہادی بھائی تے چیر منوں اہناں
۳۱۔ نساہویا تان سنگت تامل جہین کلیسا ہوئے
تے آہ دو دھدی جوتے وچ بھو خداوند والے

پطرس و مہجرت تانیا دا زندہ کرنا

اہناں سنن کول وی آیا جو سی لہہ رہندے
تھاں رہیاں تھوں سی تہڑا جی اُتے ڈکا
یسوع عیسیٰ تینوں تہن چنگا پیسا کردا
(چنگا بھلا۔ نوال نرویا ہوئے وچھونا چھتے)
کیتا چت خداوند تے بھن ہی تان ہن
بہدے مٹے ہرنی ہوند۔ کردی ات خیر تہ
انج ہویا آہ ماندا پیسے موئی اہناں دناں
مروا تہ تھوں سی خیر سے جو بھیر شاہو دیں
اتے کرن آہ منیتا ہدی آویں کولے اسان
نال پطرس جیا اُتھیتہ چا دھنا یا نہ سنا ہن
تے دو دھواں وندیاں تہ تہ آکر کوئے حید
ہیتے ہتے ہی ہرے منوں کھوں کوئے سبھن
تے کوئے نیاں کے لگا آپیں کرن دو دھواں

۳۲۔ تے انج ہویا پطرس تھائی تھیں پھر و پھر
۳۳۔ بھولے کھاوا بندہ او تھے نیاس اس لبتا
۳۴۔ نیسیات پطرس کہیا انہوں ریں ہاں سل
تھہ سنبھال وچھو اپنا اُترت آہ بندہ اُتے
۳۵۔ جہاں ڈھٹا ڈھٹا رول مال دھے وسنیکاں
۳۶۔ تے یافقی اک شاگردن جہناں تہیاں
۳۷۔ نیک پیرے نا کردی رہ دیش آہ کماں
۳۸۔ اتے ہوا کے تھوں کھیا وچھو۔ رسد اہناں
سک پطرس تے او تھ گئے دو دھے چاہن
۳۹۔ جھبدا آویں۔ رنہ پیرن ویں۔ ہونیت سبھان
پجھا او تھ جہاں تہ یا وچ چو بارے اہناں
تے گھرتے تے کیرے ہرنی زندہ کرنا اہناں
۴۰۔ تے پطرس تے بے کیتا (و تھوں) اہناں سنبھال

- تے پھر تو تمہارے دے ہو کے کہا (مومنوں پر ہاناں)
 ۲۱۔ تے پھر اس نول ڈٹھا جاتے اٹھ بیٹھی بتقیوں
 تے سنتاں تو دھواں کول بلا اہناں سجدوں
 ۲۲۔ تے اس گل دی سا کر یاقہ اندر پٹیاں ڈھتاں
 ۲۳۔ اچھ ہویا آہ کئی دہاڑے یاقہ کو سدا ہناں
- لے تا بیا اٹھتے (وکیوں کھول دے وہ کھول
 تے ہتھ پھر کے اچھ بنوں چا اٹھایا اتناں
 زوں ہر نوں ہتھ ہونوئی منوں کھسے سدا ہناں
 اتے ایمان خداوند اتے لے اندا پھر کٹیاں
 ریا شمعون کھٹیکے رجوسی وچوں سنتاں



دسواں باب

- ۱۔ کر نیکیں نامی قیصہ پڑچ اک شے سب سے بند
 ۲۔ دین دا پکا رت کولوں آہ ٹہرنے ڈر بند
 اتے دعائیں ہر ویلے رت اگے رچھا رہندا
 ۳۔ تیجے چر کر گئے آہ شصت تے بند
 ۴۔ تے اُنوں آہ وکیوں کھول دے گھوٹ دے بند
 کُتے کہیاں خیراں تیریاں کل دعائیاں
 ۵۔ نہیں چل بندہ یاقہ دے چتے تھیں نول سدا
 ۶۔ آہ شمعون کھٹیکے دے بے گیا وانگ مہاں
 ۷۔ دیا ہویا جوں فرشتہ کتیاں جن من گلاں
 ۸۔ ہتھ کوئے سدا سدا نیک بھدا وچ اہناں
- اٹھ دی کھول دی پٹن سویدا رسی ہندا
 اتے پوہیاں ان خیرات رج کے آہ دیندا
 (سونیا تھرا جیوں اہراج و ہند خوش ہوندا
 دوت بانا ک کوئے کر نیکیں نول کھندا
 اتے شمعون دے پتہ پتہ آہ سب جو پھر پتہ پتہ
 یاد گاری لئی وچ حضور ربی کے آہیاں
 شمعون دے آہیاں تہا اپھر سب آکھواندا
 جدا گھر مندر دے کھٹیکے (دیاں نشاناں)
 تے آہیے دو چا کر نالے وچوں اک سپاہیاں
 تے اس گھبیا یاقہ ہناں تہا سب کھوں

حلال تے حرام دا ویرا

- ۹- دو بجے دہائے جاں اہ رانا سے وچ رہا ہے
- ۱۰- کوئٹے تے سران دنا اہ پیر کو دو جا آہے
- ۱۱- جدل دپاون کے پر لوکیں تے آہے آہے
- ۱۲- ویکے اہ اسان کھدیتے (عشوں) پی آہے
- ۱۳- چارے کنیاں بھار اہ (چادر) پی تھتے آہے
- ۱۴- سب قیماں کے اس چادر وچ دھرتی دے آہے
- ۱۵- تے اس اک آوازہ آیا اہ پی کھد سناے
- ۱۶- پطرس کہیاے خداوند اہ نہ اکا ہووے
- ۱۷- تے پطرس نوں وچ اہ پی پھیر ونا آہے
- ۱۸- رتن وار رنج ہو یا رتنے وار اس گم اہ ہووے
- ۱۹- تے جان کردا مون وچ پطرس ہے سی پیا تھج
- ۲۰- تے کوئٹے میں جہرے دیکھتے بن گھتے بندے
- ۲۱- تے ادا پی ساری نوکان تائیں کے نئے پچدے
- ۲۲- جان پطرس سی سوچیں پیا اوس رو یا دہارے
- ۲۳- سو جانال بندے دے بیٹھاں تیکے بٹاں وچارے
- ۲۴- پطرس تھتے اہر کے بندیاں تائیں لکھے
- ۲۵- کمری پارول آہے راتھے؛ کیہ ران بے تہاؤں
- ۲۶- جہڑا بے سچیاں۔ رب کے بھو والا اک بندا
- ۲۷- تے ہدایت پاک فرشتے کوں ہوئی بے امنوں
- ۲۸- تے اڑے اہ گروے نیڑے تے پطرس ماں جا
- ۲۹- گئی بھگرتے اہ کچھ کھاو کچ ران (دیکھو) چا ہے
- ۳۰- رانوں اک گھلاوا کیا)؛ آہے خود ہو جے
- ۳۱- چادر ونا گھرتے کوئی وڈی دھرتی کے دل جا
- ۳۲- رر چھا جدوں دعائیں پطرس اہ درشن اہ پئے
- ۳۳- ڈنگر کیر موٹے تے جو پنجپی وچ ہو آہے
- ۳۴- اے پطرس! اٹھ کر وچ تے کھا جو من وچ آہے
- ۳۵- نہیں کدی ملیت میں کھاو تے حرام ہو تھیرے
- ۳۶- نہیں اکھڑا جہناں رب آپے پاک بنائے
- ۳۷- تے جٹ ندر اہ تھے دل سماں چکی جاوے
- ۳۸- رہ پی رو یا جو میں ڈنگی کیہ ہے اسدا مطلب
- ۳۹- پچھرے کھر شمعونے دانے بوہے آہے کھوڑے
- ۴۰- کیہ ہوا شمعونے ایتھے پطرس ہے جن کندے
- ۴۱- رنج آکھے تن پچدے بندے تینوں کھلے دے
- ۴۲- کیہ بچو میں سی گھلیا ہے و اہناں تیرے دوارے
- ۴۳- جس توں پچدے تیرے پے ہوا تے میں ہاں رہی
- ۴۴- انہں کیا کمر نیلیس پی صوبیدار (اساق)
- ۴۵- تے گنج یودی توں ماں بھلا ہے جہدا
- ۴۶- منے کلام اہ تھیموں کے سد دوار اپنے تینوں

۲۳- سو اس سنگ اندر اہناں رست نہانی (چٹکی)

(کتنی سنگ چادر دی جو درجہ آسمانی سنگی)

کرنیلیس دا پطرس نول سد گھلنا

دوبے دہارے اٹھ کے پطرس پکا دستہ

۲۴- دوبے دہارے اٹھ کے پطرس پکا دستہ

۲۵- انج ہو یا جاں اندر پطرس آون روکیوں لگے

۲۶- پطرس پیر چلیا اہنوں تے مڑا اہنوں آکھے

۲۷- آہ کڈاں کر دا اہ سنگ اندر گھل جاتے

جانو قوم ہو دا اہ گھاہ نہ جان نہ ہووے

پیر پکے ظاہر کیتا میں پئی کیسے دی بندے

۲۹- ایسے کارن سدیا جاں تے آگیا بناں وچارت

۳۰- کرنیلیس آگیا ایس فیملے دن چار ہوئے نے پورے

۳۱- تے دیکھو اک بندہ جامہ چمکیا آہ پاسے

۳۲- کرنیلیس نے گئی تے دیکھو کو غاراج تیری

۳۳- گھل کیسے نول یافا تے لے اپنے پاس بوائے

۳۴- آہ جے راج پرا ہونا گیا گھر شمعون کھٹیک

۳۵- سواوے ہی ویلے تیرے کول میں گھٹے بندے

۳۶- رب دی وچ حضور دی سوہن سیں باں شریستے

۳۷- پطرس کھول زبان کے جو یا تینیں ہمیں پکا

۳۸- اہ ہر اک قوم دے وچوں جڑا اس حضور دے

۳۹- جہڑی کرم اہ گھلیا اسرائیلیاں کولے

۴۰- اتے یافا تے اپنے بعد دی چاس سنگ دے

۴۱- پکے یاں ساکوں سنگ دے کرنیلیس تکرارے

۴۲- جی آہیاں کرنیلیس پیتا تہیں سجدے دے

۴۳- اٹھ کھلو! ہاں میں دی بندہ نہ جاوے اگے

۴۴- بندے کئے تھے دیکھے (۲۸) آہناں بکھڑا

۴۵- غیر توہاں سنگ بندہ جان نہ گھر میں سوہو

۴۶- شیخ نجس نہ جانا رہنے نہیں تپوہت بندے

۴۷- سو میں پچھتاں تھوں دینوں سدیا گھر دی کاسے

۴۸- پتے دوارے دعا ساں منگد میں پیا تیجے پرے

۴۹- ران کھلوتا میرا گے (۲۹) تے آہ انج اگے

۵۰- اتے خیرات تیری آئی چیتے رب حضور دی

۵۱- شمعون راگ بندہ رہا پطرس جو کہلائے

۵۲- گھر جے جہڑا راہ میں مسکن تینوں ساگر لائے

۵۳- تے تے دل تے آہ واہ کیتا آگیا جہڑا (جہڑا)

۵۴- تاجو سنیے جو کچھ تمنوں پیا خداوند دے

۵۵- وہ پئی رکتے داتا میں پانچویں ہونا اہ کا

۵۶- تے سپیا ہونا تے وکرب نول آہ تہ بندہ

۵۷- اہ پیر سوچ مسیح دی رہیں خوشخبری آہ گھلے

- ۳۷- یسوع مسیح پر تہا سب ارستیا سائیں
تس ہانوا اس گل دل جہری وچ تہا سائیں
- ۳۸- بہری یوحنا پسمی (دکھو) کیتن آست
کنج اس قدرت کیتی دے سنگ مسیح کیتا سائی
- ۳۹- تے جو پئے شیدمان دہنتوں کیتا اٹھ گئے آتے
تے گواہاں اسیں تہاں تہاں کماں گندے
- ۴۰- اتے اہناں نے آتھن سولی دے کے مارے کھایا
ساری امت اٹھ تہاں لیسیر اٹھ گواہاں
- ۴۱- اہ پئی ساد اٹھ تہاں ناں سی کھا د پتیا
تے اس سافون کسم سی کیتا رہ پئی کرومادی
- ۴۲- اہ پئی ہونہا ہی بہر رت وٹوں کیتا تہاں
اس بندے ربار سبے بنی گواہی دیندے
- ۴۳- پاپ گناہ سب جبارن ر ہنٹاں دی راہیں
جاں پھر اہ گراں سی (دکھو) پیاسا نہا
- ۴۴- بہرے ہ پئی گندے تہاں ر پھوٹیاں کھیں
تے سن سنت واپتے سنن دے آئے
- ۴۵- دات ہنٹاں وٹ پک پتر روت دی رہ پئی تہاں
کیتا جو ہنٹاں ت موٹیاں جو بیاں بولتے نہا
- ۴۶- کیتا کوئی جو رے اہناں پانی پھنٹوں تہاں تہاں
تے پھر تے کھ پ پتیا رہ پئی اہناں تہاں
- ۴۷- تہاں پھر پھر تے کھ تہاں تہاں تہاں
نام یسوع دے آتے دتا جاوے چاہتہاں
- ۴۸- کوئی کھاسا دے ناے ہو راجے کچھ دہاں
- ۴۹- ر ہنٹاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں
- ۵۰- ر ہنٹاں تہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

بارہواں باب

مختون چیلیاں نال پطرس دی بخت

- ۱- جو سن ورتی یو دیہ بھائیاس رسوال سنیا
- ۲- جاں پریر وٹھے پتیا پطرس تے مختوناں
- ۳- ۴- نامختوناں کول گیا سنگ اُبنال کھاواسانی
- ۵- یا فافا ورتی شہد مائیں میں شہد ساں رجتا
- ۶- شے کوئی وڈی چا وڈو نگر عشوں ملکی آوے
- ۷- گھوہ کد نال جاں اس نوں ڈٹھاتے وکھیں میں ڈ
- ۸- بن وٹے کل وڈو دھٹے اتے جناور بستے
- ۹- اتے آواز دہ وی سنیا سہ پطرس اُٹھ (نواہو)
- ۱۰- پیر کیا میں خداوند راہ تہ میتھوں ڈھکے
- ۱۱- دو جی وری پیر مانوں راہ آوازا ہو یا !
- ۱۲- تیج اری سی رتے ہو یا پیر راہ بستے شیلیاں
- ۱۳- تے دیکھتے بندے اُن کھوتے اوتے ویلے
- ۱۴- اوے گھر دے جتھے تہ ساں اسی تیکے
- ۱۵- تے راہ چھیوں بھائی ورتی تاں ٹرپے ندے ریتھے
- ۱۶- اُنہے سانوں سیا ڈھتھیں سی راہ فرشتا
- ۱۷- جتھے مینوں کیا راہ پی گمل کے یا فافا بندے
- ۱۸- راہ پکی ہے کلام رتا اُبنال نے وی دنیا
- ۱۹- کہتی بخت بد سنگ رجا پتیا اس تھو اُبنال
- ۲۰- پطرس مدھوتھو سواہری گل چا اُبنال کھنیا
- ۲۱- بے سدھ ہو کے ویا ورتی تیں میں اس ورتی
- ۲۲- پون بکراں تھوں رکی اہ تیں میں اتے آج
- ۲۳- دھرتی دے رتے ہو وڈو گھر تے پیر ملے رتے
- ۲۴- پتیا تیں اپون ورتی اوتے رتے مہتے
- ۲۵- کورسلان ذرت توں اُبنال کے کھاتوں (بستھوں)
- ۲۶- نہیں جرم پیت ورتی شے ونہوں گھٹھ کتے
- ۲۷- توں تہ کہ حرام ہنیاں ت پک تہ تھیا ہو یا
- ۲۸- وں ماماں (دساں تھانوں مکھو) چکیاں کھیاں
- ۲۹- قیصر پتھوں کھلے گئے ہترے میرے کوسے
- ۳۰- وناں چاراں رجا ندے روح تاں مینوں کھے
- ۳۱- تے گئے انداس بند دے پیر اسیں سبتے
- ۳۲- اپنے گھر کاندرا مینوں میں آپ کھاتا
- ۳۳- سدھوتے تہیں جس نوں پتیں نے کد

- ۱۳- اہ دوست کو بیاں کرانے میں جہاں اسے
۱۵- لگا ہر دھرم کے مہندوں سے تھی اسے انہوں
۱۶- اے خداوند ولی میںوں اہ کل چیتہ آئی
یو سنا تہ اپنی دیا پانی نال متپس ماں
۱۷- ایس لئی جاں سب انہاں تا میں ہے ورتی
یسوع مسیح خداوند اتے ہے ایمان لیانوں
۱۸- کنیاں گاہے پتھریاں ہوئے سب دیون کور
تو بڑی توفیق ہے دتی۔ جیوں تا نچو پاوون
- توں تے مہر تیرا سارا مہول کمتی واسے
روح پوتھرتے جیویاں ستنے لکھی پہلاں
بہری بہت رساں بہتات میں، اکھی آہی
نال پوتھ روح دے پاو گے پتھرتناں
امہودات بہری سانوں روکیوئے لکھی
ستے میں کون بڑوڑاں لکھی ان ریا نعت نیو
نیرتیاں تان بڑوڑاں لکھی دتی۔ دس
(سینے تے بیان لیاوون کمت سبھ ہواون)

انطاکیہ چرچلی واری چلیاں دا بیتی اکھوانا

- ۱۹- سو جو تیر تیر ہوئے سن اس آفت پڑن
ہوئے جیوند پڑے اتے (اورک) جانیکے
۲۰- رب اسن کلام سنا تہا جیویاں ہوراں
جہرے وچ انطاکیہ سن اہ یونانیاں ورسن
۲۱- اے خداوند ولا روکیوئے تہاں لکھے
۲۲- خبر انہاں لوکاں دی پڑی کتاں تیک کھیا
۲۳- انطاکیہ گلن اہ تے ہر نباسے تائیں !
تے اہ کرے نبیوت انہاں ہر واکر کے (پکا)
۲۴- کیہ خواہی بندہ چنگار روح پاک تیں بھریا
۲۵- سنگت وچ خداوند ولی (دھرم) بنیاس پرہار
۲۶- تے ہاں اچھا تے میں لیاوون انطاکیہ لکھے
- ہوا کی سی رنگت اتے متھنس دے پاروں
کپڑے لکھے انطاکیہ لکھے (ایپر کھنہ لکھے
ایپر جھنڈے کپڑے کپڑے سن دیتی انہاں
یسوع خداوند دی خوشخبری یاں کلاں کھن
کنیاں من خداوند لیتا۔ دن امت ول بے
بہری پر دھرم دی بہت اہ (دل کے ستھا)
چرے دیکھتے تھل تھل تے ہرے چاہیں چاہیں
نیت میں ران لکھے ان نال خداوند (ستھا)
لکھے یانوں لکھے لکھے ہو یاں چرچلیاں
سدا تے میں جنم کراوون ترستس دے دے
تے رنج ہویا پورا ورا ہے اہ رتے رتے

۲۸۔ سوئے بن گیتا ابھان کو ان بزرگ ان گھیب
 اکتا کر کے پیر سے ورنی جاو کچھ پگھلایا
 ۲۹۔ تے تھوہیں قیصر و سی و سیاہ تے جو یا
 روح دی پادایہ و آپ کھاو کہ رہیناں
 ۳۰۔ سوئے بن گیتا ابھان کو ان بزرگ ان گھیب

سنہ ۱۰۱۰ ورنہ ان کی چلیاں میں پہلاں
 کچھ نہ رہے تھے کہ انہاں میں پانچ
 کال پیسے گاؤا بیمار (وکیو) ساری دنیاں
 سواہ چلیاں متا پکا جن پی جتنا سر یا
 مایاں وی پی ہر رنڈے سن وچ یو یا
 برنہاں تے سوال وچ ہنڈ رہو کچھ سر یا بریاں



ایک جہاں اب

فرستے داپطرس نول قید و سچوں کڈھنا

۱۔ اوس ویلے دے لاگ الگے بادشاہ ہیر دیسے
۲۔ نال کٹا یوتوب یوتنا دا بھبائی مروایا
۳۔ عید فطیری دے آہ دن می۔ پطرس نبھ بایا
۴۔ تے چاہرہ چار سپاہیاں چارے پہراں لایا
۵۔ اہ پئی عید سج دے پچھ پش کراں گا امنوں
۶۔ سو جاں بند می تہا پطرس می راکھی پئی ہونڈی
۷۔ پیش کران جاں انہوں ہیر دیس می آگے لوکاں
۸۔ تے روکھیا آہ دوشہ سپاہیاں دشتا و چکار
۹۔ اتے خداوند والا روکھیا اک فرشتہ آ آیا

- تے پطرس دی وکھی کہنے ہتھ مار جگایا
 اتے زنجیراں تھیاں اتوں ستھے ہی کھل گئیاں
 ۸- پھر فرشتے کہیا اُنہوں لک بنہ پاجیتی !
 ۹- اپنا پوتے توں تڑا میرے پچھے پچھے !
 تے نہ جاتا ہوتا ہے جو پیر فرشتے کولوں
 ۱۰- نکل جدوں ہ پے دوتے گھیرے پتوں آئے
 اپنے آپے پھاٹک اُنہاں جو کا اہ کھل جائے
 ۱۱- جھٹو جھٹ فرشتے اہے کولوں تال تڑ جائے
 سوچیں میں جان لیا پی راہ کجھ بڑا سائے
 ہتھوں میری دیا ہنہ مینوں لیا چھڑائے
 ۱۲- تے کروہیاں اُنہاں سب کالے اُتے اول دھائے
 اوتھے کتھے ہوئی بند سن دھائیں منگدے
 ۱۳- تے جاں اُتے پھاٹک والی کھڑکی سی کھڑکائی
 ۱۴- تے اہ بول سہن پطرس والی خوشیاں سندی
 ۱۵- پطرس کہی پھاٹک اُتے (آپ) کھنونا ہويا
 اپیراہ تے نال یقینہ اہوسی پئی کہندی !
 ۱۶- اُنہاں کہی ہوئے فرشتے پطرس والا اڈا
 ۱۷- ملے کھڑکی کھولن ہون ویکھے حیرانے اُنہوں !
 تے پیر دیا اُنہاں تائیں انج خداوند مینوں
 یعقوب تے سب دوتے بھایاں نوں اوہر کھپنا
 ۱۸- تے گھبرائے ات پیا ہی جدوں دیرا ہويا
 اتے آکھ کے اُتھ پچھیتی (اُنہوں) اُس اُٹھیاں
 رکتے مٹی راہیاں ستھے ہیر دلیں دیاں پیاں
 اُنہے اُنجے کیتلے پھیر کہیا پتوں (چھیتی)
 نکل پیا اہ تے ہو پھر پار ویکھو اہ پچھتے
 سچ بتا پیر جاتا دیندا ہاں اہ رویا ستھوں
 پچھے پھاٹک جوا کولے نگر دے جوتے
 اتے نکل اہ کولے کدے تیکر دویں آئے
 تے پطرس نے کہیا جادوچی ہوش کرو کیوں آئے
 (آپ) خداوند اک فرشتہ اپنا گھلایا آہے
 اتے یودی قوم دی ساری آشا آپ مٹائے
 دوا دے مانا اوس بوجھنا جو مرقس اکھوائے
 رک دل ہو کے رب اک پے بنے متاں کر دے
 گولی اک جمدانال رومی سٹنے کارن آئی
 پھاٹک کھوسے نہ پراندہ خبر دین ہتھ جاندی
 اکھن اُنہوں توں میں جھٹی (جھلے) کہ کھلویا
 اُنجے ہی تے رانجے ہی ہے اموری اُکھیندی
 ایہ پطرس دبا دے رہیا چٹک نوں کھڑکاندا
 چپ رہو اُس ہتھ دے نال اشارہ کیتا سب نوں
 بندو خدا پتوں کڈھیا اتے کہیا اُنہاں نوں
 تے اہ کہے تھیں دوجی دوتے پیا پھر دھانا
 کیر ہو یا ہے پطرس تائیں سب نوں تیرا پوہیا

- ۲- جہوں خداوندی اہ کر دے عبادت مستحق
برنباس تہ ساول میرے جو گئے کر دیو کھرے
۳- پھیرناں رکھو فدا لے سنگ عاوار سبھاں
نہاںے روز رکھ لے ہمارے پوتر آکے
جس کا لئی سدی ہمارے روچھو پئی آپرے
بتھ اہناں دے آکے رکتے دویا پتار ہناں

ایمانس جادوگر دا اتھا ہوتا

- ۴- سواہ گھارو پوتر اسلو کیہ نول آکے !
۵- اتے سلیمیں اپڑے آہ رب دا بچن ستاون
۶- اتے یو خا خا م ہناں دادوی نالے جاٹے
اوتھے اہناں تائیں مکرے جادوگر ہودی
۷- آہ سی پوس سرکس سو بیدارے نالے ہوندا
برنباس تہ ساول زوہوں (دول سننا چاہو)
اوتھے پترے ہمارے آتے کیہ نول دے
وچ عبادت خانیں (دکھو) اہل یوں (جادوگر)
تے آہ ساہا پیردے پاتس کرے
برتبوع سی ناؤں اسدھوٹا سی آہ بنی
جہڑا دانا اتے سیاہ آہ بے زاپ (بلاندا
رب اپاک کلا آہ ساہوڈا چا اس ہوکے

ایمانس نول شرارت دی سزا

- ۸- ٹونے ہار ایمانس پر (ناں دا انج اتھا)
۹- سو بیدار نول نہن تھوں آہ ہوڑن ٹکڑن پاپوے
بھر کے نال پوتر روح دے اس لکھو تاتے
قول جو ہیں میں کپٹ شرارت نالے بھرا ہویا
ڈنک پاؤں جی راہواں سدھیال تہ پال داند
۱۱- نہن تھوں وکیر تیرے آتے رب اترے پوکھا
اوتھے ویلے دھند نہرا اندے آتے چھایا
۱۲- وکیہ تعلیم خداوندی تے نالے جو کچھ ہو یا
کوڑے نہاںی اہناں سندی (آہ جادوگر تھو تن)
اتے ساؤل نول جہڑا پوس دی تے ہووے
اے ایمیں دے پتر اہنوں (روفتی دھوٹے)
دیری ہر بھلیائی دا جو ہیں توں (دنیایویا)
کیہ توں باز نہ دیں گارو سے جادوگر (مچھند)
تے ہوا تھو روح مکھیں گانہ کچھ چھوٹا
بتھ پترے کوئی کے جانیوں (دکھو) لہجہ پیرا
سو بیدار حیران ہو اتے لے ایمان آہ آیا

پوس و او غط الطائیه و ن

- ۱۳- پوس تے پسرگی ابدے پوس تھوں پچھ بیٹے
 ۱۴- اتے یسنا و کھرا ہو کے یسنا سلم مڑو جائے
 ۱۵- اتے عبارت خادو ہر سب سب تے کجا بندے
 آہناں تائیں راوس، عباد خانے دیاں مکھیاں
 نوکان کاراں کوئی نہمت الی کل تے دستو
 ۱۶- پوس سنے ہتھ مال شاہ کیتا بدول کھوایا
 ۱۷- اہ پئی امت سسرگی کرب چنیا آہی
 وانگر اہ پر پوسی وکان اہامان و دبایا
 ۱۸- تے کوئی چالیہ ادریاں تیر وچ دیرانے اپنی
 ۱۹- تے ست قومیں دین کھانے مار کا کستے
 ۲۰- دین آہناں دیاں دی پادشہ (دوبی ہر)
 ۲۱- متحدہ سیاقا نسی اہی (۲۱) اہ پسر اہی پچھتے
 تے رب بنیاہن دے تھر و پتوں اک بندا
 ۲۲- پھیر ٹلکے انہوں کیتا بادشاہ دود (راپی)
 اک بندہ پئی پتریتی دا داؤد بے بھٹا
 ۲۳- اہدا نسا و پتوں رب نے موجب اپنے قولے
 ۲۴- اسرائیلی امت اگے جس دے آنو پہلاں
 ۲۵- اپنا ویلا سارے دال ہے سی بدوں یوتساں
 یس اہناہیں اہ بندہ ت و کیمویرے پچھتے
- ۱- وج جہارتے پھواریہ دے پرگہ آئے رکھتے
 ۲- تے اہ پرگہ تھوں پسر یہ دے اٹھائیہ آئے
 ۳- پیر توریت تے بنیاں دی ہلا پتک نے پیر لیند
 ۴- کہ گھلیاں بھائیو اہ پئی جے بنے وچ تسلا
 (بحیث خداوند واسے سانوں سو تیس سبھو)
 ۵- من لو اسرائیلیو اتے رب ترمو اہتے کیا
 ۶- ساوے پیو داوے نول تے جان طرس وچ سا
 ۷- اتے روکھا ہتھ تکر اوتھوں اہناں کڈھ لیا
 ۸- جھلدا ہیا اہناں دی اہ عادت وادی سٹھی
 ۹- تے وچ ساڈ چار کوٹے دے وہیاں کیتا پے
 ۱۰- تے اہناں سب گول پچھ سمو ایل نبی دے تکر
 ۱۱- اہناں منست کیتی سانوں بادشاہ کوئی بھتے
 ۱۲- قیس دا پتر شاہی چالیہ ورہیاں دے لئی ویندا
 ۱۳- جسدی اہتا دس گواہی دتی اہ سی (پچھتی)
 ۱۴- من پسندی میری پوری کرسی مرضی سبھا
 ۱۵- مکتی داتا۔ یسوع گھلیا اسرائیل دے کوئے
 ۱۶- کرمنا دی توبہ دے پتھے دی یوحناں
 ۱۷- تے اہ کہا کہ جاتا ہے مینوں دسوں تساں؛
 ۱۸- اول والا ہے پئی جس دی جتیاں دکیں نیہتے

رستہ میں ساری امت تا میں اہو پیا دیندا
 ممکنہ دارا واک اہ پچا کول اساڈے سی لو
 تے رنہ سے جاتا اہنوں پر وشم دیان (مکھیال
 اہ پی جہڑا سر سبت نول جان دیاں تے س دیال
 اپنے بارے سیان گلان پوریاں کیتیاں سبھیاں
 تہ نویں مکھیں تا میں اہنوں قتل کرن نول کیسا
 تے سولی تھول لکے اہنوں وچ قبر رکھ دیتا
 تے اہ کتے دہڑا ہن تا میں نظر آیا
 بہت اگے اہو شادی ہن تے اہ آہ
 جہڑا سہ سی کیتا گیا روکھو) مال پودا دے
 ساڈے بنے بچیاں خاطر اپنا آپ دکھایا
 نول بیٹا سہ میرا جہیں میتھوں پیدا ہوا
 اہ پی پھر کدی نہ موئے اہ تے رنج اچارے
 اہ تے اہ پی دیواں گائیں تانوں (دسا لہجہ)
 پاک پنے دکر تے دی نہیں نوبت پڑن دیندا
 کتاتے چا پودا دے شک اپنے رلدا
 جس نول ب جویا مٹیا اہ نہ ایپر راکی
 پا پاں تھوں کیماں تے دیند خبر تسائیں
 نہیں بری سی ہوند تیں اہناں سبھناں کولوں
 (کسی پودے شکنی پودے جگ چ پیا سوباو)
 بھڑا کیماں میاں می ہن پتک دے وچ رتے

کولن جوکا ناہیں را کھیں تہ اہ ہاں کہندا
 ۲۶۔ لے بھائیو اربت مسو۔ ابرہام دیور سپوتو!
 ۲۷۔ نہیں سنا اہنوں کیونچو پر وشم دیان لوکاں
 تے نہ سمجھ گلاں تے دیال جہڑیاں نہیں
 اس لئی چاہے تے فتوے دے کے اہناں
 ۲۸۔ تے بھائیو نہ اہنوں مارن واکان کوئی تہیا
 ۲۹۔ تے جو کجھ سی ہرے حق وچ کیما پورا میتا
 ۳۰۔ ۳۱۔ ایپر رتے اہنوں وچوں مردیاں پھیر توایا
 جہڑا ہرے مال جہیلوں پر وشم سی آئے
 ۳۲۔ اتے اسیں اس وند بارے شوخبری ہاں دیندے
 ۳۳۔ اہ پی رت جوا کے یووع اہو قول نبھایا
 دو جے وچ زبورے ایسے ماریاں لکھیا آیا!
 ۳۴۔ تے اہرے رنج مردیاں وچوں ہی اگھن دیکر
 پاک۔ تے پھیل اہتیاں بھڑیاں اودھیں کاسی
 ۳۵۔ ایسے مارے ہر زبور وچ وی اہ سہ کہندا
 ۳۶۔ کیونچو اودھ اپنے ویلے رت دی مرضی کردا
 ۳۷۔ تے سی اہرے مٹرنے دی روی نوبت ڈک بھجی
 ۳۸۔ مولے بھائیو اویسے تھانوں لکے ہی ہن آہیں
 ۳۹۔ تے موئے دی ترش کارن جہاں گلان تھوں
 ہرک جو ایمان لیا و اس تھیں مکھی پوسے
 ۴۰۔ دھیان کرو۔ مروت ہووے پورا تھاد اتے

- ۴۱۔ کچھ جانو پتہ ہڈ۔ کرو چناتے سجاو
 دیکھ تہاڑ کیو نہو کیو کم کریاں اک (ا دو)
 (روس اچھے والے کالج فوں) نہ منوہ اگے
 اگلے سبت وی اہ گڑ سالوں میںاں جان
 برنباہس تے پوس پچھو، سبھی نے ٹر پیا
 رب د فضل اتے رہو پکے (جواج تھا ہو یا)
 رب اسن کلام (پچی جس ہر واسطہ ٹوہیا)
 گلاں ٹوکن پوس دیاں تے سارے ہونہ
 برنباہس تے پوس امیر تے ہور چا ہون
 دیا جاوے نہانوں پہلاں دیکھو ہر تہاں
 دیکھو ہن دھیان میں ہاں غیر توہاں دھرو
 ام پئی غیر توہاں دکارن نور سب تینوں کیتا
 دھرتی دیں حدان تیکرں دھن دھن نوک پکال
 امر جیون لئی متھ سبے سوا ایمان یا دن
 تے سیوع دی تہاں کرد دیکھو لوکین تہی
 اتے جنائیاں عزت داراں داں نہ سبے ستا
 بٹا پنیل حدان وچوں آہناں پیہ کڑیوں
 رگڑا ہن دا چھڑکے وویں (نیم نل مگے
 دنیہ راہیں آہ دیکھو سار) سبے سی جبر و جاند
- ۴۲۔ کم اچھو رہ پچی جے کوئی تہانوں اہ چا دتے
 ۴۳۔ جہاں اہ جاند بنے ہے سی۔ لوکین عرض گزان
 ۴۴۔ مگلی مجلس کئی بیوی تے سچا رے بندہ
 گڑل کیتیاں آہناں دنگ تے آہناں نے کہا
 ۴۵۔ دو جے سبت مگ پگ سارا ٹکرا کٹھا ہو یا
 ۴۶۔ ایہو دیکھو بیوی اپنی خاقت ہم ہمارے
 ۴۷۔ مٹ کھرا پر اوہ اہ بولیں (پے سر لال تاون)
 آکھن زم ہے سی اہ پچی دپاک کلام رہاں
 سدا جیوان دھو گے تاہیں اپنے تاملیں کر دے
 ۴۸۔ کیو مجور نے (دیکھو) سانوں حکم ہے پکا دتا
 تانجو تارن ہاراہویں۔ مکتی داتوں کارن
 ۴۹۔ غیر توہاں خوش ٹر کے رب دی بانی پیہ وڈیاو
 اتے کلام رہا نا کمارے اس وچ کل علاقے
 ۵۰۔ اتے سیودی پیا اگساوان ٹکریں دھناڈاں
 تانجو برنباہس تے پوس روہاں نو اہ تاون
 ۵۱۔ جھاڑ پیراں اٹھا مٹی آہناں د اہ اگے
 ۵۲۔ ایہر جیے نال نہوشی تے روح پوڑ سدرے

چوتھے سوال باب

اکٹھ سو چوبیس برس سے بڑیاں سے قتل دی سازش

- ۱- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۲- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۳- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۴- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۵- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۶- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۷- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۸- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۹- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۱۰- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے

پچیس واہم سے لے لے نوں ول کرنا

- ۱- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۲- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۳- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۴- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۵- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۶- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۷- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۸- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۹- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے
- ۱۰- تے اینجی بویا رہ پئی دوویں لے کے روئیے

۱۲۔ روپہ رحمانہ بندیاں، زر دیو و زر دیوؤں

۱۳۔ کیونچو گناہاں تہاں اندر اویں دوجیا اُسے

ہار چلاں دے تے داک، ڈوگیا پچا گئے کیا

۱۴۔ برتیاں پولس رسولل سنئی نامہ جہاں اُسے

۱۵۔ تے اہ اپچا اپتی دیاں دکان تے اترے

ایسے باں بندے وانگ ناما ڈیوے تہاں

تہاں جہاں جھوٹیاں گڈاں دکان تہاں

۱۶۔ لے مہند تہاں جو اُس وچ اُٹھہ پین چہے

۱۷۔ اُسے چن تہاں اہا تانویں پھپ نہ رہاے

پانی امبرول اوس وسایا۔ موسم مہرت بناے

تے اُس ہر گھر کے تہاں مال خورہ نہ تہاں

۱۸۔ رہاں گڈاں کھن نالے وی اہ ہوڑاں اوکھا

پولس ٹوک سنگسار کرنا

۱۹۔ بعض یہودی انطاکیہ تے اگنیمہ تھول آون

۲۰۔ تہاں سوچ پئی اہ بے مویا، مہول کھڑن حورند

انہر کھوے پولس تے (مر) ول نہرے آوے

۲۱۔ تے اُس گھر سا تہاں خبری چیلے کئی بناے

۲۲۔ تے تہاں اہ کون دکان شاگرداں دکان

اگن لاہ کشت عیبت پیکھے جھل کے ہوئے

۲۳۔ تے دھیرے ہر گھر تہاں اہاں لئی پامتہ

تے اہ برتیاں پولس تہاں پولس پھنس پھنس دیں

۱۱۔ اہ پجاری زلیوں مندر دا پوگروں ساوے

دینی پامو اہ قربانی لوکاں نالے ران کے

کپڑے پار پٹہ کدے جہاں لوکاں دھوپاے

ستہ لوکاں اہ کر دے کیر بور دھم کھڑے بہرے

تے تہاں تہاں خبری ہاں دیوون ایٹھے لے

رتب زندہ دل پھیر مڑوہیں دھرتی عرش بناے

۱۲۔ تہاں تہاں تہاں تہاں اپنی ماسھے

بنان گواہی سو (مہنت) رتہ کرم فرماے

تے اہ دھیاں دھیاں پیدواراں پھیر گامے

دکھوئے مہول تہاں ہر اہ تہاں تہاں

لوکاں تہاں اہ پئی اہاں جوک نہ دیوون بھیا

لوکاں تہاں تہاں پولس تہاں تہاں

گروں (۲۰) پھر چن شاگرداں دکان

برتیاں دے تہاں دے دے دے دے دے

لترہ تے کھیم تے انطاکیہ مڑ آئے

دیون تہاں تہاں اہاں رمو پکے (پہنچے)

داخل رہاں تہاں تہاں تہاں تہاں

تے خداوند سوئے مال دے تہاں تہاں

دیر کوئی اپنی سولی چلے آئے تھے گیسے جانا
اتے کلام سنا وچ پرگہ تلمیہ دل دھائے
جیتھے آہ اس کل رج کارن ہیم سن گئے ہکائے
اوتھے اپڑا ہناں نے کل سنگت تیں بھایا
کھول یوزاں والا بولہا غیر قویاں لٹی بیتا
رستہ اربے کڈم سناہ سولی اپنی پٹے

جس مٹے پئی اہناں رہناں آیان ہی آندا
۲۲-۲۵ اتے پتہ پدوچوں ہونکہ پھولیہ وچ آئے
۲۶- تے اوتھوں آہ وچ ہر زول انطاکیہ آئے
۲۷- فصل ربانے وچ (دوویں) ہن بوتورنجایا
تے دتیارب جو کجہ ہے ہی اہناں اپن کیتا
۲۸- تے آہ کتاں پر شاگرداں کو لے رہے تھے



چندرھوال پاپ

یروشلیم وچ کلیساوی پہلی کونسل

دین تعلیم لوکاں نوں ملتی پانہیں سکدے آگے
موجاں برنباس تے پوس کرن اہناں سنگت
کھلایا جاوے یروشلمے کول بزرگاں کا ہناں
تے ہوئے سنگت وچ آج اوجو پئی اہناں سوہی
تے آہ سنگت وچ رادان پتہ اوجیاں قویاں
تے سب بھائیوں وچ آہ خوشیاں جاندے وچ
وڈے تے رول تے سنگت جی آیان سکدے
رچا آئے چاہیں سہناں سنیاں ہر خوشیاں کج
اہناں وچوں بعضے اٹھ کے اکھن ازم آہ

۱- تے پھر بنے لوک یورپ وچ وچوں وچوں کے
۲- آہ پئی جیکر ریت موتہ ہکوانگ کروہ سنگت
مقیبیا سنگت برنباس تے پوس تے کجہ بولوں
اس مسئلے بار (تاخو خوب آجالا پوسے)
۳- تاں پیر سنگت دیا کیتیاں وچوں آہناں
وڈے سمریہ فنیہ (راہ بیتے) نے آندے
۴- تے جہاں وچ یروشلیم وچ آہ بیتے (نہاں)
تے جو رتب کیتا اہناں راہیہ آہ نے دسدے
۵- پیر جو آیان فریسی فرقے وچوں لیا کے

کہے رہا ہستیاں کہناں تائیں لازم آئیں
 رسول سے بزرگ ہستیاں کہناں ہی کہہ چکے
 ہے لوگوں کے بھائیو! جانو کہناں چہرے ہو یا
 مری نہانی خوشبوئی یاں گواں سنیاں رہاں
 ستہ رب جہاں ہر دہانہ روح پوٹتے
 تے یاں دی راہیں ہر دیک بڈل کر دیوے
 دھون تے سو چلیاں می کیوں ہی نہ پانی ملے
 کا ہنوں پر کھڑے تائیں زکمر چوٹے ہنوں
 فندوں سے غور نہ تائیں ہیوں پاؤں اسی
 ہر تائیں پست تائیں کیوں ہی رستہ لے لے
 کہناں اپن غیر توہاں روح رہے مرنے سے
 مسموم رہی کہناں یوں (۱۴) شمعوں سے (۱۵)
 وہ پئی اپنے نام دی امت کہناں چوں چکے
 جیوں کہناں پئی (۱۶) مڑوں کہناں رستہاں ہاناں
 گندہ نکالیں لیراں بیاں کھڑا کر کے
 میر سنہاں دیاں جو کھادوں تے نوں تھن بہاں
 شہرہ دیند آئے کہناں گواں دی ہستیاں
 رستہ زل و صیان بیاں کیچیں دیوہ کوں
 سب مکر مہاں اتے حراماں تے اٹکا کھادوں
 رچہ دیوہ آئے کہناں تائیں کہناں نہ چکھن
 ہوئی دی توریت دی جہر مہاں دسکے آتے

حکم کہناں نوں دنیا وہ پئی شرع موٹی تے چکے
 ۶-۷۔ سو اس نکل تے سوچن کہناں (۱۷) ہستیاں
 پتر مٹ چکے کہناں کہناں تائیں کہناں
 جہول تہاں دیوہ نوں مین رستہ پتیا آہی
 ۸۔ غیر توہاں وی لے دن این خاوند رستہ
 ۹۔ کہناں تائیں ساڈواں گراپے شاہی ہووے
 ۱۰۔ ساڈے چتے کہناں دیوہ وقت نہاں رکھتے
 بہرہ می چاک سیر نہ سکے نہ پیو داوے ساڈے
 ۱۱۔ جہول تے ساڈواں پئی پاؤں آہ مکتی
 ۱۲۔ تہاں چپ ہوئی ساری شکت ستر تے (۱۸) ہستیاں
 کرا تائیں تے کیتے کیتے پتہ تے سی فے
 ۱۳-۱۴۔ چپ ہوئے اہت پیر پتہ پتہ آئیں لگا
 دھیان کیوں ہی کیتا رستہ غیر توہاں لے آگے
 ۱۵-۱۶۔ تے اہت ہی موبستہ نے بیاں دیاں سب گناں
 وہ پئی داوہاں ڈکے تہنوں مڑ آگے
 ۱۷۔ مہاں باقی لوکین وہ پئی باقی بہریاں توہاں
 ۱۸۔ اہو رب فرماندا ہستیاں دے مڑھوں
 ۱۹۔ مہاں تے اہت سو غیر توہاں تے دیوہ
 ۲۰۔ اہر کہناں کہناں تے بیاں آہ چتہ
 نہاں تے مہاں نوں رستہ کوں ہ چن
 ۲۱۔ کیوں چلیاں بیاں لے روکیوں ہستیاں

سارے شہر اندر تھے ہر مہر وچ عبادت خانیں

ہر سبقت ہے سنی جاندی (جائیں سبھے نوکریں)

کوئسل دا قیسم لہ غیر قویاں لئی

۲۲- اس تے قویاں اتے رسولان سبھت ذوال کے

چنگ بتاواہ پئی اپنے دوتوں بندے چن کے

برنباس تے پاس دے سنگ انعامیوں کے

اے پئی یوداہ بن برنبا کنرے نئے (اے چن)

۲۳- اتے (سین) سیداس نوں (دو) تے بیایاں

روح محبت اہ تے سارے اوتو کو دین

۲۴- اتے ابناس ورتھیں اہ تے کہو کے اہ چا گھٹن

ان کیر سورہ بکلیہ و سبھ بیایاں (اے گھٹن)

۲۵- ہر تے تیر توں دسا بناس پئے سلطان گھٹن

دویاں بیایاں اتے رسولان نوں رنج اہ گھٹن

۲۶- کیونجو سنیاس تے دساں سبھ دوتوں بعضاں

جہناں حکم اسان نہ دیا (اے کہو کہیا بناس)

۲۷- اوتھے جاکے تہا دل اپنیوں کلاں ناں گھیرا

اے ابناس کے ہر دیاں تہا دیاں میں سب پرتیا

۲۸- ایسے کارن اک مت جو کے پکنا جانا اسان

اے پئی پونویں سبھ بھنے اپنے مال عزیزاں

۲۹- برنباس تے پوکس اہ پئی گھیلے کوئے تسان

اے دودیں زہے بک گھول گھایاں جہناں

۳۰- یورع مسیح خداوندے ناں اتے اپنیاں بیاناں

سو یوداہ تے ناں بکے تیاں نوں گھیا اسان

۳۱- اہو گلان منہ زبانی دتے گئے اہ تسان

کیونجو روت پوتر نا چنگا جاناں ساراں

۳۲- اہ پئی ابناس لازم گلان باجہ نہ اتے آتیاں

بھار دودھیکا ہو کوئی نہ اگا پائیے اسان

۳۳- اہ پئی بھیا تیاں دا جو داس ہو دے نہ بھاد

نہ ہی رت تے نہ ستر گھٹ جاناں تہا بھاد

۳۴- بھیت پرہیز سرامکاری تھوں (ہر اکو کوئے نو)

جیدتیں بچد رہو و ابناس تھوں (رتو)

۳۵- سکھ سارا مت نرت ہووے سکھ دا جیون بچو

ابناس گلان ناں ساراں اسیں گھیلے (تھو)

۳۶- سو ہووے سبھے اوتھوں (وچ) انط کیا آئے

نئے کر سبت کتھی ساری و تا خط زہو بیاے

۳۷- پڑھن تھی بہریاں کلاں اہ تے خوش دے

تے سیداس یوداہ ہرے سب پئی دے

۳۸- کتیاں تیاں ناں بیایاں نوں چا کر و تا کرے

سکھ دیاں دے عابین بیایاں تھوں کیو دے

- ۳۴۔ کھانہ بیان نہ کرنا سب دیا کہتے گئے
 ۳۵۔ پیر پوئیں تے پوئیں نہ کھید عورت رتب
 کہے کلام خلو نہ دلا نہ انہاں تہیں، ساکھانہ
 رہن تے پرستیاں تہیں چنگا لگا آہے
 تہا کہتے سارے ہوناں مریج (جو او آہے)
 کرے رتب نہادی تا (دوویں مریج اُبنانہ)

پوئیں تے برنیاس دا وکھرا ہونا

- ۳۶۔ کچھ دہاڑیاں مگروں پوئیں برنیاس نوں کہیا
 او چپے او تے تے پوئیں تے برنیاس بھاریا
 ۳۷۔ اتے مروت سی برنیاس دی مگر پوئیں پوئیں
 ۳۸۔ چنگانہ پر پوئیں جاتا راہ پئی جہسٹرا ہونا
 ۳۹۔ شکست مریج کھڑے اپنی مروتوں الے
 برنیاس تے مروتوں شکست جی ہماڑ بہے
 ۴۰۔ پیر پوئیں تہیں دیکھو، تیز مں چنگا لگیا
 تہا اہ شکست تکرار کر دلا دلا دیکھو، گھیا
- اساں کلام نہا نہاں ال ہے سی بہاں دسیا
 اہ پئی لکھنے اہ تے پتے کچ پئی نالے مہاں
 مریج جو اکھاندا ہے وریا گھبیر مریج دوہاں
 پوئیا تہیں مگروں کھرا ہوئے ناں نہیں سی جاندا
 ڈاڑھی ہوئی تکرار مہاں مریج دوسری دکرے مے
 کپڑوں نوں چا دھایا (اوتھوں پوئیں اوتھے چھہ)
 فضل رہا تے سونیا بھاریا تے پوئیں ہوئے دیا
 سوہی تے کلبہ وچوں فضل رہا تے بھریا



سولہواں باب

پوئیں و انموتھیں نوں مال کھڑنا

- ۱۔ اوتھے دیکھو اکھی پھلاناں اہ انموتھیات
 باپ اہ پار اصل یونانی راتھوں مہنڈا
 ۲۔ اوتھے دیکھو دیکھو مریج دیکھو مال سیکھو
 مریج مال تے کتبہ پوئیں تہیں بیان ہی آندا

پوس سپا بڈنماں چک اہ میر (مونی چائی)
 ہنر ہنر ہنر آل دلالے (جیسی میر و پاروں)
 (تہ) ہودی من نہ نہ ہول نہ ہوئے ختنہ ہول
 وتھے دے اہ وکال تہیں دیندے ہاں سا
 (مکتی) ہنر کال اتے مولانا پر دم جو سا ہے
 دن دولہ کنتری اندر نالے دھیاں جاون

۳-۲ کنز دتے کنیم سے عرج ہیا یاں چٹکا آہی
 سو لے اہوں سنتی ہیا اوس ہو یاں پاروں
 کیونجواہ سی باندہ سبتھے باپ یونانی اہا
 ۴- تہا ہنیاں ہنیاں ی نگران چوں لنگہ کتبے
 کنم احکام اہ سار جہڑے چا پور کیتے آہ
 ۵- سننل سوایان داندہ مکرہاں ہونیاں جان

پوس نول مکرونیہ دی بلا ہٹ

۶- تہی دے چچ بچن ساوان روح پوتر ہٹکے
 ۷- اہپر روت سے سیوے دی نہ جاون اہناں دیا
 ۸- اتے پوس سے آہیں دیلے وچ درشن پائے
 ۹- پار مکرونیہ اہ پئی آکے کہیں باہوڑی ساوی
 ۱۰- مکرونیہ نول جاون سدا کیونجواہ سی جاتا
 ۱۱- اکر ہی اسان تیاری اودوں ہماں ہنر چٹیا
 ۱۲- دھائے سان سترتے نیا پتے دن وچ
 ۱۳- حد مقام ہی اس قسمت اتے رومیاں دی ہٹی
 ۱۴- تہی بہت سے دہارے چاکر تہی ہنر سے
 ۱۵- تہا اودوں دھارے گارے رن رن دنگ کارن سوہی
 ۱۶- گول لکھ پتے گول خداوند اہ ہویا سوہی
 ۱۷- لکھ نام کہ قرمز و پچ اہ وی سی پچی سندی
 ۱۸- پوس دیاں گلاں لکھتے تہی مکتی اہ پاوے

۶- اتے عات فرو گیتے تہی وچوں لنگہ
 ۷- جنن موسیہ لاگے ہا کے باتونیہ واکیتا
 ۸- ۹- سو اہ لنگہ موسیہ وچوں تر و اس وچ آئے
 اک مکرونیہ پیا کیوتا منت کردا اہدی
 ۱۰- اہرے رویا وچ سار صحبت ارادہ کیتا
 ۱۱- اہناں نول رب نہ شخبہ می دیوون سانل ستیا
 ۱۲- سو تر و اسواں چ ہاں دیا ہو کے رستھے
 ۱۳- تہی وچوں گے فلیپی ہنر اشہر مکرونیہ داسی
 ۱۴- تہی لکھ دہارے اوس نکر وچ شے رہے سی سی
 ۱۵- ندی کار و سنا سبتھے ہاں جاون ہووے
 ۱۶- تہی ہونے ہدیہر سوس گنگ جھن کھیا ہویا
 ۱۷- اتے تہا تہر و شہر دی رن دی سی ک ہٹی
 ۱۸- اہا من خداوند کھوے تہا نوجواہ چت لاوے

۱۵۔ تے جوان ناں گھر کے قسبے کے پیدا ہوئے ہوں

میں نے اپنے دوست کو یہ کہہ کر بھیج دیا تھا کہ

چند روزی ایوانی دراز در میان کعبه و کعبه

پیشہ کشی پر سے اٹکتی - ڈاڈی کی کڑوی

انسانوں کے لئے جو کچھ ہے اس کے لئے ہے

۱۹۔ جان پہچانے جاندہ سب اس تپیلے پر بندھ گئی

تے ناچ ہو یا سانوں لہجی اک جو گولی باندھی

بجھیاں ہوں جانے ان کے تیرے حال کو

کتنی بڑی کمائی سیار کاروں گیتھان دیتے

۱۵۔ اہل پویشی سے سادہ مگر یہ ایک بک ران ہے

رب العالمين و ارحم الراحمين

۱۰- پیرامون چو کعبه ای بود که ستاروں گنبدی

کتنے روز سے ایسے ہوا کہ روزی رسی باندھی

کتابخانه ملی افغانستان

ہم یہ سچے وی لایز حکم دیاں میں مقبیاں

رنگ جوید و چنانکه آه مرمر پیاوسته شایه

اُس گول چان کو بے زنجیر چھوڑ دے

۱۰۔ اُپر سے یہاں خبر دینا چاہیے اس امید ہے کہ

راوس گولی سے شجروں پر ہوسانوں کوئی دی گیتی

۲- پوچھتے ہیں کہ اس پڑھنے کے چوک کہاں ہے؟

حاکم کے لئے (۲۰) فوجداری حاکم اس میں جاکند

درج نگرے ساڈا رہ جو ہیں یہودی بندے

کھڑی ہوئے لوگوں کو وحی ڈال دینے پاد

۲۔ نئے اہمیان سماں ریتاں سائل چنے اور دکن

سلطان و میاں امین نام جو نہ سنن و رتن

۱۔ سے رن پیرا دی آٹھ ملے محاسنت نیاں

سے نویداری حلکماں لا پکڑے پھنکے دیوہ

۲۷۔ جاگ پیادہ نہ تے جال فہے گھٹے ٹوٹے
 ۲۸۔ چاھوے بھنیں پینے تائیں اوہی مار مکاواں
 نہ نقصان بچاویں اپنے تائیں کیونجو اسان
 ۲۹۔ دیا تہی اوی منگایا گدیا جادوچ (قیدیاں)
 ۳۰۔ اتے لیا کے باہر اتہاں آکھے (دھیمو دواں)
 ۳۱۔ یسوع خدا دے اتے تولیاں لیا۔ کہیا اتہاں
 ۳۲۔ تے اتہاں نے امنوں کل گھرے ہرے لوکاں
 ۳۳۔ تے اوہی دے ات دے اتہاں نوں لے جادو
 ۳۴۔ آپے اپنے سارے گھروں لوکاں نال رکھو
 ۳۵۔ دن پڑھیتے میسٹریاں نے دیکھو کہ گھلیا
 ۳۶۔ اتے ددو غ پوس تائیں اوہ چاھوے کھڑا
 ۳۷۔ تڑجاو دسوہی تے (اتھو پانکل کے خیریں ہری
 بناں ثبوت قصور اسان شاہدی مار پوا کے
 اوہ نہ ہوگا اگا روہیہ) ایہر آپیں آکے
 ۳۸۔ حوالداراں جاں خبر پنپوئی اس گل دی میسٹریاں
 ۳۹۔ تے اتہاں دی منت کیتی آکے اتہاں (سبناں)
 ۴۰۔ قید خانہ پوں مکھل کے سواہ کڈیہ دے حراے

جاتا بھیج گئے نے قیدی۔ پھر گھارتے کڈھے
 اپر پوس آکھے امنوں اچیاں نال آوازاں
 (ایتھ ہی) موجود ہاں۔ تیریاں اندر قیدیاں
 کنبہ ڈکا پوس تے سیکس دے آگے (پراں)
 کیہ کیاں میں؟ دسوہا جو اگتی تانجو پاواں
 توں تے تیرے گل گھرانے مکتی بھتے سبناں
 (یسوع) خداوند وایاں (پھر) سنا یا سبھے گلا
 دھو پھٹ اتہاں دے تے اوہ بپتمہ جادو
 تے اتہاں کھڑے گھوڑے دترنواں دھچک
 حوالداراں دے تھیں اتہاں بندیاں جادو چڑیا
 حکم نہاڈ چھڈن اپنے میسٹریاں تھوں آیا
 اپر پوس آکھے اتہاں اسیں باں جہڑے دی
 بندی خانے سبیا تے بنی کڈھد چھپ چھپا
 کڈھن راتھوں سارا تے بے آپے جاکے
 اوہ پئی۔ ہن روتی تے ڈرگاد ابد اتہاں
 کینتی عرض پئی تڑجاو شہوں کھڑے ہناں
 مل کے بھایاں دین تہی تے دھوہا

سارہواں باب

پولس تھیلکے دچ تے لوکاں دا لہڑ

- ۱- پھیرا منپلس۔ ایونیہ ہوندے تھیلکے آئے
- ۲- اپنی ریت دے موجب پولس گول اُہناں دے جاے
- ۳- کھول کھول کے مغنے اُہناں نال دیلاں دے
- ۴- مسیح تائیں ہے سی اوکھو تے جس سیوع بارے
- ۵- اُہناں تچوں اجنیاں فیلتے رتے (اُہ سیتے)
- ۶- وڈی اک جماعت یونانی تہرے رب بندے
- ۷- ساٹے دچ پان بیوی (تہرے نہیں سی مندے)
- ۸- لہڑ پاؤں دچ نگرے تے نے گھیرا پاندے
- ۹- اہ پیو لیاؤں اُہناں تائیں آگے چاؤکا ندے
- ۱۰- تے یاسونے تے بجائیا تائیں دھڑ بندے
- ۱۱- اہ بند پئی باغی تہرے لوکاں تیاں بناندے
- ۱۲- لے یاسونے دھڑوں اُہناں نیچے گھرنے لاندے
- ۱۳- اہ پئی بادشاہ تے (اصلوں) تہرے اک دے
- ۱۴- عام لوکیں تے شہر دے حاکم سُن کے کُما برائے
- ۱۵- جتھے اک عبادت خانہ اہل یوداں ساہے
- ۱۶- تے تو سبت پاک کتابوں بحث اُہناں گئے
- ۱۷- دُکھ بھلن تے مردیاں تچوں جینا لازم آکھے
- ۱۸- خبر باں دیندا اُہو مسیح ہے دے (اپوں ظاہرے)
- ۱۹- پولس تے سیلاس دے نالے تے دوکھو چا آگے
- ۲۰- تے بھلیاں کئی بڈھیاں دی چالیاں گئے اُہناں دے
- ۲۱- نال رلاؤں دچ لُٹ لُٹ تے کھٹے نے ہوندے
- ۲۲- یاسونے دے دیرے تے اُہ سیتے آگے چاندے
- ۲۳- ایپر جاں اُہ دھڑ لے اُہناں تیں نہیں پاندے
- ۲۴- حالماں آگے اوس نگر دے تہرے بھارٹا پاندے
- ۲۵- اُہ تے ایس نگر دے دچ سہن تے آگے ہوندے
- ۲۶- تے سیتے رل قیسر یاں حکمرانوں ٹھکراندے
- ۲۷- اہ پئی سیوع (خداوند جس نوں اہ پے آپ بلاندے)
- ۲۸- ایپر لہن نہان تے یاسون تے دوتے پھڈے

بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے

بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
تھیں ایک ہی دن کو لوگوں نے اسے لپٹے
نہ لے روڑوں پر پک ٹٹا ان کھڑے
سواروں پر ان کے چوڑے (وہ بھی) کہتے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے

۱۰۔ اہل بیت ہائیں پولس نے سیلاشیں اتارتے
۱۱۔ درج عبادت تھے اہل یہوداں واسے پختے
من لیا پکن سی ہنار کو جو پادھر (بیچ پر ہے)
۱۲۔ راہ پی کیے اسے گھاٹ لیا ہوا ہے
لے لیا اہل بیتوں کی کہ یہاں سے
۱۳۔ جان سے ہوا اہل بیتوں کی کہ یہاں سے
چکلیاوتھے دی چالوں سے لپٹ پادیتا
۱۴۔ راہ پی اہ چاکرے تھیں شہر کے گھر سے

پولس اپنے بیچ

پولس اپنے بیچ
سواروں پر ان کے چوڑے (وہ بھی) کہتے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے
بیرہ بیچ پولس سے خلاف ہمارے

۱۵۔ راہ و کھاون والے پولس لے گئے اپنے تئیں
۱۶۔ جوتوں تک ہو چھپتی منوں کو لیا ہے
۱۷۔ دیکھ کر نال تباں بھریا ہوا ہوا
بیچ عبادت تھے اہل بیتوں کی کہ یہاں سے
۱۸۔ لے لیا اہل بیتوں کی کہ یہاں سے
۱۹۔ سوا ہنار اہل بیتوں کی کہ یہاں سے
۲۰۔ کیونچوں پادھر لیا ہے اہل بیتوں کی کہ یہاں سے

وہٹے ویٹے نویاں نویاں گلاں کبندہ مندے
 اریو کس سے رچ پوس اکھے آپ کھلونڈے
 دیوتیاں تائیں برکل دوج گلاں چھاند پندے
 اک قرینکا داوی دوجی بھتھ سہ سی کھتیا
 دیواں خبرا دی تہانوں (تا بخو بنو تیلنے)
 تہ جو ملک آپیں دھرتی تے آکاش واسوہ
 نہ محتاج ہو بندیاں تہنوں اہ سیواسہ لیندا
 تے (دہیں) سب کجھ دیندا (آپیں پیا پھیندا)
 تا بخو دھرتی ساری تے نہون (رواگن بھائی)
 تے حذبہ متھیا بنے رہون کارن اہنساں
 بھاویں اہ تے نہیں وراڈا ساں کسے دے کول
 تے سہ ہوتا ساڈی (وی وری وری آوے ہونڈے)
 اہ پی نسل میں ہاں ابدی (اہ نئے آپے سینڈے)
 اوہی ریتہ فی اتہا (وانگر تھیرہ سونا مدیا)
 جس دج چند نہ آپے ہو چندا دیو کتھوں
 جن سب لوکاں حکم دیوے پو تو بہ کرن اہ سہتھ
 نال سچائی کار دھرتی وادس بندے می راہ
 ثابت اہ گل کیتی سبھن اہے ریناں سنہیاں
 ششٹھ مارن لگے بعضے بعضے آکھن ساں
 سواں رلٹا حلقے پوکس نکلے وچوں اہناں
 اتے (سورج داتے سہتھ) اہ ایمان یلے

۲۱۔ کیونجوتھ اتھینوی تے ہور جواد تے رہندے
 ۲۲۔ تے نہ ہور کے وچ کارج اہ تے ساں بھینڈ
 اتھینے دیواں ہاں دیندا تہیں بڑا ہونڈے
 ۲۳۔ نان دھین یں پو دیا سوکھ دیوتاں دیواں دینا
 "نامعلوم خدا ہے ہوگی" جن پوجون جانے
 ۲۴۔ جس ریت آپ بنائی دنیا تے جو سب کجھ سوہو
 ۲۵۔ جتھیں کتھہ ہوتا مندہ (تا بخو بنو تیلنے)
 کیونجواہ تے آپیں جیون تے دم سب لے دیندا
 ۲۶۔ تناس ردا سوں بنیاں دی ہر قوم بنائی
 تے اس یلارہیں (تھیا کارن ہناں سبھن)
 ۲۷۔ تا بخو ریتہ (تو تھن پیا بھائیوں کوں بھوں)
 ۲۸۔ کیونجوتھ ریتہ آپیں ہاں ریتہ پوہوہ
 جیون تھانڈ کوہیں شام (تا پچاں بھینڈے)
 ۲۹۔ رب ی آپ نسل چوں ہوکے سونہ سوچن چنگا
 سوکھ ہنر وندی تے سوچا بند دی جو تھنوں
 ۳۰۔ سوچا دی دیتھوں ریتہ کتھیں مٹیاں ریتہ
 ۳۱۔ کیونجوتھ اک دن تھیا بدھن کرگیا نیاسے
 جس نوں اپنے تھیا تے جوک وچوں مویاں
 ۳۲۔ کتھیا جہاں ہاں دے جی اٹھ دیوہی (آپیں)
 ۳۳۔ بھینڈاں کتھیا (تا بخو بنو تیلنے)
 ۳۴۔ پیر ہاں (تا بخو بنو تیلنے)

وہ آبنائے اودیہ پلے و احکم دیوس کیسی آئے
نالے سنگ آہنا بدستہ سن ہو روی اپنے بندے
اتے جنانی دترس نامی سنگ آہنا روی سہے
(تے تے پلے پلے کے کوہوں پئے تعلیمان بندے)



اٹھارہواں باب

گرنتھس وچ پولس واکم تنو سینا تے کلام سنانا

۱-۲۔ اہناں گناں پچھے پولس اتھینہ توں دھارے
بہراجم سی نیپس اتے نوال نوال آہ آوے
کلودیس قدیر کل ہووی دمنوں چھڈ جاون
تے سی کیونجو آتو پیش نال آبنائے آہ رسیا
۳۔ تے ہر بہت آہ سی کردا بحث عبادت خانے
۴۔ آوے گرنتھس (۲) اتے اکوڑ نام ہووی پاپے
اٹل تھوں سنگ وٹھئی اپنی کیونجو حکم سناوے
سو پولس جائے ڈیرے آہناں سنگی نالے آون
لگ پئے کار کرن آہ تنو سینا پیشہ ہويا
اہل یهوداں اتے یونانی کرداق کل (دوہے)

پولس دا غیر قوماں ال جان دا اعلان کرنا

۵۔ تے ہاں سیاس اتے ترنتھس مکہ دینہ توں آئے
اتے گواہی دیندا آگے آہ یودیان ساہی
۶۔ تے ہاں پولس ہوئے مخالف کفر بکن چائے
خون تہاؤ ادھون تہاڑی میں نیروسا آئے
۷۔ سواہ بڑ گیا و تھوں گھر جا کے دیکھیں سکے
۸۔ تے گھر آہی (دیکھو) نال عبادت خانے
پولس روح تھیں بدھایا کلام سناندا آہے
آہ پئی (سیحی) یسوع ہی (مخالف) مسیح آہی
تے اس اپنے کپڑے سجاوے اتے آہناں نوں آکھے
غیر قوماں سک جواں گائیں مہن تھوں لیکے لگے
تس بسترس دے پی بہرا تہاڑاں پیا جپے
تے کرستیں سردار عبادت خانے نال گھرانے

ہو کر گونہ گونی دی ایمان لیا ہے۔ لیکن پیسے
 بھونکے کھائیں۔ سکون شائیں چپا کا نہ رہیں
 حملہ کر کے لاسکے گا پھٹ چاتینوں کا
 سواہ رہے کلام سنا ڈاڈیدہ درہا مک اوتھے
 ایک کر کے پڑتے۔ یہودی پلٹ آتے (دولوں)
 ادبند ہے لوکاں چکدا ہو پی شمرع وروہ
 اے یہودیو! گلیو پیر ہو داں اکھ سناوے
 اہ پنی جیرے ناں ہیں سدا تساں جو دنا سہا ہی
 لغتاں۔ ناماں آشرع دین باجے (دوس)
 نہیں نیامیں بننا پنا ہندا اتھانوں اوہیں دشاں
 پیر عبادت سنا داسر دار سستہ تھیں پڑایا
 اہ پیر گلیو اہناں کلاں دی پرواہ نہ کیتی
 ودیا ہویا تے سی کیونجو منت مٹی (دولوں)
 تے جہازے سیکھو رہیہ تے (دیکھو) حایا
 تے پڑکے فستس وئی اہ اہناں دتے پھدے
 تے جاں اہناں منت کیتی اہ پٹی کرے رکانے
 اہ پیر کنہا ودیا ہویا جے پٹی رت نون بھلنے
 دوج ہمارے ہیشاد (۲۲) تے مر دینہ ریہ دوج آو
 ان حایا دے دوج آیا (۲۳) تے کچھ دہاڑ رہیا
 کلیتہ دے دوج مایک فرو کیا چوں ہے لگھدا
 (اوپنی بیوی آپ سیکھے سبھناں پیا سناڈا)

لے آندا ایمان خداوند کرتے تے سن سکتے
 ۹۔ اتے خداوند آکھے پلٹس نون دوج رویا راتیں
 ۱۰۔ کیونجو میں: نال تیرے تے کوئی دی نہ ہندا
 ۱۱۔ کتے کیونجو میں اگر دوج میرے بندے ایتھے
 ۱۲۔ جہدوں گلیو ایتھ داسی موہیدار (تے او دول)
 ۱۳۔ اتے جہاں کترج عدلت (۱۲) اہ (تھیں) کھند
 ۱۴۔ رت دی کرد عبادت (۱۳) پلٹس جاں بون پیا جو
 جے کچھ ظالم شرارت دی کھن ہندی رزم آہی
 ۱۵۔ اہ پیر میں سوال جڈا اہ جہے جہرے (دیکھو)
 تے پھرا نی اپنے جانو۔ میں دوج جہاں کلاں
 ۱۶۔ سنا تے عدالت دچوں اہناں نون اس پیر کر حایا
 تے سب لوکاں عین عدالت اگے کٹ اس دیتی
 ۱۸۔ پلٹس کتے دہاڑے سورہ افسے بجائیاں کولوں
 لیں لئی کفریہ دوج اس اپنا) سر منایا
 ۱۹۔ تے پر سکھاتے اکو کہ تے بے من اہدے
 ۲۰۔ تے جابجے ناں ہیواں آپ عبادت خلنے
 ۲۱۔ کچھ چر ساڈے نالے تے اہ (منت) نہ پروانے
 ۲۲۔ مر دواں کاکول تہاڈے فستس تھوں جاوے
 ۲۳۔ تے جاوے اہ پروشلے اکھ سلام کلیا
 ودیا رتاں پیری اوتھوں ہویا (۲۳) وارو داڑ جاندا
 اتے شاگرداں سبھناں تائیں ٹکڑا کر دا جاندا

- ۲۴- جہنم گندرید رک یہودی بپوس نامی
 ۲۵- آیا اوتاں فرست دے نہ رہد کسی ایتھیتی
 بھریا جوش و رانی دے شیچ کیمے کرم (سونا)
 ۲۶- پرسی اہتیسے پوجا حقوں واقعہ اکا
 پر مکتہ کوکہ پرین کے ابدیان گڈاں
 ۲۷- لب و راہ دیان گڈاں (سب) جوسیانف مانے
 لہ کے جائے شہر بیاں ہونے پروردگار کے
 اوتھے پڑ چنکی کیتی مدد اسہنے تے ساہی
 ۲۸- کیونچو پتک پاک مقدس پتھر ثابت کر کے
 گچ گچ کے اہ کھلم کھلم کردار بیساقاں
- سونا بپوس نامی - ماہر پتک پاک زانی
 راہ خداوند والی سکھا (خبر دہی داری کیتی)
 ایتھیتی روح ہی باہر دینا ایک کیتھ
 دتی عبادت خالص نامی دین ہی پار
 اپنے غم کے اہنوں پر انہوں دیاں
 تہاں میں ارادہ کیا اپنی پاروں دے
 لے شاگردوں کی یاد ہی آدر کیتھ جائے
 کتاہی ایمان نہاں اپنی فتنوں انداہی
 راہ ہی سہ سہ سہ سہ (جوتناں نا بھر کے)
 سب بیرواں تائیں کر دینا دینا



انہیرواں باب

پوس دے تھوں ایمانداراں نوں پوتر روح نہینا

- ۱- جان اپوس کرنتس روح سے اچھ روکیمیا
 ۲- تے کئی دیکھ شاگرداں تائیں رہا انہاں کوں بچیا
 انہاں کہا اہے تائیں ایتاوی نہیں ستیا
 ۳- ۲- بچیا سو اس انہاں کوں کس واپ بچیا
 یوحنا کہنے دتا توبہ واپ بچیا
- پوس اچھ علاقوں گھدوچ فرست دے آیا
 کیمیاں یہ تھوینے روح پاک سی پایا
 اپنی روح پوتر سہ (چلیاں) تے ستیا
 انہاں دیا یوحنا واپ پوس کہا انہاں
 کمروں کوں دے میرے نوں ستیاں تھان

۵۔ اہل یسوع خداوند نے انہیں لیا بپتسمہ
 ۶۔ (دوست دینے) روح پوتر انہیں لے لیتے
 تھے لگ بھگ اہل باران سے (دیکھو) سب سے

۵۔ اہل یسوع آتے دے ایمان لیا انہیں
 ۶۔ ہاں پولس نے انہیں لے چاہئے ہتھ رکھتے
 ۷۔ روح سونیاں بولیاں بولیں۔ پٹے نبوت کرے

پولس کے معجزے

۸۔ مال دلیری بولے بنائے بحث کیتی آہنے
 ۹۔ اہل جہاں ہوئے بچنے عاقی پٹا اکیٹا ہر
 تے انہاں تھوں کٹی کٹی کے اپنے چیلے (سبھے)
 ترس دے مدرسے کر دیا (روح اکھاڑے)
 ایتھوں تیک کہ سب سینکاں آسہ دیاں سنیا
 سب سنی خداوند والی (پولس کولوں) بانی
 ایتھوں تیک کہ اُپے جھٹے ناں پھوہاڑا پوں
 روگ اُبنائے جانڈے پھڑ جانڈیا منڈیا رولا
 اہ پھر پاپی جہناں روک وچ ہونڈیا منڈیا رولا
 اہ پئی کرے منادی پولس جس یسوع دی اکھن
 اتے یودی کھیا کاہن نام سکوا جیندا
 مندی روح پر انہاں تائیں آکھے وچ جولے
 اہل کوہاں تیں ہاکوٹی (تھانوں جہاں تائیں)
 مارکڈاڑا دے انہاں غالب دواں آیا
 رجاں پچا (اُس واروں دیکھو) دویں ہی بھگے
 سب دیواں تے ایوانیاں بھوچا جائے سنیا

۸۔ مال پھر وچ عبادت خانے جا کے تن بیٹھا
 ۹۔ رب دی شاہی بارے لوہاں تائیں قائل کر دیا
 سکوں لوہاں دنگے مندا کندے ایس طریقے
 آہنے دنگے چا کیتے نئے اہ (دیکھو) روز دھاڑے
 ۱۰۔ دور تھیاں دے تیکر (دیکھو) اچھے ہونڈا رہیا
 بھاویں ہو یودی۔ بھاویں ہو کوئی یونانی
 ۱۱۔ ۱۲۔ تے رب خاص کر اناں پیادسا پولس ہتھوں
 رکھدے دیاں آ (لوکین) پٹے اتے رومالاں
 ۱۳۔ جھاڑ چوک پٹے بڑے کر دے ایسر بعض دیواں
 یسوع خداوند اناں انہاں آتھا کہ چھوکن
 ۱۴۔ اہل یسوع دی تیں بے ان سونہ تھانوں مندا
 ۱۵۔ اہل تے پٹے پٹے سن (دیکھو) کر دے اچھے
 یسوع نول تیں جہاں تیں جہاں پولس تائیں
 ۱۶۔ تے اہ بندہ جس اتے سی مندی روح دا مایا
 کیتی آتے اس انہاں دنگے پھڑ دنگے دھڑکتے
 ۱۷۔ تے اس گل دی مہر ہوئی سبھا (اُس دیاں سینکاں)

تے جوئے ایساں سی اُکے اُنہاں دوتوں کنیاں
 تے راکھ اپنے اپنے کاراں کماں تائیں، دستیا
 لوکاں اگے پھوٹا مکاں تیاں اُنہاں سب کتاں
 ادھا لکھ روپیہ نکلے روپیہ مل اہنڈا
 دو خدا پچا دیا ہمارے نلے (سہ پہر) جاد پچا
 یروٹکے جادواں ہوندا لکھنیر سے اخیسا
 (اک داری) پھر جکے دیکھاں میرے چار دتوں
 تہو تھیں تے دستس اہ پھی کھتے چاکر دیاں
 (اوانام) لیسوئے تھوں کتنی لوکاں تائیں کہیا

۱۸۔ اتے نندان سینگ والے ناں یاں ہوان ڈیاں
 اکے اپنے اپنے کماں تائیں مہتسا
 ۱۹۔ تے کرکھیاں اپناں سکے جادو ٹوٹے بازیا
 تے جاں تیاں ہو یا اُنہاں سب کتاں دیکھاں مل
 ۲۰۔ اتے (ہاتھ) اندوالا اسے زور پڑنڈا
 ۲۱۔ پرس پت چتاں جاں اہ سب کبھی ہو چکیا
 اتے گہا پھیوتے جانوں پچھے لازم نہیں
 ۲۲۔ سو اپنے اہ فتنہ کاراں دتوں تے دوندیاں
 تے اہ آپر کچر چکر اسیر تے وج رہیا

پتیلیاں تے نندان پلڑے

کیونچو اک سنیا را آہی نام ز پتیرس دستیا
 واہ واہ رہا اس پیشہ اراں پادواند ساہی
 ہو روی لوکاں ایس پیشہ سکھال سی۔ کاجنہاں
 ایس پیشہ تھیں ساڈی دولت زمان اسدا ہوندا
 لگ بگ ساری آسیر (جستے واہ) پاس واپتے
 زب نہ ہو مگر اپنی تھیں سب گھرے گھرے
 رکھ دیتے تیں لکھوئے اہ زلم تے بد سے
 اترس دیوی و مندر وادرو وی کھیر ہوئے
 اہدی تھیں تے سب (وہ) جادو کھنڈن
 اترس دیوی فتنہ دی سب تے (پیشہ دسن)

۲۴۔ تے اُس دیے ایس طریقہ بابت پتلیاں
 اترس تے مندر چاندی دے ہواندا آہی
 ۲۵۔ مہنٹا اُنہاں کتاں کتے کردا سبھناں
 لے لو۔ ست اُنہاں تائیں روپیہ اُسے کہندا
 ۲۶۔ اتے پتے ہوویں گندے فتنس وج نہ کھتے
 کھنڈیں پتلیاں کتاں پادما کور سب
 ۲۷۔ سو کچر ڈر کھوے مانوں تے اپنا ہی پھی کدھرے
 زب سدا پیشہ داکوئی آقا مان نہ رہوے
 تے جیں دیوی تائیں پوجتے کل سیتے تے دتے
 ۲۸۔ زب سداں تے سب تے سب تے اترس

تے لوگ ان کے گھیرنے میں تھے (تائیں پھر یا
 اگلے ہو کے پھر وہاں رہنا ایک نئے رشتے
 تیار وہاں نہ ہوا وہ تیار نہیں ہوں (موسے)
 بندے گھل کے منت کیے تھے وہی نہ کرنا
 (ہر تو بھرتی چھ جھڑپے پایا جتے انہاں)
 کیونچو کھنڈری پٹری مجلس اتے نہر نہ کٹیاں
 (تے نہ کڑی کار پاسے لوگال بھیسو کارے
 پھر دے تھیں کھج کھج کے اگے اٹھناں بیانا
 مجھے تائیں او پی اہل جاوے مڈر سنایا
 اک سانب وٹھنے اٹھناں تین جھاڑ پا چھدی
 پھیر کر دے فشی لوگال ٹھنڈا کر کے آکھی
 افسیاں وا پٹی شہر بے جہرا (مان پایا بولانے)
 تے اوسے دے بت او می ارا ہو ہی تے پانی
 سو جاں اٹھناں گلاں تھوں نہ رہے د کوئی
 کوئی کم نہ (اکا) کرنا روا جب تھادے اٹھے
 نہراہ مندر لٹن والے نہ دیوی کہن مندا
 دیتر کس تائیں نالے ابدی کرت تے ہر ساتھی
 لازم مالش اک دوت تے جا کے ہووا (اوس)
 وچ پرہہ ڈھنگ دے نالے ہر کاتال ٹیپے
 مالش ہوو کیونچو اہل کارن نہ کوئی اُسے
 تے راہ کہ کے (منشی) اٹھ تے عیس ساری پیتے

۲۵- تے سارے ہی گارے اندر تھڑا وادوں پتیا
 جو سینک کدو نیوے سی پتھیں دے جو ساتھی
 ۳۰- جاں پولسہ نے جانا جا ہیا بھیڑ بھڑکے کوئے
 ۳۱- تے آتھ دے جاگناں تھوں اٹھے بننے یاراں
 پھر دے اندر جادوئی (پہی کھنڈے بے خٹھے لال)
 ۳۲- تے بھنے پے کچھ چھوڑ تے کچھ ہو رہی ہواں
 اہ پی کہڑی کر کے کٹھے ہوئے اسیدیاں (سار)
 ۳۳- پھر اٹھناں اسکندر تائیں جہنم یوواں اندا
 اتے سکندر تھو دے مال اٹھ کر کے پیا ہیا
 ۳۴- خبر ہوئی جاں اٹھناں فوس پٹی صبت داک اپڑی
 ۳۵- افسیاں دی بنے یوی اٹھ دوی (اکھن بھٹی)
 بے افسیوا کھرا بندہ جو پٹی راہ نہ جانے
 اٹھ دوی اٹھ دی ہے کردا راہ رکھوالی
 ۳۶- راہ پٹی جہری نیوس وٹوں بے سی سٹی گئی
 دھیرج- جیر لازم تھانوں بن سوچے تے سمجھے
 ۳۷- کیونچو راہ تے لوکین جہناں تھیں ایتھے بے اندا
 ۳۸- سوچے دعوے ہوو کوئی (گیا گزاری گھٹی)
 ۳۹- کھانی پٹی عدالت اکھو بیدار نے (بستے)
 تے پرتیت کہے شے ہوئی دی تھانوں کہے
 ۴۰- کیونچو ج دے بلوے پاروں ڈر تے سڈائے
 تے اتر نہ دے سکاں گے جہی صورت دپتے

وہیواں باب

پولس دے خلاف سازش

کمرے نصیحت اُہناں ہوو مکدونیوں وریا
ایامی یوان دے (۳) جتھے تن مہینے رہندا
اُہدے پک خلاہویاں سازش پا کردیتی
تے پت پرست واسو پترس جو تہیرہ واسی
اتے سکندرس غایس جہڑا دربے واسی واسی
توفس وی سنگ اُہدے اُہدے آسہ تیکر سہی
اتے فطیری عیدیں پچھے اسیں جہازے جہڑے
آن ملے ترواں اُہناں نوں تے ست دھڑکے

۱- سد بلاوے چلیے پولس جاں ہڑسی کیس
۲- اتے عدتے اوس چوں فکھدا تھاں اُہناں دیندا
وچ جہاز بہہ جاں سور یہ جاو تیار کیستی
۳- مڑ جاواں مکدونیہ اُہنہ پھر صلاح چاہتی
تے قسلیں کیاں چول رسترس اپنے ساتھی
نالے تہاؤں تے طوگس تے آسہ واسی واسی
۴-۵- تے ترواں اُہدے اُہدے جاکے اہ سائی رسترس
فلیس تموں ہوو دیا رستھے پنج دہاڑیاں پچھے

پولس و امرو دے نوں زندہ کرتا

روٹی توڑن کارن تے پولس اُہدے مہتھے
اتے کلام سنانا رہیا تیکن اوسی راتے
بلدے کی پراغ دھاتے کھیر نوں باری مہتھے
گلاں باتاں چرکناں تے رہیا کلا با دھن
تیجی منزل تموں (چاقلے) چکیا تے می مروا
آکھے نہ گجور کیو (جو) جان اُہدے وچ دے

۶- ہفتے دن پہلے ہوئے بدل اسیں سب کھتھے
دو بجے دہاڑے ترواں اُہدے اُہدے اُہدے
۷-۹- اسیں چہڑے ہوئے کھتھے تے سن اوتھے
نہند زناں اُہدے اُہدے پیر جاں پولس رہیا کردا
نید غالب آئی اُہدے اُہدے تے تے ہے ڈگدا
۱۰- پولس اُہدے کھڑا دوا اُہنوں سکھے لاوے

۱۱۔ - تمناں پھرتے جا کے روٹی توڑے تڑاہ کھاؤ

۱۲۔ نئے پیر مویا و دیار (تھو) ۱۲۱۱ء میں منڈاپیانے

۱۲۔ اینیت اونے مال میں زمان تہیں توں پراومیا

کبریا بنده نیت پیدل جاوون دی سی کیستی

۱۴- موحیانِ اشقیاء و درجِ سناووں توں مہانتہ

۱۔ تھے وقتوں پہنچے ہمارے دروازے پر

۱۰۔ سائنس باغیچے کے پیرائے دائرہ آگ

۱۰۸

۱۰۸

تفہم ملتہم و فہم ملتہم

تہذیب و تمدن کے ترقی و ترقی

وہ کہنے لگا کہ یہ تو میرا بیٹا ہے

۱۔ اچھے بیانیوں کے ہاؤسوں پر دیکھو

کے اہلکاروں کو یہ بھی یاد دلایا کہ وہ اپنے

وہ کہتا ہوں کہ یہاں سے کہیں اور نہ جانا چاہیے۔

۱۰۰ سال مابین مٹا ہونے والے ہیں

۱۔ سلوں یودیوں کے یونانیاں کے میں (سینا)

تو جیسا کہ ہے، ہو ایمان لبان

۱۰۔ سہ ہنری کیسے دیا پیر میں جاواں

۲۔ راجہ بابا سارو پری ورت پوتریوں نے

۱۔ دہلی قبائل کی حیثیت امریاں سے ہے

پیرایہ ربے گڑاں کرو انٹرکسٹ سٹاپ چاہے

تو یہ دعا جاکر آئے پہنچاں توں بڑی سدا ہوئے

۱۱۱) اسے چائے پوسٹو سے بہا دینا ہے۔

سنة صلح ابي بکر مع قريش

انہوں نے یہاں رہا ہے

سانوں کے موصوفوں پر آیا ہے کہ یہ وہاں سے

ملکیت و صنعت (۱۹) کیونکہ لوہے کے

آپ کو چاہتا ہوں کہ آپ کو

شہر و دیہات کے لوگ اس کے لئے تیار تھے۔

کتابخانه عمومی

مجلس ۱۰۰

تہا بے توجہی الامر منقطع

ان کے لئے جو اس کے لئے ہیں

سید بن دیوان پاروں اور بیویوں

سبیل بریل بریل الیہ و ما و ہویا
کے لئے جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ

کے باخبر سردار دوش میں ہیں، انہیں سانس و تپید

ہیں تو ابھی وہ پہنچے ہیں کہ اس کے لئے کہیں

میں نے اس وقت تک اسے لوگوں سے مخفی رکھا

وہ بھی نہیں پیر نہ مال نہ میرے جہاں

ہر شہر کو ابی دینا ہو یا میرے اس کے

ری ایچ اے بی جیڈری میں نہ جانا سکتے

میں تے کرویاں چا پوری او پیاں تو خبری
تے دیکھو میں جانا ہن پی منہ پیرا نہ آسکے -۲۵

سو میں آج تہانوں اتے مکدی گل ہاں کھدا -۲۶

کیونجور تے ہی ساری مرتھی پوری پوری سبھا -۲۷

سو کھولے اپنے ناکے ابڑا وں سے ہو -۲۸

تاں جو تے ہی سنگت لے ابڑا وں سے ہو پانی -۲۹

جہاں میر پچھیاں پاڑو پھیر پھیرا تے آون -۳۰

اتے تھوڑے پینے پچوں وی بندے چا آتھن -۳۱

تاں جو چیل تائیں اپنے و تے او چا پھچن -۳۲

او پئی تن و سبے و پیکر میں نہ مریا اگا -۳۳

ہن میں سو پیاں تہانوں رب نوں پھیرا تے پیاں -۳۴

وہاں اتے ترقی نالے دینا پیا مہاں -۳۵

وہ لالچ نہ پیتا اگا میں تے (جانو سبتاں) -۳۶

آپیں جانو او پئی انہاں میر یاں روپاں تہاں -۳۷

میں تے سبتے گل تہانوں کر کے آپ دکھایاں -۳۸

اتے خداوند سیوع دیاں چتے رکھنا گلایں -۳۹

۳۷-۳۶ آکھ اپنے او لائے جیکے تے سنت لکے ہناں -۴۰

تے لگ لگ کے گلے چھیا بنوں ہناں -۴۱

وہ پئی دیکھو گے نہ میرا منہ اس پچھے تہاں -۴۲

رت و فخر کو ہم وی دیناں نہ دے تے سارا -۴۳

تکو کے میں یاں مناوی آج وی جہاں وپے -۴۴

سب بندیاں توں تے پک پاں اگا ہونا -۴۵

و سنوں تہانوں نہ میں ٹھیا - جھکیا نہ میں آنا -۴۶

جس کے راکھے روح پوتر و توں سبتے سو ہو -۴۷

جس نوں اپنے رتوں اپنی کل لیا (جاسوں) -۴۸

جھڑے جہاں - اجڑا تے ترس نہ اگا کھاؤ -۴۹

او پئی ہر سچ پھیاں پھیاں گلایں (تہانوں) کوں -۵۰

ایں لئی رہو - بنگے - پیتے رکھو میرا کتھن -۵۱

سجواں راہیں اب و تے سمجھاؤں اگا اگا -۵۲

فضلوں جیسے کلام ربا جھڑا دینا تہاں -۵۳

نال پوتر لکاں حصہ دار بنا کے تہاں -۵۴

چاندی سونا یاں پوشاکاں کوں جو ہون تہاں -۵۵

سب پہنچا یاں تہاں میریاں تہاں سب تو سبتوں -۵۶

محنت سیتی کئی بھلائی واجب - لے رہیاں -۵۷

چنگا کیونجور آکے جو دیووں نالوں دیناں -۵۸

منگلیاں وں وں (۲۵) تے سبے حرج او تے سبھا -۵۹

خاص اُبری اس گلوں اہتے فادہ تے ہی چننا -۶۰

وچ جہاں بھایا بنوں تے مڑ جا کے اہناں -۶۱

اکبر وال باب

پولس نوں برہم جانو روکن دی کوشش

- ۱۔ اہناں تھوں ہر شکل ویریا جیوں جہاز دیا
- ۲۔ تے (پھر) دے رڈس اُتے تے او تھوں پیرا کے
- ۳۔ چڑھ کے اہناں اُتے اسیں ہوئے روانہ ہتھے
- ۴۔ چلے سو رینے تے چا اسیں سو روج لہتے
- ۵۔ بھلیا جہاں چلیں تائیں برکت دینے والے او تھے
- ۶۔ پیر نہ رکنا یہ قتلے (دے) تے جہاں اہ دن بیتے
- ۷۔ لہے سبھاں سنگ بیوی بچیاں لگدے بنے تاکر
- ۸۔ گوڈے ٹیکٹاں نگیان (دے) چوراک دے پتوں
- ۹۔ اپنے اپنے گھر ایں پتے (دے) دیا کیہ کے سانوں
- ۱۰۔ انج ہو یا پئی سدھی راہیے اسیں کوس مسج آئے
- ۱۱۔ پھر جہاز اک سدھالیا جہازا پیا نسیکے
- ۱۲۔ تے جہاں کپڑے نظر میں آیا اہنوں چمک کے کہتے
- ۱۳۔ کیونجہ مال جہاز داسی (دے) لکھو (دے) لہنا او تھے
- ۱۴۔ روح دی راہیں پکڑن تائیں اہ اکھن پئے لگے
- ۱۵۔ سناج ہو یا کھل کے (دے) او تھوں (دے) دیا ہو (دے) سہے
- ۱۶۔ آن ہنچا یا سانوں! ساں ساگر بنے (دے) رنچ
- ۱۷۔ بوکے وریا۔ اسیں جہاز بیٹھے۔ تے اہ (دے) سہوں
- ۱۸۔ (دے) برکت دے پولس اہناں تے (دے) دنیاں سب لہیں

پولس دے کھاں دی پیشین گوئی

- ۱۔ تے مکا کے سفر جہازی صورتوں اپڑ لیتے
- ۲۔ تے اک دہار (دے) پورا اہناں (دے) سنگ (دے) رہے
- ۳۔ تے پہاڑ ک فلپس (دے) لکھ جوشاں چوں آجے
- ۴۔ چا۔ کھریاں (دے) تھیاں (دے) ہریاں (دے) کھن (دے) ثبوت (دے) رتھے
- ۵۔ یہودی پتوں اک بنی جو اہنس نام (دے) سداوے
- ۶۔ قلموتے۔ تے بھراں (دے) سال (دے) سلام آکیتے
- ۷۔ دو جے دہار (دے) وریا ہو کے قیصریہ نوں آئے
- ۸۔ تھے اسیں تے (دے) بدے (دے) نا (دے) سال (دے) لکھنے لائے
- ۹۔ تے جہاں او تھے (دے) تے دہار (دے) رہے تے آئے (دے) او تھے
- ۱۰۔ کر بند اہ پولس (دے) جہاں ساگ کول آئے

روح پاک ہمارے پیارا خدا جس بنا رہا ہو
 ہمارے گھر میں شہنشاہ کے بیٹے کے چہرے پر
 مسیحا بن کر اس کے نام سے اس کے تھانے
 تیس ہو کر پہلے کرے، ہاں پھر پھر آکر سناو
 یسوع خداوند (خاطر) میں سے نام کے آگے
 مٹی نہ جاں سادھی تہنہ پے سادھی پھر سناو
 راہ پر رہنے والے کر کے تہنہ پے مٹی مٹی
 (میسرے تھانے) دیا ہو گئے یسوع نول بستے
 اک پرانا چیلہ گھسی مناسوں دی آہے
 اہل کے گھر میں گئے راہ کے ہو پرانے ہمارے

ہم پر آکر تہنہ کے اپنے سادھی آکر سناو
 مکر بندہ (جو تہنہ میرے) انہوں انچ یودی
 ۱۲- غیر توہاں کے تہنہ پے آگے انہوں کر کے
 ۱۳- منت کر کے پہلے سب اہل یسوع سناو
 دور و کیوں پے توڑ رہے ہر دل میرا (سجھے)
 ۱۴- یسوع مٹی بدھاپی نہ مٹی مٹیوں ہمارے
 کندے ہو گئے پھر خداوند دی ہوئے ہمارے
 ۱۵- تہنہ اسباب سفر و اسال اور وناں کے پچھے
 ۱۶- تہنہ تہنہ تھوں دی چیلے جسے نام ہے
 انہوں نال یاسے تانچو یسوع مٹی آگے

پولس و ایوانت تھوں شرع پوری کرنی

خوشیاں نہ بنائیاں کیا اور دیوں سب لوں
 کول یعقوب کے سب ڈیرے اوتھے ہے سن مٹی
 جو کچھ غیر توہاں ہی سیوا استھیں کیا رہے
 اے بجائی اہل بندہ تہنہ پھر کیا انہوں
 ات جو شیلے مٹی شرع کے سبے ہی اہل ہے
 غیر توہاں مٹی رہن یودی بوتوں انہاں کہیں
 تہنہ نہ رہاں موسے نیاں اُتے چل دیو
 موسے دی تعلیم تھوں انہاں رہا تہنہ پیا بنیدا
 توں میں آیار ۱۲- سو تہنہ پے تہنوں انہاں

۱۷- جاں اُپرے مٹی یسوع کے سبے بجائیاں نول
 ۱۸- اتے دہرے تہنہ پے پھر نال اسادے
 ۱۹- کر کے صاحب سلام انہاں فرائی سب تہنہ
 ۲۰- انہاں سن اہرے مٹی کیتی وڈیاں تال (سجھا)
 کئی ہزار یودیوں وچوں ہیں ایمان پلے
 ۲۱- اُتے انہاں توں تہنہ پے ہر جے دے دنیا گیا
 اہل پئی نہ ہی ہندے اپنے سنتی تہنہ پھاو
 آکر اہل (لوکاں تائیں) توں میں نابریا پریدا
 ۲۲- ۲۳- سو تہنہ پے چا جاوے، سنیانے کوکیاں

کھوٹوں پاک چا اپنے تائیں مار لیکے بنانا
 اسنوں کجھ نہ ہوو تان پھر بیان تان کے سبھا
 سکوں شرع نوں من کے آپیں ٹھیکے لکھیں
 جہڑے پئی ایمان یا ورنہ جب ایسا نہ بنانا
 رت لے کل گھٹے ہوئے جانواں رتے ڈنگراں
 (تاں جو اہ دی اچیلے ہون سچے وانگ بیواں)
 تے کر دیتے دباڑے سچا آپ نوں نا اہناں
 ہرکے یاں جاں ساڈو تچوں چڑھ جاو نڈراں
 (اوچ شرع جیوں جب اتے ہوئے جے واں)

چار بندے نے ساڈا تیتھ نرس متی جہناں
 سانجوسیں سناو اہ ونجی ج کریں لسی اہناں
 اہ پئی کلاں جہڑاں تیار گئیں تے اہناں
 ۲۵۔ غیر تو ماں لسی متا کر کے لکھیا ایہ پرساں
 ماس ہو بیٹیا پڑھیا ہو ورنہ لکے تباں
 چھڈن کل سرکاری تے (نارے جتے نیباں)
 ۲۶۔ اہ سہ اتے پونس یکے اہناں بندیاں (چواں)
 جاوے پل دے دج (اپن) اتے پچو جواں
 سبھے دن سچیتے ولے پورے کرنے اساں

پولس دی گرفتاری تے متھ کڑیاں نال وعظ

آسیہ دوسنیک پیوں دیو اسنوں متی ہیکل
 پھڑلایا ہور امی کے (اوو لوکاں تائیں بلانہ
 جہڑا تھا تیں تہا تیں لوکاں تیں تہا تیں دیندا
 سکواں اسیر یونانی دیتی سیکیں ورنہ یا ورنہ
 کیونجو اس قہوں پہلاں بے نال سئی ہناں رتھا
 ایسے پاروں بنات تائیں اہ تہا تیں سئی پریندا
 تے سارے اس نگر دے اندر لڑے سئی پایا
 تے چھوٹل تہا تیں تہا تیں تہا تیں تہا تیں
 تے جان مار مار کاوون اہ تہا تیں تہا تیں
 اہ پئی ساری یردلم وچ لڑ تہا تیں پیا چتے

۲۷۔ تے جارت دن پور ہون ہوا جے (اگل)
 ۲۸۔ تہا تیں تہا تیں دے ج پیا اہ پچا ندے
 امرایلیو! اہ موڑو۔ اہ تے ہے جے ہوندا
 امت تے تہا تیں تہا تیں تہا تیں تہا تیں
 ۲۹۔ ایں پوتہ باگہ تائیں اہ تے ہے بھٹ وٹا
 ٹوٹن تہا تیں تہا تیں تہا تیں تہا تیں
 ۳۰۔ اہ پئی پولس اہ تے تائیں تہا تیں تہا تیں
 تے تہا تیں تہا تیں تہا تیں تہا تیں
 ۳۱۔ تے جہا تیں تہا تیں تہا تیں تہا تیں
 تہا تیں تہا تیں تہا تیں تہا تیں

۳۲۔ دوسے ویسے نال سپاہیاں سو بیداراں لے کے

پہن لے مہار سپاہی باز آئے اہ سبتے!

۳۳۔ ایس اتے اڈلپن واسر دار چا نیڑے آوے

دوسنڈن کالے اہ تے جات پات پتیا

۳۴۔ بھیڑ چوں بچنے چہین کجھتے ہوسن کجھ بٹے

۳۵۔ حکم کیتا اس انہوں اڈ پی لے جوا ندر قلعے

۳۶۔ چیک سپاہیاں انہوں لے کے بنا پیا (است)

مارمکا چا انہوں کورے وان اہرے پچکے

۳۷۔ تے جال یکے جاون انہوں اندر قلعے لگے

کیہ اجازت ہنوں ہے کجھ اکھاں تیر است

۳۸۔ کیہ توں سری نہیں جہڑاں تھوں پڑا اتی

۳۹۔ جٹھل دے چے گیاں میں (۳۹) ایہیڑو پائے

کلیا کوراس (کجھ جاکر مستس زہنوں اہرے)

۴۰۔ دیوے ہڈن اجازت دراتھن نال اشارے

جال پپاں رکھیں سار خفاقت ہڑی اوتھے

ہیٹھاں تھیا آیا اہ تے لوکاں جال ویکھے

پوس تائیں مارن کتن درت پوس توں رکھے

تے آچڑکے پوس تائیں اہ چا حکم سٹاے

تے پھڑکھتے کون ہا اہ ہے کیہ ایہے کیتا

تجھ بھاڑے دپاروں سو جال انہوں کجھ بٹے

تے بال اٹھیا پوٹریاں کوں بھیڑ و پاروں

کیونجو ہم بھاندرے کوں پئے پچلا ہرے سبتے

رواہ نرگے اتھناں واپسی مارمکا وندر کے آپے

پہن لے مہارنوں اہ تے دو کیوں تال پھڑکھے

کیہ یونانی جانیں توں ہا انہوں پچھے

غازی بندریں توں پار ہزار ہلکے باغی

میراں اک ہیوری بندہ میں واسی آہے

منت تیری بون و توں مینوں نال لوکا ہرے

پوٹریاں اتے آپ کھوٹا پوس لوکاں سارے

وٹھ غبرقی بولی پوس اتھناں توں رنج اتھے



پانچواں باب

پولس دی گواہی

۱۔ لوگو! جانیو! اتے بزرگو! منومنناں میری

۲۔ جدوں اہ سنیا، ہناں پوسہ وچ عہدانی ہون

۳۔ میں ہاں اک ہوئی، ہتیا ترستس دی وچ گمری

ایسے شہر سے میرے ہر کے گلو ایل دے چر نہیں

مے پو شیل ایسے ہے سال رہدراہ دے اے

۴۔ سوئیں بنیاں بدھیاں تائیں نہو تہہ ایتا تیا

۵۔ تو نے سبھے شاہدی میرے کماہن اتے ڈیرے

دل دھتے دھیا میں پئی جے ہاں اوتے

۶۔ رہے جاندا جاندا جاں میں کول دھتے آیا

۷۔ دوا نوراسانوں اکے چمکے میرے دوالے

۸۔ اے ساؤل! اے ساؤل! ایسوں نہوں پیا ماندا

اے نہوں کہیا میں دتے (پورے) ناسری کواں

۹۔ میرے سنگیاں نورے دھتے دھتے نہ پیر نہاں

۱۰۔ (تاں) میں کہیا اخداوند! (حکم کیہ منیوں تیرا)

کہیا خداوند میرے تائیں! اٹھ جاوے دھتے

۱۱۔ ہاں! شکارے رکھ پاروں بنیوں کجوزہ دتے

جہڑی مہن میں دھتے اے اتے تہاؤ اب رہی

جورسوں اکے پوسہ دھتے پیر ایتے اہ اکھی

جہڑی گمہ وچ آیتے۔ سکھیا ہی ہر ساری

نہتے نہی تعلیم شہر دی پیر دوسرے تہا پھیں

ات دہارے تہیں جوشیلے ہت ایتوں سبھے

قیدیں تے اس راہ و اتے اہناں مروایا

اہ پئی اہناں کولوں لیک بھایاں دھتے پچھے

پھڑلایاں والوں دے کارن۔ مرو تہا سبھے

لاکے دوپراں دے آپتے پچھے اہ پچھا ہویا

دکا بھویں اتے آوازہ سنیا میں اس ویسے

توں میں کوئی بنی اوں ایتے تہاں چاوندیا

جس نول توں میں پیا تہا ماندا (منیوں دھتے)

اودی بولی جو پئی میرے نال سی کہہ داکھوں

کیہ میں کرں ہر خداوند! میں دھتے دھتے میرا

جو متیہا سب کیوں تیرے دیسا ہا دے اوتے

سنگی تہا پیر نہ پھیں دھتے دھتے دھتے

- ۱۲۔ اتنے حنیفہ نامی موجب شرع نیک جو بن ا
 ۱۳۔ میرے کوئے آیت اہ دلوں کے اٹکے
 ۱۴۔ عزت سو جا کھا ہو کے میں تے (اکتیں) ٹٹا اٹوں
 ۱۵۔ ایس کارن پی توں جانیں چا مرنی آپے ابدی
 ۱۶۔ کیونجو ابدیے توں ہوویں گا توں شاہی (آپی)
 ۱۷۔ مہن کا ہنوں پایا پہیں کروا ہا اٹھ کے پھینا
 ۱۸۔ جدوں میر مہر کے یروٹلم وچ آکے اندر تھیل
 ۱۹۔ تے انہوں میر ٹٹا کھاندا ہے پیا مینوں آپوں
 ۲۰۔ نہیں قبول کرن گے کیوں جو تیری شاہی کا
 ۲۱۔ میں کیا اے خداوند! اہ تے جانن تھے آپیں
 ۲۲۔ قید کرواندا مار پوندا وچ عبادت خانیں
 ۲۳۔ میں وی کول کھولتے سارے میں یہ لڑائی
 ۲۴۔ کپڑے تے اٹھان والے تھل ہتھ ابرے
 ۲۵۔ اٹھنہ کیا مینوں جہا میں چاہندا ا کا تینور

پورک توں کوڑسے مارن دیا تیاری

- ۲۶۔ اتناں گتوں تیرے اہ ابدی رہے سندے
 ۲۷۔ نشٹ مٹا توں دھرتی اوتھ جب بڑ سندے
 ۲۸۔ جہاں اہ کپڑے رڑا دھرتی پیرج بہا لپندے
 ۲۹۔ پتھر و سار پادوں (اکیوں) سکھ شائے
 ۳۰۔ ایہ نوو بیاں چا سار (میر جے) مینوں سکھ
 ۳۱۔ تے پیر پور ساری چھپے تے اٹھان سکھ
 ۳۲۔ کیونجو جیہا اٹھان ہا ہے نہیں چھپا جیہا
 ۳۳۔ اٹے ڈاڑے گتے متی رہے پیر پور سکھ
 ۳۴۔ تے اندرے اٹھانوں اٹھانوں سکھ
 ۳۵۔ کہ ہنوں تھیں وچ اٹھانوں سکھ

۲۵- جاں نجاتیانا، انہوں نے عمری اتے پوس چھے
کوڑے مارا جائز کیہ ہے تامل (کم حضوں)

۲۶- پٹن دے سردار دے کو لے صوبیدار کن جاوے

۲۷- اہتے سبک وادی بندہ (۲) دوکھیو سبک اندا

۲۸- دس مینوں کیرومی ہنیں بدجی ہاں آہنے دیا

میں تے دام چو کھیر نہ پتاں دھلکے میں بھیا

۲۹- ہن ہاں پیدلشی رونی رہا تے آہ لوکھیں بھتے

افسر پٹن داوی ڈوریا ہاں نہ آہنوں لگی

۳۰- تے سویرے اس نیت تن اصل حقیقت بھتے

آہنے آہنوں کو بیا چاہتے سکھ اہ واما سبھتاں

اہ پی کٹے ہوان تے پوس نول تھتے جا کے

صوبیدار کن کو لے آہن ملو راہتے

بندے رومی آہن آہونی بہشتوت تھوول

نمبر چاوسے آہن - کو آہیہ میں (میں بھلاو)

پٹن داہ دارا ہ سبک اتے آہنوں سبک اندا

تے پڑاں دے سبک آہنوں تے تے وچ کیا

سکتہ رومی ہون اتے پوس آہنوں کیا

بھڑے لین بیان سی گئے لہجے بھگتے سبک

اہ پٹی ہاں سبک ہاں آہتے بندہ وادی

کیہ نرا مگر اس تے پوسے یودی سبک

کھیا کھان تے پوسے (مارا دیاں) کال

آہناں بھناں آہن کھار ہاں تے بیا کے

مرکبوال باب

پولک پاروان سبیاں تے صدقیاں رچ بھگٹرا

۱- گھوہ واناں پورے ڈھانڈا نول نول تے کیا

رب دی خاطر مہتیاں اتے نہ عیش تاری

۲- نغمہ خنیاہ کھئے دتا پوس دی اہ مندے

۳- پوس آہنوں کیا (پٹی) پونا پیدی دیارے

بھوہ اتے دیکھوئے ج آہن تیکر ہاں بھیا

دیں سب پوری کردار مہتیا بندری ساری واری

کول کھلونے بھڑے مارو دھنیا منہ تے اہ

رب دی مار پووی گتینوں (توں جو کم و ساریں)

موجب شرع توں بٹھا بنے یں (نیرا کرنا نہیں)
 ۴۔ جہڑے کوں ملھت نہ آئے اہناں آکھ سکایا
 ۵۔ بھائیو! اوہ قوم نہیں سی ہنوں۔ پوسل کہیا
 اپنی قوم دے حساب تائیں مندا نہ توں آکھیں
 ۶۔ جہاں سر موٹی پوسل تائیں آکھ بنے رستہ
 اچھی ساری وچ وراثت اُتے کہیا بھائیو!
 میں تے سب اہل (دساں نوں) کھل فریسا فریو
 ۷۔ میرے اُتے زناش ہوئی، اہ و عوسے پیا ہوئے
 ۸۔ ورتی فریساں آکھ دتیاں (ہ) کیوں جو کہن نہ دینی
 ۹۔ ایہ پریشان پئے فریسی اہناں دوہاں تائیں
 اتے فریسی فرت داتے کچھ فقہی اُتھے!
 ایس بکدے اندر دو کیو (کچھ مندا نہ بھالے
 ۱۰۔ کھپ کھپا چوکھا دو جھیلے پین دے نسر
 فوج (اپنی) نوں، کمر کرس پئی اہ تے بٹھیا جا کے
 کڈتے دیاون اتے (ایکے) ہنوں دین دیا
 ۱۱۔ اوہ اتے خداوند اُتے اے اے اے اے اے
 یروشلم دے جی شہاد نوں اے وئی جیو یں

پوسل نوں قتل کرن دیا سوہنہ

۱۲۔ جہاں دن پڑھیا ایکا کرکے سو فریو یار، کھانا
 نہ کچھ کھاوا ہے نہ پیار کے پیچ پئی (ہستہ)

ماتی بوکیہ شرع تھوں مٹیوں ماردا کھنڈا میں؟
 رتب دے مکھنے کاہن تائیں مندا میں توں کہیا
 اہ پئی اہستہ کہتیا ہاتھ کیوں جو کہن نہ دینی
 راپنی قوم دے آلودی توں مہماں اچھی رستہ
 اہناں ورتوں کڈ مندا تے۔ کچھ ذلتی بنے
 میں ہاں دک، فریسی سکوں (میرے) وئی سلی
 اس امید جو دیاں یں سب تے قیامت وچوں
 جہاں پوسل نہ کھل ادا آکھی جھکڑا اے اے اے
 اہ پئی نہیں قیامت نہ کوئی روح فشتہ اُتے
 سوڈن درور چوکھا پیا (کیو تائیں اس تائیں)
 جھکڑا کراہ اکھن اہ پئی سانوں تے نہ اُتے
 کیہ ہوا جے کوئی رستہ فرشتہ بولیا ہے اس تے
 اس دُقتیں مت تھئے ہون پوسل دچا (اثر)
 اہناں ورتوں پوسل تائیں روزا نہ بری (رہے)
 کوہ تے قتل نہ اندر دیا جو اہنوں تھیں نہ اے
 ہمت رھیں (پوسل) ہر آدمی (رھیں) کہیا
 دینی ہوگ شہادتیتوں و مہمت ورتہ ادویں

لعنت (سانوں) جہاں پوسل جکیرے ہنوں پھیرے
 پوسل تائیں قتل نہ کرے (جے ہتھ ساڈے گئے)

۱۳-۱۴ چالکیہ بندیاں تھوں کن بستہ جہاں سازش دگیتی
 اہ پٹی ڈاڈی امنت دی بن سو نہ پولس لئی کھد
 ۱۵- سو کونسل د بندیاں د سنگ ل کسے عن گزارد
 اہ پٹی اہ چالیاوے اہے تائیں تہاڈے اتے
 اتے ایس چا اُنہوں تہاڈ کول اُون تھوں پہلا
 ۱۶- بھین جاکے جاں پولس د چھ دی سرسی لیتی
 ۱۷- پولس صوبداراں چوں اک نوں اکوں بلایا
 ۱۸- اہرتے تائیں (دساں تینوں) اہ کچھ کہنا چاہندا
 پولس قیدی مینوں سد کے منت ہے سی کیتی
 ۱۹- کیونجوں ہے د کنا چاہندا اہ آپیں کتھ تینوں
 ۲۰- تے لے جاکے کچھ چا اس تھوں کیہ کنسلے مینوں
 تیرے اگے عرض گزارن کل پولس نوں بیائیں
 ۲۱- اہ پٹی حال اہے دی چاہوں تحقیقات دھیری
 کیونجوں اُنہاں چوں چالکیہ بندیاں نالوں بستہ
 اہ پٹی جیہ پارے لئیے اسیں اُنہوں تہ راکے
 بستے اہ تیار نے بیٹھے لوڑ بے بنان راکے
 ۲۲- سو گھبرنوں (پٹن د) سردار نے پائی کیتی
 ۲۳- تے دو صوبداراں سد کے اُنہے اکھ سناٹی
 تے لے دو سوئیہ بازیاں۔ پیرا جیاں لگاتے

سو اُنہاں جاکھیہ کڈیاں اتے بندیاں دسی
 کتھ نہ پائیاں تے پٹی جیہ جوں کاناہ چھدی
 پٹن د سردار د اگے (تے جارج اُچارو)
 تہاں جو اہے جیہ دے دوج اصل حقیقت بستے
 مار مکاؤن کارن ہاں تیار جے بیٹھے بٹھاں
 دوج قلعے د جاکے اُنہے پولس نوں سوہ دیتی
 پٹن دے سردار د کول اہ گمبہ بستہ کیا
 سو اہ لے ج پٹن د سردار نوں ہے د کھندا
 میں پٹی اس گمبہ د نوں تیرے کول لیاوا (چھیتی)
 پٹن د سردار نے کتھ پھر کھریا د کھرا اُنہوں
 ایف اکتا اہ بیواں کہیا گمبہ د اُنہوں
 کونسل د دوج جیویں دے لوڑ اہ تیرے تائیں
 ایس توں نہ متیں اُنہاں دی اہ (بھیرا پیری)
 چھیر دوج اہ دی سو نہ پٹن دے کتھ جانی بیٹھے
 نہ کچھ کھاواں گے تے نہ ہی پیاں کچھ بستے
 اہ پٹی تیرا وعدہ اُنہاں تائیں (چھیتی) بستے
 (ہوں) کسے دل دسین نہ توں جو کچھ مینوں دسی
 شتر گھوڑ پڑے تے دتو (پور) بوؤ سپاہی
 قیصر نوں جادون کارن رہیں تیار (اہ بستے)

پولس و امتدادہ فیکس بہادر اگے

- ۲۴- تے ٹکم اُس دتا اوتھے جانواں وی یادان
- ۲۵- فیکس حاکم کو سے راہ تے، صبح سدا سکاھی
- ۲۶- حاکم تیر گھوڑیں کو تے، دے فیکس دے تائیں
- ۲۷- ایں بندے نوں پھربے بابہ کنا پاتان ہوئی
- ۲۸- فوج تے میں پڑا گیا ایتھے، اتھے پھڑایا انہوں
- ۲۹- ناش دعوے بین ہوئی پیش میں کیتا انہوں
- شرع شریعت اپنی دے ملے جہناں بابے
- ۳۰- اتے اجہیا کوئی ایں حبرم لگایا جاوے
- ۳۱- اتے جروں اہ سوہ چالگئی اہ پئی کیڑوچ اہری
- تیرے کوں بے گھل چا دتا اے دریاں (سجھے)
- آکے اہ ایتے جے اہ پئے چلاون دعوے
- ۳۲-۳۱- موجب حکم پانیاں تے سور اتور استہ بیا
- پہنڈ کے گھوڑ چڑھیاں نوں اہ ناں جان نوں (گتے)
- ۳۳- پڑے تیر تیر اہناں خط حکم نوں دتا
- ۳۴- چٹھی پڑے تیرے پچھیا اہناں تے کہہ سورا
- ۳۵- انہوں کہیا جہوں مدعی تیرے آون سبھا
- اہ پئی قید اہ رکھیا جاوے کوٹے میر دویے
- پولس نہی سواری ہو دتا غواؤں پکپاون
- تے اُس اہناں کلاں دی چاہنوں چٹھی ملتی
- رساڈا ہوئے سلام دے والی اُس تھوں دے بیں
- بینوں جہوں معلوم اہ ہو یا پئی اہ ہے دروئی
- اتے ارادے اس تھوں اہ پئی اس تے کرد کاہوں
- کونسل دے تیر اہناں دی (۱۶) تے تیر لگا جانیوں
- اہ پئے ہے تے ناش کیف اہ تے تے ساسے
- جہد پاروں قتل اہ جو دے قید جو کایاں ہو دے
- سازش ہے دھون الی تے میں انہوں تہدی
- حکم ہے دتا اہ پئی اہ وی پیش ہو تیرے اگے
- دسواں سو تے اہ سبھا انہوں تھیں میں مل دتا
- پولس افقی تیر (۳۲) اہ جادو دے دتا آیا
- آپ سپاہی آئے مر کے قلعے دے کیوں سبھے
- اتے پولس نوں وی پنا اہدے اگے حاکم تیر
- اتے معلوم اہ کر کے اہ پئی ہے دے کلکے دا
- تیرا کراں مقدر اہو دے اتے حکم چا دتا
- دہلی پوٹری دعوے والی ایتھے ملتی دے

پروہیواں باب

پولس دے مخالف ویل دی بحث

- ۱۔ عنیاہ زامی، کابن کھیہینج وناں دے پچھے
ایاوتھے اتے اُہناں نے ناش کیتی آکے
- ۲۔ سید ہدوں پولس گیا تے برعلس تاں رکھے
اے فیکس بہادر! کیونجو جبرے راہیں ساڈی
ایں قوم دے فائدے سستی کئی برائیاں والی
- ۳۔ ڈاہے شکر گزار اسی احسان باں مندے تیرا
- ۴۔ ایں لمی جے تمنوں اُچھے نہ پیا ہو رستاواں
راہ پی دو اک گلاں سڈیاں مہرعتیں اپنی سُن لے
- ۵۔ کیونجو ڈوٹا ایں بندنوں سال فسادی (تیرا)
۶۔ تہے نامریاں دے فرتے بدعتی دابے سکھیا
اتے سال سی امنوں پھڑیا نا سبھی سی چاہیا
- ۷۔ پرکھکا کر کے ساتھوں لوہیاں سردارے
- ۸۔ اتے اُبدے مدیناں تائیں اُہ چا حکم ہے دینا
پچھ پریت چا اُبدے کوں کر کے ساری آپے
- ۹۔ اتے یودیوں نے وی اک مودہ ہوس دے بارے
- بعض بزرگان تے برعلس نام وکیل اک لیکے
حاکم اگے پولس اتے (چنگا کوڑ رلا کے)
اُبدے تے الزام لگا کے (حاکم تائیں وتے)
سکھاں وچ پی (جہاڑتی) تے جہاڑتیں دے
مہندی ہے اصلاح آپنی (تیری وچ رکھوالی)
ہراک تھاں تے ہراک گلے (اُد کر دے تیرا)
مرنت میری کیے اگے (اہ میں آکھ سداواں)
(دھنوا دی کو سناں اپناتے آپیں کھٹ پُن لے)
تے دنیا دے سب ہیویاں وچ پواندا جھگڑا
جتی وی اہنے پھل تائیں بھٹن دا اسی کیتا
راہ پی اپنی شرع شریعت موجب بھاو چھیا
کھوہ کھڑیا اُس امنوں اپنے نال سپاہیاں ساکے
راہ پی تیرے کوں اُہ اُون تے ہن دیکھ میں سکدا
اسیں بھڑے الزام باں لاند اُہ تے گلاں ستھے
کہیا گلاں ہے نہ اُچھے (دوسرے سچے سارے)

پوسن دا جواب دعوے

- ۱۰- پوسن نوں جہاں بولہ کارن حاکم برے اشارہ
میں جاناں پئی کیونجوتوں میں کئی وہیں تھوں سکے
- ۱۱- دعوے اہاں اتر دیناں تہہ میں توں کر سکدا
کسک مہر دیر دھم چ (۱۲) تے نہیں اہ وہ بندے
- ۱۲- لوکاں تہہ فساد چا تہہ پئی (۱۳) پندے
۱۳- تے نہ ایناں گھٹاں نوں اثبات نے کر سکدے
- ۱۴- ایہ پر تیرے اگے میں قبول ہاں کردا (ایساں)
اوتے وجہ پنا عبادت میں با (دساں) کردا
تے ہے جو کج لکھیا وچ تو ریت کتا ہاں نبیال
- ۱۵- تے ہاں رت تھوں اسے قل دی آس پائی کھا
۱۶- پتھیاں تے بریاں دی اہ پئی ہوگ قیامت تہاں
اہ پئی رت بندیاں برسے کدی نہ میرا ہر دا
- ۱۷- درہیاں پتھپوں آہناں میں پئی قوم نوں دیوں
۱۸- ایناں وچ طہارت مینوں مہیکل دسکے چ دھٹا
۱۹- ہاں کجھ آسیہ دوسینک (بیوی) سن اوتھے
۲۰- لازم ہے می ایناں تہاں آکے تیرے اگے
کونس اگے بد دل کھوتا اہیاں دس آہے
- ۲۱- بھوں اگواہ گل اہ پئی میں سہی بھیا کھوک
مویاں دی راک (قیامت) ہاں اہ ہے (ساں) دھو
- تے اس اتر دیناں (انہوں) حال سنلے ساں
ایس قوم واکریں نیات سوہیں تکرما ہو کے
دن باراں تھوں وودہ نہ سہراہ پئی میں با جانا
مہیکل اندر ناں کسے دسے مینوں بخشاں کر دے
نہ وچ کسے عبادت خانہ وچ گھر (گھر) دے
راہ پئی سن نے میرے ازام جہاں والا نہ دے
اہ پئی ہر راہ طریقہ بدعتی دسیا ایناں
اپنے (تہہ) رت دی ہر ارباب بیو دا دوا
میں تے مندا بہتھناں ایان ہے آتے ایناں
جس دی وچ اڈیک اہ وی آپیں (اہ میں) ساں
ایس لہی میں آپیں وی تے ایس حقین وچ رہاں
نعت مینوں پاو (تے) نہیں کدی ملامت کرداں
دان خیرات لہلہ پئی نذر نیاز چڑھاں دن
دان خیرات کر دے نہ میں بلواہ کردا اکا
تے جے ایناں کوئی دعوے ہے سہی میرا تے
منت کر دے تیری آپیں (سبھے) ایتھے آکے
کہہ بریائی میں وچ دھٹا ایناں ہے سہی دھٹا
اچھی ساری میرے تے ہند تہا دے نکتے
(ہو) میر وچ دوس نہ کوئی میں شہری ہاں اٹھے

۲۲- فیلکس راہ پئی جو نہی جانوں ٹیک ٹیک رانہاں

لوسیکس جو ملپن داسر دار پئی جہاں آسے

۲۳- حکم کیتا اُس صوبیدار سے تے آکھے چاہنوں

اتے کسے نہ بوڑیں ابدیاں یاراں وچیاں اُکئی

پچھتے پو اُس دعوے نواں کندے رنج سبھاوی

اودوں میں تے اُس دعوے اُردیاں گانیا

تید تے رحیمیں ایہ رکھیں تہی سوکھاں اہنوں

اوپن ہٹسے سیوا پیا ہوں رنی کسے اہدی

فیلکس بہادری تبدیلی تے پوس دی قید

۲۴- تے کچھ دہاڑیاں پچھتے فیلکس دو تہی درو سلا لیا

۲۵- یسوع مسیح دے دین دے بارے کتھا سنی اُس سار

تے (جہاں) اہسی آون دانیائے بارے (دھلا)

ایں دیلے توں تہا سار پیر و ہیلہا ہو کے قینوں

۲۶- نامے آس اُنہوں سی پوس کولوں نقدی بھتے

۲۷- ایہر جوں گئے بریت درو تے فیلکس دتھا وین

اہل یهوداں دتھا ورتے دیکھو اوجھا چھڈے

جھڑی آپ یوئی ستہ سی تے پوس بلایا

راستبازی پرہیز گاری اُکئی کل جلا اوس اُپاری

بھوکھا فیلکس ہرتے تائیں وچ جوابے کنڈا

سد براواں گامڑا پیں (دھیں سب کچھ مینوں)

ایں لئی اہ سد سدا ہنوں گمراں کردا بستے

پر کیس فیستس گائے فیلکس بنا دیں

پوس تائیں قید دتھے (تے اُنہوں نہ دتھے)



پچھواں باب

پوس نوں قتل کرن دا دو جا حیلہ

۱- رتن دناں دے پچھتے فیستس صوبے داخل ہویا

۲- کتھنے کاہناں تہا دیواں دے دھناواں آکے

قیمتیرہ تھوں روکھو (اُہ) یروشلمے دھایا

وچ خلاقی پوس دی اہ عرض گنارن جاکے

- ۲۔ اتے مخالف اہرے سنگی راہ رعایت اہناں
 اپہراہناں چھپہ سی لائی راہ پئی راہ وچ اہنوں
 ۳۔ فیستس اتر دتا۔ پولس قید قیصریے رنہ ایتھے
 ۵۔ سو مختار تہاڑے سو توں جہڑے آپے ہوں
 گل اتو کی اتو کاری اوتھے عرض گزارن
 سد گھل اہنوں یروشلمے (کہیا اہناں سبناں)
 مار مکایے (میٹ مکھایے یسوع داس اہنوں)
 تے میں آپے جاواں گا چارو کھچو) چھپتی اوتھے
 چلن میرے نال تے جے کجھ ایس بند وچ پاؤن
 (مینوں اپنا دعوے دن اوتھے حال سناؤن)

پولس دی قیصر گے اپل

- ۶۔ اٹھ دن دن رہ اہناں وچ اہ قیصر نوں جاو
 ۷۔ تے پولس نوں یاد دلان اہ تاں حکم سنائے
 ۸۔ جاں اہ حاضر ہو یا تے اہ سبتھ کول کھوتے
 ۹۔ میں تے ناہیں آکا کیتا۔ پولس عرض گزارے
 ۱۰۔ ”نہ“ ہیکل دے بارے کیتا۔ نہ قیصر دے بارے
 ۱۱۔ وچ جوابے پولس تائیں اہ چارنج اچاے
 ۱۲۔ پولس کہیا نیلے آسن قیصر دے میں حاضر
 ۱۳۔ میں کوئی دوس قصو ہو یاں واسے ناہیں کیتا
 ۱۴۔ جے لچھن نے مندے میرے قتل جوگا کجھ کینا
 ۱۵۔ ایمر جہڑیاں کلاں دا اہ دوس نے مینوں دیندے
 ۱۶۔ کوئی توائے مینوں ناہیں اہناں دے کر سکدا
 ۱۷۔ سر جوڑ ملا حیاں د سنگ فیستس اہنوں آکھے
 تے چادو جے دھار نیلے آسن بیٹھ سجاوے
 اتے یوڈی یروشلم تھوں جہڑے ہے سن آئے
 ڈاہڑے دس تھیرے اہرے اتے لاؤن لگے
 کوئی پاپ کناہ (دو کھچو) شرع ہوواں بارے
 اہل ہوواں فیستس تانجو (دو کھچو) چا پتیاے
 دعوے کیہ توں یروشلمے راضی پیا سداہاے؟
 ہوئے سماعت دعوے میرا ایتھے (ہوئے آخر)
 جیویں آپہں توں می جانیں ٹھیک (مجھ توں لتیا)
 نہیں انکاری نوں مینوں راہ میں ہے کہ دیتا
 جے کوئی اصل حقیقت ناہیں کہتا اہناں دے
 میں اپل باں قیصر گئے (دو کھچو) تے کر دیا
 قیصر دے اپل تول کیتی۔ جاویں قیصر گئے

پولس اگر پادشاہ آگے

شاہ اگر پاتے برنیکے فیستس نوں (کے)
 حال مقدمے پولس والا فیستس شاہ نوں دے
 کاہناں مکیتاں اتے بزکاں اہل یوواں جسد
 اہ پی حکم مہزاد دیواں ردولا کتے لے
 کچھ پریتیت کسے دی اندر بندہ کوئی منطوی
 مدعیاں دے آگے دعوے دانہ ہوئے جوانی
 سکوں دہاڑ دوسے ہی میں ران عدالت لائی
 اہ پی اہ چابندہ لیاون دانے ایتھے سب دے
 اتے گماں جہاں عیساں داسی منوں اس تے
 سکوں اہ اپنے دین دے بے بحث سے سن کر دے
 جو مر گیا ایہ دستے پولس انہوں زندے
 انہاں گلاں بار میں چا ابدے کو لوں کچھ پل
 تاخو کتن او تھے اہ چاہتے پے تہمتے
 ورج عدالت شاہنشاہ دی میرا دعوے لے کپے
 انہوں کوں میں قید دے اہ رمووانہ رقیباں
 ایس بندے نوں تے اس کہیا توں کل ہوسنتا
 اگر پاتے برنیکے شک ملٹن دے مہداراں
 فیستس دے حکم پی آئے پولس آگے اہناں
 تے حاضر ہوئے لو کو! دیکھو بندہ ایہا

۱۲۔ تے کچھ دہاڑے بنن پتھہ قیسریہ ورج (کے)
 ۱۳۔ کچھ جواد تھے رقیمریہ جی (انہاں ہوں پچھے
 ۱۵۔ اٹکے فیستس ہے اک بندہ پتھہ گیا ورج قید
 ہوئے غلام فی عرض گزار ہی جاں ساں یر دیشے
 ۱۶۔ انہاں نوں میں اتر دیا اہ نہ ریت ہے دی
 دکن مہزائی ہوئے سوائے جہر نہ پی آہی
 ۱۷۔ سو جاں اہ ہوئے کھٹے ایتھے تے میں صل پائی
 تے میں آسن نیلے بہہ کے حکم اہ قتا جہدے
 ۱۸۔ لہر جاں اہ آن کھلو تے مدعی جو ابدے
 ۱۹۔ دوس کہے دا انہاں ورجوں لہن نہ متھے اہرے
 اتے کہے اک بندے سورع بار (گلاں کرے)
 ۲۰۔ کیونجو ورج ساں گورکھ دھند میں ورج پیا تھیتاں
 رکیہ توں راضی جاوان نوں میں ردیں یر دیشے
 ۲۱۔ باجوڑی ایہر جاں چا پائی پولس اہ پی سکے
 تے میں حکم اہ کیا اہ بی جاں تیکر نہ گھتاں
 ۲۲۔ فیستس نوں اگر پادکھے میں وی سننا چاہنا
 ۲۳۔ سو جاں دہاڑے دے شانہاں دیاں ورج جہاں
 ورج دیواں غامے آئے نگر دے مال دھندواں
 ۲۴۔ فیستس پھیرا پیں آئے لے اگر پادشاہ!

یہ دشمن تھے ایتھے دی سب ڈاڑھی پاندی رولی
 جو نڈار بنا بہن تھوں گئے راکھن براہ پئی بند
 جس کارن اہ قتل ہووے (چاپا جاو دیتا)
 اتے صلاح میں انہوں گھٹن دی چاہ پئی بنائی
 جھڑی پئی سرکار وڈی نوں میں قتلوں جا ککھتی
 تیری شاہ اگر یا آندا راہ میری مجھوری
 جھڑی لکھنے جوگی ہووے شاہ شاہ دوتے
 جھڑے لگے آہنوں مینوں غفلوں خالی لبتے

جھڑے بار اہل بیٹوں والی ساری منڈلی
 عرش کرے اہ میرائے چنگا نہ پئی ہوندا
 ۲۵- ایہ پر مینوں جا پے ابنے اکا کجھ نہیں کیتا
 تے جاں شاہنشاہ لگے ایں باہوڑی پائی
 ۲۶- اہرے بار مینوں کوئی ٹھک دی کل نہیں بھتی
 ایں لئی میں تھادے لگے تے مچ خاص حضوری
 تال جو تھیتاں پچھوں کوئی کل جی نہ لے
 ۲۷- کیونجو قیدی گھٹن ویسے دوس نہ دستن بستے



پچھوال باب

اگر یا بادشاہ دی عدالت وچ پوٹس دا دعوہ

اپنے وول آپیں (ایتھے دس اہ دعوے مینوں)
 لے اگر یا شاہ! میرا ات نصیب چنگا
 اگے تیرے دیندا ہاں میں اترا آج کھلتا
 منت میری دھیرج نالے سن لے میراں گلاں
 تے مچ شلم مے میرا لے کے دے۔ جوئی
 بستے مدھ لا راہ تے آپیں، منھو آہنا نول
 اپنے دین د کٹر فرقے موجب جھڑی جیتی

۱- پوٹس نوں اگر یا کہیا۔ کھل ہے بولیں تینوں
 ۲- پوٹس ہتھ دوجا کے اپنا بولن رنج چا لگا
 جنیاں قورں واپس کر دے ہین ہیوی دعوے
 ۳- اس ہی پئی سب ہیودی جانیں مسے ریتاں
 ۴- سب ہیوی جانیں جسے اد پئی قوم چ اپنی
 ۵- چن چن بستے کہیا رہیا (۵) کیونجو جانن مینوں
 شاہدی پیش ہو سکے اہ پئی ہوندا ہو یا فریسی

- ۶۔ تے جن دعوے میرے اُتے ہودے (لگے تھکے)
- ۷۔ چوہدے دے کمال سی کیتا رب (جان سبھے)
- ۸۔ ماڈے بارں دے ہی بارں جن قبیلے کر دے
- ۹۔ لے شاہا اپنے کرن ہودی جن میرے تے دعوے
- ۱۰۔ کانوں پئی ہوئی بھتے اہ گل تہنوں (سبوں)
- ۱۱۔ کرنی پئی خلائی میں دی جاتا سی وچ فرزند
- ۱۲۔ سو میں کیتا اچھے ہی وچ یوڈم (دساں)
- ۱۳۔ تے جان قتل اہ کیتے باندے متان اہ اندا
- ۱۴۔ تے چاہناں کولوں دھتو دھکی کفر کھاندا
- ۱۵۔ اہ پئی شہراں وچ بیگانہ میں پیادے پاندا
- ۱۶۔ (شہر دھتے) انہاں حلال میں پیادے ساں جاندا
- ۱۷۔ سو کے متا باہیں دھیراں اہ دے وچ اہ دھتھا
- ۱۸۔ تے میرے تے میریاں سنگا دے آدو کے چکے
- ۱۹۔ تے میں وچ عبرانی بولی انج آوازہ سندا
- ۲۰۔ کل پرانی اُتے تینوں مارن نت اوکھیرا
- ۲۱۔ (تے) خداوند نے (چاہینوں دیکھو) اہ فرما
- ۲۲۔ ایہ اُتھ کھلو جا اپنے پیراں اُتے (آپیں)
- ۲۳۔ اہ پئی کراں گواہ تینوں۔ سیوا دار بنادان
- ۲۴۔ تے شاہدی نئی انہاں دی پئی جہناں کی پھول کا
- ۲۵۔ تے میں تینوں اس امت تے متھوں وچیا توں
- ۲۶۔ اہ پئی توں چھو لیں تیر انہاں دے پئی سبھوں
- ۲۷۔ اس امید اس قول سبھوں جہڑا (دساں) ساڈے
- ۲۸۔ اوسے قول دے پورا ہودن دیاں امیدیں اُتے
- ۲۹۔ پئے عبادت رات دن سبھوں پوچھے برے
- ۳۰۔ ایسے اس امید سبھوں (جہڑا رب دا وعدہ)
- ۳۱۔ جاں پئی رب، زندہ کر داماں (پچھانیاں توں)
- ۳۲۔ یسوع نامری دکان سندی ناں بنا کی دھباں
- ۳۳۔ سے پروانے مکھیاں کا بنناں کیتا قید مقدساں
- ۳۴۔ تے عبادت خانیں انہاں مالک پیا پاندا
- ۳۵۔ سگوں خلائی انہاں اندا نیا جھٹلا ہوندا
- ۳۶۔ رتے جو چہن یسوع ناں تے انہاں پیا تاندا
- ۳۷۔ مکھیاں کا بنناں تھوں پروانے تے حکم میں لیندا
- ۳۸۔ اے پئی سوچ نالوں بہتا نور اسمانوں لیتھا
- ۳۹۔ رتے (جاں) سبھے سنگی سا تھی بھو میں اُتے دگے
- ۴۰۔ اے ساؤل۔ اساول! اکا ہون توں بھینو پاندا
- ۴۱۔ تے میں کہیا خداوند! توں میں (دھیں) کھڑا
- ۴۲۔ میں ہاں یسوع (تینوں دساں) جہنوں توں بے تیا
- ۴۳۔ کیونجو پرگھٹ تیرے اُتے ہویا این سبھیں
- ۴۴۔ گھڑاں جہناں گواہی کارن تیتھے پرگھٹ ہواں
- ۴۵۔ تیرے اُتے ظاہریوں پرگھٹ ہوندا رہاں
- ۴۶۔ جہناں کول اس گئے گھڑاں کا میں پیا پچاواں
- ۴۷۔ چنن دل نہریوں آواں تے شیطاں دے وتوں

- ۱۹- رب رسول دھیان لگاؤں نہا ایں سبتوں
کھیں پاؤں سنگ ہوئے پاک مقدس لوکاں
ایں لئی اے شاہ اکبریا! میں نابرد نہ ہویا!
- ۲۰- سگول پہرں دشتیں تائیں تے پھر ریشمیاں
میں سمجھنا نہ تال دیندا اکھاں ہورناں تو ماں
توبہ موجب کم کرو دھاپاں اہناں گلاں کارن
- ۲۱- لیر پت دی نال ساہت آج تریکریاں قائم
نہ اکھاں کجھ اہناں گلاں باجھوں جہڑیوں سیال
لازم اہ ہے مسیح تائیں اہ پئی دکرے جھٹلے
- ۲۲- ایں اُمت تے غیر قواں نول چائن پیا وکھائے
جاں آخر پیا دیندا ہے سی اہ انجائے اہناں
جتنے علم نے تینوں کیتا ہویا ہے وے کجھدا
- ۲۳- بلک ہاں کنڈا پھیائی تے سوچ بچدیاں گلاں
اتے یقین نہ اہناں چوں کوئی نہیں اس تلو لکئی
اے اگر پاشا! کیتوں نہیں نول ہیں مندا؟
- ۲۴- کہے اگر پاپا پس تائیں ناں نصیحت نہڑی
پولس اکھے میں تے چاہواں (تسلی) مسیحی جی رہی
توں ہی اتوناہیں میں تے جو مندے نے چاہو!
- ۲۵- ۳- تاں پھر شاہ تے حاکم ناے بریکے تے ساتھی
تے اہ اکھن تے سنبھے نہیں کردا اہ بتدا
نہ کوئی کل اہی جس تھوں قید پئی اہ ہووے
- ۲۶- میرے تے ایمان لیاؤں تانجو پاپاں مٹھوں
حاصل کل میراث کرن رجوت دیندا ہے اہناں
رب تے اوس آوازے تھوں عرش جہڑی دیا
نلے سار دیں ہووے دے میں سنبھے لوکاں
اے پئی توبہ کرو تے لیا کے رب د ول رجواں
جتنی ہوئیاں کیتا مینوں پھر سیکل ورج مارن
تے سب چھوڑ دے اتے دیاں گواہی دوایم
بتیاں نلے موسیٰ ہے من اکوں والی کہیں
تے چار سبھیں پہاں مڑیاں چوں نہ نہ ہوئے
(مویاں نول اہ جیون دیوہ بھیدیں راہ دکھاوے)
اچھی ساری فیسٹس کھیا پوس توں دیواناں
پولس کہے باور فیسٹس میں تے ناہیں کڈا
سب کجھ جانے شاہ اہ جس سنگ ل لئی بولا
کیونجو ساکھا اہ نہیں ہویا کھرے کل کجھ پچتی
میں جانا توں مندے میں رجوتیں پیا ہاں کنڈا
توں تے چاہویں مینوں کرنا دوساں آج مسیحی
اہ پئی نال نصیحت جھاویں نہڑی بھوویں دوی
میرے وانکھر ہووے سنبھے نہنا پیا ہناں سنگلاں
اٹھ کھلوتے (۴) دیکھ ہوئے گل پورچ چاکیتی
کجھ آہی گل پئی جس تھوں قتل جوگا اے ہوندا
رشی اگر پاپا فیسٹس تائیں تاں اہ اکھن دے

راہ بندہ جے قیصر گئے نہ اپسلاں کردا
تے چپتے سگڑتہ میں رہیتے ہیں اپنی جان

○

سناںوال باب

پوس داروم وُل سفر

- ۱- ساڈا جہاں جہاز تے پکا جان ہوئے اٹلی وٹے
- ۲- شاہی پٹن وے اک سو بیدار وے یوٹس نامی
- ۳- کتہ دی بو بند کا پین گسدا جہازاں ہی
- ۴- دو بون جہاز، ساڈا صیغہ ران بکھتا
- ۵- یڈاں بلیاں سنے کارن آدرتا بخو ہوئے
- ۶- کیونجو ہم خوف سے می (۵) پھر بندوں لنگر
- ۷- اہرا بنے می لکھیا ورج رے اوکے بھجاو
- ۸- جہازوں ہی جہازاں تے اہ۔ سانوں ورج بھجائے
- ۹- دھماں لنگر داتے بجاسی میو بخوساں
- ۱۰- کتہ دی ورج اوٹ آڈے سین رہے ہاں باند
- ۱۱- اک تھارتے پڑے می سدرناوں جسدا
- ۱۲- پوس دی پیشین گوئی
- ۱۳- سمان جہاں نگر گیا کتاں بتا سفر جہازی میوا
- ۱۴- خطر بھریا کیونجو رور داون سیت می لنگیا

قیصر گئے۔ تے نہ نوکریں تیرے تیری چھاویں
رت نہ۔ دیکھ۔ تیرے تیری غماں (جائیں کوئی جان)
رت دائیں یقین ہاں کروا جیوں سیاقیوں ہو
(دل و ج) امیر خزانے کے۔ رت نام (زنا)

۲۴۔ کیا پوس نہ ڈر۔ کیونچو لازم بہت توں جاویں
وہج ہماز موار نے جڑے نچنی جان اہانندی
۲۵۔ ایسی لہی اک صاحبو! ہو تو کڑے رنہ کوئی روک
۲۶۔ ایہ پر زمر کے پادے اُتے کُتے جائے

پوس دی سیانف تے بیان مال جاناں پیاں

پیرا دریشوہ ساگر ورج ادھی راتیں بستے
راپر نہ کوئی جانے نیرے ہاں پئی دیں دکرے
لیتی اگے جا کھرتے چا سٹھ ہتہ تھاہ لہجے
پھیرا ہناں پانگرتے چار ہماز مے پچھتے
اتے ملا جاں پیا ہیا جاں پیا ہماز چوں نہتے
بیڑی پانٹکا کے اہ تال ورج سمندر لہو ہاں
نچ سکوکے نہ جے رکھیا ورج ہماز اہناں
جاں دان نکلیں لگا پوس منت سب مے کیتی
نقے کرفے تانوں دہارے ہون چو دا لگے
کھانا کھا لورے بھلیائی اس ورج تھادی ٹھادی
اہ کہ کے اہ سہناں لگے (دیکھ) روٹی لیوے
وہج لکڑا تان سب۔ ہویا آپ اہ کھا وں سبے
وہج لکڑا تان سب (پور) (۳۸) جاں جگے سار
جاں دن تیرے تیرے ناکا اہ جو دیں مہان
کران ملان ہو تے چڑھے ہما پیا اُتے اُسے

۲۷۔ دل تے چو داں تان مویاں ساڈں کھانہ دھنے
اُٹل مال نہانے جان دیں کتے ہاں نیرے
۲۸۔ تے پانی دی تھاہ جاں لیتی اسی ہتہ اوکھے
۲۹۔ تے اس مہو مہیں رت ہما و جیہ مال پاناں گتے
۳۰۔ تے سرگھی دے ہون تیکر وچ دے مے رتہ
ایں جہانے اہ پئی اگلے پاسیوں لکڑا پاون
۳۱۔ تے پوس نے کیا سو بیدارتے ہور سپا زیاں
۳۲۔ پیر سپا ہیاں کتے کتے تیں ورج پتہ پادتی
کھانا کھاو۔ اتے کیا۔ بن ورج اڈیاں گتے
۳۳۔ اتے تان میں کچھ وی کھا دارم۔ سو منت لکڑا
۳۴۔ تے نہ ردا وال تھو اک وی ونا ہوے
۳۵۔ تے رت دا اہ شکر گزارے توڑے کھا وں گتے
۳۶۔ منت اسپاں سار بند دل کے ورج ہماز
۳۷۔ کرن ہماز نوں ہما ورج سمندر کنگ کوں گتے
کھیتی کھانے ی اک پیرا ہناں مہا مے گتے

- ۲۰- سوئیاں پکھول کے اُنہاں وچ سمندر مٹے
تہ اُنہاں کوئی دوی رستہ اُنہاں کوئے سبتے
تہ اُنہاں پکھول کے اُنہاں کوئے سبتے
۲۱- ایپر اک تہاں ہی پھتے دویں سبتے پاستے
سوئیاں تہ (بھل ج) پسیا۔ ایپر اُپا پتیا
۲۲- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
پتہ تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۲۳- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۲۴- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۲۵- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے



اٹھائواں باب

پولس مالٹا جزیرہ وچ

- ۲-۱- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۲- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۳- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۴- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۵- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
۶- تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے
تہ پابیاں دویں مری قیدیاں رابیا جئے

تلیئے تے بہترینے وی اہنوں ہڈنگ نیتا
 پلبیوس ناں جہدا اہنے کمر کے اپنے ڈیزے
 آدرنال مہانی کیتی تن دن اہنے ساڈی
 پوس لاگے جاکے اہنے ہے دعا داں ننگ
 رنج ہویا جاں دس ناپو دا جو کوئی روگی ہوندا
 تے اہ ساڈی عزت آدرہنے ڈاڈی کرے
 جو کجھ لوڈا ساڈی ہندی (تے دیانے کرے)

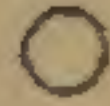
تے اہ سوچاں کر کے اکھن اہ ہے کوئی دیوتا
 ۷- اتے مالک نا پوسے مزار دی اوتھوں نیڑے
 ۸- پلبیوس دا باپ! رنج ہویا ہے سی (ادوں) کی
 اہ پئی تال بخار موڑاں اہ سی ہویا ماندا
 ۹- اتے اہ سے تے مہتھ رکھ اپنے اہنوں چکا کردا
 ۱۰- اے سبتھے تے اہ سارے چنگے کیتے بازے
 تے اہ جادون ویلے ساڈے وچ جہاز رکھدے

پوس و م وچ

اسکندریہ دا جہڑا ہے سی آ رہا جو آہے
 دیکو رسی اپنی مدب سے عشی جوڑا ہدا
 تے پھیرا تھوں گیرا کھل کے ریمہ دے وچ آئے
 تے چا دو بے دہار اڑے اسیں سبتھ چ پتلی
 ست دہار رہے تھے اور دم آئے رنج اوتھوں
 بھائی آکھن جی آسیاں نوں (آدر رنج وکھانی)
 پوس شکر بانا لیتا تکر او یکھو ہوئے اہناں
 اہ پئی ہے اکلا نال اہ پر پیا رس پاہی
 آگور سب بیوی تے جاں کٹھنے نے اہ ہوندا
 امت تے پیورا دیاں ریتاں رماں آکا
 میں تے بے والی میاں دہتھو تے ایتھے لایا
 کیونچو میرے رن جو کا کارن نہ کوئی آہیا

۱۱- تن مینیاں پچھوں اسیں وچ جہاز دھائے
 سارا سیالا اس نا پو وچ تے نشان سی اُسا
 ۱۲-۱۳ تے اہکے وچ سر کو سر د تن دن اوتھے ہے
 تے اک دن د پچھوں (اوتھے) ایو کھنی چلی
 ۱۴- اوتھے بھائی بٹے مانوں آ اہناں دی غرضول
 ۱۵- اوتھوں نبرا ساڈی سن کے آئے گوں والی
 اپس د چوک جی آئے تیک مزاراں تیاں
 ۱۶- جاں پڑے وچ روم تے پوس تانی کمل اہ ہوا
 ۱۷- تیاں باڈیاں پچھوں ہویا رنج پئی اہنے سدا
 آکھے مہا یو باں تے مہا دیں کجھ نہا نہیں کیتا
 تانویں یرو تسلیموں قیدی ہوئے جوالے ہویا
 ۱۸- نہ تھیتا تان میری پچھوں اہناں چہڑا چا ہیا

- ۱۹۔ ایہ پرحدیں یودیوں میری ران، خلا فی بینی
- ۲۰۔ نہ پڑیاں کھجبت دیوانہ دس میں اپنے وکان
- ۲۱۔ تانجو ملاں تانوں تے ہر مل سے کراں کلاں
- ۲۲۔ اس سنکل سٹج ہاں میں تے جڑیاں پوڈ ہناں
- ۲۳۔ سانوں کوئی اسٹہے پترے نہ ہی وچوں ہناں
- ۲۴۔ کلاں پنگیاں منڈیاں (۱۲) ایہ چہانے ہول تلبا
- ۲۵۔ کیونجو فرقے پس دی بابت اہ تے جانیہ سبتھے
- ۲۶۔ تے اہ متھ کلاں نہ ہے گھر جے چکھے کھتھے
- ۲۷۔ تومی دی توریت کتاباں نبیاں الیاں پوں
- ۲۸۔ گمری تھوں شاماں تیکر رانہاں رہیا دسانداں
- ۲۹۔ تے چاکلیاں من لیاں من ابدیاں (سبتھے) کلاں
- ۳۰۔ تے جواں ایفا کیرنکے تے اہ وڈیا ہوئے
- ۳۱۔ اہ پچی روح پوترامیں نبی یسعیاہ دسی
- ۳۲۔ ایس اُمت ک کول توں جاکے ہناں اچھیں سبتھے
- ۳۳۔ ایس اُمت اول نہ ٹوٹا۔ اتوں سکدے اچا
- ۳۴۔ مت دیمیں تے سنڈن تے سمجھن تے ول میر آوان
- ۳۵۔ سوتنا توں معلوم ہوو پچی گنتی دی اہ بانی
- ۳۶۔ جواں اُبتہ اہ کہیا تے تر گئے یودی سبتھے
- ۳۷۔ اتے رہیا دود پورک اہ تے دیسے اپنے
- ۳۸۔ آندے جے کول سی اہ سبتھ تائیں مڈا
- ۳۹۔ ربدی شاہی والی۔ تے اہ لوکاں نول ہیا دسدا
- ۴۰۔ بے دس ہوک قیصر لگے میں باہوڑی کہتی
- ۴۱۔ سو میں ایسے کاسن دسے سدیا تانوں سبھاں
- ۴۲۔ کیونجو اسرائیل دیاں تے دھڑیاں اس امیداں
- ۴۳۔ اہے تائیں کہیا اُبتہاں نہیں گھٹنے بھایاں
- ۴۴۔ آن یودیہ تھوں کے تیرے بارے سانوں دسیاں
- ۴۵۔ اہ پچی تیرے کولوں سنئے تیراں سوچاں سبتھا
- ۴۶۔ اہ پچی اہدی وچ ندانی کندی سے لے اُبتے
- ۴۷۔ تے اہ رب دی شاہی پیادلو گواہی راوی
- ۴۸۔ یسوع بار رہیا بھاندا رکھو لے سبتھوں
- ۴۹۔ (اس فرقے ک بار رہیا سبتھوں کجہ بھاندا)
- ۵۰۔ ایہر کلبیاں مینا نہ (سی ابدیاں کلاں کتھاں)
- ۵۱۔ پولس دی اس گلے اتے ہڑی آکھ ساندے
- ۵۲۔ تھانے یودا دے بار واہ واہ جواں اچھی
- ۵۳۔ سنو کنیں تے سمجھونا میں۔ وکھیتے نہ جتے
- ۵۴۔ میٹ لیاں نے اچھاں ہناں کھینا نہ اکا
- ۵۵۔ تے پٹے چاراں میں ہناں رمت اہل ہو جواں
- ۵۶۔ گھلی گئی اے ہولو کاں وکھے اُبتہاں منی
- ۵۷۔ بختاں آتوں پچے کر دے (نہ کوئی رہیا اوتھ)
- ۵۸۔ پیلوں ک کراہیہ (اپنا محنت کہتی اُبتے)
- ۵۹۔ تے بن ٹوکے نال دلیری رہیا منادی کردا
- ۶۰۔ یسوع مسیح خداوند دیاں کلاں اوسدا رسدا



تاریخ شروع ۶۳ - ۵ - ۲۶

بروز اتوار - بوقت ۵ بجے شام

تاریخ اختتام ۶۳ / ۱۱ / ۲

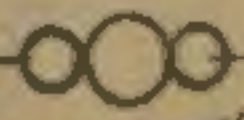
(بیع دعا) ۵ بج کر ۵ منٹ

تاریخ نظوثانی شروع ۶۴ - ۸ - ۱۱

بروز اتوار بوقت ۶ بج کر ۱۰ منٹ شام

تاریخ نظوثانی اختتام ۶۴ - ۹ - ۲۶

بروز سینچر بوقت ایک بج کر ۲۰ منٹ

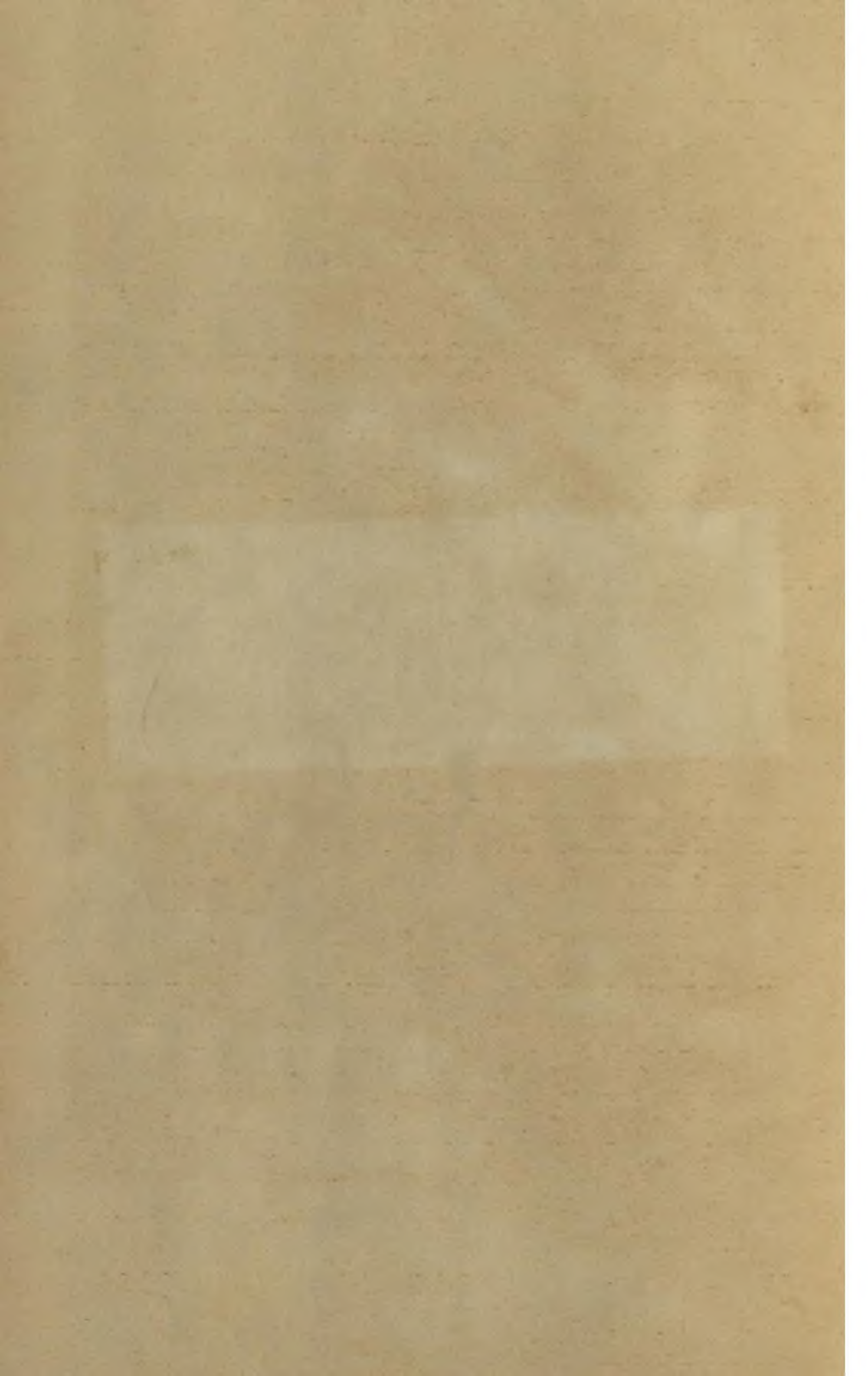


دعا

شکر تیرا ہے لکھ لکھ رہا! ہمت توں ہے دیتی
 اہ دی ہوئی کتاب تمام - جڑی سی چھوہ لیتی
 برکت دیوین میریاں بالائے اتے کلیسا تائیں
 جھکھڑ جھوے سمجھناں وچوں اہناں آپ پچائیں

*Printer:—*Mr. V. S. K. FAZAL
P. R. B. S. Press, Anarkali, Lahore.

*Publisher:—*Mr. Joshua Fazal-ud-Din,
55, Mozang Road, Lahore.



Verified Punjabi Translation

of

THE NEW TESTAMENT

PART I

THE HOLY GOSPELS AND THE ACTS

By

JOSHUA FAZL-UD-DIN

Formerly Editor The Punjabi Darbar
Ex-Deputy Minister for Law; Decorated
Taughat-i-Imtiaz for Punjabi Literature,
Government of Pakistan.

The Punjabi Darbar Publishing House

55, Mozang Road, LAHORE.

1st Edition

1965

Price Rs. 3.00